بسم اللہ الرحمن الرحیم
تقریب التہذیب
مرتبہ
علامہ ابن حجر عسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
مترجم
مولانا نیاز احمد دامت برکاتہم
مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور

تقریب التہذیب اردو

جلد اول

مرتبہ

علامہ ابن حجر عسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

مترجم

مولانا نیاز احمد دامت برکاتہم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب

تقریب التہذیب اردو (جلد اول)

مترجم

مولانا نیاز احمد دامت برکاتہم

ناشر

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع

خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

فہرست جلد اوّل

فہرست جلد دوم

کنیتوں کا بیان (مرد حضرات)

باب: خواتین کے بیان میں

خواتین کی کنیتوں کا بیان

عرض ناشر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسماء الرجال یا علم رواۃ علوم حدیث میں وہ عظیم الشان فن ہے جس کو احادیث کی خدمت اور صحیح وغیر صحیح کی پہچان کے لئے محدثین اکرام ودانشوروں نے ایجاد کیا۔

یہ وہ علم ہے کہ جو راویان حدیث کے احوال سے صرف ان کے راوی ہونے کی حیثیت سے بحث کرتا ہے۔ حدیث کے دو حصے ہوتے ہیں ایک متن حدیث اور دوسرا حصہ سند۔ سند راویوں کا وہ سلسلہ ہے جو الفاظ حدیث سے قبل ہوتا ہے۔ اس پر حدیث کا مدار ہوتا ہے اگر اس حصہ کی واقفیت نہ ہو تو حدیث کے صحیح اور غیر صحیح ہونے کا امتیاز نہیں ہوسکتا گویا کہ اسماء الرجال کے علم کے بغیر علم حدیث ممکن ہی نہیں ہے۔ امام بخاری کے استاذ امام علی بن المدینی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۳۴ھ فرماتے ہیں کہ ''معانی حدیث کو سمجھنا نصف علم ہے اور معرفت رجال نصف علم ہے۔''

اسماء الرجال علم رواۃ علوم حدیث میں وہ عظیم الشان فن ہے جسے مسلمانوں نے ایجاد کیا اور یہ ان کا جلیل القدر علمی کارنامہ ہے کہ اس علم میں ان کا کوئی شریک وسہیم نہیں ہے۔ مشہور جرمن مستشرق ڈاکٹر سپر نگر نے لکھا ہے کہ ''کوئی قوم دنیا میں ایسی نہیں گزری اور نہ ہی آج موجود ہے، جس نے مسلمانوں کی طرح اسماء الرجال کا عظیم الشان فن ایجاد کیا ہو، جس کی بدولت پانچ لاکھ مسلمانوں کا حال معلوم ہوسکتا ہے''

زیر نظر کتاب ''تقریب التہذیب'' بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے یہ کتاب حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ المتوفی ۸۵۲ھ کی ذاتی آراء پر مبنی کتاب ہے۔ یہ کتاب تہذیب التہذیب کی تلخیص ہے۔ تہذیب التہذیب میں راویوں کے حالات قدرے تفصیل کے ساتھ ہیں اور آئمہ حدیث کے اقوال بھی درج ہیں اور ان سے مستنبط کر کے حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی آراء کتاب تقریب التہذیب میں درج کی ہیں۔

اس فن پر بہت سی کتب ہیں مکتبہ رحمانیہ اس سے پہلے میزان الاعتدال جو کہ امام ذہبی کی شہرۂ آفاق تصنیف ہے کا

ترجمہ کرواچکا ہے اب تقریب التہذیب کا ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

ترجمہ کے سلسلہ میں فاضل مصنف جناب مولانا نیاز احمد اوکاڑوی سے بات کی تو انہوں نے اس کی حامی بھرلی اور عرصہ 3 ماہ میں ترجمہ کردیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی کو قبول فرمائے۔ اور آخر میں ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے اس کتاب کے ترجمہ میں معاونت کی اور اللہ رب العزت سے دعا گو ہوں کہ اللہ ہماری یہ سعی قبول فرمائے اور اس کتاب کی تیاری میں جتنے احباب نے معاونت کی ہے ان سب کے لیے اور ہمارے اسے توشۂ آخرت بنائے اور ہماری سیئات کو حسنات میں مبدل فرمائے۔

آمین یارب العالمین

خادم العلم والعلماء

الحاج مقبول الرحمٰن غفرلہٗ

عرض مترجم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله و كفىٰ وسلام علىٰ عباده الذين اصطفىٰ. اما بعد!

اللہ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں انسان بنایا۔ پھر انسان بنانے کے بعد ہمیں مسلمان بننے کی توفیق عنایت فرمائی اور پھر مسلمان ہونے کے ساتھ ساتھ ہمیں امام الانبیاء سید الرسل خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہونے کا لازوال شرف مرحمت فرمایا۔ اگر ہم اس کی ان گنت اور لاتعداد نعمتوں کا شکر بجالانا چاہیں تو یہ ایک ناممکن امر ہے، بلکہ ہم اس کی نعمتوں کو شمار بھی نہیں کر سکتے۔ "**وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها**" چہ جائیکہ ہم اس کے انعامات واحسانات کا حق ادا کر سکیں۔ گو حسب تصریح علماء اصول دلائل اور براہین کی چار قسمیں ہیں۔ کتاب اللہ، سنت رسول اللہ ﷺ، اجماع اور قیاس۔ مگر اجماع اور قیاس در حقیقت کتاب اللہ اور سنت ہی کی طرف راجع اور اسی کا ثمرہ ہے، اور سب جانتے ہیں کہ دین اسلام کا بنیادی سرچشمہ قرآنِ حکیم ہی ہے، جس کا بیان حدیث ہے، اور عمل کا سرچشمہ اسوہ حسنہ ہے، جس کی حامل ذات بابرکات نبوی ﷺ ہے۔

"**لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة**" (القرآن)

بلاشبہ تمہارے لئے رسول ﷺ میں نمونہ عمل موجود ہے۔

اس لئے حاصل یہ نکلا کہ کتاب وسنت میں دین اسلام کے علمی پہلو جمع ہیں، اور ذات پیغمبر ﷺ میں اس کے عملی پہلو جمع ہیں۔ پس قرآن میں جو چیزیں علمی شکل میں ہیں بعینہ وہی چیزیں ذات نبوی ﷺ میں عمل کی صورت میں موجود ہیں، جن باتوں کو قرآن کریم اقوال واصول کی شکل میں پیش کرتا ہے، انہی باتوں کو ذات نبوی ﷺ اعمال واحوال کی شکل میں پیش کرتی ہے۔

لہٰذا ذات نبوی ﷺ کا کیا ہوا قرآن کا کہا ہوا ہے، اور قرآن کریم کا کہا ہوا ذاتِ نبوی ﷺ کا کیا ہوا ہے۔ اور یہ دونوں حقیقتیں ایک دوسرے پر پوری پوری طرح منطبق ہیں۔ قدرتی نتیجہ اس کمال مطابقت کا یہ نکلتا ہے کہ اگر قرآن کا علم

اور قانون کامل اور جامع ہے جس سے کوئی ہدایت چھوٹی ہوئی نہیں ہے تو ذات نبوی ﷺ کا عملی نمونہ بھی یقیناً جامع اور کامل ہے۔جس طرح قرآن اور اس کے لائے ہوئے قانون میں کسی ادنیٰ زیادتی وکمی کی گنجائش نہیں ہے اسی طرح ذات نبوی ﷺ کے عملی نمونہ میں بھی کسی اضافی وبیشی کی گنجائش نہیں ہوسکتی۔

اللہ رب العزت نے جیسے قرآن کریم کے الفاظ وکلمات کی حفاظت فرمائی ہے،اسی طرح احادیث نبوی ﷺ کو بھی محفوظ رکھنے کیلئے ہر دور میں اس کے محافظین پیدا فرماتا رہا،جنہوں نے صرف حدیث وروایات کے جمع وتدوین پر اکتفاء نہیں کیا، بلکہ درمیانی واسطوں کی بھی تحقیق کی اور ان راویوں کے نام ونشان،تاریخ زندگی اور اخلاق وعادات کو محفوظ کردیا،جن کے توسط سے یہ روایات ان کو پہنچی تھیں۔اس طرح جس ذات گرامی کے متعلق ''ورفعنا لك ذكرك'' کا وعدہ اور اطلاع تھی،ان ہزاروں،لاکھوں انسانوں کی اہمیت کی وجہ صرف یہ تھی کہ وہ اس مبارک ہستی کے اقوال واعمال واحوال میں سے کسی جز کے راوی اور اس سلسلہ روایت کے ایک ناقل تھے،نتیجہ یہ ہوا کہ حدیث اور روایات کی تدوین کے ساتھ ساتھ ایک نیا علم ''اسماء الرجال'' وجود میں آ گیا۔۔یہ علم محدثین وفقہاء کی عالی ہمتی،علمی شغف،تحقیقی ذوق اور احساس ذمہ داری کی روشن مثال ہے،اس امت کا ایک قابل فخر کارنامہ ہے،جس میں کوئی دوسری امت اس کی سہیم وشریک نہیں۔

ایک مدت سے راقم الحروف کے دل میں اس بات کی آرزو تھی کہ صحیحین اور سنن اربعہ کے رجال پر مشتمل حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ م۸۵۲ھ کی کتاب ''تقریب التہذیب'' کا اردو ترجمہ کیا جائے،تاکہ علم رجال سے شغف رکھنے والا اردو دان طبقہ بھی اس سے مستفید ہوسکے،چنانچہ راقم الحروف نے اللہ کا نام لے کر کام شروع کردیا جو کہ چند دنوں کی محنت کے بعد آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے،اس میں جو لغزشیں یا غلطیاں ہیں وہ میری علمی تہی دامنی یا کم فہمی کا نتیجہ ہیں،اور اگر دیکھنے والوں کو اس میں کوئی خوبی نظر آئی ہے تو وہ محض اللہ رب العزت کا احسان اور اسی کی ذرہ نوازی ہے۔

نیز دوران مطالعہ جن چیزوں سے ہمارے محترم قارئین کو سابقہ پیش آئے گا ان کی وضاحت ذیل میں کردی جاتی ہے۔

زمانہ اور تاریخ کے اعتبار سے حدیث کے راویوں کے طبقات:

تقریب التہذیب میں تاریخی اعتبار سے راویان حدیث کے بارہ طبقات مقرر کئے گئے ہیں،جب کسی راوی کا طبقہ بیان کیا جاتا ہے تو اس سے مراد یہی تاریخی طبقات ہوتے ہیں،ان تاریخی طبقات کی تفصیل حافظ ابن حجر عسقلانی (رحمہ اللہ) کے نزدیک درج ذیل ہے۔

(۱) طبقة الصحابة: اس میں تمام صحابہ بلا فرق مراتب داخل ہیں۔

(۲) طبقة كبار التابعين: جیسے سعید بن مسیّب رحمہ اللہ۔

(۳)الطبقة الوسطى من التابعين: جیسے حسن بصری رحمہ اللہ اور محمد بن سیرین رحمہ اللہ۔

(۴)وسطی کے بعد والا طبقہ: جن کی روایتیں صحابہ سے کم اور کبار تابعین سے زیادہ ہیں۔

(۵)الطبقة الصغرى من التابعين: یہ وہ حضرات ہیں جنھوں نے ایک یا دو صحابہ کی زیارت کی ہے لیکن ان سے ان کا سماع ثابت نہیں، جیسے سلیمان الاعمش رحمہ اللہ۔

(۶)الطبقة الاخيرة من التابعين: یہ وہ حضرات ہیں جو پانچویں طبقہ کے معاصر ہیں لیکن انہوں نے کسی صحابی کی زیارت نہیں کی، جیسے ابن جریج رحمہ اللہ۔

(۷)کبار اتباع تابعين: جیسے مالک رحمہ اللہ، اور سفیان ثوری رحمہ اللہ۔

(۸)الطبقة الوسطى من اتباع التابعين: جیسے اسماعیل بن علیہ رحمہ اللہ اور سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ۔

(۹)الطبقة الصغرى من اتباع التابعين: جیسے شافعی رحمہ اللہ، عبدالرزاق صنعانی رحمہ اللہ۔

(۱۰)کبار الآخذين عن تبع الاتباع: جیسے احمد بن حنبل رحمہ اللہ، علی بن مدینی رحمہ اللہ اور یحییٰ بن معین رحمہ اللہ۔

(۱۱)الطبقة الوسطىٰ منهم: جیسے بخاری رحمہ اللہ، ذہلی رحمہ اللہ۔

(۱۲)الطبقة الصغرى منهم: جیسے ترمذی رحمہ اللہ اور ان کے معاصرین۔

راویوں کی تاریخ وفات کے بارے میں ضابطہ:

ان بارہ طبقات میں سے پہلے دو طبقوں کے بیشتر راویوں کی وفات ۱۰۰ھ سے پہلے ہے اور تیسرے طبقہ سے لے کر آٹھویں طبقہ تک کے بیشتر رواۃ کی وفات ۱۰۰ھ کے بعد ہے اور نوویں طبقہ سے لے کر بارہویں تک کے رواۃ کی وفات ۲۰۰ھ کے بعد کی ہے۔

اشارات و رموز:

مزید برآں تقریب التہذیب میں اس امر کی وضاحت کے لئے کہ کس راوی کی روایت کو محدثین میں سے کس نے نقل کیا ہے بعض اشارات درج کئے گئے ہیں مثلاً...... ''ع'' کا مطلب ہے کہ اس راوی کی روایت تمام اصحاب ستہ نے نقل کی ہے۔ تقریب میں استعمال کئے جانے والے اشارات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱......خ۔ صحیح بخاری کے لئے۔

۲......م۔ صحیح مسلم کے لئے۔

۳......س۔ نسائی کے لئے۔

۴......د۔سنن ابی داؤد کے لئے۔

۵......ت۔سنن الترمذی کے لئے۔

۶......ق۔سنن ابن ماجہ کے لئے۔

۷......۴۔چاروں سنن کے لئے۔

۸......ع۔جمیع اصحاب ستہ کے لئے۔

۹......خت۔تعلیقاً صحیح بخاری کے لئے۔

۱۰......بخ۔ادب المفرد کے لئے۔

۱۱......عخ۔خلق افعال العباد کے لئے۔

۱۲......مق۔مقدمہ مسلم کے لئے۔

۱۳......مد۔مراسیل ابی داؤد کے لئے۔

۱۴......قد۔کتاب القدر کے لئے۔

۱۵......خد۔الناسخ والمنسوخ کے لئے۔

۱۶......تم۔شمائل ترمذی کے لئے۔

۱۷......سی۔الیوم واللیلۃ للنسائی کے لئے۔

ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس کتاب سے علم رجال سے شغف رکھنے والے اردو خواں حضرات کما حقہ استفادہ کرسکیں۔اس مقصد کے لئے اکثر وبیشتر مقامات پر حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ کے ذکر کردہ اعراب کو روات حدیث کے اسماء پر لگا دیا گیا ہے حق تعالیٰ شانہ اس حقیر کی اس کوشش کو قبول فرما کر راقم الحروف،اس کے والدین،اساتذہ اور مشائخ کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔(آمین)

”وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ وعلی من اتبعھم باحسان الیٰ یوم الدین“

نیاز احمد غفرلہ

بروز بدھ ۳ محرم الحرام ۱۴۳۸ھ

بمطابق: ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۶ء

۰۳۳۱۔۹۱۴۴۲۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احمد نام کے راویوں کا ذکر

۱۔د،فق ۔احمد بن ابراہیم بن خالد موصلی ابوعلی:

یہ بغداد میں سکونت پزیر ہونے والا دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۳۶ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۔کن ۔احمد بن ابراہیم بن فیل المعروف ابوالحسن بالسی:

یہ انطا کیہ میں سکونت پزیر ہونے والا بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۸۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۔م،د،ت،ق ۔احمد بن ابراہیم بن کثیر:

احمد بن ابراہیم بن کثیر بن زید دورقی نکری (میم کے ضمہ کے ساتھ) بغدادی دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے ۴۶ھ میں انتقال فرمایا۔

۴۔س ۔احمد بن ابراہیم بن محمد:

احمد بن ابراہیم بن محمد بن عبداللہ بن بکار بن عبدالملک بن ولید بن بسر بن ابی ارطاۃ بسری عبدالملک، یہ گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۸۹ھ میں انتقال فرمایا۔

☆ احمد بن ابراہیم تیمی:

صحیح (یہ ہے کہ یہ راوی) ابراہیم بن محمد ہے۔ (=۲۳۷)

۵۔س،تن ۔احمد بن ازہر بن منیع ابوالازہر عبدی نیسابوری:

یہ گیارہویں طبقہ کا ''صدوق حافظ'' راوی ہے تاہم جب بوڑھا ہوگیا تو (حافظہ میں کچھ کمزوری آجانے کی وجہ

سے) حافظہ کی بنسبت اس کی کتاب زیادہ پختہ ہوگئی۔ اس نے ۲۶۳ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۔خ۔احمد بن اسحاق بن حصین:

احمد بن اسحاق بن حصین بن جابر سلمی ابو اسحاق سرماری (سرماری کو سین کے ضمہ کے ساتھ، سین کے کسرہ اور راء کے ساکن ہونے کے ساتھ بھی حکایت کیا گیا ہے) گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۴۲ھ میں انتقال فرمایا۔

۷۔م، دت، س۔احمد بن اسحاق بن زید:

احمد بن اسحاق بن عبداللہ بن ابی اسحاق حضرمی ابو اسحاق بصری نو ویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے ۲۱۱ھ میں انتقال فرمایا۔

۸۔د۔احمد بن اسحاق بن عیسی اہوازی بزاز صاحب سلعہ، ابو اسحاق:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۵۰ھ میں انتقال فرمایا۔

۹۔ق۔احمد بن اسماعیل بن محمد سہمی ابو حذافہ:

احمد بن اسماعیل بن محمد سہمی ابو حذافہ دسویں طبقہ کے راوی ہیں ان کا مؤطا کا سماع صحیح ہے اور اس کے علاوہ میں اختلاط کا شکار ہیں۔ انہوں نے ۲۵۹ھ میں انتقال فرمایا۔

۱۰۔خ۔احمد بن اشکاب حضرمی، ابو عبداللہ صفار:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے ۱۷ھ یا اس کے بعد انتقال فرمایا۔

۱۱۔بخ۔احمد بن ایوب بن راشد ضبی شعیری، ابو الحسن:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۔ت، ق۔احمد بن بدیل بن قریش، ابو جعفر یامی قاضی کوفہ:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے، اس نے ۲۵۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۱۳۔خ، ت، ق۔احمد بن بشیر مخزومی، مولی عمرو بن حریث، ابو بکر کوفی:

نو ویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے، اس نے ۱۹۷ھ میں انتقال فرمایا۔

۱۴۔تمییز۔احمد بن بشیر بغدادی، دوسرا:

احمد بن بشیر بغدادی دسویں طبقہ کے ''متروک'' راوی ہیں، عثمان دارمی نے پہلے راوی (احمد بن بشیر مخزومی) کے ساتھ اسے ملا دیا ہے اور خطیب نے ان دونوں کو درمیان فرق کیا ہے اور وہ صحیح بات تک پہنچے ہیں۔

۱۵۔س۔احمد بن بکار بن ابی میمونہ اموی، ابوعبدالرحمٰن حرانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق حفظ حدیث کے ساتھ متصف'' راوی ہے، اس نے ۴۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۱۶۔تمییز۔احمد بن بکار الباہلی ابوہانی البصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۔ع۔احمد بن ابی بکر:

احمد بن ابی بکر بن حارث بن زرارۃ بن مصعب بن عبدالرحمٰن بن عوف، ابومصعب الزہری المدنی دسویں طبقہ کا ''فقیہ، صدوق عابد'' راوی ہے، اس نے ۴۲ھ میں وفات پائی اور نوے برس سے زیادہ عمر پائی۔

۱۸۔ق۔احمد بن ثابت الجحدری، ابوبکر البصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۵۰ھ کے بعد انتقال فرمایا۔

۱۹۔م۔احمد بن جعفر المعقری (میم کے فتحہ اور قاف کے کسرہ کے ساتھ):

مکہ میں سکونت پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، اس نے ۵۵ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۰۔م،د،س۔احمد بن جناب:

احمد بن جناب (جیم کے فتحہ اور نون کی تخفیف کے ساتھ) بن مغیرہ المصیصی ابوالولید دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۳۰ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۱۔م،د۔احمد بن جواس:

احمد بن جواس (جیم کے فتحہ اور واؤ کی تشدید کے ساتھ) حنفی، ابوعاصم کوفی دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۳۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۲۔تمییز۔احمد بن جواس استوائی ابوجعفر:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۔خ۔احمد بن حجاج بکری مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اس نے ۲۲ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۴۔س۔احمد بن حرب:

احمد بن حرب بن محمد بن علی بن حیان بن مازن طائی موصلی دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۶۳ھ میں انتقال فرمایا اور نوے سال عمر پائی۔

۲۵۔خ،ت۔احمد بن حسن:

احمد بن حسن بن جنیدب ترمذی ابوالحسن گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے تقریباً ۵۰ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۶۔م،ت۔احمد بن حسن بن خراش بغدادی ابوجعفر:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۴۲ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۷۔خ،د،س۔احمد بن حفص بن عبداللہ:

احمد بن حفص بن عبداللہ بن راشد سلمی نیسابوری ابوعلی بن ابی عمرو گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۵۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۸۔س۔احمد بن حماد بن مسلم ابوجعفر مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۹۶ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۹۔خ،س۔احمد بن حمید طریثیثی ابوالحسن:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے ۲۰ھ میں انتقال فرمایا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆احمد بن حنبل:

احمد بن حنبل یہ ابن محمد بن حنبل ہیں۔(=٩٦)

☆احمد بن ابی الحواری:

احمد بن ابی الحواری یہ ابن عبداللہ بن میمون ہے۔(=٦١)

۳۰۔ر،م۔احمد بن خالد بن موسی وہبی کندی ابوسعید:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۱۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۱۔ت،س۔احمد بن خالد خلال ابوجعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اس نے ۲۴۷ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۲۔س۔احمد بن خلیل بغدادی:

احمد بن خلیل بغدادی ابوعلی تاجر نیشاپور میں سکونت پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اس نے ۲۴۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۳۔تمییز۔احمد بن خلیل بن ثابت:

احمد بن خلیل بن ثابت بغدادی برجلانی ابوجعفر گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۷۷ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۴۔تمییز۔احمد بن خلیل بن حرب قومسی:

ابوحاتم نے کذب بیانی کی طرف اس کی نسبت کی ہے۔یہ گیارہویں طبقہ کا راوی ہے۔

۳۵۔عخ۔احمد بن خلاد:

احمد بن خلاد، یزید بن ہارون سے روایت کرتا ہے۔اور یہ بھی احتمال موجود ہے کہ اس سے ابن خالد خلال مراد ہو اور وہ دسویں طبقہ کا راوی ہے۔

☆احمد بن ابی داؤد مناوی:

یہ محمد بن عبیداللہ ہے اس کا ذکر محمد نام کے راویوں میں آئے گا۔(=٦١١٣)

☆احمد بن ابی رجاء مقری:

یہ ابن نصر ہے۔(=۱۱۸)

☆احمد بن ابی رجاء ہروی:

یہ ابن عبداللہ بن ایوب ہے۔(=۵۵)

☆احمد بن ابی سریج رازی:

یہ ابن صباح ہے۔(۵۰)

۳۶۔د،س۔احمد بن سعد بن حکم بن محمد بن سالم جمحی مصری ابوجعفر بن ابی مریم:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۵۳ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۷۔خ،م،د،ت،س۔احمد بن سعید بن ابراہیم رباطی مروزی ابوعبداللہ اشقر:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے ۴۶ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۸۔د۔احمد بن سعید بن بشیر ہمدانی ابوجعفر مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۵۳ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۹۔خ،م،د،ت،ق۔احمد بن سعید بن صخر دارمی ابوجعفر سرخسی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے ۵۳ھ میں انتقال فرمایا۔

۴۰۔م۔احمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم تستری:

کہا گیا ہے کہ مسلم نے اس سے روایت کی ہے، یہ گیارہویں طبقہ کا راوی ہے۔

۴۱۔س۔احمد بن سعید بن یعقوب کندی ابوالعباس حمصی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆احمد بن سعید حرانی:

احمد بن سعید حرانی صحیح یہ ہے کہ یہ ابن ابی شعیب ہے۔(=۵۷)

☆احمد بن ابی السفر :

یہ احمد عبداللہ بن محمد ہے۔(=٦٠)

٤٢۔س۔احمد بن سفیان ابو سفیان نسائی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق، مصنف'' راوی ہے۔۔

☆احمد بن سلیمان مروزی:

یہ ابن ابی الطیب ہے۔(=٥١)

٤٣۔س۔احمد بن سلیمان بن عبدالملک:

احمد بن سلیمان بن عبدالملک ابوالحسین ہروی گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔اس کی وفات ٦١ھ میں ہوئی۔

٤٤۔خ،م،د،س،ق۔احمد بن سنان بن اسد:

احمد بن سنان بن اسد بن حبان ابوجعفر قطان واسطی گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔اس کی وفات ٥٩ھ میں ہوئی۔

٤٥۔س۔احمد بن سیار بن ایوب ابوالحسن مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔اس کی وفات ٦٨ھ میں ہوئی۔

٤٦۔خ،خد،س۔احمد بن شبیب بن سعید حبطی ابوعبداللہ بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔اس کی وفات ٢٩ھ میں ہوئی۔

٤٧۔احمد بن شعیب بن علی:

احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار ابوعبدالرحمٰن نسائی ''حافظ صاحب سنن'' راوی ہیں ان کی وفات ٣٠٣ھ میں ہوئی اور انہوں نے اٹھاسی برس عمر پائی۔

٤٨۔خ،د۔احمد بن صالح مصری ابوجعفر ابن طبری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔قلیل الوہم ہونے کی وجہ سے نسائی نے ان کے بارے میں تکلم کیا ہے اور ابن

معین سے ان کا جھوٹا ہونا نقل کیا ہے اور ابن حبان نے یقین کے ساتھ یہ بات کہی ہے کہ ابن معین نے (ایک دوسرے راوی) احمد بن صالح شموسی کے بارے میں تکلم کیا ہے جسے نسائی نے ابن طبری سمجھ لیا ہے (جو کہ بالکل غلط ہے) ابن طبری نے ۷۸ برس عمر پاکر ۲۴۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۴۹۔س۔احمد بن صالح بغدادی:

احمد بن صالح بغدادی گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔ یہ محمد بن صالح ملقب کیلجہ نہیں ہے۔

۵۰۔خ،د،س۔احمد بن صباح نہشلی:

احمد بن صباح نہشلی ابوجعفر ابن ابی سریج رازی مقری دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس سے غریب روایات بھی مروی ہیں۔اس کی وفات ۲۴۰ھ کے بعد ہوئی۔

۵۱۔خ،ت۔احمد بن ابی الطیب:

احمد بن ابی الطیب سلیمان بغدادی ابوسلیمان المعروف مروزی دسویں طبقہ کا ''صدوق حافظ'' راوی ہے اس کی بیان کردہ روایات میں غلطیاں پائی جاتی ہیں جس کی وجہ سے ابوحاتم نے اسے ضعیف قرار دیا ہے اور صحیح بخاری میں اس سے صرف ایک ہی روایت متابعۃً نقل کی گئی ہے ۲۳۰ھ کے لگ بھگ اس نے وفات پائی۔

۵۲۔س۔احمد بن ابی طیبہ:

احمد بن ابی طیبہ عیسی بن سلیمان بن دینار دارمی ابومحمد جرجانی دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس سے متفرد روایات مروی ہیں اس کی وفات ۲۰۳ھ میں ہوئی۔

۵۳۔ق۔احمد بن عاصم:

احمد بن عاصم بن عنبسہ عبادانی ابوصالح بغداد میں سکونت پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۔خ۔احمد بن عاصم ابومحمد بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ''زاہد'' راوی ہے، ابوحاتم کو روایت حدیث میں اس کا حال معلوم نہیں ہوسکا صحیح بخاری میں کتاب الرقاق میں صرف ایک ہی مقام پر اس سے روایت لی گئی ہے۔اس کی وفات ۲۲۷ھ میں ہوئی۔

۵۵۔خ۔احمد بن عبداللہ بن ایوب:

احمد بن عبداللہ بن ایوب ابوالولید بن ابی رجاء ہروی دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔اس کی وفات ۳۲ھ میں ہوئی۔

۵۶۔م،ت،س۔احمد بن عبداللہ بن حکم:

احمد بن عبداللہ بن حکم بن ابی فروہ ہاشمی المعروف ابن الکردی ابوالحسین بصری دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔اس کی وفات ۴۷ھ میں ہوئی۔

☆احمد بن عبداللہ غدانی:

اس کا ذکر ابن عبیداللہ کے تحت آئے گا۔(=۶۷)

۵۷۔خ،د،ت،س۔احمد بن عبداللہ بن ابی شعیب:

احمد بن عبداللہ بن ابی شعیب مسلم حرانی ابوالحسن مولی قریش دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،اس کی وفات ۳۳ھ میں ہوئی۔

۵۸۔خ،د،س۔احمد بن عبداللہ بن علی:

احمد بن عبداللہ بن علی بن سوید بن منجوف ابوبکر سدوسی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،اس کی وفات ۵۲ھ میں ہوئی۔

۵۹۔س۔احمد بن عبداللہ بن علی:

احمد بن عبداللہ بن علی بن ابی المضاء مصیصی قاضی بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،اس کی وفات ۴۸ھ میں ہوئی۔

۶۰۔ت،س،ق۔احمد بن عبداللہ بن محمد:

احمد بن عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن ابی السفر سعید بن یحمد (حاء کے ضمہ اور میم کے کسرہ کے ساتھ) ابوعبیدہ کوفی سچا اور نقل احادیث میں وہم کر جانے والا راوی ہے۔

۶۱۔د،ق۔احمد بن عبداللہ بن میمون:

احمد بن عبداللہ بن میمون بن عباس بن حارث تغلبی ابوالحسن ابن ابی الحواری دسویں طبقہ کا ''ثقہ زاہد'' راوی ہے،اس کی وفات ۴۶ھ میں ہوئی۔

۶۲۔ق۔احمد بن عبداللہ بن یوسف عرعری:

احمد بن عبداللہ بن یوسف عرعری گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۳۔ع۔احمد بن عبداللہ بن یونس:

احمد بن عبداللہ بن یونس بن عبداللہ بن قیس تمیمی یربوعی کوفی دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے چورانوے برس زندگی پاکر ۲۷ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۴۔(د)۔احمد بن عبدالجبار بن محمد:

احمد بن عبدالجبار بن محمد عطاردی ابوعمر کوفی دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں ''ضعیف'' راوی ہے تاہم اس کا سماع للسیرۃ صحیح ہے، ابوداؤد کا اس کی روایت نقل کرنا ثابت نہیں ہے۔اس نے ۹۵ برس عمر پاکر ۲۷۲ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۵۔ت،ق۔احمد بن عبدالرحمٰن بن بکار:

احمد بن عبدالرحمٰن بن بکار بن عبدالملک بن ولید بن بسر، ابوالولید بصری دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر بلادلیل جرح کی گئی ہے۔اس نے ۴۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۶۔د۔احمد بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ:

احمد بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سعد بن عثمان دشتکی مقری دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۷۔م۔احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب:

احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب بن مسلم مصری کی کنیت ابوعبیداللہ ہے اور یہ گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا۔اس نے ۶۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۸۔ق۔احمد بن عبدالرحمٰن مخزومی:

احمد بن عبدالرحمٰن مخزومی گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۹۔خ،س،ق۔احمد بن عبدالملک بن واقد:

احمد بن عبدالملک بن واقد حرانی ابویحییٰ اسدی دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر بلادلیل جرح کی گئی ہے۔

۷۰۔ د،س۔ احمد بن عبد الواحد بن واقد:

احمد بن عبد الواحد بن واقد تمیمی المعروف ابن عبود دمشقی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کی وفات ۲۵۴ھ میں ہوئی۔

۷۱۔ تمییز۔ احمد بن عبد الواحد بن سلیمان:

احمد بن عبد الواحد بن سلیمان رملی ابوجعفر گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۔ تمییز۔ احمد بن عبد الواحد بن یزید:

احمد بن عبد الواحد بن یزید عقیلی جوبری بارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس نے ۳۰۵ھ میں انتقال کیا۔

۷۳۔ س۔ احمد بن عبد الوہاب بن نجدہ:

احمد بن عبد الوہاب بن نجدہ حوطی کی کنیت ابوعبداللہ ہے اور یہ گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے ۲۷۹ھ میں انتقال فرمایا۔

۷۴۔ م،۴۔ احمد بن عبدہ بن موسیٰ:

احمد بن عبدہ بن موسیٰ ضبی ابوعبداللہ بصری دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ناصبی ہونے کا طعن کیا گیا ہے اس نے ۲۴۵ھ میں انتقال فرمایا۔

۷۵۔ د،ت۔ احمد بن عبدہ آملی:

احمد بن عبدہ آملی کی کنیت ابوجعفر ہے یہ گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۶۔ خ،د۔ احمد بن عبید اللہ بن سہیل:

احمد بن عبید اللہ بن سہیل بن صخر غدانی بصری کی کنیت ابوعبداللہ ہے یہ دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے ۲۴ھ میں انتقال فرمایا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۴ھ کے بعد انتقال کیا۔

۷۷۔ ت،س۔ احمد بن ابی عبید اللہ:

احمد بن ابی عبید اللہ بشر سلیمی وراق بصری کی کنیت ابوعبداللہ ہے یہ دسویں طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس نے ۲۴۰ھ کے بعد انتقال فرمایا۔

۷۸۔(د)احمد بن عبید بن ناصح:

احمد بن عبید بن ناصح ابوجعفر نحوی المعروف ابوعصیدہ گیارہویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ ابوداؤد نے اس سے حدیث نقل کی ہے، اس نے ۷۰ھ کے بعد انتقال فرمایا۔

۷۹۔خ،م،س،ق۔احمد بن عثمان بن حکیم:

احمد بن عثمان بن حکیم اودی ابوعبداللہ کوفی گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۔م،ت،س۔احمد بن عثمان بن ابی عثمان:

احمد بن عثمان بن ابی عثمان عبدالنور بن عبداللہ بن سنان نوفلی کی کنیت ابوعثمان بصری اور لقب ابوالجوزاء ہے یہ گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۸۱۔س۔احمد بن علی بن سعید:

احمد بن علی بن سعید بن ابراہیم مروزی ابوبکر قاضی بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا۔

☆احمد بن علی منجوفی:

یہ احمد بن عبداللہ ہے اس کا ذکر گزر چکا ہے۔(=۵۸)

۸۲۔د۔احمد بن علی نمیری:

مسجد سلمیہ کا امام احمد بن علی نمیری نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ازدی نے بلا دلیل اسے ضعیف کہا ہے۔

۸۳۔م۔احمد بن عمر بن حفص:

احمد بن عمر بن حفص بن جہم بن واقد کندی وکیعی ابوجعفر جلاب دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۴۔خ۔احمد بن عمر حمیری:

احمد بن عمر حمیری ابوجعفر بغدادی مخرمی المعروف بحمدان گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۸۵۔م،د،س،ق۔احمد بن عمرو بن عبداللہ:

احمد بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح ابوطاہر مصری دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆احمد بن ابی عمرو ابو العباس قلوری:

اس کا ذکر کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۰۴)

☆احمد بن ابی عمرو سلمی:

یہ ابن حفص ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۲۷)

۸۶۔خ،م،س،ق۔احمد بن عیسیٰ بن حسان:

احمد بن عیسیٰ بن حسان مصری المعروف ابن تستری دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کی بعض سماعات پر اعتراض کیا گیا ہے خطیب کہتے ہیں کہ یہ اعتراض بلا دلیل ہے، یہ ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۸۷۔تمییز۔احمد بن عیسیٰ تنیسی مصری:

احمد بن عیسیٰ تنیسی مصری گیارہویں طبقہ کا روایت حدیث میں ''غیر قوی'' راوی ہے ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۸۸۔د۔احمد بن فرات بن خالد:

احمد بن فرات بن خالد ضبی ابو مسعود رازی اصبہان میں سکونت پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس پر کسی مستند دلیل کے بغیر ہی جرح کر دی گئی ہے۔۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۸۹۔س۔احمد بن فضالہ:

احمد بن فضالہ ابو منذر نسائی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۹۰۔د۔احمد بن محمد بن ابراہیم:

احمد بن محمد بن ابراہیم ابلی ابو بکر عطار گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۹۱۔تمییز۔احمد بن محمد بن ابراہیم:

احمد بن محمد بن ابراہیم ابن بنت حاتم سمین مروزی بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۹۲۔د۔احمد بن محمد بن احمد:

احمد بن محمد بن احمد بن محمد بن ابی خلف بغدادی دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۔د۔احمد بن محمد بن ایوب:

احمد بن محمد بن ایوب صاحب مغازی دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس میں غفلت پائی جاتی ہے یہ بات امام احمد بن حنبل نے کہی ہے۔یہ ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۹۴۔د۔احمد بن محمد بن ثابت:

احمد بن محمد بن ثابت بن عثمان خزاعی ابوالحسن ابن شبویہ دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۔س۔احمد بن محمد بن جعفر:

احمد بن محمد بن جعفر طرطوسی بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،ابن عساکر نے کہا ہے کہ یہ محمد بن احمد بن جعفر ہے اور ابن یونس نے اس کے علاوہ کسی دوسرے راوی کا ذکر نہیں کیا۔

۹۶۔ع۔احمد بن محمد بن حنبل:

احمد بن محمد بن حنبل بن ہلال بن اسد شیبانی مروزی ابوعبداللہ بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''احد الائمہ،ثقہ حافظ فقیہ حجہ'' راوی ہے اس نے ۷۷ برس عمر پا کر ۴۱ھ میں انتقال کیا۔

۹۷۔س۔احمد بن محمد بن عبیداللہ بن ابی رجاء:

احمد بن محمد بن عبیداللہ بن ابی رجاء ثغری ابوجعفر نجار طرطوسی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۸۔قد۔احمد بن محمد بن معلیٰ:

احمد بن محمد بن معلیٰ ادمی بصری ابوبکر گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۹۔س۔احمد بن محمد بن مغیرہ:

احمد بن محمد بن مغیرہ بن سنان ازدی حمصی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۔خ،ت،س۔احمد بن محمد بن موسیٰ:

احمد بن محمد بن موسیٰ ابوالعباس سمسار المعروف مردویہ دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۱۔ت۔احمد بن محمد بن نیزک:

احمد بن محمد بن نیزک بن حبیب بغدادی ابوجعفر طوسی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں

قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۲۔تمییز۔احمد بن محمد بن نیرک:

احمد بن محمد بن نیرک بن صالح ہمدانی ابوالعباس قومسی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۳۔س۔احمد بن محمد بن ہانی:

احمد بن محمد بن ہانی ابوبکر اثرم گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ صاحب تصانیف'' راوی ہے ابن قانع کے بیان کے مطابق ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۴۔خ۔احمد بن محمد بن ولید بن عقبہ:

احمد بن محمد بن ولید بن عقبہ بن ازرق بن عمرو غسانی ابومحمد وابوالولید دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۱ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۵۔تمییز۔احمد بن محمد بن عون:

احمد بن محمد بن عون قواس ابوالحسن مقری دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس سے اوہام سرزد ہوئے ہیں ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۶۔ق۔احمد بن محمد بن یحی:

احمد بن محمد بن یحی بن سعید قطان ابوسعید بصری گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۷۔س۔احمد بن مصرف بن عمرو:

احمد بن مصرف بن عمرو یامی کوفی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۰۸۔س۔احمد بن معلّٰی بن یزید:

احمد بن معلّٰی بن یزید اسدی دمشقی ابوبکر بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۹۔د،س۔احمد بن مفضل حفری:

احمد بن مفضل حفری ابوعلی کوفی نوویں طبقہ کا ''صدوق شیعی'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں کمزوری پائی جاتی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۰۔خ،ت،س،ق۔احمد بن مقدام ابوالاشعث عجلی:

احمد بن مقدام ابوالاشعث عجلی بصری دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحب حدیث'' راوی ہے ابوداؤد نے اس کی مروت میں طعن کیا ہے یہ ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۱۔م۔احمد بن منذر بن جارود بصری ابوبکر قزاز گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی حدیث ہے۔

۱۱۲۔م۔احمد بن منصور بن راشد:

احمد بن منصور بن راشد حنظلی مروزی (اس کا لقب زاج ہے) گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۳۔ق۔احمد بن منصور بن سیار:

احمد بن منصور بن سیار بغدادی رمادی ابوبکر گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے قرآن کے غیر مخلوق ہونے میں اس کے مذہب توقف کی بناء پر ابوداؤد نے اس پر طعن کیا ہے۔اس نے ۸۳ھ برس عمر پا کر ۶۵ھ میں انتقال کیا۔

۱۱۴۔ع۔احمد بن منیع بن عبدالرحمٰن:

احمد بن منیع بن عبدالرحمٰن ابوجعفر بغوی اصم دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۴ برس ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۵۔ق۔احمد بن موسیٰ بن معقل:

احمد بن موسیٰ بن معقل مصری مقریٔ بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، حافظ مزی نے اس راوی کا ذکر نہیں کیا جبکہ سنن ابن ماجہ میں اس سے کتاب الطہارۃ میں روایت موجود ہے۔

۱۱۶۔س۔احمد بن ناصح مصیصی ابوعبداللہ:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۱۷۔ت،س۔احمد بن نصر بن زیاد:

احمد بن نصر بن زیاد نیشاپوری زاہد مقریٔ ابوعبداللہ ابن ابی جعفر گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ حافظ'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۸۔س۔احمد بن نصر بن شاکر:

احمد بن نصر بن شاکر دمشقی ابوالحسن ابن ابی رجاء بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۹۔ل۔احمد بن نصر بن مالک:

احمد بن نصر بن مالک بن ہیثم خزاعی ابوعبداللہ دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اسے ۳۱ھ میں ظلماً قتل کر دیا گیا تھا۔

۱۲۰۔خ۔احمد بن نضر بن عبدالوہاب:

احمد بن نضر بن عبدالوہاب نیشاپوری ابوالفضل گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

۱۲۱۔س۔احمد بن نفیل سکونی کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۲۲۔ل۔احمد بن ہاشم:

احمد بن ہاشم بن ابی العباس رملی دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۱۲۳۔س۔احمد بن ہیثم بن حفص:

احمد بن ہیثم بن حفص ثغری قاضی طرطوس بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۲۴۔س۔احمد بن یحیٰ بن زکریا:

احمد بن یحیٰ بن زکریا اودی ابوجعفر کوفی گیارہویں طبقہ کا ''عابد، ثقہ'' راوی ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۵۔س۔احمد بن یحیٰ بن محمد:

احمد بن یحیٰ بن محمد بن کثیر حرانی بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۲۶۔د،س۔احمد بن یحییٰ بن وزیر:

احمد بن یحیٰ بن وزیر بن سلیمان تجیبی ابوعبداللہ مصری گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر چورانوے برس ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۷۔خ۔احمد بن یزید بن ابراہیم:

احمد بن یزید بن ابراہیم بن ورتنیس ابوالحسن حرانی دسویں طبقہ کا راوی ہے ابوحاتم نے اسے ''ضعیف'' کہا

ہے، بخاری نے اس سے صرف ایک حدیث متابعۃً روایت کی ہے۔

۱۲۸۔ق۔احمد بن یزید بن روح:

احمد بن یزید بن روح داری فلسطینی بارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۲۹۔خ۔احمد بن یعقوب:

احمد بن یعقوب مسعودی ابو یعقوب یا ابوعبداللہ کوفی نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ۲۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۳۰۔م،د،س،ق۔احمد بن یوسف بن خالد:

احمد بن یوسف بن خالد ازدی ابوالحسن نیشاپوری المعروف بحمدان گیارہویں طبقہ کا ''حافظ ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۰ سال ۲۶۴ھ میں فوت ہوا۔

☆احمد بن یونس:

یہ ابن عبداللہ ہے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے۔(=۶۳)

☆خ۔احمد:

بہز سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن سعید بن صخر ہے۔(=۳۹)

☆خ۔احمد:

انصاری سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن محمد بن حنبل ہے۔(=۹۶)

☆خ۔احمد:

ابن وہب سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن صالح یا ابن عیسی ہے۔(=۱۲۰،۴۵)

☆خ۔احمد:

عبیداللہ بن معاذ سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن نضر ہے۔(=۱۲۰)

☆خ۔احمد:

محمد مقدمی سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن نضر یا ابن سیار ہے۔(=۱۲۰،۴۵)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابراہیم تک حرف الف سے شروع ہونے والے باقی راویوں کا ذکر

۱۳۱۔ت،س۔ابواللحم:

ابواللحم ''غفاری صحابی'' ہیں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام خلف تھا اس کے علاوہ بھی ان کے نام ذکر کئے گئے ہیں یہ غزوہ حنین میں شہید ہوئے تھے۔

۱۳۲۔خ،خد،ت،س،ق۔آدم بن ابی ایاس:

آدم بن ابی ایاس عبدالرحمٰن عسقلانی ابوالحسن نوویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۔م،ت،س۔آدم بن سلیمان قرشی کوفی:

یحیٰ کا والد ہے اور ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۳۴۔خ،س۔آدم بن علی عجلی شیبانی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۳۵۔ت۔ابان بن اسحاق اسدی نحوی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ازدی نے بغیر کسی دلیل کے اس پر جرح کی ہے۔

۱۳۶۔م،۴۔ابان بن تغلب ابوسعد کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کے شیعہ ہونے کی وجہ سے اس پر تکلم کیا گیا ہے ۱۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆مد۔ابان بن سلمان:

ابن جریج کا شیخ ہے صحیح یہ ہے کہ یہ راوی زبان ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=۱۹۸۴)

۱۳۷۔خت،۴۔ابان بن صالح بن عمیر بن عبید قرشی:

یہ پانچویں طبقہ کا راوی ہے اسے ائمہ نے ''ثقہ'' کہا ہے اور ابن حزم نے وہم کا شکار ہو کر اسے ''مجہول'' اور ابن عبدالبر نے ''ضعیف'' کہا ہے۔بعمر پچپن سال ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۳۸۔م،س،ق۔ابان بن صمعہ انصاری بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا صحیح مسلم میں اس کی متابعۃً حدیث موجود ہے ۱۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۹۔د۔ابان بن طارق بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۴۰۔۴۔ابان بن عبداللہ بن ابی حازم:

ابان بن عبداللہ بن ابی حازم بن صخر بن عیلہ بجلی احمسی کوفی ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ابوجعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۱۴۱۔بخ،م،۴۔ابان بن عثمان بن عفان اموی ابوسعید مدنی:

اسے ابوعبداللہ بھی کہا گیا ہے یہ تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۲۔د۔ابان بن ابی عیاش فیروز بصری ابواسماعیل عبدی:

پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۱۴۳۔خ،م،د،ت،س۔ابان بن یزید عطار بصری ابویزید:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے متفرد روایات مروی ہیں ۱۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

ابراہیم نام کے راویوں کا ذکر

۱۴۴۔بخ،ت۔ابراہیم بن ادہم بن منصور عجلی ابواسحاق بلخی:

اسے تمیمی بھی کہا گیا ہے یہ آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۵۔م،د،ت۔ابراہیم بن اسحاق بن عیسی بنانی ابواسحاق طالقانی:

بعض دفعہ اس کی اس کے دادا کی طرف بھی نسبت کردی جاتی ہے یہ مرو میں سکونت پزیر ہونیوالا نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۶۔ت،س۔ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حبیبہ انصاری اشہلی ابواسماعیل مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے بعمر ۸۲ سال ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ابراہیم بن اسماعیل بن رزین:

ابن سلیمان میں اس کا ذکر آئے گا۔(=۱۸۱)

۱۴۷۔د۔ابراہیم بن اسماعیل بن عبدالملک بن ابی محذورہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور ازدی نے اسے ''ضعیف'' قرار دیا ہے۔

۱۴۸۔خت،ق۔ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع انصاری ابواسحاق مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۹۔ت۔ابراہیم بن اسماعیل بن یحی بن سلمہ بن کہیل حضرمی ابواسحاق کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۰۔س۔ابراہیم بن اسماعیل صائغ:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۵۱۔د،ق۔ابراہیم بن اسماعیل یشکری:

اسے تبان بھی کہا گیا ہے یہ آٹھویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۵۲۔د،ق۔ابراہیم بن اسماعیل:

اسے اسماعیل بن ابراہیم حجازی بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۵۳۔د۔ابراہیم بن ابی اسید برادمدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۴۔ق۔ابراہیم بن اعین شیبانی عجلی بصری:

مصر میں سکونت پزیر ہونیوالا نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۵۵۔د،ت۔ابراہیم بن بشار رمادی ابواسحاق بصری:

دسویں طبقہ کا ''حافظ'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۳۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۱۵۶۔تمییز۔ابراہیم بن بشار خراسانی:

یہ ابراہیم بن ادہم کا شاگرد ہے اور دسویں طبقہ کا راوی ہے ابن حبان نے اسے ''ثقہ'' کہا ہے۔

۱۵۷۔س۔ابراہیم بن ابی بکر مکی اخنسی:

اسے ابراہیم بن بکیر بن ابی امیہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابراہیم بن ابی بکر بن ابی شیبہ:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=۲۰۰)

۱۵۸۔د،س،ق۔ابراہیم بن جریر بن عبداللہ بجلی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے اپنے والد سے سماع نہیں کیا اور ان سے معنعن روایات بیان کی ہیں تاہم اس کی ایک روایت میں بصیغہ تحدیث سماع کی صراحت آئی ہے مگر ذنب لغیرہ ہے۔

☆ابراہیم بن جمیل:

یہ ابن موسیٰ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔(=۲۵۸)

۱۵۹۔خ،کد۔ابراہیم بن حارث بن اسماعیل بغدادی ابواسحاق:

نیشاپور میں سکونت پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۰۔ل۔ابراہیم بن حارث بن مصعب بن ولید بن عبادہ بن صامت:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۱۔س۔ابراہیم بن حبیب بن شہید ازدی ابواسحاق بصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ابراہیم بن ابی حبیبہ:

یہ ابن اسماعیل ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۱۴۶)

۱۶۲۔س۔ابراہیم بن حجاج بن زید سامی ابواسحاق بصری

دسویں طبقہ کا ''ثقہ قلیل الوہم'' راوی ہے ۳۱ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۶۳۔تمییز۔ابراہیم بن حجاج نیلی ابواسحاق بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۴۔د،س۔ابراہیم بن حسن بن ہیثم نخعی ابواسحاق مصیصی مقسمی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۶۵۔تمییز۔ابراہیم بن حسن بن نجیح باہلی مقرئ بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۶۔فق۔ابراہیم بن حکم بن ابان عدنی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے مرسل روایات کو موصولاً بیان کرتا ہے۔

۱۶۷۔د۔ابراہیم بن حمزہ بن سلیمان بن ابی یحی رملی بزاز ابو اسحاق:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۸۔خ،د،س۔ابراہیم بن حمزہ بن محمد:

ابراہیم بن حمزہ بن محمد بن حمزہ بن مصعب بن عبداللہ بن زبیر زبیری مدنی ابو اسحاق دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۹۔خ،م،د،ت،س۔ابراہیم بن حمید بن عبدالرحمٰن رؤاسی ابو اسحاق کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۰۔تمییز۔ابراہیم بن حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابن حبان کے بیان کے مطابق پہلے راوی کی طرح یہ بھی ۱۷۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ابراہیم بن حنین:

یا ابن عبداللہ بن حنین ہے عنقریب اس کا ذکر آ رہا ہے۔(=۱۹۵)

۱۷۱۔د،س۔ابراہیم بن خالد صنعانی مؤذن:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۲۔د،ق۔ابراہیم بن خالد بن ابی الیمان کلبی ابو ثور فقیہ صاحب الشافعی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۔م۔ابراہیم بن خالد یشکری:

کہا گیا ہے کہ یہ ابو ثور ہے جبکہ ابن خلفون نے اس کے ابو ثور ہونے کا انکار کیا ہے یہ گیارہویں طبقہ کا راوی ہے۔

۱۷۴۔م۔ابراہیم بن دینار بغدادی ابو اسحاق تمار:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۵۔م،د،س۔ابراہیم بن زیاد بغدادی المعروف سبلان:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۶۔د۔ابراہیم بن سالم بن ابی امیہ:

ابراہیم بن سالم بن ابی امیہ تیمی مدنی ابواسحاق المعروف بردان چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۷۔ع۔ابراہیم بن سعد بن ابراہیم:

ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری ابواسحاق مدنی بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ حجہ'' راوی ہے اس پر بغیر کسی جرح قادح کے تکلم کیا گیا ہے ۱۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۸۔خ،م،س،ق۔ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص زہری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۹۔م،۴۔ابراہیم بن سعید جوہری ابواسحاق طبری:

بغداد میں سکونت پزیر ہونے والا دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس پر بلا دلیل جرح کی گئی ہے ۲۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۱۸۰۔د۔ابراہیم بن سعید مدنی ابواسحاق:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۸۱۔ق۔ابراہیم بن سلیمان بن رزین ابواسماعیل مؤدب اردنی:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا یہ راوی اپنے کنیت سے مشہور ہے اورنویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام اسماعیل ہے۔

۱۸۲۔ت،ق۔ابراہیم بن سلیمان افطس دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ مضبوط'' راوی ہے تاہم مرسل احادیث بیان کرتا ہے۔

۱۸۳۔خ،د۔ابراہیم بن سوید بن حیان مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے۔

۱۸۴۔م،۴۔ابراہیم بن سوید نخعی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے نسائی کا اسے ''ضعیف'' قرار دینا ثابت نہیں۔

☆ابراہیم بن ابی سوید ذارع:

یہ ابن فضل ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=۲۲۹)

۱۸۵۔ل،فق۔ابراہیم بن شماس غازی ابواسحاق سمرقندی:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ابراہیم بن شمر:

یہ ابن ابی عبلہ ہے۔(=۲۱۳)

۱۸۶۔د۔ابراہیم بن صالح بن درہم باہلی ابو محمد بصری:

نویں طبقہ کا راوی ہے اس میں ''قدرے ضعف'' پایا جاتا ہے۔

۱۸۷۔ت۔ابراہیم بن صدقہ بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۸۸۔مد۔ابراہیم بن طریف شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اوزاعی اس سے روایت کرنے میں متفرد ہیں اور اس کی توثیق کی گئی ہے۔

۱۸۹۔ع۔ابراہیم بن طہمان خراسانی ابوسعید:

پہلے نیشاپور میں پھر مکہ مکرمہ میں سکونت پزیر ہونے والا ساتویں طبقہ کا ''ثقہ غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے ارجاء کی وجہ سے اس پر تکلم کیا گیا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس نے ارجاء سے رجوع کر لیا تھا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۰۔د،س۔ابراہیم بن عامر بن مسعود بن امیہ بن خلف جمحی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۱۔س۔ابراہیم بن ابی العباس سامری:

دسویں طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا اور اس نے کوئی حدیث بیان نہیں کی۔

۱۹۲۔س۔ابراہیم بن عبداللہ بن احمد خلال مروزی ابواسحاق:

دسویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے ۱۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۳۔ت،ق۔ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم ہروی ابواسحاق:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کا ’’صدوق حافظ‘‘ راوی ہے قرآن کو مخلوق کہنے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے بعمر ۶۶ سال ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۴۔ت۔ابراہیم بن عبداللہ بن حارث بن حاطب جمحی:

ساتویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے مرسل احادیث بیان کرتا ہے۔

۱۹۵۔ع۔ابراہیم بن عبداللہ بن حنین ہاشمی مدنی ابواسحاق:

تیسرے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۶۔س۔ابراہیم بن عبداللہ بن عبد قاری:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرسل روایات بیان کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ’’مقبول‘‘ راوی ہے۔

۱۹۷۔بخ،م،د،س،ق۔ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ:

کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ ہے اور جس نے انہیں الگ الگ دو راوی سمجھ رکھا ہے وہ وہم کا شکار ہے۔یہ تیسرے طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے۔

۱۹۸۔ت۔ابراہیم بن عبداللہ بن قریم انصاری قاضی مدینہ:

دسویں طبقہ کا ’’مستور‘‘ راوی ہے۔

۱۹۹۔م،س،ق۔ابراہیم بن ابی موسی اشعری:

اسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھنے کا شرف حاصل ہے مگر چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سوا کسی سے اس کا سماع

ثابت نہیں۔ عجلی نے اسے ''ثقہ'' کہا ہے ۷ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۰۰۔س،ق۔ابراہیم بن ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ عبسی ابوشیبہ کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۱۔م،د،س،ق۔ابراہیم بن عبداللہ بن معبد:

ابراہیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی مدنی تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۰۲۔ت۔ابراہیم بن عبداللہ بن منذر صنعانی:

گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۰۳۔م،د،س،ق۔ابراہیم بن عبدالاعلی جعفی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۴۔خ،د،س۔ابراہیم بن عبدالرحمٰن سکسکی ابواسماعیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق کمزور حافظے والا'' راوی ہے۔

۲۰۵۔خ،س،ق۔ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابی ربیعہ مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۶۔خ،م،د،س،ق۔ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری:

کہا گیا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، یعقوب بن ابی شیبہ نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے اس کا سماع ثابت کیا ہے۔ ۹۵ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۷۔د،ت،س۔ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن مہدی بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے منکر احادیث بھی مروی ہیں۔

۲۰۸۔ت۔ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن یزید بن امیہ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۰۹۔ق۔ابراہیم بن عبدالسلام بن عبداللہ بن باباہ مخزومی مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۱۰۔عخ، ت، س۔ابراہیم بن عبدالعزیز بن عبدالملک:

ابراہیم بن عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورہ جمحی مکی کی کنیت ابواسماعیل ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق خطاء کار'' راوی ہے۔

۲۱۱۔س۔ابراہیم بن عبدالعزیز بن مروان بن شجاع حرانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۲۔ت، س۔ابراہیم بن عبدالملک بصری ابواسماعیل قناد:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۲۱۳۔خ، م، د، س، ق۔ابراہیم بن ابوعبلہ شمر بن یقظان شامی، ابواسماعیل:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۱۴۔م۔ابراہیم بن عبید بن رفاعہ بن رافع:

ابراہیم بن عبید بن رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان زرقی انصاری مدنی چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۵۔ت، ق۔ابراہیم بن عثمان عبسی ابوشیبہ کوفی قاضی واسط:

اپنی کنیت سے مشہور ہے، ساتویں طبقہ کا ''متروک الحدیث'' راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۱۶۔د، ق۔ابراہیم بن عطاء بن ابی میمونہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۷۔م، د، س، ق۔ابراہیم بن عقبہ بن ابوعیاش اسدی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۸۔د۔ابراہیم بن عقیل بن معقل صنعانی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۹۔ق۔ابراہیم بن علی بن حسن بن ابورافع مدنی:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۲۰۔د،س۔ابراہیم بن عمر بن کیسان صنعانی (صنعاء یمن) ابواسحاق:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۱۔د،ت۔ابراہیم بن عمر بن سفینہ:

اس کا لقب بر یہ ہے جو کہ ابراہیم کی تصغیر ہے۔ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۲۲۔خ،م۔ابراہیم بن عمر بن مطرف ہاشمی:

ابراہیم بن عمر بن مطرف ہاشمی، ابواسحاق بن ابوالوزیر مکی بصرہ میں رہائش پزیر ہونے والا نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۳۔ت۔ابراہیم بن عمر صنعانی (صنعاء یمن):

یہ ایک دوسرا دسویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۲۴۔مد۔ابراہیم بن عمرو صنعانی (صنعاء دمشق):

اسے ابن عمر بھی کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۲۵۔ت۔ابراہیم بن ابوعمرو غفاری مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۲۶۔د۔ابراہیم بن علاء بن ضحاک:

ابراہیم بن علاء بن ضحاک بن مہاجر ابن عبدالرحمٰن زبیدی حمصی المعروف ابن زبریق دسویں طبقہ کا راوی ہے اس سے درست (صحیح) احادیث مروی ہیں سوائے ایک حدیث کے کہا جاتا ہے کہ اس کے بیٹے محمد نے اسے اس پر داخل کیا ہے بعمر ۸۳ سال ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۷۔د،س،ق۔ابراہیم بن عیینہ بن ابوعمران ہلالی کوفی:

ابواسحاق ابراہیم بن عیینہ بن ابوعمران ہلالی کوفی، سفیان بن عیینہ کا بھائی ہے اور آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے

تاہم وہم کا شکار ہو جاتا ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۲۸۔ت،ق۔ابواسحاق ابراہیم بن فضل مخزومی مدنی:

اسے ابراہیم بن اسحاق بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۲۲۹۔تمییز۔ابراہیم بن فضل بن ابوسوید ذارع بصری:

اس سے اکثر روایات جو آئی ہیں وہ اس کے دادا کی طرف منسوب ہیں، یہ نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۰۔ع۔امام ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن حارث:

امام ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن حارث بن اسماء بن خارجہ بن حصن بن حذیفہ فزاری آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ صاحب تصانیف'' راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۵ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۱۔د۔ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۳۲۔د۔ابراہیم بن محمد بن خازم ابواسحاق بن ابومعاویہ ضریر کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ازدی نے بلا دلیل اسے ''ضعیف'' قرار دیا ہے۔یہ ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۳۔ت،س۔ابراہیم بن محمد بن سعد بن ابووقاص مدنی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابن حبان کا بیان ہے کہ اس نے کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں کیا۔

۲۳۴۔م،۴۔ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن طلحہ تیمی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۴۷ برس ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۵۔س،ق۔ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن عباس مطلبی مکی:

یہ امام شافعی کے چچا کا فرزند ہے اور دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۷ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۶۔ق۔ابراہیم بن محمد بن عبداللہ بن جحش اسدی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۳۷۔د،س۔ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن عبداللہ:

ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن عبداللہ بن عبیداللہ بن معمر تیمی معمری قاضی بصرہ گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۸۔م،س۔ابراہیم بن محمد بن عرعرہ سامی بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے امام احمد نے اس کی بعض سماعات پر کلام کیا ہے، ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء:

یہ ابن محمد بن ابو یحیی ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=۲۴۱)

۲۳۹۔ت،عس،ق۔ابراہیم بن محمد بن علی بن ابوطالب ہاشمی:

ابن حنفیہ اس کے والد ہیں، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ابراہیم بن محمد بن علی بن عبداللہ بن جعفر:

اس کا ذکر آئے گا۔(=۲۴۴)

۲۴۰۔ع۔ابراہیم بن محمد بن منتشر بن اجدع ہمدانی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۴۱۔ق۔ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن ابویحیی اسلمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۸۴ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۲۔ق۔ابراہیم بن محمد بن یوسف بن سرج فریابی:

بیت المقدس میں سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے امام ساجی نے اس پر کلام کیا ہے۔

۲۴۳۔ق۔ابراہیم بن محمد زہری حلبی:

بصہ میں رہائش پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق خطاء کار'' راوی ہے۔

۲۴۴۔ق۔ابراہیم بن محمد:

ابراہیم بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر سے روایت کرتا ہے، اور یہ ابراہیم بن محمد بن علی بن عبداللہ بن جعفر ہے

جو کہ چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۵۔بخ،ت،ق۔ابواسماعیل ابراہیم بن مختار تیمی رازی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، کمزور حافظے والا'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۶۔د۔ابراہیم بن مخلد طالقانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۷۔بخ۔ابراہیم بن مرزوق ثقفی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۸۔س۔ابراہیم بن مرزوق بن دینار اموی بصری:

مصر میں سکونت پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم وفات سے پہلے نابینا ہوگیا تھا اور غلطیاں کرتا تھا اور پھران سے رجوع بھی نہیں کرتا تھا۔ ۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۹۔مد،س،ق۔ابراہیم بن مرہ شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۰۔د۔ابراہیم بن مروان بن محمد طاطری دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۱۔د،تم،س،ق۔ابراہیم بن مستمر عروقی ناجی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے۔

☆ابراہیم بن مروان:

صحیح بات یہ ہے کہ یہ راوی ازہر ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (=۳۱۲)

۲۵۲۔ق۔ابواسحاق ابراہیم بن مسلم عبدی ہجری:

پانچویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے موقوف روایات کو مرفوعاً بیان کرتا ہے۔

☆ابراہیم بن ابومعاویہ:

یہ ابن محمد ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۲۳۲)

۲۵۳۔خ،ت،س،ق۔ابراہیم بن منذر بن عبداللہ بن منذر بن مغیرہ بن عبداللہ بن خالد بن حزام اسدی حزامی

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، قرآن کو مخلوق کہنے کی وجہ سے امام احمد نے اس پر کلام کیا ہے۔۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۴۔م،۴۔ابراہیم بن مہاجر بن جابر بجلی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق، کمزور حافظے والا'' راوی ہے۔

۲۵۵۔تمییز۔ابراہیم بن مہاجر بن مسمار:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۵۶۔د۔ابراہیم بن مہدی مصیصی بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۷۔تمییز۔ابراہیم بن مہدی بن عبدالرحمٰن ابلی بصری:

بارہویں طبقہ کا راوی ہے، ائمہ نے اسے ''جھوٹا'' قرار دیا ہے، ۲۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۔س۔ابراہیم بن موسیٰ بن جمیل اموی:

بسا اوقات اس کی دادا کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے، یہ بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۹۔ع۔ابواسحاق ابراہیم بن موسیٰ بن یزید تمیمی فراء رازی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۶۰۔ع۔ابراہیم بن میسرہ طالقانی:

مکہ مکرمہ میں سکونت پذیر ہونیوالا پانچویں طبقہ کا ''مضبوط حافظ'' راوی ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۱۔خت،د،س۔ابراہیم بن میمون صائغ مروزی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں قتل ہوا۔

۲۶۲۔س۔ابراہیم بن میمون صنعانی یا زبیدی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۳۔س۔ابراہیم بن میمون کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۴۔د،ت،ق۔ابراہیم بن ابومیمونہ حجازی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۲۶۵۔ع۔ابراہیم بن نافع مخزومی مکی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

۲۶۶۔بخ،د،س،ق۔ابوبکر ابراہیم بن نشیط وعلانی مصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ابراہیم بن ابوالوزیر:

یہ ابن عمر ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۲۲۲)

۲۶۷۔تم،س۔ابراہیم بن ہارون بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ''عابد،صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۸۔ت۔ابراہیم بن یحیی بن محمد بن عباد ہانی شجری:

دسویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے۔

۲۶۹۔ع۔ابواسماء ابراہیم بن یزید بن شریک تیمی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''عابد،ثقہ'' راوی ہے تاہم ارسال اور تدلیس سے کام لیتا ہے،بعمر ۴۰ برس ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۔ع۔ابوعمران ابراہیم بن یزید بن قیس بن اسود نخعی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ بکثرت ارسال سے کام لینے والا'' راوی ہے ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۔س۔ابراہیم بن یزید بن مردانبہ مخزومی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۲۔ت،ق۔ابواسماعیل ابراہیم بن یزید خوزی مکی، غلام بنوامیہ:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں متروک'' راوی ہے ۱۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۳۔د،ت،س۔ابراہیم بن یعقوب بن اسحاق جوزجانی:

دمشق میں سکونت پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس پر ناصبی ہونے کا طعن کیا گیا ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۴۔خ،م،د،س،ق۔ابراہیم بن یوسف بن اسحاق بن ابواسحاق سبیعی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم نقل احادیث میں وہم کا شکار ہوجاتا ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۵۔س۔ابراہیم بن یوسف بن میمون باہلی بلخی ماکیانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ارجاء کی وجہ سے محدثین اس پر ناراض ہیں ۴۰ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۷۶۔س۔ابراہیم بن یوسف حضرمی کوفی صیرفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۴۹ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۷۔س۔ابراہیم بن یونس بن محمد بغدادی:

اس کا لقب حرمی ہے اور گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۸۔ت۔ابراہیم:

کعب بن عجرہ سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، یہ نخعی نہیں ہے۔

۲۷۹۔س۔ابراہیم:

ابن الھاد سے روایت کرتا ہے، ممکن ہے کہ آٹھویں طبقہ کا ابن سعد ہو۔(=۱۷۷)

۲۸۰۔عس۔ابراہیم:

یحییٰ سے روایت کرتا ہے،ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

☆ابراہیم تیمی:

یہ ابن یزید ہے۔(=۲۶۹)

☆ابراہیم خوزی:

یہ ابن یزید ہے۔(=۲۷۲)

☆ابراہیم سکسکی:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۰۴)

☆ابراہیم صائغ:

یہ ابن میمون ہے۔(=۲۶۱)

☆ابراہیم ابواسحاق مخزومی:

یہ ابن الفضل ہے۔(=۲۲۸)

☆ابراہیم نخعی:

یہ ابن یزید ہے۔(=۲۷۰)

☆ابراہیم ہجری:

یہ ابن مسلم ہے۔(=۲۵۲)ان سب حضرات کا ذکر گزر چکا۔

ابی نام کے رواۃ سے لے کر اسحاق نام تک کے رواۃ کا ذکر

۲۸۱۔خ،ت،ق۔ابی بن عباس بن سہل بن سعد انصاری سعدی:

ساتویں طبقہ کے اس راوی میں ''قدرے ضعف'' پایا جاتا ہے، صحیح بخاری میں اس سے صرف ایک ہی حدیث لی گئی ہے۔

۲۸۲۔د،ق۔ابی بن عمارہ مدنی:

مصر میں رہائش پزیر ہونے والے اس راوی کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس کی حدیث کی سند میں اضطراب پایا جاتا ہے۔

۲۸۳۔ع۔سید القراء ابی بن کعب:

سید القراء ابو المنذر ابی بن کعب بن قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن نجار انصاری خزرجی ،ابو طفیل کی کنیت سے مشہور ہیں اور ان کا فضلاء صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں شمار ہوتا ہے، ان کی تاریخ وفات میں کافی اختلاف پایا جاتا ہے ۱۹ھ، ۳۲ھ اور اس کے علاوہ بھی بتائی جاتی ہے۔

۲۸۴۔ہ۔ابیض بن حمال ماربی:

اسے صحابیت اور نقل احادیث کا شرف حاصل ہے۔

۲۸۵۔بخ،ہ۔اجلح بن عبد اللہ بن حجیہ:

اجلح بن عبد اللہ بن حجیہ کندی کی کنیت ابو حجیہ ہے، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام یحیی ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق شیعی'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۶۔د،س،ق۔احزاب بن اسید:

اس کی کنیت ابو رہم (رہم، راء کے ضمہ کے ساتھ) ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے صحیح بات یہ ہے کہ یہ مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۸۷۔د،ق۔احمد بن جزء:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، اس سے روایت کرنے میں حسن متفرد ہے۔

۲۸۸۔ع۔احنف بن قیس بن معاویہ:

احنف بن قیس بن معاویہ بن حصین تمیمی سعدی، ابو بحر (اس کا نام ضحاک ہے اور صخر بھی بتایا جاتا ہے) ''مخضر می ثقہ'' راوی ہے، اس کی تاریخ وفات ۶۷ھ اور ۷۲ھ بتائی جاتی ہے۔

۲۸۹۔م،د،ت،س۔احوص بن جواب ضبی کوفی:

اس کی کنیت ابوالجواب اور نوویں طبقہ کا ''صدوق، بسا اوقات وہم کا شکار ہو جانیوالا'' راوی ہے، ۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۰۔ق۔احوص بن حکیم بن عمیر عنسی یا ہمدانی حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''کمزور حافظہ والا، عبادت گزار'' راوی ہے۔

۲۹۱۔۴۔اخضر بن عجلان شیبانی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆اخضر:

کہا جاتا ہے کہ اخضر، ابوراشد حبرانی کا نام ہے جس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔ (=۸۰۸۸)

۲۹۲۔فق۔اخنس بن خلیفہ ضبی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۹۳۔ق۔ادرع سلمی:

اس کا شمار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں کیا گیا ہے اور اس کی حدیث بلحاظ سند ضعیف ہے۔

☆ادرع، ابوالجعد ضمری:

اس کا ذکر کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۰۱۵)

۲۹۴۔فق۔ادریس بن سنان، ابوالیاس صنعانی ابن بنت وہب بن منبہ:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۹۵۔ق۔ادریس بن صبیح اودی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ابن یزید ہے۔

۲۹۶۔ع۔ادریس بن یزید بن عبدالرحمٰن اودی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆اذینہ، ابوالعالیہ براء:

اس کا ذکر کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۱۹۷)

۲۹۷۔د۔اربدہ (راء کے سکون اور باء کے کسرہ کے ساتھ) تمیمی:

اسے اربد بھی کہا جاتا ہے اور یہ تیسرے طبقہ کا ''مفسر، صدوق'' راوی ہے۔

۲۹۸۔بخ، د، س، ق۔ارطاۃ بن منذر بن اسود الہانی، ابوعدی حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۹۔ق۔ارقم بن شرحبیل اودی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اور یہ ارقم بن ابوارقم کے علاوہ دوسرا راوی ہے۔

۳۰۰۔مد، ق۔ازداد بن فساءۃ فارسی یمانی:

اسے یزداد بن فساءۃ بھی کہا جاتا ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابوحاتم نے اسے ''مجہول'' کہا ہے۔

۳۰۱۔خد۔ازرق بن علی حنفی، ابوالجہم:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے۔

۳۰۲۔خ، د، س۔ازرق بن قیس حارثی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۳۔خ، د، س۔ازہر بن جمیل بن جناح ہاشمی، بصری شطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے۔

۳۰۴۔س۔ازہر بن راشد بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۰۵۔عس۔ازہر بن راشد کاہلی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۰۶۔تمییز۔ازہر بن راشد ہوزنی، ابوالولید شامی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، وہ شخص غلطی پر ہے جس نے اسے صحابہ (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا ہے۔

۳۰۷۔خ،م،د،ت،س۔ازہر بن سعد بن سمان، ابوبکر باہلی بصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، بعمر ۹۴ برس ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۸۔بخ،د،س،ق۔ازہر بن سعید حرازی حمصی:

''صدوق'' راوی ہے، کہا جاتا ہے یہ پانچویں طبقہ کا ازہر بن عبداللہ ہے ۱۲۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۲۹ھ میں ہوا۔ (=۳۱۰)

۳۰۹۔ت۔ازہر بن سنان بصری، ابوخالد بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۱۰۔د،ت،س۔ازہر بن عبداللہ بن جمیع حرازی حمصی:

''صدوق'' راوی ہے ناصبی ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے، اور (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے جزماً کہا ہے کہ یہ پانچویں طبقہ کا راوی ابن سعید ہے۔ (=۳۰۸)

۳۱۱۔د،س،ق۔ازہر بن قاسم راسبی، ابوبکر بصری:

مکہ میں رہائش اختیار کرنیوالا نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۱۲۔ت،ق۔ازہر بن مروان رقاشی:

اس کا لقب فریخ ہے اور دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۳۔د۔اسامہ بن اخدری تمیمی، شقری:

بصرہ میں سکونت پزیر ہونیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۳۱۴۔خ۔اسامہ بن حفص مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، (امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے بلا دلیل اسے ''ضعیف'' کہا ہے۔

۳۱۵۔ق۔اسامہ بن زید بن اسلم عدوی مدنی:

ساتویں طبقہ کا '' حافظہ کے لحاظ سے ضعیف'' راوی ہے، منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۱۶۔ع۔اسامہ بن زید بن حارثہ بن شراحیل کلبی، امیر، ابومحمد وابوزید:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، انہوں نے مدینہ منوہ میں بعمر ۷۵ برس ۵۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۱۷۔خت،م،۴۔ابوزید اسامہ بن زید لیثی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس سے مزید چند سال عمر پا کر ۱۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۸۔۴۔اسامہ بن شریک ثعلبی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، صحیح قول کے مطابق زیاد بن علاقہ ان سے روایت کرنے میں متفرد ہیں۔

۳۱۹۔۴۔اسامہ بن عمیر بن عامر بن اقیشر ہذلی بصری:

ابوالملیح کے والد اور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کا بیٹا ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۳۲۰۔ع۔ابومحمد اسباط بن محمد بن عبدالرحمٰن بن خالد بن میسرہ قرشی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، (امام سفیان) ثوری (رحمہ اللہ) سے روایت کرنے میں اسے کمزور قرار دیا گیا ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۱۔خت،م،۴۔اسباط بن نصر ہمدانی ابو یوسف، اسے ابونصر بھی کہا جاتا ہے:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، بکثرت غلطیاں کرنیوالا اور غریب احادیث بیان کرنیولا'' راوی ہے۔

۳۲۲۔خ۔اسباط ابوالیسع بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالواحد ہے۔نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، صحیح بخاری میں اس سے صرف ایک حدیث متابعۃً آئی ہے۔

۳۲۳۔تمییز۔اسباط بن یسع بن انس بن معمر ذہلی ابوطاہر بصری:

بخارٰی میں رہائش اختیار کرنیوالا بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

اسحاق نام کے رواۃ سے لے کر اسد نام تک کے رواۃ کا ذکر

۳۲۴۔مد، ت، س، ق۔اسحاق بن ابراہیم بن حبیب:

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید ابو یعقوب بصری شہیدی دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۵۔ق۔اسحاق بن ابراہیم بن داؤد سواق بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۶۔ق۔اسحاق بن ابراہیم بن سعید صراف مدنی:

قبیلہ مزینہ کا غلام اور آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور راوی'' ہے۔

۳۲۷۔د، س۔اسحاق بن ابراہیم بن سوید بلوی، ابو یعقوب رملی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۸۔خ۔اسحاق بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن منیع بغوی:

اس کا لقب ''لولو'' ہے اور ''یویو'' بھی کہا گیا ہے، یہ دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۹۔ق۔اسحاق بن ابراہیم بن عمیر مسعودی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۳۰۔بخ۔اسحاق بن ابراہیم بن علاء حمصی ابن زبریق:

دسویں طبقہ کا صدوق، کثیر الوہم'' راوی ہے، محمد بن عوف نے اسے چھوڑ دیا تھا کہ یہ جھوٹ بولتا ہے۔

☆اسحاق بن ابراہیم بن کا مجرا:

یہ ابن ابو اسرائیل ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔(=۳۳۸)

۳۳۱۔خ،د۔اسحاق بن ابراہیم بن محمد صواف باہلی،ابو یعقوب بصری:

گیارہویں طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۲۔خ،م،د،ت،س۔اسحاق بن ابراہیم بن مخلد:

اسحاق بن ابراہیم بن مخلد حنظلی ابو محمد ابن راہویہ مروزی،(امام) احمد بن حنبل (رحمہ اللہ) کا ہم پلہ ’’ثقہ حافظ مجتہد‘‘ راوی ہے،(امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے ذکر کیا ہے کہ وفات سے پہلے اس کا تھوڑا سا حافظہ بگڑ گیا تھا،بعمر ۷۲ برس ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۳۔خ۔اسحاق بن ابراہیم بن نصر بخاری،ابوابراہیم سعدی:

گیارہویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۴۔خ،د،س۔اسحاق بن ابراہیم بن یزید،ابونضر دمشقی فرادیسی:

عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کا غلام اور دسویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے،کسی مستند دلیل کے بغیر خواہ مخواہ اسے ضعیف کہہ دیا گیا ہے،بعمر ۸۶ برس ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۵۔س۔اسحاق بن ابراہیم بن یونس منجنیقی وراق،ابو یعقوب بغدادی:

مصر میں رہائش اختیار کرنیوالا بارہویں طبقہ کا ’’ثقہ حافظ‘‘ راوی ہے ۳۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۶۔د،ت،س۔اسحاق بن ابراہیم ثقفی،ابو یعقوب کوفی:

آٹھویں طبقہ کا راوی ہے،(امام) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے اسے ’’ثقہ‘‘ کہا ہے مگر روایت حدیث کے سلسلے میں اس میں ’’ضعف‘‘ پایا جاتا ہے۔

۳۳۷۔د،ق۔اسحاق بن ابراہیم حنینی،ابو یعقوب مدنی:

طرطوس میں رہائش اختیار کرنیوالا نویں طبقہ کا ’’ضعیف‘‘ راوی ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۸۔بخ،د،س۔اسحاق بن ابواسرائیل ابراہیم بن کامجرا،ابو یعقوب مروزی:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کے اکابر رواتِ حدیث میں سے ’’صدوق‘‘ راوی ہے،قرآن کو غیر مخلوق

کہنے میں توقف اختیار کرنے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے، بعمر ۹۵ برس ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۹۔س۔اسحاق بن اسماعیل بن عبداللہ بن زکریا مذحجی، ابو یعقوب رملی نحاس:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق، روایت احادیث میں خطاء کار'' راوی ہے۔

۳۴۰۔س،ق۔اسحاق بن اسماعیل بن علاء:

ابو یعقوب اسحاق بن اسماعیل بن علاء (ابن عبدالاعلی بھی کہا گیا ہے) ایلی، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۱۔د۔اسحاق بن اسماعیل طالقانی، ابو یعقوب:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔صرف اکیلے جریر سے ہی اس کے سماع پر کلام کیا گیا ہے ۳۱ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۳۴۲۔د،ق۔اسحاق بن اسید انصاری، ابو عبدالرحمٰن خراسانی:

مصر میں رہائش اختیار کرنیوالے آٹھویں طبقہ کے اس راوی میں ''قدرے ضعف'' پایا جاتا ہے۔

۳۴۳۔م،س۔اسحاق بن بکر بن مضر بن محمد مصری، ابو یعقوب:

دسویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے، بعمر ۸۷ برس ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۴۔س۔اسحاق بن ابوبکر مدینی اعور:

حویطب کا غلام اور ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۵۔د۔اسحاق بن جبریل بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا جاتا ہے یہ آگے آنیوالا ابن ابوعیسی ہے۔(=۳۷۶)

۳۴۶۔د۔اسحاق بن جراح اذنی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۴۷۔ر،ت،ق۔اسحاق بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی ہاشمی جعفری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆اسحاق بن حارث:

یہ ابن عبداللہ بن حارث ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=۳٦٦)

۳۴۸۔ق۔اسحاق بن خازم بزاز مدنی:

اسے ابن ابی حازم بھی کہا گیا ہے، یہ ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، قدری ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا۔

۳۴۹۔قد۔اسحاق بن حکیم:

دسویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۵۰۔خ،۴۔اسحاق بن راشد جزری، ابوسلیمان:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں ثقہ'' راوی ہے تاہم اس کی حدیث میں زہری سے بعض وہم سرزد ہوئے ہیں، ابوجعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۵۱۔تمییز۔اسحاق بن راشد (ایک دوسرا راوی):

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆اسحاق بن راہویہ:

یہ ابن ابراہیم ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۳۳۲)

۳۵۲۔ق۔اسحاق بن ربیع بصری ابلی ابوحمزہ عطار:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، قدری ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔

۳۵۳۔تمییز۔اسحاق بن ربیع عصفری کوفی ابواسماعیل:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، یہ گزشتہ راوی کے بعد کا ہے۔

۳۵۴۔د۔اسحاق بن سالم:

بنونوفل بن عدی کا غلام ہے، اور چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۵۵۔صد۔اسحاق بن سعد بن عبادہ انصاری خزرجی:

دوسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس سے کم احادیث آئی ہیں۔

۳۵۶۔خ،م،د،ق۔اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید:

اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اموی سعیدی کوفی ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰؁ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆اسحاق بن سعید مدنی:

یہ ابن ابراہیم ہے، دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے، اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۳۲۶)

۳۵۷۔ع۔اسحاق بن سلیمان رازی، ابویحیی کوفی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۰۰؁ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆اسحاق بن سوید رملی:

یہ ابن ابراہیم ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۳۲۷)

۳۵۸۔خ،م،د،س۔اسحاق بن سوید بن ہبیرہ عدوی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ناصبی ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے ۱۳۱؁ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۹۔خ،س۔اسحاق بن شاہین بن حارث واسطی ابوبشر بن ابوعمران:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰؁ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۶۰۔د۔اسحاق بن صباح کندی اشعثی کوفی:

مصر میں رہائش اختیار کرنیوالا گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۷۷؁ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۱۔تمییز۔اسحاق بن صباح کندی اشعثی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس سے کم احادیث آئی ہیں۔

۳۶۲۔د۔اسحاق بن ضیف:

اسحاق بن ضیف اسے ابن ابراہیم بن ضیف باہلی بھی کہا گیا ہے، ابو یعقوب عسکری بصری، مصر میں رہائش اختیار کرنے والا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق، خطاء کار'' راوی ہے۔

۳۶۳۔ت،ق۔اسحاق بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵٦ھ میں فوت ہوا۔

☆اسحاق بن ابوطلحہ:

یہ ابن عبداللہ ہے دادا کی طرف نسبت کردی گئی ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=۳٦۷)

۳٦۴۔ق۔اسحاق بن عبداللہ بن جعفر ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳٦۵۔د۔اسحاق بن عبداللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳٦٦۔۴۔اسحاق بن عبداللہ بن حارث بن کنانہ عامری:

اسے ثقفی بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳٦۷۔ع۔اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ انصاری مدنی ابویحییٰ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ حجۃ'' راوی ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۳٦۸۔د،ت،ق۔

اسحاق بن عبداللہ بن ابوفروہ اموی مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

☆اسحاق بن عبداللہ مدنی:

یہ اسحاق، زائدہ کا غلام ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔(=۳۹۷)

۳۶۹۔س۔اسحاق بن عبدالواحد موصلی:

دسویں طبقہ کا ''کثیر الروایہ، محدث، مصنف'' راوی ہے، بعض حضرات نے اس پر کلام کیا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۰۔ق۔اسحاق بن عبیداللہ بن ابوملیکہ تیمی:

اسحاق بن عبیداللہ بن ابوملیکہ تیمی، چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔اور میرے نزدیک جس کی ابن ماجہ نے حدیث نقل کی ہے وہ اسحاق بن عبیداللہ بن ابومہاجر ہے جو کہ ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۱۔د۔اسحاق بن عثمان کلابی، ابویعقوب بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق، قلیل الروایہ'' راوی ہے۔

۳۷۲۔م، صد۔اسحاق بن عمر بن سلیط ہذلی۔ابویعقوب بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۹ھ میں یا اس کے ایک سال بعد فوت ہوا۔

۳۷۳۔تمییز۔اسحاق بن عمر قرشی مؤدب:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۴۔ت۔اسحاق بن عمر:

(سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت کرتا ہے (امام) دارقطنی (رحمہ اللہ) نے اسے ''ترک'' کر دیا تھا، تیسرے طبقہ کا راوی ہے۔

☆اسحاق بن علاء:

یہ ابن ابراہیم ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۳۳۰)

۳۷۵۔م، ت، س، ق۔اسحاق بن عیسی بن نجیح بغدادی، ابویعقوب ابن طباع:

اذنہ میں سکونت پزیر ہوا، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۴ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے ایک سال بعد ہوا۔

۳۷۶۔مد۔اسحاق بن عیسی قشیری:

اسحاق بن عیسی قشیری ابوہاشم یا ابوہشام بصری، ابن بنت داؤد بن ابوہند، نویں طبقہ کا ''صدوق، خطاء کار''

راوی ہے۔

☆اسحاق بن ابوعیسی:

یہ ابن جبریل ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۳۴۵)

۳۷۷۔س۔اسحاق بن فرات بن جعد تجیبی،ابونعیم مصری:

نوویں طبقہ کا''صدوق فقیہ''راوی ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۸۔ق۔اسحاق بن ابوالفرات بکر مدنی:

ساتویں طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۳۷۹۔ق۔اسحاق بن قبیصہ بن ذویب خزاعی شامی:

چھٹے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے،مرسل روایات بیان کرتا ہے ۲۰ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

۳۸۰۔د،ت،س۔اسحاق بن کعب بن عجرہ بلوی،حلیف انصار:

تیسرے طبقہ کا''مجہول الحال''راوی ہے،حرہ کے دن اسے قتل کر دیا گیا۔

۳۸۱۔خ،ت،ق۔اسحاق بن محمد بن اسماعیل بن عبداللہ بن ابوفروہ فروی،مدنی:

دسویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے تاہم اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۲۔د۔اسحاق بن محمد بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسیب بن ابوسائب مخزومی ابومحمد،

نوویں طبقہ کا''صدوق،روایت حدیث میں قدرے کمزور''راوی ہے اس پر قدری ہونے کا طعن کیا گیا ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۳۔د،تم۔اسحاق بن محمد انصاری:

ساتویں طبقہ کا''مجہول''راوی ہے،غفاری اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

☆نخ۔اسحاق بن مخلد:

یہ ابن راہویہ ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے۔(=۳۳۲)

☆اسحاق بن مرار:

یہ ابوعمرو شیبانی ہے اس کا ذکر کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۷۵)

۳۸۴۔خ،م،ت،س،ق۔اسحاق بن منصور بن بہرام کوسج ،ابو یعقوب تمیمی مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے ۲۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۵۔ع۔اسحاق بن منصور سلولی ابوعبدالرحمٰن:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، تشیع کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۶۔م،ت،س،ق۔اسحاق بن موسی بن عبداللہ بن موسی:

اسحاق بن موسی بن عبداللہ بن موسی بن عبداللہ بن یزید خطمی ابوموسی مدنی، قاضی نیشاپور، دسویں طبقہ کا ''ثقہ ضابط'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۷۔د۔اسحاق بن نجیح:

اسحاق بن نجیح، مالک بن حمزہ سے روایت کرتا ہے اور ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔جس نے اسے ''ملطی'' کہا ہے وہ معاملہ کی صحیح تہ تک نہیں پہنچا، سنن ابی داؤد میں (صراحت) ہے کہ یہ ''ملطی'' نہیں ہے۔

۳۸۸۔تمییز۔اسحاق بن نجیح ملطی، ابوصالح یا ابویزید:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا نوویں طبقہ کا راوی ہے، ائمہ نے اسکی ''تکذیب'' کی ہے۔

☆اسحاق بن نصر:

یہ ابن ابراہیم ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے۔(=۳۳۳)

۳۸۹۔خ،ق۔اسحاق بن وہب بن زیاد علاف، ابویعقوب واسطی:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۹۰۔ت،ق۔اسحاق بن یحیی بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۹۱۔خت۔اسحاق بن یحی بن علقمہ کلبی حمصی عوصی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس نے اپنے والد کو قتل کیا تھا۔

۳۹۲۔ق۔اسحاق بن یحیی بن ولید بن عبادہ بن صامت:

عبادہ (رضی اللہ عنہ) سے مرسل احادیث بیان کرتا ہے اور پانچویں طبقہ کا ''مجهول الحال'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں قتل ہوا۔

۳۹۳۔د،ت،ق۔اسحاق بن یزید ہذلی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆اسحاق بن یزید فرادیسی:

یہ ابن ابراہیم ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۳۳۴)

۳۹۴۔مد۔اسحاق بن یسار مدنی:

صاحب مغازی محمد کا والد ہے اور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۹۵۔س۔اسحاق بن یعقوب بن محمد بغدادی:

شام میں رہائش پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا راوی ہے، (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اسے ''ثقہ'' قرار دیا ہے۔

۳۹۶۔ع۔اسحاق بن یوسف بن مرداس مخزومی واسطی المعروف ازرق:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۸ برس ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۹۷۔ر،م،د،س۔اسحاق:

زائدہ کا غلام اور عمر کا والد ہے، (امام) عجلی (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ یہ اسحاق بن عبداللہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆د۔اسحاق ابویعقوب:

(امام)ابوداؤد(رحمہ اللہ) نے کتاب الصلوٰۃ میں اس کی روایت نقل کی ہے اور یہ اسحاق بن ابواسرائیل ہے۔(۳۳۸)

☆اسحاق:

(سیدنا)ابوہریرہ(رضی اللہ عنہ) سے رُوایت کرتا ہےاور یہ ابواسحاق ہےاس کا ذکر آگے آئے گا۔(=۷۹۳۵)

☆اسحاق:

بخاری میں بلانسبت آیا ہے(یعنی اس کے والد وغیرہ کا نام ذکر نہیں کیا گیا) یہ یا تو ابن منصور کوسج ہے یا ابن ابراہیم ابن راہویہ یا پھر ابن ابراہیم بن نصر ہے، اسے میں نے کبیر میں بیان کیا ہے۔(=۳۸۴،۳۳۲،۳۳۳)

☆اسحاق ابوعبدالرحمٰن خراسانی:

یہ ابن اسید ہےاس کا ذکر گزر چکا۔(=۳۴۲)

☆اسحاق ازرق:

یہ ابن یوسف ہے۔(=۳۹۶)

اسد نام کے رواۃ سے لے کر اسماعیل نام تک کے رواۃ کا ذکر

۳۹۸۔س۔اسد بن عبداللہ بن یزید بن اسد بجلی:

خالد قسری کا بھائی اور خراسان کا امیر تھا، پانچویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۹۹۔خت،د،س۔اسد بن موسیٰ بن ابراہیم بن ولید بن عبدالملک بن مروان، اسد السنہ،

نویں طبقہ کا ''صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے اس میں قدرے ناصبیت پائی جاتی ہے بعمر ۸۰ برس ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۰۰۔خ،د،ت،س۔اسرائیل بن موسیٰ، ابو موسیٰ بصری:

ہند میں رہائش اختیار کرنیوالا چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۱۔ع۔اسرائیل بن یونس بن ابو اسحاق سبیعی ہمدانی، ابو یوسف کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بغیر کسی دلیل کے اس پر کلام کیا گیا ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۰۲۔ع۔اسعد بن سہل بن حنیف انصاری، ابو امامہ:

اس راوی کا شمار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں کیا جاتا ہے، رؤیت کا شرف اگر چہ اسے حاصل ہے مگر نبی کریم ﷺ سے اس نے سماع نہیں کیا، بعمر ۹۲ برس ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۰۳۔س۔اسقع بن اسلع بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۴۔د،ت،س۔اسلم بن یزید،ابوعمران تجیبی مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۵۔د،ت،ش۔اسلم عجلی،بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۶۔ع۔اسلم عدوی،غلام عمر (رضی اللہ عنہ):

''ثقہ،مخضر می'' راوی ہے بعمر ۱۱۴ برس ۸۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۷۔د۔اسلم منقری،ابوسعید:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۲ھ میں فوت ہوا۔

☆اسلم ابورافع:

نبی کریم ﷺ کا غلام ہے اور اپنی کنیت سے مشہور ہے،اس کا ذکر آئے گا۔(=۸۰۹۰)

۴۰۸۔۴۔اسماء بن حکم فزاری،ابوحسان کوفی:

اسے سلمی بھی کہا گیا ہے،تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۰۹۔بخ،م،س۔اسماء بن عبید بن مخارق ضبعی ابوالمفضل بصری:

جویریہ کا والد اور چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۰۔خ،صد،ت۔اسماعیل بن ابان وراق ازدی،ابواسحاق یا ابوابراہیم کوفی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تشیع کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۱۔تمییز۔اسماعیل بن ابان غنوی خیاط کوفی،ابواسحاق:

نویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اس پر حدیث گھڑنے کا طعن کیا گیا ہے۔

۴۱۲۔س۔اسماعیل بن ابراہیم بن بسام بغدادی،ابوابراہیم ترجمانی:

دسویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۳۔س،ق۔اسماعیل بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوربیعہ مخزومی مدنی،

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۴۔خ،تم،س۔اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ اسدی،ابواسحاق مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر بغیر کسی دلیل کے کلام کیا گیا ہے،خلافت مہدی میں فوت ہوا۔

۴۱۵۔خ،م،د،س۔اسماعیل بن ابراہیم بن معمر بن حسن:

اسماعیل بن ابراہیم بن معمر بن حسن ہلالی ابومعمر قطیعی،ہروی الاصل،دسویں طبقہ کا ''ثقہ مامون'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۶۔ع۔اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم اسدی،ابوبشر بصری المعروف ابن علیہ:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۳ برس ۱۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۷۔ت،ق۔اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر بن جابر بجلی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۱۸۔ق۔اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر:

اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری،پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۱۹۔ق۔اسماعیل بن ابراہیم بالسی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۰۔ق۔اسماعیل بن ابراہیم کرابیسی ابوابراہیم بصری،صاحب قوہی:

آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور راوی'' ہے۔

۴۲۱۔ت،ق۔اسماعیل بن ابراہیم احول ابویحییٰ تیمی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۲۲۔د۔اسماعیل بن ابراہیم:

بنوسلیم کے ایک شخص سے روایت کرتا ہے،تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆اسماعیل بن ابراہیم:

ابراہیم بن اسماعیل کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۱۵۲)

۴۲۳۔س۔اسماعیل بن ابوادریس:

میرا گمان ہے کہ یہ آگے آنیوالا تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ''ابن ریاح'' ہے۔(=۴۴۴)

۴۲۴۔د،ق۔اسماعیل بن ابوحارث اسد بن شاہین بغدادی ابواسحاق:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۵۔ع۔اسماعیل بن امیہ بن عمرو بن سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ اموی،

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۴ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۲۶۔د،س،ق۔اسماعیل بن بشر بن منصور سلیمی بصری، ابوبشر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے قدری ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔بعمر ۸۱ برس ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۷۔د۔اسماعیل بن بشیر انصاری:

بنو مغالہ کا غلام اور تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۸۔مد۔اسماعیل بن ابوبکر رملی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۹۔ق۔اسماعیل بن بہرام بن یحییٰ ہمدانی،خبذعی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۰۔ق۔اسماعیل بن توبہ بن سلیمان بن زید ثقفی، ابوسلیمان یا ابوسہل:

یہ اصلاً طائف کے رہنے والے تھے پھر بعد میں انہوں نے قزوین میں رہائش اختیار کر لی تھی،دسویں طبقہ کے ''صدوق'' راوی تھے ۴۷ھ میں فوت ہوئے۔

☆ اسماعیل بن مجادہ:

یہ ابن محمد ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (=۴۷۸)

☆ د۔ اسماعیل بن جریر:

صحیح یہ ہے کہ یہ راوی یحیی بن اسماعیل بن جریر ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ (=۷۵۰۴)

۴۳۱۔ ع۔ اسماعیل بن جعفر بن ابوکثیر انصاری زرقی، ابواسحاق قاری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ اسماعیل بن ابوالحارث:

یہ ابن اسد ہے۔ (=۴۲۴)

۴۳۲۔ ق۔ اسماعیل بن حبان ثقفی، ابواسحاق قطان واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۳۔ ق۔ اسماعیل بن ابوحبیہ انصاری:

ساتویں طبقہ کا راوی ہے روایت حدیث میں اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے۔

۴۳۴۔ س، ق۔ اسماعیل بن حفص بن عمر بن دینار ابلی اودی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۳۵۔ م، د، س، ق۔ اسماعیل بن ابوحکیم قرشی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۶۔ د، ت، س۔ اسماعیل بن حماد بن ابوسلیمان اشعری کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۷۔ تمییز۔ اسماعیل بن حماد بن ابوحنیفہ کوفی قاضی:

امام (اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ) کا پوتا اور نوویں طبقہ کا راوی ہے حضرات نے اس پر کلام کیا ہے، مامون کے دور

خلافت میں فوت ہوا۔

۴۳۸۔ع۔اسماعیل بن ابوخالد احمسی بجلی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ، مضبوط'' راوی ہے۔

۴۳۹۔تمییز۔اسماعیل بن ابوخالد فدکی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۰۔ت،ق۔اسماعیل بن خلیفہ عبسی، ابواسرائیل ملائی کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالعزیز ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق، خراب حافظہ والا'' راوی ہے اس کی تشیع میں غلو کی طرف نسبت کی گئی ہے ۸۰ برس سے زیادہ عمر پا کر ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۴۱۔خ،م،مد۔اسماعیل بن خلیل خزاز، ابوعبداللہ کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۴۲۔بخ،ت،ق۔اسماعیل بن رافع بن عویمر انصاری مدنی، ابورافع:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا ساتویں طبقہ کا ''ضعیف حافظہ والا'' راوی ہے ۵۰ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

۴۴۳۔م،۴۔اسماعیل بن رجاء بن ربیعہ زبیدی، ابواسحاق کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، (امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے بلا دلیل اس پر کلام کیا ہے۔

۴۴۴۔س۔اسماعیل بن ریاح سلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆اسماعیل بن زرارہ:

ابن عبداللہ بن زراہ کے نام سے اس کا ذکر آگے آ رہا ہے۔

۴۴۵۔ع۔اسماعیل بن زکریا بن مرہ خلقانی، ابوزیاد کوفی:

اس کا لقب شقوصا اور آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، قلیل الخطاء'' راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ا

کے بعد ہوا۔

۴۴۶۔ق۔اسماعیل بن زیاد یا ابن ابوزیاد کوفی قاضی موصل:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ائمہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۴۷۔بخ،م،د،س۔اسماعیل بن سالم اسدی،ابویحیی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ،مضبوط کار'' راوی ہے۔

۴۴۸۔م۔اسماعیل بن سالم صائغ بغدادی:

مکہ مکرمہ میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۹۔ت۔اسماعیل بن سعید بن عبیداللہ بن جبیر بن حیہ،ثقفی بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۵۰۔بخ،ق۔اسماعیل بن سلمان بن ابوالمغیرہ ازرق تمیمی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۵۱۔د،ت۔اسماعیل بن سلیمان کحال ضبی یا یشکری،ابوسلیمان بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق،خطاءکار'' راوی ہے۔

☆اسماعیل بن سماعہ:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ذکر کنیتوں میں آئے گا۔(=۴۵۸)

۴۵۲۔م،د،س۔اسماعیل بن سمیع حنفی ابومحمد کوفی،بیاع السابری:

چوتھے طبقہ کا صدوق راوی ہے خوارج کی بدعت کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔

۴۵۳۔ق۔اسماعیل بن صبیح یشکری کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۵۴۔ق۔اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب ہاشمی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا اور ۹۰ برس کے قریب عمر پائی۔

۴۵۵۔س۔اسماعیل بن عبداللہ بن حارث بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (امام) ازدی (رحمہ اللہ) اس کی تضعیف کرنے میں مصیب نہیں ہیں۔

۴۵۶۔ق۔اسماعیل بن عبداللہ بن خالد بن یزید:

اسماعیل بن عبداللہ بن خالد بن یزید عبدری ابوعبداللہ یا ابوالحسن رقی سکری قاضی دمشق، دسویں طبقہ کا ''صدوق، جہم کی رائے کی طرف منسوب'' راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۷۔تمییز۔اسماعیل بن عبداللہ بن زرارہ، ابوالحسن رقی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، (امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے بلا دلیل اس پر کلام کیا ہے۔

۴۵۸۔د، ت، س۔اسماعیل بن عبداللہ بن سماعہ عدوی، غلام آل عمر، رملی:

اس کی کبھی دادا کی طرف بھی نسبت کردی جاتی ہے، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ، قدیم الموت'' راوی ہے۔

۴۵۹۔س۔اسماعیل بن عبداللہ بن ابوطلحہ انصاری:

اسحاق کا بھائی اور چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۰۔خ، م، د، ت، ق۔اسماعیل بن عبداللہ بن عبداللہ بن اویس:

اسماعیل بن عبداللہ بن عبداللہ بن اویس ابن مالک بن ابوعامر اصبحی، ابوعبداللہ ابن ابواویس مدنی، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، روایت احادیث میں اس سے خطائیں سرزد ہوئی ہیں ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

☆اسماعیل بن عبداللہ:

اس کے دادا کا نام حارث ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۴۵۵)

۴۶۱۔س۔اسماعیل بن عبدالرحمٰن بن ذؤیب اسدی:

تیسرے طبقہ کا: ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۲۔د۔اسماعیل بن عبدالرحمٰن بن عطیہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۳۔م،۴۔اسماعیل بن عبدالرحمٰن بن ابوکریمہ سدی،ابومحمد کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کرجانیوالا'' راوی ہے،اس پر شیعہ ہونے کا طعن کیا گیا ہے ۱۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۴۔د،فق۔اسماعیل بن عبدالکریم بن معقل بن منبہ،ابوہشام صنعانی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۵۔ی،د،ت،ق۔اسماعیل بن عبدالملک بن ابوصفیراء:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق، کثیرالوہم'' راوی ہے۔

۴۶۶۔خ،م،د،س،ق۔اسماعیل بن عبیداللہ بن ابومہاجر:

اسماعیل بن عبیداللہ بن ابومہاجر مخزومی دمشقی ابوعبدالحمید، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔بعمر ۷۰ برس ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۷۔بخ،ت،ق۔اسماعیل بن عبیداللہ بن رفاعہ بن رافع عجلانی:

اسے بغیر کسی اضافت کے ابن عبید بھی کہا جاتا ہے اور یہ چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۸۔س،ق۔اسماعیل بن عبید بن ابوکریمہ اموی حرانی،ابواحمد:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ،غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۹۔عخ،م،د،س۔اسماعیل بن عمر واسطی،ابوالمنذر:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷۰۔د۔اسماعیل بن عمر واسطی کانہ القرطبلی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۱۔ق۔اسماعیل بن عمرو بن بن سعید بن عاص بن سعید بن عاص اموی،ابومحمد:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق،تصوف پسند'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷۲۔سی۔اسماعیل بن عون بن علی بن عبید اللہ بن ابورافع ہاشمی:

کبھی اس کے دادا کی طرف بھی اس کی نسبت کر دی جاتی ہے، یہ ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۳۔ی،ہ۔اسماعیل بن عیاش بن سلیم عنسی ابوعتبہ حمصی:

آٹھویں طبقہ کا ''اپنے شہر والوں سے اپنی مرویات میں صدوق اوران کے علاوہ سے روایات کو خلط ملط کر دینے والا'' راوی ہے، ۷۰ برس سے زائد عمر پا کر ۸۱ھ یا ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۴۔بخ،ہ۔اسماعیل بن کثیر حجازی، ابوہاشم مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۷۵۔س۔اسماعیل بن متوکل، ابوہاشم حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۷۶۔خ،ت،عس۔اسماعیل بن مجالد بن سعید ہمدانی، ابوعمر کوفی:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، خطاء کار'' راوی ہے۔

۴۷۷۔ق۔اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن محمد:

اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن محمد بن یحیی بن زکریا بن یحیی بن طلحہ تیمی طلحی، دسویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۴۷۸۔ت۔اسماعیل بن محمد بن جحادہ عطار کوفی، مکفوف:

نویں طبقہ کا ''صدوق، وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۴۷۹۔خ،م،د،ت،س۔اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابووقاص زہری مدنی، ابومحمد:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ حجہ'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۔مد۔اسماعیل بن مسعدہ تنوخی حلبی:

یہ ابوتوبہ کا داماد طرطوس میں رہائش اختیار کرنیوالا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۸۱۔عس۔اسماعیل بن مسعود بن حکم زرقی:

اس کا نام عیسی اور قیس بھی بتایا گیا ہے، یہ پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۸۲۔س۔اسماعیل بن مسعود جحدری بصری، ابو مسعود:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۳۔م،ت،س۔اسماعیل بن مسلم عبدی، ابو محمد بصری قاضی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۸۴۔ت،ق۔اسماعیل بن مسلم مکی، ابو اسحاق:

پانچویں طبقہ کا ''فقیہ، ضعیف الحدیث'' راوی ہے۔

۴۸۵۔تمییز۔اسماعیل بن مسلم طائی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۸۶۔تمییز۔اسماعیل بن مسلم مخزومی مکی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆اسماعیل بن مسلم سکونی، ابو الحسن بن ابو زیاد شامی:

اسماعیل بن زیاد کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔

۴۸۷۔تمییز۔اسماعیل بن مسلم یشکری:

یہ مجہول راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سکونی ہے۔

۴۸۸۔تمییز۔اسماعیل بن مسلم بن ابو فدیک:

یہ محمد کا والد اور چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۸۹۔تمییز۔اسماعیل بن مسلم بن یسار:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۹۰۔تمییز۔اسماعیل بن مسلم کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۹۱۔ق۔اسماعیل بن مسلمہ بن قعنب حارثی قعنبی،ابوبشر مدنی:

مصر میں رہائش اختیار کرنے والا نویں طبقہ کا ''صدوق،خطاء کار'' راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۲۔عخ،د،ت،ق۔اسماعیل بن موسی فزاری،ابومحمد یا ابواسحاق کوفی:

یہ سدی کا ہم نسب یا نواسہ یا بھانجا ہے اور دسویں طبقہ کا ''صدوق،خطاء کار'' راوی ہے اس پر رافضیت کا طعن کیا گیا ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۳۔ت۔اسماعیل بن یحییٰ بن سلمہ بن کہیل حضرمی کوفی:

دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۴۹۴۔ق۔اسماعیل بن یحییٰ شیبانی:

اسے شعیری بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''متہم بالکذب'' راوی ہے۔

۴۹۵۔د۔اسماعیل بن یحییٰ معافری مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۹۶۔س۔اسماعیل بن یعقوب بن اسماعیل بن صبیح،صبیحی ابومحمد حارثی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆اسماعیل سلمی:

اسماعیل سلمی، وہم ہے، درست ابواسماعیل ہے۔(=۱۵۷، عند۹۳۹۷)

۴۹۷۔س۔اسماعیل سہمی:

عبداللہ بن عمرو کا غلام اور تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسمر اور اسود نام کے رواۃ کا ذکر

۴۹۸۔د۔اسمر بن مضرس:

''صحابی (رضی اللہ عنہ)'' ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اسمر بن ابیض بن مضرس ہے دادا کی طرف نسبت کردی گئی ہے، اس سے صرف اس کی بیٹی ''عقیلہ'' ہی روایت کرتی ہے۔

۴۹۹۔د،ق۔اسود بن ثعلبہ کندی، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۰۰۔بخ،قد،س۔اسود بن سریع تمیمی سعدی:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا ''صحابی (رضی اللہ عنہ)'' ہے، جنگ جمل کے دنوں میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۱۔د۔اسود بن سعید ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۰۲۔بخ،م،د،س،ق۔اسود بن شیبان سدوسی بصری، ابوشیبان:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۳۔ع۔اسود بن عامر شامی ابوعبدالرحمٰن:

اس کا لقب ''شاذان'' اور بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۸ھ کے شروع میں فوت ہوا۔

۵۰۴۔د۔اسود بن عبداللہ بن حاجب بن عامر بن منتفق:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۵۔م،س۔اسود بن علاء بن جاریہ ثقفی:

اسے سوید بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۶۔ع۔اسود بن قیس عبدی کوفی، ابوقیس:

اسے عجلی بھی کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۷۔س۔اسود بن مسعود عنبری، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۸۔خ،م،د،س۔اسود بن ہلال محاربی، ابوسلام کوفی:

دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ''مخضرمی، ثقہ'' راوی ہے ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۹۔ع۔اسود بن یزید بن قیس نخعی ابوعمرو یا ابوعبدالرحمٰن:

دوسرے طبقہ کا ''مخضرمی، ثقہ کثیر الروایہ فقیہ'' راوی ہے ۷۴ھ یا ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

اَسِید نام کے رواۃ کا ذکر

۵۱۰۔ بخ،۴۔ اسید بن ابو اسید یزید براد، ابو سعید مدینی:

یہ اسید بن علی کے علاوہ دوسرا شخص ہے اور پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، منصور کے دور خلافت کی ابتداء میں فوت ہوا۔

۵۱۱۔ د۔ اسید بن ابو اسید، شیخ لحجاج، عامل عمر بن عبد العزیز:

(حافظ) مزی (رحمہ اللہ) کہتے ہیں کہ گویا یہ پہلے والا راوی نہیں ہے، مگر میں کہتا ہوں کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۵۱۲۔ خ۔ اسید بن زید بن نجیح جمال ہاشمی کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے افراط سے کام لیتے ہوئے اس کی تکذیب کی ہے، اور صحیح بخاری میں اس کی صرف ایک ہی مقرون بالغیر حدیث پائی جاتی ہے (یعنی اس کی روایت کو دوسرے ثقہ راوی کی روایت کے ساتھ ملا کر روایت کیا گیا ہے) ۲۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۱۳۔ فق۔ اسید بن صفوان:

(سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے، اور اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں ذکر کیا گیا ہے۔

۵۱۴۔ د۔ اسید بن عبد الرحمٰن خثعمی رملی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۵۔ بخ،د،ق۔ اسید بن علی بن عبید ساعدی انصاری، غلام ابو اسید:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۱۶۔ ق۔ اسید بن متشمس ابن معاویہ تمیمی سعدی:

احنف کا چچا زاد بھائی اور دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

اُسَید نام کے رواۃ کا ذکر

۵۱۷۔ع۔اسید بن حضیر ابن سماک بن عتیک انصاری اشہلی، ابویحییٰ:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،۲۰ھ یا ۲۱ھ میں فوت ہوئے۔

۵۱۸۔س۔اسید بن رافع بن خدیج:

اس کی حدیث اعرج کے واسطے سے اس سے مروی ہے، اور یہ تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا ترجمہ ذکر نہیں کیا تاہم یہ سنن کبریٰ کا راوی ہے۔

۵۱۹۔۴۔اسید بن ظہیر بن رافع انصاری اوسی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے، مروان کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

☆اسیر:

اس کا ذکر یسیر نام کے رواۃ میں آئے گا۔(=۷۸۰۸)

اشتر سے لیکر حرف الف کے آخر تک کے رواۃ کا ذکر

☆اشتر:

اس کا نام مالک بن حارث ہے۔(=۶۴۲۹)

☆اشج عصری:

اس کا نام مالک بن منذر ہے۔(=۶۸۸۷)

۵۲۰۔د۔اشعث بن اسحاق بن سعد بن ابو وقاص مالک بن اہیب زہری مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۱۔تمییز۔اشعث بن اسحاق بن سعد بن مالک بن ہانی اشعری قمی:

یعقوب کا چچازاد بھائی اور چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۲۲۔س۔اشعث بن ثرملہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆اشعث بن جابر:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ترجمہ آگے آرہا ہے۔(=۵۲۷)

۵۲۳۔ت،ق۔اشعث بن سعید بصری، ابوالربیع سمان:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

☆اشعث بن سلیم:

یہ ابن ابوالشعثاء ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۵۲۶)

۵۲۴۔بخ،م،ت،س،ق۔اشعث بن سوار کندی:

اشعث بن سوار کندی نجار،افرق اثرم،صاحبِ توابیت،قاضی اہواز،چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۵۔د۔اشعث بن شعبہ مصیصی،ابواحمد خراسانی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۶۔ع۔اشعث بن ابوشعثاء محاربی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۔خت،۴۔اشعث بن عبداللہ بن جابر حدانی ازدی بصری،ابوعبداللہ:

کبھی اس کی اس کے دادا کی طرف بھی نسبت کردی جاتی ہے،پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۲۸۔د۔اشعث بن عبداللہ خراسانی:

اسے ابن عبدالرحمٰن بن بھی کہا جاتا ہے،بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۹۔ت۔اشعث بن عبدالرحمٰن بن زبید یامی،کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق،خطاء کار'' راوی ہے۔

۵۳۰۔د،ت،س۔اشعث بن عبدالرحمٰن جرمی،بصری:

اسے ازدی بھی کہا گیا ہے،ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۱۔خت،۴۔اشعث بن عبدالملک حمرانی،بصری ابوہانی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ،فقیہ'' راوی ہے ۱۴۲ھ میں فوت ہوا،یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۴۶ھ میں ہوا۔

۵۳۲۔ع۔اشعث بن قیس بن معدی کرب کندی،ابومحمد:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے،بعمر ۶۳ برس ۴۰ھ یا ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۳۔ د،س۔ اشہب بن عبدالعزیز بن داؤد قیسی، ابوعمرو مصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مسکین ہے۔ دسویں طبقہ کا ''ثقہ، فقیہ'' راوی ہے بعمر ۶۴ برس ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۴۔ خ، ت۔ اشہل بن حاتم جمحی ابوعمرو، بصری:

اسے ابوحاتم بھی کہا گیا ہے، نوویں طبقہ کا ''صدوق، خطاء کار'' راوی ہے۔

۵۳۵۔ ت، س، ق۔ اصبغ بن زید بن علی:

اصبغ ابن زید بن علی جہنی وراق، ابوعبداللہ واسطی، کاتب مصاحف، چھٹے طبقہ کا ''صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے ۱۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۶۔ خ، د، ت، س۔ اصبغ بن فرج بن سعید اموی فقیہ مصری، ابوعبداللہ:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۷۔ ق۔ اصبغ بن نباتہ تمیمی حنظلی، کوفی ابوالقاسم:

تیسرے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اس پر رافضیت کا طعن کیا گیا ہے۔

۵۳۸۔ د، ق۔ اصبغ، غلامِ عمرو بن حریث، مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ، متغیر'' راوی ہے۔

۵۳۹۔ بخ۔ اعین خوارزمی:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۰۔ س۔ اغر، ابن سلیک، کوفی:

اسے ابن حنظلہ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۱۔ د، ت، س۔ اغر بن صباح تمیمی منقری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۴۲۔ بخ، م، د، س۔ اغر بن عبداللہ:

اسے ابن یسار مزنی بھی کہا گیا ہے اور جہنی بھی کہا گیا ہے اور بعض حضرات نے ان دونوں کے درمیان فرق کیا

ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ مزنی زیادہ صحیح ہے۔

۵۴۳۔س۔اغر (دوسرا):

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ یہ غفاری ہیں۔ابوروح اس سے روایت کرتا ہے۔

۵۴۴۔بخ،م،۴۔اغرابومسلم مدینی:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالا تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،اور یہ سلمان اغر جو کہ ابوعبداللہ کی کنیت سے مشہور ہے کے علاوہ دوسرا راوی ہے، (امام) طبرانی (رحمہ اللہ) نے اسے بدل دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کا نام مسلم اور کنیت ابوعبداللہ ہے۔

۵۴۵۔ق۔اغر رقاشی،کوفی:

''مجہول'' ہے، یہ بھی احتمال ہے کہ یہ فضیل بن مرزوق ہو جس کا ترجمہ عنقریب آ رہا ہے۔ (=۵۴۳۷)

۵۴۶۔د،س۔افلت ابن خلیفہ عامری،ابوحسان کوفی:

اسے ذہلی اور ہزلی بھی کہا جاتا ہے، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور اسے فلیت بھی کہا جاتا ہے۔

۵۴۷۔خ،م،د،س،ق۔افلح بن حمید بن نافع انصاری مدنی،ابوعبدالرحمٰن:

اسے ابن صفیرا بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۴۸۔م،س۔افلح بن سعید انصاری قبائی مدنی،ابومحمد:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۵۶ھ میں فوت ہوا۔

☆افلح ہمدانی:

یہ ابوافلح ہے اس کا ترجمہ آگے آئے گا۔ (=۷۹۴۴)

۵۴۹۔م۔افلح،ابوعبدالرحمٰن:

(سیدنا) ابوایوب انصاری (رضی اللہ عنہ) کا غلام اور دوسرے طبقہ کا ''مخضرمی،ثقہ'' راوی ہے، اسے ابوکثیر بھی کہا گیا ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۔د۔اقرع،مؤذنِ (سیدنا) عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ):

دوسرے طبقہ کا ''مخضرمی، ثقہ'' راوی ہے۔

اہ ۵۵۔قد۔امی بن ربیعہ مرادی صیرفی، کوفی ابوعبدالرحمٰن:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۲۔خ،م،س۔امیہ بن بسطام عیشی بصری، ابوبکر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۳۔م،د،ت،س۔امیہ بن خالد بن اسود قیسی، ابوعبداللہ بصری:

ہدبہ کا بھائی ہے اور نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۴۔خد۔امیہ بن زید ازدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۵۔بخ۔د،ت،س۔امیہ بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی، مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۶۔م،س،ق۔امیہ بن صفوان بن عبداللہ بن صفوان بن امیہ جمحی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۷۔امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید ابن ابوالعیص مکی:

خالد کا بھائی اور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۸۔خد۔امیہ بن عمرو بن سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ اموی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆امیہ بن قاسم:

اس کا قاسم بن امیہ کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۵۴۵۰)

۵۵۹۔د،س۔امیہ بن مخشی ،ابوعبداللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۰۔س،ق۔امیہ بن ہند مزنی ،حجازی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن ہند بن سعد بن سہل بن حنیف ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۱۔د۔امیہ:

ابومجلز سے روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆انس بن ابوانس:

عبداللہ بن نافع سے روایت کرتا ہے، صحیح یہ ہے کہ یہ عمران ہے۔ (=۵۱۴۵)

۵۶۲۔د،ق۔انس بن حکیم ضبی ، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۶۳۔ع۔انس بن سیرین انصاری ،ابوموسیٰ بصری:

اسے ابوحمزہ اور ابوعبداللہ بھی کہا گیا ہے، محمد کا بھائی اور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰ھ میں ہوا۔

۵۶۴۔ع۔انس بن عیاض بن ضمرہ ابوعبدالرحمٰن لیثی ،ابوضمرہ مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۶ برس ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۵۔ع۔انس بن مالک بن نضر انصاری خزرجی ،خادم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم:

دس برس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرنیوالے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ۱۰۰ برس سے متجاوز عمر پا کر ۹۲ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۳ھ میں ہوئے۔

۵۶۶۔۴۔انس بن مالک قشیری کعبی ،ابوامیہ:

انہیں ابوامیمہ اور ابومیہ بھی کہا گیا ہے، بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۷۔س۔انس قیسی بصری:

اسماء بنت یزید قیسیہ کا چچازاد بھائی اور چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۸۔د،س۔انیس ابن ابو یحییٰ سمعان اسلمی:

محمد کا بھائی اور ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۶۹۔خ۔اُہبان ابن اوس اسلمی:

انہیں وُہبان بھی کہا جاتا ہے، بیعت رضوان میں شریک ہونیوالے ''صحابی (رضی اللہ عنہ)'' ہیں۔

۵۷۰۔ت،ق۔اہبان بن صیفی غفاری، ابومسلم:

انہیں بھی وہُبان بھی کہا جاتا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بصرہ میں فوت ہوئے۔

۵۷۱۔س۔اہبان غفاری ابوذر کی بیوی کا بیٹا ''ان کا بھانجا بھی کہا گیا ہے'':

دوسرے طبقہ کا راوی ہے، اوراس کا ذکر صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں کیا گیا ہے۔

۵۷۲۔۴۔اوس بن اوس ثقفی:

دمشق میں سکونت پزیر ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۷۳۔ت،ق۔اوس بن ابواوس حذیفہ ثقفی:

یہ بھی صحیح قول کے مطابق ایک دوسرے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۷۴۔ت،ق۔اوس بن ابواوس خالد حجازی، ابوخالد:

اوس بن ابواوس خالد حجازی، ابوخالد ''مجہول'' ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابوالجوزاء ہے اگر یہ بات صحیح ہے تو پھر غالباً اس کی دو کنیتیں ہیں۔

۵۷۵۔د۔اوس بن صامت انصاری خزرجی:

(سیدنا عبادہ (رضی اللہ عنہ) کے بھائی ہیں بعمر ۸۵ برس (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) کے قول کے مطابق (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۵۷۶۔م،۴۔اوس بن ضمعج کوفی، حضرمی یا نخعی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ، مخضرمی'' راوی ہے ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۔ع۔اوس بن عبداللہ ربعی، ابوالجوزاء بصری:

تیسرے طبقہ کا ''بکثرت ارسال کرنیوالا ثقہ'' راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

☆اوس بن معیر، ابومحذورہ:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۴۱)

۵۷۸۔بخ،س،ق۔اوسط بن اسماعیل:

اوسط بن اسماعیل یا ابن عامر یا عمرو بجلی، ابواسماعیل یا ابوعمرو شامی، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ، مخضرمی'' راوی ہے ۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۔ت۔اوفی بن دلہم عدوی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۰۔س۔اویس ابن ابواویس:

انس سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا راوی ہے (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۵۸۱۔م۔اویس بن عامر قرنی، سید التابعین:

(امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے ان کا کلام نقل کیا ہے، مخضرمی راوی ہیں جنگ صفین میں قتل ہوئے۔

۵۸۲۔بخ،م،د،ت،س۔ایاد ابن لقیط سدوسی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ایاد، ابوالسمح:

اس کا کنیتوں میں ترجمہ آئے گا۔(=۸۱۴۷)

۵۸۳۔بخ۔ایاس بن ابوتمیمہ فیروز، ابومخلد بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ایاس بن ثعلبہ، ابوامامہ بلوی:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۷۹۴۵)

۵۸۴۔د،س۔ایاس بن حارث بن معیقیب بن ابوفاطمہ دوسی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ایاس بن حرملہ:

حرملہ بن ایاس کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔(=۱۱۷۱)

۵۸۵۔س۔ایاس بن خلیفہ بکری، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۶۔د۔ایاس بن دغفل حارثی، ابودغفل بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۸۷۔د،س،ق۔ایاس بن ابورملہ شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۸۸۔ع۔ایاس بن سلمہ بن اکوع اسلمی، ابوسلمہ مدنی:

اسے ابوبکر بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۷ برس ۱۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۹۔د،ق۔ایاس بن عامر غافقی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۹۰۔د،س،ق۔ایاس بن عبداللہ بن ابوذباب دوسی:

اس نے مکہ مکرمہ میں رہائش اختیار کرلی تھی، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے اسے ''ثقہ تابعین'' میں ذکر کیا ہے۔

۵۹۱۔۴۔ایاس بن عبد مزنی، ابوعوف:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، اہل حجاز میں اس کا شمار کیا جاتا ہے۔

۵۹۲۔خت،م۔ایاس بن معاویہ بن قرہ بن ایاس مزنی،ابو وائلہ بصری:

مشہور ذہین قاضی اور پانچویں طبقہ کے ''ثقہ'' راوی ہیں ۱۲۲ھ میں فوت ہوئے۔

۵۹۳۔عس۔ایاس بن نذیر،ضبی کوفی:

رفاعہ کے والد اور چھٹے طبقہ کے راوی ہیں۔

۵۹۴۔س۔ایفع:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۹۵۔س۔ایمن بن ثابت،ابو ثابت کوفی،غلام بنو ثعلبہ:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۹۶۔ت۔ایمن بن خریم ابن اخرم اسدی،ابو عطیہ شامی شاعر:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے اسے ''ثقہ تابعی'' کہا ہے۔

۵۹۷۔خ،ت،س،ق۔ایمن بن نابل،ابو عمران حبشی،مکی:

عسقلان میں رہائش اختیار کرنیوالا پانچویں طبقہ کا ''صدوق،روایت احادیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۵۹۸۔خ،صد۔ایمن حبشی،مکی:

یہ عبدالواحد کے والد اور چوتھے طبقہ کے ''ثقہ'' راوی ہیں۔

۵۹۹۔س۔ایمن (فی السرقۃ):

کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے،یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ زبیر کا غلام ہے،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ''ایمن بن ام ایمن'' ہے،آخری بات خطاء اور پہلے والی صحیح تر ہے۔

۶۰۰۔ص۔ایوب بن ابراہیم ثقفی،ابو یحییٰ مروزی:

اس کا لقب عبدویہ ہے،دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۱۔(بخ)د،ت۔ایوب بن بشیر بن سعد بن نعمان،ابو سلیمان انصاری معاوی مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے (امام) ابوداؤد وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۲۔تمییز۔ایوب بن بشیر انصاری:

متاخر ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۰۳۔فق۔ایوب بن بشیر عجلی،شامی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۴۔د۔ایوب بن بشیر بن کعب عدوی بصری،قاضی اہل فلسطین:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۱۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۵۔ع۔ایوب بن ابوتمیمہ کیسان سختیانی،ابوبکر بصری:

پانچویں طبقہ کا کبار عبادت گزار فقہاء کرام میں سے ''ثقہ،پختہ کار،حجہ'' راوی ہے بعمر ۶۵ برس ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۶۔بخ۔ایوب بن ثابت مکی:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۶۰۷۔د،ت۔ایوب بن جابر بن سیار سحیمی،ابوسلیمان یمامی ثم الکوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۰۸۔ت،کن۔ایوب بن حبیب زہری مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۔ق۔ایوب بن حسان واسطی،ابوسلیمان زقاق:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ایوب بن حصین:

محمد بن حصین کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔(=۵۸۲۳)

۶۱۰۔م،ت،س۔ایوب بن خالد بن صفوان بن اوس بن جابر انصاری،مدنی:

برقہ میں رہائش اختیار کرنیوالا یہ راوی ایوب بن خالد بن ابوایوب انصاری کے نام سے معروف ہے اور چوتھے طبقہ

کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۱۱۔تمییز۔ایوب بن خالد جہنی،ابوعثمان حرانی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۱۲۔د،ق۔ایوب بن خوط بصری ابوامیہ:

پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۱۳۔خ،د،ت،س۔ایوب بن سلیمان بن بلال قرشی مدنی،ابویحییٰ:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،(امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے بلادلیل اسے کمزور کہا ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۴۔ق۔ایوب بن سلیمان شامی:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۱۵۔د،ت،ق۔ایوب بن سوید رملی،ابومسعود حمیری سیبانی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق،خطاء کار'' راوی ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۲ھ میں ہوا۔

۶۱۶۔خ،م،ت،س۔ایوب بن عائذ ابن مدلج طائی بحتری،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،اس پر ارجاء کا طعن کیا گیا ہے۔

۶۱۷۔د۔ایوب بن عبداللہ بن مکرز عامری،قرشی خطیب:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) کا اس کی روایت نقل کرنا ثابت نہیں۔

۶۱۸۔د،ت،ق۔ایوب بن عبدالرحمٰن بن صعصعہ:

اسے ایوب بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوصعصعہ بھی کہا گیا ہے،چھٹے طبقہ کا راوی ہے۔

۶۱۹۔ق۔ایوب بن عتبہ یمامی،ابویحییٰ قاضی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۔د،ق۔ایوب بن قطن، کندی فلسطینی:

پانچویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۶۲۱۔ق۔ایوب بن محمد بن ایوب ہاشمی صالحی، بصری المعروف بالقلب:

صالح بن علی بن عبداللہ بن عباس کی اولاد میں شمار ہوتا ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۲۲۔د،س،ق۔ایوب بن محمد بن زیاد، وزان، ابومحمد رقی، غلام ابن عباس:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا، (امام) شیرازی (رحمہ اللہ) نے ذکر کیا ہے کہ یہ وہی ہے جو قلب کے لقب سے مشہور ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ دونوں ایک ہی راوی ہیں۔

۶۲۳۔د،ت،س۔ایوب بن ابوایوب مسکین تمیمی ابوالعلاء، قصاب واسطی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے کچھ اوہام سرزد ہوئے ہیں ۱۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۴۔د۔ایوب بن منصور کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق، وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۶۲۵۔ع۔ایوب بن موسیٰ بن عمرو بن سعید بن عاص، ابوموسیٰ مکی اموی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۔د۔ایوب بن موسیٰ، ابوکعب سدی بلقاوی:

اسے ابن محمد بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۷۔خ،م،س۔ایوب بن نجار بن زیاد حنفی، ابواسماعیل قاضی یمامہ:

نجار کا نام یحییٰ بھی بتایا گیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ، مدلس'' راوی ہے۔

۶۲۸۔ق۔ایوب بن ہانی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۶۲۹۔تمییز۔ایوب بن ہانی:

یہ پہلے والے راوی کے بعد کا ایک دوسرا نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۳۰۔ت۔ایوب بن واقد کوفی، ابوالحسن:

اسے ابوسہل بھی کہا جاتا ہے، بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۳۱۔س۔ایوب:

قاسم شامی سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۲۔قد۔ایوب:

مکحول سے روایت کرتا ہے، یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی ہو۔

حرف الباء

۶۳۳۔د۔باب ابن عمیر شامی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۳۴۔۴۔باذام، ابوصالح، غلام ام ہانی:

تیسرے طبقہ کا ''ضعیف، ارسال کرنیوالا'' راوی ہے۔

۶۳۵۔خ، د، ت، س۔بجالہ ابن عبدہ تمیمی عنبری بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۳۶۔د۔بجیر ابن ابوبجیر حجازی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام سالم ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۳۷۔ق۔بحر ابن کنیز السقاء، ابوالفضل بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۔ق۔بحر بن مرار ابن عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ ثقفی، ابومعاذ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۶۳۹۔کن۔بحر بن نصر بن سابق خولانی، مصری ابوعبداللہ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۷ برس ۲۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۰۔بخ،۴۔بحیر ابن سعد سحولی، ابوخالد حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے۔

۶۴۱۔م،س۔بختری ابن ابوالبختری مختار عبدی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۲۔ق۔بختری بن عبید طابخی،کلبی شامی:

اہل قلمون سے ہے،ساتویں طبقہ کا ''ضعیف،متروک'' راوی ہے۔

۶۴۳۔م،س۔بدر بن عثمان اموی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۴۴۔ق۔بدر بن عمرو بن جراد سعدی،تمیمی کوفی:

اس کا لقب علیلہ اور ربیع کا والد ہے،چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۴۵۔خ،۴۔بدل ابن محبر،ابوالمعیر تمیمی بصری:

واسطی الاصل،نوویں طبقہ کا ''ثقہ،پختہ کار'' راوی ہے تاہم زائدہ سے نقل کردہ اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ۲۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۴۶۔م،۴۔بدیل عقیلی ابن میسرہ بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۵ھ یا ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۷۔تم۔براء بن زید بصری ابن بنت انس:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۸۔ع۔براء بن عازب بن حارث بن عدی انصاری اوسی:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالا صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما) ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۔بخ۔براء بن عبداللہ بن یزید غنوی،بصری:

بسا اوقات اس کی دادا کی طرف بھی نسبت کردی جاتی ہے،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو الگ الگ راوی ہیں۔ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۵۰۔د۔ براء بن ناجیہ کاہلی، کوفی:

اسے محاربی بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۱۔ق۔ براء سلیطی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۲۔س۔ برد ابن ابوزیاد ہاشمی:

یزید کا بھائی اور پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۳۔بخ،۴۔ برد بن سنان، ابوالعلاء دمشقی، غلام قریش:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا طعن کیا گیا ہے۔

۶۵۴۔تمییز۔ برد بن سنان سمرقندی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۵۵۔د،ق۔ برکہ مجاشعی، ابوالولید بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۶۔بخ۔ برمہ بن لیث اسدی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۷۔عس۔ برید (بُرد کی تصغیر) ابن اصرم:

(حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے بُرید کی بجائے تزید ذکر کیا ہے اور تاء کی بجائے ثاء فوقانیہ کیساتھ بھی اسے ذکر کیا گیا ہے۔ مگر صحیح بُرید ہی ہے۔ تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۵۸۔ع۔ برید بن عبداللہ بن ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ، قلیل الخطاء'' راوی ہے۔

۶۵۹۔بخ،۴۔ برید ابن ابومریم مالک بن ربیعہ سلولی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٠۔ع۔ بریدہ بن حصیب، ابوسہل اسلمی:

غزوہ بدر سے پہلے اسلام لانیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے ٦٣ھ سے پہلے فوت ہوا۔

٦٦١۔س۔ بریدہ بن سفیان اسلمی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''روایت حدیث میں غیر قوی'' راوی ہے، اس میں قدرے رافضیت پائی جاتی ہے۔

☆ بریہ بن عمر بن سفینہ:

ابراہیم کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=٢٢١)

٦٦٢۔س۔ بسام بن عبداللہ صیرفی، کوفی ابوالحسن:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

بُسر نام کے رواۃ کا ذکر

۶۶۳۔د،ت،س۔بسر بن ارطاۃ:

اسے ابن ابوارطاۃ بھی کہا جاتا ہے اور اس کا نام عمیر بن عویمر بن عمران قرشی عامری ہے، شام میں رہائش اختیار کرنیوالا صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۴۔س۔بسر بن ابوبسر مازنی:

عبداللہ کا والد اور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، اس کا مسلم میں بلا روایت ذکر موجود ہے۔

۶۶۵۔ق۔بسر بن جحاش:

شام میں رہائش اختیار کرنیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۶۶۶۔ع۔بسر بن سعید مدنی عابد، غلام ابن حضرمی:

دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۶۷۔ع۔بسر بن عبیداللہ حضرمی شامی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ، حافظ'' راوی ہے۔

۶۶۸۔س۔بسر بن محجن دیلی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۶۹۔د۔بسطام بن حریث اصغر، ابو یحییٰ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۷۰۔بخ،س۔ق۔بسطام بن مسلم بن نمیر عوذی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۷۱۔س۔بشار بن ابوسیف جرمی شامی:

بصرہ میں سکونت اختیار کرنیوالا چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۲۔س۔بشار بن عیسیٰ ضبعی ،ابوعلی ازرق بصری:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۳۔ق۔بشار بن کدام سلمی،کوفی:

کہا گیا ہے کہ یہ مسعر کا بھائی ہے مگر (امام) دارقطنی (رحمہ اللہ) نے اس بات کی تردید کی ہے۔چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۷۴۔فق۔بشار بن موسیٰ خفاف،شیبانی عجلی بصری:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا کثیر الحدیث ''ضعیف،بکثرت غلطیاں کرنیوالا'' راوی ہے۔

بِشر نام کے رواۃ کا ذکر

٦٧٥۔د،ت،عس،ق۔بشر بن آدم بن یزید:

بشر بن آدم بن یزید بصری، ابوعبدالرحمٰن ابن بنت ازہر سمان، دسویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۲۵۴ھ میں فوت ہوا۔

٦٧٦۔خ،ق۔بشر بن آدم ضریر، ابوعبداللہ بغدادی، بصری الاصل:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ٦٨ برس ۲۱۸ھ میں فوت ہوا۔

٦٧٧۔خ،د،س،ق۔بشر بن بکر تنیسی، ابوعبداللہ بجلی۔دمشقی الاصل:

نویں طبقہ کا ''ثقہ، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۰ھ میں ہوا۔

٦٧٨۔خت،ق۔بشر بن ثابت بصری، ابومحمد بزار:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٧٩۔مد۔بشر بن جبلہ

بقیہ کے شیوخ میں سے آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٨٠۔ل،عس۔بشر بن حارث بن عبدالرحمٰن:

بشر بن حارث بن عبدالرحمٰن بن عطاء ابن ہلال مروزی، ابونصر حافی:

دسویں طبقہ کا جلیل القدر زاہد مشہور ''ثقہ، قدوۃ'' راوی ہے بعمر ٧٦ برس ۲۲۷ھ میں فوت ہوا۔

٦٨١۔س،ق۔بشر بن حرب ازدی، ابوعمر وندبی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۸۲۔س۔بشر بن حسن بن بشر بن مالک بن یسار بصری، ابو مالک صفی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ، فاضل'' راوی ہے۔

۶۸۳۔خ،م،س۔بشر بن حکم بن حبیب بن مہران عبدی نیسابوری، ابوعبدالرحمٰن:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ، زاہد، فقیہ'' راوی ہے ۲۷ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۴۔خ،م،د،س۔بشر بن خالد عسکری، ابومحمد فرائضی:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے ۵۳ھ یا ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۵۔بخ،د،ت،ق۔بشر بن رافع حارثی، ابوالاسباط نجرانی:

ساتویں طبقہ کا ''فقیہ، روایت حدیث میں ضعیف'' راوی ہے۔

۶۸۶۔س،ق۔بشر بن سحیم غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، اس کی (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) سے روایت آئی ہے۔

۶۸۷۔ع۔بشر بن سری، ابوعمرو، افوہ بصری:

مکہ مکرمہ میں رہائش اختیار کرنیوالا نویں طبقہ کا ''واعظ، ثقہ، متقن'' راوی ہے اس پر جہم کی رائے کا طعن کیا گیا تو اس نے معذرت کرتے ہوئے جہم کی رائے سے توبہ کر لی۔ ۹۵ھ یا ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

☆بشر بن سلام:

اس کا بشیر کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (=۷۱۶)

۶۸۸۔خ،ت،س۔بشر بن شعیب بن ابوحمزہ دینار قرشی، ابوالقاسم حمصی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۹۔د،ت،س۔بشر بن شغاف، ضبی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۰۔د،ت،ق۔بشر بن عاصم بن سفیان بن عبداللہ:

بشر بن عاصم بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ بن حارث ثقفی، طائفی، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۱۔تمییز۔بشر بن عاصم طائفی:

یہ ایک دوسرا تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۔د،س۔بشر بن عاصم لیثی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق، خطا کار'' راوی ہے۔

۶۹۳۔س۔بشر بن عائذ، منقری بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام مختفز ہے اور بسا اوقات اسی کی طرف اس کی نسبت کردی جاتی ہے عنقریب اس کا ذکر آئے گا۔(=۷۰۰)

۶۹۴۔د۔بشر بن عبداللہ بن یسار سلمی حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، یہ عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کے پہرہ داروں میں سے تھا۔

۶۹۵۔خ۔بشر بن عبیس ابن مرحوم بن عبدالعزیز عطار بصری:

حجاز میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق، خطاء کار'' راوی ہے، بسا اوقات اس کی اس کے دادا کی طرف نسبت کردی جاتی ہے۔

۶۹۶۔د۔بشر بن عمار قہستانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۹۷۔فق۔بشر بن عمارہ خثعمی، مکتب کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۹۸۔ع۔بشر بن عمر بن حکم زہرانی، ابو محمد بصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۹ھ میں ہوا۔

۶۹۹۔ د۔ بشر بن قرہ کلبی کوفی:

اسے قرہ (س) بن بشیر بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۰۰۔ د۔ بشر بن قیس تغلبی:

یہ اہل قنسرین سے ہے اور دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ بشر بن مخفز، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ پیچھے گزرنے والا راوی ''ابن عائذ'' ہی ہے۔ (=۶۹۳)

۷۰۱۔ خ۔ بشر بن محمد سختیانی، ابو محمد مروزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ بشر بن مرحوم:

یہ ابن عبیس ہے۔ (=۶۹۵)

۷۰۲۔ ت، س، ق۔ بشر بن معاذ عقدی، ابو سہل بصری ضریر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۰۳۔ ع۔ بشر بن مفضل بن لاحق رقاشی، ابو اسماعیل بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار، عابد'' راوی ہے ۸ھ یا ۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۴۔ م، د، س۔ بشر بن منصور سلمی، ابو محمد ازدی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، عابد، زاہد'' راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۵۔ ق۔ بشر بن منصور حناط:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۷۰۶۔ ق۔ بشر بن نمیر قشیری، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''متروک، متہم'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۷۔م،۴۔بشر بن ہلال صواف، ابو محمد نمیری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۸۔تم۔بشر بن وضاح بصری ابوالہیثم:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۹۔د۔بشر کندی ابوعبداللہ:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۰۔ت۔بشر:

انس سے روایت کرتا ہے پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن دینار ہے۔

بَشیر نام کے رواۃ کا ذکر

۷۱۱۔د،ت،س۔بشیر بن ثابت انصاری، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے کہا کہ جس شخص نے اسے بغیر یاء کے بشر کہا ہے وہ وہم کا شکار ہے۔

۷۱۲۔تمییز۔بشیر بن ثابت انصاری:

یہ ایک دوسرا چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، درست بات یہ ہے کہ یہ راوی حسین بن ثابت ہے۔

☆بشیر بن خصاصیہ:

یہ ابن معبد ہے۔ (=۷۲۲)

۷۱۳۔عس۔بشیر بن ربیعہ بجلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۴۔س۔بشیر بن سعد بن ثعلبہ بن جلاس، انصاری خزرجی:

جلیل القدر بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، عین التمر کے معرکہ میں شہید ہوئے۔

۷۱۵۔بخ،م،۴۔بشیر بن سلمان کندی،ابو اسماعیل کوفی،حکم کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ،غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے۔

۷۱۶۔س۔بشیر بن سلام یا سلمان انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۱۷۔خ،م،مد،تم۔بشیر بن عقبہ ناجی سامی،ابوعقیل دورقی بصری:

اسے ازدی بھی کہا جاتا ہے،ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۱۸۔عخ۔بشیر بن ابوعمرو خولانی،ابوالفتح مصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۱۹۔د۔بشیر بن محرر،حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۰۔خ،م،د،س،ق۔بشیر بن ابومسعود عقبہ بن عمرو انصاری مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے،(امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے ''ثقہ تابعی'' کہا ہے۔

۷۲۱۔د۔بشیر بن مسلم کندی،ابوعبداللہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۲۲۔بخ،د،س،ق۔بشیر بن معبد سدوسی،المعروف ابن خصاصیہ:

اسے ابن زید بن معبد بھی کہا گیا ہے،جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۷۲۳۔م،۴۔بشیر بن مہاجر کوفی،غنوی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق،روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے اس پر ارجاء کا طعن کیا گیا ہے۔

۷۲۴۔د۔بشیر بن میمون شقری،بصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۵۔ق۔بشیر بن میمون واسطی، خراسانی الاصل:

مکہ مکرمہ میں سکونت پزیر ہونیوالا آٹھویں طبقہ کا ''متروک، متہم'' راوی ہے ۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۲۶۔ع۔بشیر بن نہیک سدوسی، ابوالشعثاء بصری:

اسے سلولی بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۷۔س۔بشیر حارثی، عصام کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس کا نام اکبر تھا جسے نبی ﷺ نے تبدیل کر دیا تھا۔

۷۲۸۔ل۔بشیر:

ابن زبیر سے روایت کرتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۲۹۔خ،۴۔بُشَیر بن کعب بن اُبی حمیری عدوی، ابوایوب بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ، مخضرمی'' راوی ہے۔

۷۳۰۔ع۔بُشَیر ابن یسار حارثی، مولیٰ انصار:

تیسرے طبقہ کا ''مدنی، ثقہ، فقیہ'' راوی ہے۔

۷۳۱۔د۔بصرہ ابن اکثم، بُسرہ اور نضلہ بھی کہا جاتا ہے:

انصاری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۷۳۲۔د،ت،س۔بَصرہ بن ابوبصرہ غفاری:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما) ہیں۔

۷۳۳۔خ،م،مد،ت،س،ق۔بعجہ بن عبداللہ بن بدر جہنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۴۔خت،م،۴۔بقیہ بن ولید بن صائد بن کعب کلاعی، ابویُحمِد:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف راویوں سے بکثرت تدلیس کرنیوالا اصدوق'' راوی ہے بعمر ۸۷ برس ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۵۔ خت، د، ت، ق۔ بکار بن عبد العزیز بن ابوبکرہ، بصری:

اس کی کنیت ابوبکرہ ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق، وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۷۳۶۔ د۔ بکار بن یحییٰ:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

بکر نام کے رواۃ کا ذکر

۷۳۷۔س۔بکر بن حکم تمیمی، ابو بشر مزلق:

حماد بن زید کا ہمسایہ ہے اور ساتویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۷۳۸۔خت، د، ق۔بکر بن خلف بصری، دامادِ مقریٔ، ابو بشر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۳۹۔ت، ق۔بکر بن خنیس کوفی، عابد:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کی کچھ غلطیاں پائی جاتی ہیں، (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے اس راوی کے بارے میں افراط سے کام لیا ہے۔

۷۴۰۔ق۔بکر بن زرعہ خولانی، شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۱۔بخ، ق۔بکر بن سلیم صواف، ابو سلیمان طائفی:

مدینہ میں سکونت پزیر ہونیوالا آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۲۔خت، م، ۴۔بکر بن سوادہ بن ثمامہ جذامی یا ثمامہ مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ، فقیہ'' راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۴۳۔ع۔بکر بن عبداللہ مزنی، ابو عبداللہ بصری:

تیسرے طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۴۔د، س، ق۔بکر بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عیسیٰ:

بکر بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عیسی ابن عبدالرحمٰن بن ابو لیلیٰ انصاری، ابو عبدالرحمٰن کوفی قاضی، نوویں طبقہ کا ''ثقہ''

راوی ہے، اسے بکر بن عبید بھی کہا جاتا ہے، ۱۱ھ یا ۱۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۹ھ میں ہوا۔

۷۴۵۔ق۔بکر بن عبدالوہاب بن محمد بن ولید بن نجیح مدنی:

یہ واقدی کا بھانجا ہے، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆ بکر بن عبید:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۷۴۴)

۷۴۶۔خ،م،د،ت،س،فق۔بکر بن عمرو معافری مصری، امام جامع مسجد:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق، عابد'' راوی ہے ابوجعفر کے دورخلافت میں ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۴۷۔ع۔بکر بن عمرو، ابن قیس بھی کہا گیا ہے، ابوالصدیق ناجی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۸۔س۔بکر بن عیسیٰ راسبی، ابوبشر بصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ بکر بن عیسیٰ، درست بکر ہے:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے، عیسیٰ سے روایت کرتا ہے اور وہ ابن مختار ہے۔ (=۷۴۴، ۵۳۲۲)

۷۴۹۔س۔بکر بن ماعز بن مالک، ابوحمزہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ، عابد'' راوی ہے۔

۷۵۰۔د۔بکر بن مبشر انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۷۵۱۔خ،م،د،ت،س۔بکر بن مضر بن محمد بن حکیم مصری، ابومحمد یا ابوعبدالملک:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے ۷۰ برس سے زائد عمر پا کر ۱۷۳ھ یا ۱۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۲۔م،۴۔بکر بن وائل بن داؤد تمیمی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جوانی میں فوت ہوا، اس کے والد محترم نے اس سے روایت کیا ہے۔

۷۵۳۔ق۔بکر بن یحیٰی بن زبان عبدی بصری:

ابوعلی کی کنیت سے معروف ہے اسے عنزی اور عمری بھی کہا جاتا ہے، نو ویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۴۔ت،ق۔بکر بن یونس بن بکیر شیبانی کوفی:

نو ویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

بکیر نام کے رواۃ کا ذکر

۷۵۵۔ ر،م،د،س،ق۔ بکیر بن اخنس سدوسی کوفی:

اسے لیثی بھی کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ بکیر بن اشج:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۷۶۰)

۷۵۶۔ س۔ بکیر بن ابوسمیط، مِسمَعی، مکفوف بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۵۷۔ ت،س۔ بکیر بن شہاب کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۸۔ تمییز۔ بکیر بن شہاب دامغانی:

آٹھویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۷۵۹۔ د۔ بکیر بن عامر بجلی، ابواسماعیل کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۶۰۔ ع۔ بکیر بن عبداللہ بن اشج، غلامِ بنومخزوم، ابوعبداللہ یا ابویوسف مدنی:

مصر میں رہائش اختیار کرنیوالا پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۷۶۱۔ م،ق۔ بکیر بن عبداللہ یا ابن ابوعبداللہ طائی کوفی طویل، المعروف بالضخم:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس پر رافضیت کا طعن کیا گیا ہے۔

۷۶۲۔عخ۔بکیر بن عُتَیق عامری کوفی، محاربی بھی کہا گیا ہے:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۶۳۔۴۔بکیر بن عطاء لیثی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۴۔ت۔بکیر بن فیروز رُہاوی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۵۔تمییز۔بکیر بن فیروز:

یہ ایک دوسرا اگر چھٹے طبقہ کا راوی ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کے نزدیک یہ بکیر بن اخنس ہی ہے جس کا ترجمہ ما قبل میں گزر چکا ہے۔(=۷۵۵)

۷۶۶۔م،ت،س۔بکیر بن مسمار زہری مدنی، ابو محمد:

یہ مہاجر کا بھائی اور چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۷۔تمییز۔بکیر بن مسمار، دوسرا:

زہری سے روایت کرتا ہے اور ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۶۸۔مد۔بکیر بن معروف اسدی، ابو معاذ یا ابو الحسن دامغانی، قاضی نیشاپور:

بعدہ دمشق میں رہائش اختیار کرنیوالا ساتویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۱۶۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ بکیر بن موسیٰ:

یہ ابو بکر بن ابو الشیخ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۷۹۶۹)

۷۶۹۔س۔بکیر بن وہب جزری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۰۔ت۔بنہ، جہنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، (امام) ترمذی (رحمہ اللہ) نے اپنی سند سے تعلیقاً ابن لہیعہ سے مروی اس کی حدیث ذکر کی ہے۔

۷۷۱۔ع۔بہز بن اسد عمی، ابوالاسود بصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۷۷۲۔خت، ۴۔بہز بن حکیم بن معاویہ قشیری، ابوعبدالملک:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۷۳۔ق۔بہلول بن مورق، ابوغسان مصری، شامی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۴۔خ۔بُورا بن اصرم، ابوبکر مروزی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۶ھ میں ہوا۔

۷۷۵۔قد۔بلاد، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۶۔خت، ت۔بلال بن ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری، قاضی بصرہ:

پانچویں طبقہ کا راوی ہے، اس سے بہت کم حدیثیں آتی ہیں ۲۰ھ کے چھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۷۷۔۴۔بلال بن حارث مزنی، ابوعبدالرحمٰن مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، بعمر ۸۰ برس ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۸۔د۔بلال بن ابودرداء انصاری، قاضی دمشق:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۳ھ میں ہوا۔

۷۷۹۔ع۔بلال بن رباح مؤذن، (یہ حمامہ کا بیٹا ہے جو کہ اس کی والدہ ہے) ابوعبداللہ، غلام ابوبکر:

: یہ سابقین اولین میں سے ہے غزوہ بدر میں شریک ہوا تھا، ساٹھ برس سے زائد عمر پا کر ملک شام میں ۱۷ھ یا

۱۸اھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۰۔بخ،قد،س۔بلال بن سعد بن تمیم اشعری یا کندی،ابوعمرو یا ابوزرعہ دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ، عابد، فاضل'' راوی ہے، ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۷۸۱۔م۔بلال بن عبداللہ بن عمر بن خطاب قرشی عدوی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۲۔بخ۔بلال بن کعب العکی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۳۔د،ت،ق۔بلال بن مرداس، ابن ابوموسیٰ بھی کہا جاتا ہے،فزاری مصیصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۴۔ر۔بلال بن منذر حنفی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۸۵۔ت۔بلال بن یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''کمزور'' راوی ہے۔

۷۸۶۔بخ،۴۔بلال بن یحییٰ عبسی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۸۷۔د،ت۔بلال بن یسار بن زید قرشی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۸۔س۔بلال، بلانسبت:

زید بن وہب سے روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۸۹۔ع۔بیان بن بشر احمسی، ابو بشر کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے۔

۷۹۰۔تمییز۔بیان بن بشر معلم طائی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، خطیب اور ابوالفضل ہروی نے اس کے اور پہلے والے راوی کے درمیان فرق کیا ہے۔

۷۹۱۔خ۔بیان بن عمرو بخاری، ابو محمد عابد:

گیارہویں طبقہ کا جلیل القدر ''صدوق'' راوی ہے، ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۲۔س۔بیہس، ازدی ہنائی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

حرف التاء

۷۹۳۔د،ق۔تُبَیع ابن سلیمان ابوالعدبس:

یہ اپنی کنیت سے ہی زیادہ تر مشہور ہے اور چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۹۴۔س۔تُبَیع حمیری ''کعب کی بیوی کا بیٹا'' ابوعبیدہ:

کتب قدیمہ کا عالم اور دوسرے طبقہ کا ''صدوق، مخضرمی'' راوی ہے۔

۷۹۵۔تمییز۔تبیع بن عامر کلاعی، ابوغطیف:

حمص میں سکونت پزیر ہونے والا دوسرے طبقہ کا راوی ہے، اسکندریہ ۱۰۱ھ میں فوت ہوا یہ بات ابن یونس (رحمہ اللہ) نے تاریخ مصر میں کہی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆ترید بن اصرم:

اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۶۵۷)

۷۹۶۔د،س۔تِلب ابن ثعلبہ بن ربیعہ تمیمی عنبری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۷۹۷۔ت۔تلید بن سلیمان، محاربی، ابوسلیمان یا ابوادریس کوفی اعرج:

ساتویں طبقہ کا ''رافضی، ضعیف'' راوی ہے، صالح جزرہ کا بیان ہے کہ لوگ اس کو بلید کہتے تھے ۱۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۹۸۔ی، د، ت۔تمام بن نجیح اسدی، دمشقی:

حلب میں رہائش اختیار کرنیوالا ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆تمیم بن اسد، ابورفاعہ:

اس کا کنیتوں میں ترجمہ آئے گا۔ (=۸۰۹۹)

۷۹۹۔خت،م،۴۔تمیم بن اوس بن خارجہ داری، ابورقیہ:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، (سیدنا) عثمان (غنی رضی اللہ عنہ) کی شہادت کے بعد بیت المقدس میں رہائش پزیر ہو گئے تھے، کہا گیا ہے کہ ۴۰ھ میں فوت ہوئے۔

۸۰۰۔خت۔تمیم بن حدلم، ضبی، ابوسلمہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۰۱۔خت،م،د،س،ق۔تمیم بن سلمہ سلمی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۲۔م،د،س،ق۔تمیم بن طَرَفہ طائی، مُسلی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۳۔ت۔تمیم بن عطیہ عنبسی شامی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق، وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۸۰۴۔د،س،ق۔تمیم بن محمود:

چوتھے طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے۔

۸۰۵۔د،س،ق۔تمیم بن منتصر بن تمیم بن صلت ہاشمی واسطی:

''ثقہ، ضابط'' راوی ہے بعمر ۷۶ برس ۴۴ھ یا ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۶۔س۔تمیم، ابوسلمہ فہری، مولیٰ فاطمہ بنت قیس، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۷۔ق۔تمیم، عباد بن تمیم کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، سنن ابن ماجہ کے بعض نسخوں میں موجود ہیں۔

۸۰۸۔خ،م،د،س۔توبہ عنبری،بصری ابوالمؤرع:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،(امام)ازدی (رحمہ اللہ) نے اس کی تضعیف کرکے غلطی کی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۹۔س۔توبہ،ابوصدقہ،انصاری غلام انس بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

حرف الثاء

۸۱۰۔ع۔ثابت بن اسلم بنانی، ابومحمد بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ، عابد'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۸۱۱۔بخ، د، ت، ق۔ثابت بن ثوبان عنسی شامی، عبدالرحمٰن کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۱۲۔د۔ثابت بن حجاج کلابی، رقی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۱۳۔س۔ثابت بن سعد طائی، ابوعمرو حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۴۔تمییز۔ثابت بن سعد بن ثابت املوکی، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۵۔۴۔ثابت بن سعید بن ابیض بن حمال، ماربی:

''مقبول'' راوی ہے، سنن کبریٰ نسائی میں اس کی روایت موجود ہے۔

۸۱۶۔ق۔ثابت بن سمط، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ یہ شرحبیل کا بھائی ہے۔

۸۱۷۔ق۔ثابت بن صامت انصاری اشہلی، ابوعبدالرحمٰن:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، یہ بھی کہا گیا ہے کہ صحابیت اور رؤیت کا شرف اس کے بیٹے عبدالرحمٰن کو حاصل ہے۔

۸۱۸۔ت،عس،ق۔ثابت بن ابوصفیہ ثمالی،ابوحمزہ کوفی:

اس کے والد کا نام دینار ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ سعید ہے، پانچویں طبقہ کا ''ضعیف،رافضی'' راوی ہے ابوجعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۸۱۹۔ع۔ثابت بن ضحاک بن خلیفہ اشہلی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،ابوقلابہ (رحمہ اللہ) نے ان سے روایت کیا ہے،(امام) فلاس (رحمہ اللہ) کے بقول ۴۵ھ میں جبکہ صحیح یہ ہے کہ ۶۴ھ میں فوت ہوئے۔

۸۲۰۔تمییز۔ثابت بن ضحاک بن بشر بن ثعلبہ خزرجی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے،جس نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے وہ وہم کا شکار ہے۔

۸۲۱۔بخ،م،۴۔ثابت بن عبید انصاری،غلامِ زید بن ثابت،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۲۲۔خ،د،س،ق۔ثابت بن عجلان انصاری،ابوعبداللہ حمصی:

ارمینیہ میں رہائش اختیار کرنیوالا پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۸۲۳۔د،ت،س۔ثابت بن عمارہ حنفی،ابومالک بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق،روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۱۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۴۔خ،م،د،س۔ثابت بن عیاض احنف اعرج،عدوی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۲۵۔خ،د،س۔ثابت بن قیس بن شماس،انصاری خزرجی،خطیب انصار:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جنت کی بشارت دی تھی، جنگ یمامہ میں شہید ہوئے،ان کی وصیت نافذ کی گئی تھی جس کا (سیدنا) خالد بن ولید (رضی اللہ عنہ) کو بذریعہ خواب علم ہوا تھا۔

۸۲۶۔س۔ثابت بن قیس نخعی،ابومُنقع کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۷۔ بخ، د،س، ق۔ ثابت بن قیس انصاری زرقی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۲۸۔ ی، د،س۔ ثابت بن قیس غفاری، ابوغصن مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق، وہم کر جانیوالا'' راوی ہے بعمر ۱۰۰ برس ۱۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۹۔ خ، ت۔ ثابت بن محمد عابد، ابومحمد:

اسے ابواسماعیل بھی کہا جاتا ہے، نویں طبقہ کا ''صدوق زاہد، روایت احادیث میں خطاء کر جانیوالا'' راوی ہے ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۳۰۔ ق۔ ثابت بن محمد عبدی:

چوتھے طبقہ کا راوی ہے، درست بات یہ ہے کہ یہ راوی محمد بن ثابت ہے، اس کا ترجمہ عنقریب آئے گا۔ (=۵۷۷۱)

۸۳۱۔ ق۔ ثابت بن موسیٰ بن عبدالرحمٰن بن سلمہ ضبی، ابویزید کوفی، ضریر عابد:

دسویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں ضعیف'' راوی ہے ۲۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۳۲۔ د،س، ق۔ ثابت بن ہرمز کوفی، ابومقدام حداد:

اپنی کنیت سے مشہور ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق، وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۸۳۳۔ د،س، ق۔ ثابت بن ودیعہ، ابن یزید بن ودیعہ بھی کہا گیا ہے، اور کہا گیا ہے کہ اس کا والد یزید ہے اور والدہ ودیعہ، ابن عمرو بن قیس خزرجی، ابوسعید مدنی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۸۳۴۔ ع۔ ثابت بن یزید احول، ابوزید بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے۔

۸۳۵۔ تمییز۔ ثابت بن یزید اودی، ابوسری کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۸۳۶۔د،س،ق۔ثابت انصاری:

عدی کا پدر ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن قیس بن خطیم ہے جو کہ عدی کا دادا ہے نہ کہ والد، اس کے والد کا نام ''دینار'' اور ''عمرو بن اخطب'' اور ''عبید بن عازب'' بھی بتایا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۸۳۷۔فق۔ثابت، ابوسعید:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۸۔قد۔ثبات ابن میمون:

ثبات ثاء پر فتحہ اور باء ثقیلہ ہے خفیفہ بھی کہی گئی ہے اور آخری حرف تاء ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۹۔ق۔ثعلبہ بن حکم لیثی:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۸۴۰۔د،س۔ثعلبہ بن زہدم، حنظلی:

اس کی حدیث اہل کوفہ میں پائی جاتی ہے تاہم اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے ''ثقہ، تابعی'' کہا ہے،

۸۴۱۔ت،ق۔ثعلبہ بن سہیل طہوی (طاء پر ضمہ اور ہاء پر فتحہ ہے) ابو مالک کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ری میں رہائش اختیار کر لی تھی اور طبیب تھا۔

۸۴۲۔د۔ثعلبہ بن صُعَیر یا ابن ابوصُعَیر عذری:

اسے ثعلبہ بن عبداللہ بن صعیر اور عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر بھی کہا جاتا ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے۔

۸۴۳۔عخ،۴۔ثعلبہ بن عِباد، عبدی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۴۔ق۔ثعلبہ بن عمرو بن عبید بن محصن انصاری:

غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، جسر ابوعبید پر شہید ہوئے۔

۸۴۵۔خ،د،ق۔ثعلبہ بن ابو مالک قرظی،حلیفِ انصار،ابو مالک مدنی:

اسے ابو یحییٰ بھی کہا جاتا ہے،اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے ''ثقہ،تابعی'' کہا ہے۔

☆ثعلبہ بن ابو مالک طہوی:

اس کا ثعلبہ بن سہیل کے ترجمہ میں ذکر موجود ہے۔(=۸۴۱)

۸۴۶۔د،فق۔ثعلبہ بن مسلم خثعمی،شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۸۴۷۔عس۔ثعلبہ بن یزید حمانی (سین کے نیچے کسرہ،اور میم پر تشدید ہے) کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق،شیعہ'' راوی ہے۔

۸۴۸۔قد۔ثعلبہ اسلمی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۹۔د،ق۔ثعلبہ عنبری:

صحابی ہے،کہا گیا ہے کہ یہ ہرماس بن حبیب کے دادا کا نام ہے۔

۸۵۰۔بخ،م،ت،س۔ثمامہ بن حزن (حاء پر فتحہ اور زاء پر سکون پھر نون ہے) قشیری بصری:

ابوورد کا پدر ہے اور دوسرے طبقہ کا ''ثقہ،مخضرمی'' راوی ہے،(سیدنا) عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کی خدمت میں حاضر ہوا تھا جبکہ اس کی عمر ۳۵ برس تھی۔

۸۵۱۔د،ت،س۔ثمامہ بن شراحیل یمانی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے،نسائی نے سنن الکبری میں اس سے روایت لی ہے۔

۸۵۲۔م،د،س۔ثمامہ بن شُفَی ہمدانی،مصری:

اسکندریہ میں رہائش پزیر ہونے والا تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،(امام) ابن یونس (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ ہشام کے دور خلافت میں ۱۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

9

۸۵۳۔ع۔ثمامہ بن عبداللہ بن انس بن مالک انصاری بصری، قاضیِ بصرہ:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۱۰ھ میں معزول ہوا اور اس کے کافی عرصے بعد فوت ہوا۔

۸۵۴۔بخ، س۔ثمامہ بن عقبہ محلمی (میم پر ضمہ، حاء پر فتحہ اور لام ثقیلہ کے نیچے کسرہ ہے):

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۵۵۔س۔ثمامہ بن کلاب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۵۶۔ت، ق۔ثمامہ بن وائل بن حصین، ابوثفال (ثاء کے نیچے کسرہ اس کے بعد فاء ہے)، مری (میم کے اوپر ضمہ پھر راء ہے):

کبھی اس کی دادا کی طرف نسبت ہوتی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام وائل بن ہاشم بن حصین ہے، اپنی کنیت سے مشہور ہے اور پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۵۷۔ت، ق۔ثواب ابن عتبہ مُہری بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۵۸۔بخ، م، ۴۔ثوبان ہاشمی:

نبی کریم ﷺ کا غلام ہے اس نے مدت دراز تک نبی ﷺ کی صحبت اختیار کی بعدہ شام میں رہائش پزیر ہو گیا اور حمص کے مقام پر ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۸۵۹۔ع۔ثور (مشہور حیوان کے نام پر) ابن زید دیلی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۶۰۔س۔ثور بن عُفیر سدوسی، بصری:

شقیق کا والد ہے اور تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، اپنے معاصرین میں سے سب سے پہلے فوت ہوا۔

۸۶۱۔ع۔ثور بن یزید، ابوخالد حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے مگر قدری نظریات رکھتا تھا ۵۰ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۳ھ یا ۵۵ھ میں ہوا۔

۸۶۲۔ت۔ثویر (مصغر) ابن ابوفاختہ سعید بن علاقہ کوفی، ابوجہم:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس پر رافضیت کا طعن کیا گیا ہے۔

حرف الجیم

۸۶۳۔س۔جابان، بلانسبت:

چوتھے طبقہ کا مقبول راوی ہے۔

۸۶۴۔بخ، م، د، س، ق۔جابر بن اسماعیل حضرمی، ابو عباد مصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۶۵۔ع۔جابر بن زید، ابوشعثاء ازدی، ثم الجوفی، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ، فقیہ'' راوی ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۱۰۳ھ میں ہوا۔

۸۶۶۔د، ت، س۔جابر بن سلیم یا سلیم بن جابر:

یہ ابوجُرَیّ ہُجَیمی ہے جو کہ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، اس سے احادیث آئی ہیں۔

۸۶۷۔ع۔جابر بن سمرہ بن جنادہ السُّوائی:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالا ''صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما)'' ہے، کوفہ میں ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۶۸۔د۔جابر بن سیلان:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، درست بات یہ ہے کہ (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے جس راوی سے روایت نقل کی ہے اس کا نام عبد ربہ ہے جیسا کہ آئے گا۔

۸۶۹۔د، ت، س۔جابر بن صُبح، راسبی، ابوبشر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۸۷۰۔تم، س، ق۔جابر بن طارق:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، اس سے بہت کم احادیث آئی ہیں۔

۸۷۱۔ع۔جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام، انصاری ثم سلمی:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما) ہیں، انیس غزوات میں شریک ہوئے اور بعمر چورانوے برس مدینہ منورہ میں ۷۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۸۷۲۔د،س۔جابر بن عتیک بن قیس انصاری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کے غزوہ بدر میں شریک ہونے میں اختلاف کیا گیا ہے، بعمر اکانوے برس ۶۱ھ میں فوئے۔

۸۷۳۔خ،م،ت،ق۔جابر بن عمرو، ابووازع، راسبی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کرجانیوالا'' راوی ہے۔

۸۷۴۔س۔جابر بن عمیر انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے کم احادیث آئی ہیں۔

۸۷۵۔(س)۔جابر بن کُرْدِیّ، واسطی بزاز:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا، (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے کہا کہ میں اس سے نسائی کی روایت پر مطلع نہیں ہوسکا۔

۸۷۶۔ت،س۔جابر بن نوح، حِمّانی، ابوبشیر کوفی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

☆۔س۔جابر بن وہب:

صحیح یہ ہے کہ یہ وہب بن جابر ہے۔(=۷۴۷۱)

۸۷۷۔د،ت،س۔جابر بن یزید بن اسود سوائی:

اسے ''خزاعی'' بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۸۔د،ت،ق۔جابر بن یزید بن حارث جعفی ،ابوعبداللہ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف رافضی'' راوی ہے ۱۲۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۳۲ھ میں ہوا۔

۸۷۹۔س۔جابر بن یزید بن رفاعہ عجلی موصلی،کوفی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۸۰۔بخ۔جابر یا جویبر،عبدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۸۱۔ر،د۔جارود بن ابوسَبْرَہ،ہذلی ابونوفل بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۸۲۔ت۔جارود بن معاذ سلمی،ترمذی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۸۸۳۔ت،س،جارود عبدی:

اس کا نام بشر ہے اور اس کے والد کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے کہا گیا ہے کہ معلّٰی یا علاء ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمرو ہے۔جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۲۱ھ میں شہید ہوئے۔

۸۸۴۔ق۔جاریہ بن ظفر حنفی،نمران کا والد ہے:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،ان سے کم احادیث آئی ہیں۔

۸۸۵۔عس۔جاریہ بن قدامہ تمیمی سعدی:

صحیح قول کے مطابق صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،یزید کے عہد حکومت میں فوت ہوئے۔

۸۸۶۔مد۔جامع بن بکار بن بلال عاملی،دمشقی،محمد کا بھائی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق،فقیہ'' راوی ہے،بعمر ۶۹ برس ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۸۷۔ع۔ جامع بن ابوراشد کاہلی، صیرفی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ، فاضل'' راوی ہے۔

۸۸۸۔ع۔ جامع بن شداد محاربی، ابوصخرہ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۱۲۸ھ میں ہوا۔

۸۸۹۔ی، د، س۔ جامع بن مطر حَبطی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۸۹۰۔ق۔ جُبارہ ابن مُغلّس حِمّانی، ابومحمد کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۸۹۱۔ بخ، ق۔ جَبْر ابن حبیب:

لغت کا علم رکھنے والا چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۹۲۔س۔ جبر بن عَبیدہ:

اسے جبیر بن عبدہ بھی کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''شاعر، مقبول'' راوی ہے۔

۸۹۳۔س، ق۔ جبر بن عتیک بن قیس انصاری، برادرِ جابر:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۸۹۴۔م، د، ت، س، ق۔ جبر بن نَوف ہَمدانی بِکالی، ابوالوَدّاک کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۸۹۵۔د، س۔ جبریل بن احمر، ابوبکر جَملی:

اپنی کنیت سے مشہور ساتویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۸۹۶۔ت، س۔ جبلہ بن حارثہ کلبی، برادرِ زید:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۸۹۷۔ع۔جبلہ بن سحیم کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۹۸۔س۔جبلہ بن عطیہ فلسطینی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۹۹۔خ،۴۔جبیر بن حیۃ ابن مسعود ثقفی:

عروہ بن مسعود کا بھتیجا ہے اور تیسرے طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ'' راوی ہے، عبدالملک بن مروان کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۹۰۰۔بخ،د،س،ق۔جبیر بن ابوسلیمان بن جبیر بن مطعم نوفلی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۹۰۱۔بخ۔جبیر بن ابوصالح، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆جبیر بن عبدہ:

جبر کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۸۹۲)

۹۰۲۔د۔جبیر بن محمد بن جبیر بن مطعم:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۰۳۔ع۔جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف قرشی نوفلی:

انساب کا علم رکھنے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۸ھ یا ۵۹ھ میں فوت ہوئے۔

۹۰۴۔بخ،م،۴۔جبیر بن نفیر ابن مالک بن عامر حضرمی، حمصی:

دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ، مخضرمی'' راوی ہے اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ گویا کہ (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں حاضر ہوا تھا ۸۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد

ہوا۔

۹۰۵۔د۔جراح بن ابوجراح اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، اس سے کم احادیث آئی ہیں۔

۹۰۶۔ت۔جراح بن ضحاک بن قیس کندی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۰۷۔قد، ت۔جراح بن مخلد عجلی، بصری بزاز:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۹۰۸۔بخ، م، د، ت، ق۔جراح بن ملیح بن عدی رُؤاسی:

وکیع کا والد ہے اور ساتویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے ۱۷۵ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۱۷۶ھ میں ہوا۔

۹۰۹۔س، ق۔جراح بن ملیح بَہرانی، ابوعبدالرحمٰن حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۱۰۔خت، د، ت، ق۔جرہد بن رِزَاح، اسلمی مدنی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے یہ اصحاب صفہ میں سے تھا۔ کہا جاتا ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۹۱۱۔ع۔جریر بن حازم بن زید بن عبداللہ ازدی، ابونضر بصری:

یہ وہب کا والد ہے اور چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم قتادہ سے اس کی حدیث میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے اور جب زبانی حدیث بیان کرتا ہے تو وہم کر جاتا ہے، یہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہونے کے بعد ۱۷۰ھ میں فوت ہوا لیکن حالت اختلاط میں اس نے کوئی حدیث بیان نہیں کی۔

۹۱۲۔عس۔جریر بن حیان ابوہیاج اسدی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۱۳۔خ،م،س۔جریر بن زید ازدی ابوسلمہ:

جریر بن حازم کا چچا ہے اور چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۱۴۔فق۔جریر بن سہم تمیمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۱۵۔ع۔جریر بن عبداللہ بن جابر بجلی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۱ ھ میں فوت ہوئے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۹۱۶۔ع۔جریر بن عبدالحمید بن قُرْ ط،ضبی کوفی،قاضی رَیّ:

رَیّ میں رہائش اختیار کرنیوالا ''ثقہ،صحیح الکتاب'' راوی ہے،کہا گیا ہے کہ آخر عمر میں جب زبانی حدیث بیان کرتا تو وہم کر جاتا تھا،بعمر ۷۱ برس ۸۸ ھ میں فوت ہوا۔

۹۱۷۔س،ق۔جریر بن یزید بن جریر بن عبداللہ بجلی:

یہ جریر بن عبداللہ بن جابر بجلی کا پوتا ہے اور ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۹۱۸۔ق۔جریر بن یزید:

منذر ثوری سے روایت کرتا ہے اور میرے نزدیک یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۹۱۹۔د۔جریر ضبی:

یہ فضیل بن غزوان کا دادا ہے اور تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۲۰۔ہ۔جرَیّ (جرو کی تصغیر ہے) بن کلیب سدوسی بصری:

(سیدنا) علی بن ابوطالب (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے اور تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۲۱۔ت۔جری بن کلیب نہدی:

یہ قبیلہ بنوسلیم کے ایک شخص جسے صحابیت کا شرف حاصل ہے سے روایت کرتا ہے اور تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۲۲۔مد۔جُسْر ابن حسن یمامی، ابوعثمان:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۲۳۔ہ۔جُعْثُل ابن ہاعان، رُعَینی قِتبانی، ابوسعید مصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق، فقیہ'' راوی ہے ۱۱۵ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

۹۲۴۔م، د، ت، س۔جعد بن دینار یَشکُری، ابوعثمان صیرفی بصری، صاحب حُلی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۹۲۵۔خ، م، د، ت، س۔جعد بن عبدالرحمٰن بن اوس:

اسے جعید بھی کہا جاتا ہے بسا اوقات اس کے دادا کی طرف بھی اس کی نسبت کر دی جاتی ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۹۲۶۔س۔جعدہ بن خالد بن صِمَّہ جُشَمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۹۲۷۔عس۔جعدہ بن ہبیرہ بن ابووہب مخزومی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، اور یہ ابن ام ہانی بنت ابوطالب ہے، (امام عجلی (رحمہ اللہ) نے اسے ''ثقہ تابعی'' کہا ہے۔

۹۲۸۔تمییز۔جعدہ بن ہبیرہ اشجعی:

صاحب استیعاب نے اسے پہلے راوی سے جدا کیا ہے اور ابن ابی حاتم نے ان دونوں کو اکٹھا کیا ہے اور میرے نزدیک بھی یہی راجح ہے۔

۹۲۹۔ت، س۔جعدہ مخزومی:

ام ہانی کی اولاد میں سے ہے کہا گیا ہے کہ یہ ابن یحییٰ بن جعدہ بن ہبیرہ ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۳۰۔ع۔ جعفر بن ایاس، ابوبشر بن ابووَحْشِیَّہ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے سعید بن جبیر کی احادیث میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد ہے تاہم (امام) شعبہ (رحمہ اللہ) نے حبیب بن سالم اور مجاہد کی احادیث میں ضعیف کہا ہے، ۲۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۱۔ق۔ جعفر بن بُرْد، راسبی طرّاز بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۳۲۔بخ، م، ۴۔ جعفر بن بُرْقان کلابی، ابوعبداللہ رقی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم زہری کی حدیث میں وہم کرجاتا ہے، ۵۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۹۳۳۔م، ق۔ جعفر بن ابوثور:

اس کے والد کا نام عکرمہ ہے اس کے علاوہ بھی بتایا گیا ہے اور کنیت ابوثور ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ جعفر بن حکم:

یہ ابن عبداللہ بن حکم ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۹۴۴)

۹۳۴۔م۔ جعفر بن حمید عبسی، کوفی ابومحمد:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۵۔ع۔ جعفر بن حیان سعدی، ابواشہب عطاردی، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۵ برس ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۶۔تمییز۔ جعفر بن حارث واسطی، ابواشہب:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق، کثیر الخطاء'' راوی ہے، (امام) ابن جوزی (رحمہ اللہ) نے غلطی کی ہے اور اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے۔

۹۳۷۔ ۴۔ جعفر بن خالد بن سارہ مخزومی، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۹۳۸۔ ع۔ جعفر بن ربیعہ بن شرحبیل بن حسنہ کندی، ابوشرحبیل مصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۹۔ ق۔ جعفر بن زبیر حنفی یا باہلی، دمشقی:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا ساتویں طبقہ کا فی نفسہ نیک مگر ''روایت حدیث میں متروک'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۹۴۰۔ ل، ت، س۔ جعفر بن زیاد احمر کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق، شیعہ'' راوی ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۹۴۱۔ د۔ جعفر بن سعد بن سمرہ بن جندب فزاری، بعدہ سَمُری:

روایت حدیث میں مضبوط نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۹۴۲۔ بخ، م، ۴۔ جعفر بن سلیمان ضُبَعی، ابوسلیمان بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، زاہد'' راوی ہے مگر شیعہ تھا ۱۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۹۴۳۔ س۔ جعفر بن ابوطالب ہاشمی، پروں والے:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) اور نبی کریم ﷺ کے چچا زاد بیٹے ہیں ہجرت کے آٹھویں سال غزوہ مؤتہ میں شہید ہوئے۔

۹۴۴۔ بخ، م، ۴۔ جعفر بن عبداللہ بن حکم انصاری:

عبدالحمید کا والد ہے اور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۹۴۵۔ کن۔ جعفر بن عبداللہ بن اسلم:

غلامِ عمر (رضی اللہ عنہ) زید بن اسلم کا بھتیجا ہے اور ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۴۶۔خ،م،د،ت،س۔ جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری مدنی:

عبدالملک بن مروان کا رضاعی بھائی ہے اور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۵ھ یا ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۴۷۔م،د،تم،س،ق۔ جعفر بن عمرو بن حریث مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆جعفر بن عمران:

یہ ابن محمد بن عمران ہے اس کا ذکر آئیگا۔(=۹۵۱)

۹۴۸۔ع۔ جعفر بن عون بن جعفر بن عمرو بن حریث مخزومی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۷ھ میں ہوا، جبکہ اس کی ولادت ۱۲۰ھ میں ہوئی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۳۰ھ میں ہوئی۔

۹۴۹۔س،ق۔ جعفر بن عیاض، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۵۰۔بخ،م،۴۔ جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی:

جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابو طالب ہاشمی، ابوعبداللہ المعروف صادق، چھٹے طبقہ کا ''صدوق، فقیہ، امام'' راوی ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۱۔ت،س۔ جعفر بن محمد بن عمران ثَعلَبی، کوفی:

بسا اوقات اس کی اس کے دادا کی طرف بھی نسبت کردی جاتی ہے، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۵۲۔ت۔ جعفر بن محمد بن فضل رَسْعَنِی، ابوفضل:

اسے راسی بھی کہا جاتا ہے، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق حافظ'' راوی ہے۔

۹۵۳۔س۔ جعفر بن محمد بن ہذیل کوفی:

ابواسامہ کا پوتا ہے اور گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۴۔د۔جعفر بن محمد بن شاکر صائغ، ابو محمد بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ، حدیث کا عالم'' راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۹۷ھ کے آخر میں فوت ہوا۔

۹۵۵۔تمییز۔جعفر بن محمد واسطی، وراق مفلوج:

بغداد میں رہائش پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۶۔صد۔جعفر بن محمود بن عبداللہ بن محمد بن مسلمہ انصاری، مدنی:

اس راوی کا سلسلہ نسب عبداللہ کے واسطے کے بغیر بھی ذکر کیا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۵۷۔د،س،ق۔جعفر بن مسافر ابن راشد تنیسی، ابو صالح ہذلی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۸۔قد۔جعفر بن مصعب حجازی:

ابن حبان کا بیان ہے کہ یہ ابن مصعب بن زبیر ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۵۹۔س۔جعفر بن مطلب بن ابو وداعہ سہمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۶۰۔بخ،د،ت،س،فق۔جعفر بن ابو مغیرہ خزاعی، قمی:

کہا گیا ہے کہ ابو مغیرہ کا نام دینار ہے، پانچویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۹۶۱۔ر،۴۔جعفر بن میمون تمیمی، ابو علی یا ابو عوام، بیاع الانماط:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطاء کر جاتا ہے۔

☆جعفر بن ابو وحشیہ:

یہ ابن ایاس ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۹۳۰)

۹۶۲۔بخ،د،س۔جعفر بن یحیی بن ثوبان:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆جعید بن عبدالرحمٰن:

اس کا ذکر جعد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=٩٢٥)

٩٦٤۔خ۔جمعہ بن عبداللہ بن زیاد سلمی، ابوبکر بلخی:

کہا گیا ہے کہ جمعہ اس کا لقب ہے اور نام یحییٰ ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ٢٣٣ھ میں فوت ہوا۔

٩٦٥۔ق۔جُمہان اسلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٩٦٦۔تم۔جمیع (تصغیر ہے) ابن عمیر (یہ بھی تصغیر ہے) ابن عبدالرحمٰن عجلی، ابوبکر کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف رافضی'' راوی ہے۔

٩٦٧۔تمییز۔جمیع بن عمیر بصری:

یہ پہلے راوی سے بعد کا ہے اور دسویں طبقہ کا ''ضعیف، رافضی'' راوی ہے۔

٩٦٨۔٤۔جمیع بن عمیر تیمی، ابواسود کوفی:

تیسرے طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطاء کر جاتا ہے اور شیعہ ہے۔

٩٦٩۔د۔جمیع، ولید بن عبداللہ کا دادا:

لوگوں نے اسی طرح ہی ذکر کیا ہے مگر یہ غلط ہے کیونکہ ابوداؤد کے نزدیک یہ ولید عن جدتہٖ سے روایت کرتا ہے، عنقریب اس کا ذکر آئے گا۔(=٨٨١٣)

٩٧٠۔ق۔جَمِیل ابن حسن بن جمیل عتکی جہضمی، ابوحسن بصری:

اہواز میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں غلطی کر جاتا ہے، عبدان نے اس کے بارے میں زیادتی کی ہے۔

٩٧١۔د،عس،ق۔جمیل بن مرہ شیبانی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۹۷۲۔س۔جمیل،بلانسبت:

ابو ملیح سے روایت کرتا ہے اور چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۷۳۔ع۔جُنَادہ ابن ابوامیہ ازدی، ابوعبداللہ شامی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام کبیر ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے ''ثقہ تابعی'' کہا ہے، حق یہ ہے کہ یہ دو مختلف راوی ہیں ایک صحابی اور دوسرا تابعی ہے نام اور ان کے والد محترم کی کنیت ایک ہی ہے اور میں اپنی کتاب (الاصابہ فی تمییز) الصحابہ میں اس بات کی وضاحت کر چکا ہوں۔ نبی کریم ﷺ سے جنادہ ازدی کی حدیث سنن نسائی میں ہے اور جنادہ بن ابوامیہ کی (حضرت) عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ) سے کتب ستہ میں ہے۔

۹۷۴۔ت۔جنادہ بن سَلْم ابن خالد ابن جابر بن سمرہ سوائی، ابوحکم کوفی:

نویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں۔

۹۷۵۔ع۔جندب بن عبداللہ بن سفیان بجلی بعدہ علقی، ابوعبداللہ:

بسا اوقات دادا کی طرف بھی اس کی نسبت کر دی جاتی ہے، اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۹۷۶۔د۔جُندُب ابن مکیث (عظیم کے وزن پر ہے) جہنی مدنی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن عبداللہ بن مکیث ہے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے۔

۹۷۷۔ت۔جندب الخیر الازدی ابوعبداللہ، قاتلِ ساحر:

ابن کعب اور ابن زہیر بھی کہا جاتا ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، ابن حبان نے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے اور ابوعبید نے کہا ہے کہ یہ جنگ صفین میں قتل ہوا۔

۹۷۸۔بخ۔جُنْدَرَہ ابن خَیشَنَہ، ابوقرصافہ:

شام میں رہائش اختیار کرنیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اپنی کنیت سے مشہور ہیں۔

۹۷۹۔بخ۔جندل بن والق تغلبی، ابوعلی کوفی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں غلطیاں اور تصحیف کرتا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۸۰۔س۔جنید(تصغیر ہے)الحجام الکوفی:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے۔

۹۸۱۔ت۔جنید:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ اس نے ان سے سماع نہیں کیا، پانچویں طبقہ سے ہے۔

۹۸۲۔ت،ق۔جہضم بن عبداللہ بن ابوطفیل قیسی یمامی،خراسانی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے زیادہ تر مجہول راویوں سے روایات لاتا ہے۔

۹۸۳۔د۔جہم بن جارود، ضہم بھی کہا گیا ہے:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۸۴۔ر،عس۔جوّاب ابن عبیداللہ تیمی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ارجاء کا طعن کیا گیا ہے۔

۹۸۵۔ق۔جودان:

ابن جودان بھی کہا جاتا ہے (مد)، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۹۸۶۔د،س۔جون ابن قتادہ بن اعور بن ساعدہ تیمی پھر سعدی، بصری:

اس کی صحابیت والی بات صحیح نہیں ہے تاہم اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۸۷۔خد،ق۔جویبر (جابر کی تصغیر ہے) ابن سعید ازدی، ابوقاسم بلخی، راویِ تفسیر:

کہا جاتا ہے اس کا نام جابر ہے اور جویبر لقب ہے، کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالا پانچویں طبقہ کا ''بہت زیادہ ضعیف'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆جویبر:

اس کا جابر عبدی کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۸۸۰)

10/10

۹۸۸۔خ،م،د،س،ق۔جویریہ(جاریہ کی تصغیر ہے)ابن اسماء بن عبید ضَبعی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۹۸۹۔خ۔جویریہ بن قدامہ تمیمی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے ،یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ جاریہ بن قدامہ ہے جس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۸۸۵)

۹۹۰۔م،د،ت،س۔جُلاح ابوکثیر مصری،مولی الامویین:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

☆جُلاس،(پہلے والے راوی کے وزن پر ہے):

کہا گیا ہے کہ یہ آنیوالا راوی ابوجلاس عقبہ ہے۔(=۴۶۳۸)

ولہم:

۹۹۱۔جلاس بن عمرو،بصری:

ضعیف ہے،اس نے ابن عمر سے روایت کیا ہے اور صحیح قول کے مطابق یہ صاحب ترجمہ کے علاوہ ہے۔

حرف الحاء

۹۹۲۔ق۔حابس بن سعد طائی:

کہا جاتا ہے کہ یہ حابس بن ربیعہ بن منذر بن سعد ہے، دوسرے طبقہ کا ''مخضرمی'' راوی ہے جنگ صفین میں قتل ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۹۹۳۔بخ، ت۔حابس تمیمی، پدر حیہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور یہ اقرع کا والد نہیں ہے، اس سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۹۹۴۔ع۔حاتم بن اسماعیل مدنی، ابو اسماعیل حارثی، کوفی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا صحیح الکتاب صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے۔

۹۹۵۔ق۔حاتم بن بکر بن غیلان ضبی، ابو عمرو بصری صیرفی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۹۶۔د، س، ق۔حاتم بن حریث طائی، مُحری حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۹۷۔ت۔حاتم بن سیاہ:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۹۸۔ع۔حاتم ابن ابو صغیرہ، ابو یونس بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابو صغیرہ کا نام مسلم ہے جو کہ حاتم کا نانا ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ سوتیلا والد ہے۔

۹۹۹۔ت۔حاتم بن میمون کلابی، ابو سہل بصری، صاحب سقط:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۰۰۰۔د،ق۔حاتم بن ابونصر قنّسرینی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۰۰۱۔خ،م،ت،س۔حاتم بن وردان بن مروان سعدی،ابوصالح بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۲۔ل۔حاتم بن یوسف بن خالد جلاب،ابوروح مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۳۔بخ۔حاتم،غیرِ منسوب:

(امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے ادب المفرد میں اس سے روایت نقل کی ہے،میرے گمان کے مطابق یہ حاتم بن سیاہ ہے جس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۹۹۷)

۱۰۰۴۔س۔حاجب بن سلیمان مَنْبِجی ابوسعید،غلامِ بنوشیبان:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۵۔م،د،ت۔حاجب بن عمر ثقفی،ابوخُشَینہ بصری:

عیسیٰ بن عمر نحوی کا بھائی ہے،چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے تاہم اس پر خارجی نظریات رکھنے کا طعن کیا گیا ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۶۔د،س۔حاجب بن مفضل بن مہلب بن ابوصفرہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کے قدیم اصحاب میں سے ہے۔

۱۰۰۷۔م،کد۔حاجب بن ولید بن میمون اعور،ابومحمد مؤدب شامی:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۸۔س۔حارث بن اسد بن معقل ہمدانی۔ابواسد مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵٦ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۹۔تمییز۔حارث بن اسد المحاسبی الزاہد، المشہو ر ابوعبداللہ بغدادی:

صاحب تصانیف گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۴۳ھ میں فوت ہوا

۱۰۱۰۔تمییز۔حارث بن اسد سنجاری، قاضیِ سنجار:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

میں کہتا ہوں کہ حارث بن اسد کے نام سے معروف اس کے علاوہ ایک اور راوی ہے تاریخ مصر لابن یونس اور تاریخ سمرقند للادریسی میں اس نام کے دو راوی ہیں۔

۱۰۱۱۔ق۔حارث بن اُقَیش عکلی ،حلیفِ انصار:

بسا اوقات (ابن اقیش میں سے) اقیش کے ہمزہ کو واؤ سے بھی بدل دیا جاتا ہے (اور اسے ابن وقیش کہہ دیا جاتا ہے) صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم احادیث آئی ہیں۔

۱۰۱۲۔د،ت،س۔حارث بن اوس طائفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حارث بن عبداللہ بن اوس ہے جو کہ عمر سے روایت کرتا ہے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے، (حافظ) ابن سعد (رحمہ اللہ) اور (امام) ابوحاتم (رحمہ اللہ) وغیرہما نے ان دونوں کے درمیان فرق کیا ہے۔

☆حارث بن برصاء:

یہ ابن مالک ہے اس کا ترجمہ آ رہا ہے گا۔ (=۱۰۴۵)

۱۰۱۳۔د،س،ق۔حارث بن بلال بن حارث مزنی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۱۴۔م،ت،س۔حارث بن حارث اشعری، شامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی کنیت ابو مالک ہے، ابوسلام ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔ الصحابہ میں ہے کہ اس کے علاوہ دو اور بھی ابو مالک اشعری نام کے راوی ہیں جیسا کہ آگے آئے گا۔ (=۵۶۴۱، ۸۳۳۶)

۱۰۱۵۔د،س۔حارث بن حاطب بن حارث بن معمر ابن حبیب جمحی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۱۰۱۶۔تمییز۔حارث بن حاطب بن عمرو بن عبید انصاری:

یہ ایک دوسرے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بدر کے روز نبی کریم ﷺ نے (کم عمری کے باعث) انہیں واپس کر دیا تھا، جس نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے وہ وہم کا شکار ہے۔

۱۰۱۷۔حارث بن حسان بکری، کہا جاتا ہے اس کا نام حریث ہے:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، انہیں وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے، دیہات میں رہائش پزیر ہو گئے تھے تاہم کوفہ آتے تھے۔

۱۰۱۸۔بخ،س۔حارث بن حَصِیرہ ازدی، ابو نعمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطاء کر جاتا ہے اور اس پر رافضیت کا بھی الزام لگایا گیا ہے، مسلم کے مقدمہ میں بھی اس راوی کا ذکر آیا ہے۔

۱۰۱۹۔م۔حارث بن خُفاف ابن اِیماء، غفاری:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۱۰۲۰۔د۔حارث بن رافع بن مَکیث جھنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، نبی کریم ﷺ سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۱۰۲۱۔صد۔حارث بن زیاد ساعدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۰۲۲۔حارث بن زیاد شامی:

چوتھے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے، جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے وہ غلطی پر ہے۔

۱۰۲۳۔د،ق۔حارث بن سعید، عُتَقی مصری:

اسے ابن زید بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۲۴۔د،س۔حارث بن سلیمان کندی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۰۲۵۔ع۔حارث بن سوید تیمی، ابو عائشہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۰۲۶۔خ،م،د،ت،س۔حارث بن شُبَیل بجلی، ابو طفیل:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۰۲۷۔تمییز۔حارث بن شبل (پہلے کی طرح مگر بلا تصغیر ہے) بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، کلاباذی نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا کر غلطی کی ہے جبکہ باجی (رحمہ اللہ) نے اس کا رد کیا ہے۔

☆حارث بن عبداللہ بن اوس:

حارث بن اوس کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۱۰۱۲)

۱۰۲۸۔مد،س۔حارث بن عبداللہ بن ابو ربیعہ بن مغیرہ، مخزومی مکی، امیر کوفہ المعروف بالقُبَاع:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کی روایت مرسل ہے ۷۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۱۰۲۹۔۴۔حارث بن عبداللہ بن اعور ہمدانی حُوتی کوفی، ابو زہیر:

(سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) کا ساتھی ہے، (امام) شعبی (رحمہ اللہ) نے اس کی رائے میں اس کی تکذیب کی ہے، اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور اس کی حدیث میں بھی قدرے ضعف پایا جاتا ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس سے صرف دو حدیثیں نقل کی ہیں، ابن زبیر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۱۰۳۰۔عخ،م،مد،ت،س،ق۔حارث بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سعد بن ابو ذُباب، دَوْسی مدنی:

پانچویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے ۱۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۳۱۔۴۔حارث بن عبدالرحمٰن قرشی عامری، ابن ابو ذئب کا ماموں:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۷۳ برس ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

☆حارث بن عبدالرحمٰن، ابوہند:

اس کے ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۲۹)

۱۰۳۲۔بخ۔حارث بن عبیداللہ انصاری شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۳۳۔خت،م،د،ت۔حارث بن عبید اِیادی، ابوقدامہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطاء کر جاتا ہے۔

۱۰۳۴۔تمییز۔حارث بن عبید بن طفیل بن عامر تمیمی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۰۳۵۔س۔حارث بن عطیہ بصری:

مصیصہ میں رہائش اختیار کرنیوالا نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے۔

۱۰۳۶۔بخ،د،س۔حارث بن عمرو بن حارث سہمی ابومُسْقَبہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے، ان کی کنیت میں بعض حضرات سے تصحیف ہوئی ہے اورانہوں نے ابوسفینہ کہہ دیا ہے۔

۱۰۳۷۔تمییز۔حارث بن عمرو باہلی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، ابن حبان نے پہلے راوی اور اس کے درمیان فرق کیا ہے اور جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۰۳۸۔د،ت۔حارث بن عمرو انصاری:

(سیدنا) براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) کے چچا ہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ماموں ہیں، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۰۳۹۔د،ت۔حارث بن عمرو ثقفی، مغیرہ بن شعبہ کا بھتیجا ہے:

اسے ابن عون بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۰۴۰۔ق۔حارث بن عمران جعفری مدنی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ابن حبان نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۱۰۴۱۔خت،۴۔حارث بن عمیر، ابوعمیر بصری:

مکہ مکرمہ میں رہائش اختیار کرنیوالا آٹھویں طبقہ کا راوی ہے جمہور نے اس کی توثیق کی ہے اس کی احادیث میں منکر روایتیں پائی جاتی ہیں جس کی وجہ سے ازدی اور ابن حبان وغیرہما نے اسے ضعیف کہا ہے غالباً آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا۔

☆حارث بن عمیر، ابوجودی:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۰۲۶)

☆حارث بن عوف، ابوواقد لیثی:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۳۳)

☆حارث بن عون:

یہ ابن عمرو ثقفی ہے۔(۱۰۳۹)

۱۰۴۲۔م،د،س،ق۔حارث بن فضیل انصاری خطمی، ابوعبداللہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۰۴۳۔س۔حارث بن قیس جعفی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، جنگ صفین میں قتل ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ علی (رضی اللہ عنہ) کے بعد فوت ہوا۔

☆حارث بن قیس:

اس کا قیس بن حارث کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۵۵۶۴)

۱۰۴۴۔بخ۔حارث بن لقیط نخعی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۱۰۴۵۔ت۔حارث بن مالک بن قیس لیثی المعروف ابن برصاء:

صحابی ہیں ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے، خلافت معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے آخر تک زندہ رہے۔

۱۰۴۶۔س۔حارث بن مالک:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۰۴۷۔د،س،ق۔حارث بن مُخَلَّد زرقی انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۱۰۴۸۔د۔حارث بن مرہ بن مُجّاعہ حنفی، ابومرہ یمامی پھر بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۰۴۹۔د،س۔حارث بن مسکین بن محمد بن یوسف، غلامِ بنوامیہ ابوعمرو مصری، قاضی مصر:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ، فقیہ'' راوی ہے بعمر ۹۶ برس ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆حارث بن مسلم:

اس کا مسلم بن حارث کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (=۶۶۲۲)

۱۰۵۰۔د۔حارث بن منصور، واسطی زاہد:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے۔

۱۰۵۱۔ت،ق۔حارث بن نبہان جرمی، ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۰۵۲۔ت،ق۔حارث بن نعمان بن سالم لیثی، کوفی، سعید بن جبیر کا بھانجا:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۰۵۳۔تمییز۔حارث بن نعمان بن سالم بزاز، ابونضر اکفانی، طوسی:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور اس نے پہلے والے راوی سے روایت کیا ہے۔

۱۰۵۴۔س۔حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی، مکی:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۰۵۵۔ق۔حارث بن ہشام بن مغیرہ بن عبداللہ ابن عمر بن مخزوم، ابوعبدالرحمٰن مکی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والوں میں شامل ہیں، شام میں (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں شہید ہوئے، ان کا صحیحین میں ذکر آیا ہے انہوں نے وحی کے آنے کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا تھا۔

۱۰۵۶۔د،ت،ق۔حارث بن وجیہ (عظیم کے وزن پر ہے) راسبی، ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆حارث بن وقیش:

اس کا ابن اقیش کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (=۱۰۱۱)

۱۰۵۷۔م،د،س،ق۔حارث بن یزید حضرمی، ابوعبدالکریم مصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عابد'' راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۵۸۔خ،م،س،ق۔حارث بن یزید عکلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے مگر یہ اپنے معاصرین میں سب سے پہلے فوت ہوا۔

۱۰۵۹۔عخ،م،ت،س۔حارث بن یعقوب انصاری مصری، عمرو کا والد:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

☆حارث اعور:

یہ ابن عبداللہ ہے۔ (=۱۰۲۹)

☆حارث عکلی:

یہ ابن یزید ہے۔ (=۱۰۵۸)

۱۰۶۰۔س۔حارث:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے ثابت نے حبیب بن ابوسبیعہ کے واسطے سے حدیث نقل کی ہے۔

۱۰۶۱۔س۔حارث:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ اعور نہیں ہے۔

۱۰۶۲۔ت،ق۔حارثہ بن ابورِجال انصاری پھر نجاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۶۳۔بخ،۴۔حارثہ بن مُضَرّ ب عبدی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اس شخص سے غلطی ہوئی ہے جس نے ابن مدینی سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے اسے ترک کر دیا تھا۔

۱۰۶۴۔ع۔حارث بن وہب خزاعی:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) ان کے سوتیلے والد ہیں۔

۱۰۶۵۔ق۔حازم بن حرملہ غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے ذکر کے متعلقہ صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۰۶۶۔س،ق۔حاضر بن مہاجر، ابوعیسیٰ باہلی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۶۷۔خ،م۔حامد بن عمر بن حفص بن عمر:

حامد بن عمر بن حفص بن عمر بن عبیداللہ بن ابوبکرہ ثقفی بکراوی، ابوعبدالرحمان بصری، قاضیِ کرمان، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کا دادا حفص ہے جو کہ ابن عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ ہے۔

۱۰۶۸۔د۔حامد بن یحییٰ بن ہانی بلخی، ابوعبداللہ:

طرطوس میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

حَبَّان نام کے راویوں کا ذکر

۱۰۶۹۔ع۔حبان بن ہلال، ابوحبیب بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۷۰۔م، د، ت، ق۔حبان بن واسع بن حبان بن منقذ:

حبان بن واسع بن حبان بن منقذ بن عمرو انصاری پھر مازنی، مدنی، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

حِبَّان نام کے راویوں کا ذکر

۱۰۷۱۔بخ۔حبان بن ابو جبلہ مصری،غلامِ قریش:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۲۵ھ میں ہوا۔

۱۰۷۲۔ت،ق۔حبان بن جزء:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۰۷۳۔بخ،د۔حبان بن زید شرعبی،ابو خداش:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،جس نے اسے صحابیت سے مشرف سمجھا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۱۰۷۴۔بخ۔حبان بن عاصم تمیمی،بعدہ عنبری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۷۵۔خ۔حبان بن عطیہ سلمی:

میں اس کی کسی روایت کو نہیں پہچانتا،تاہم بخاری (۶۹۳۹) میں اس کا ذکر آیا ہے اور یہ دوسرے طبقہ سے ہے۔

۱۰۷۶۔ق۔حبان بن علی عنزی،ابو علی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور فقہ کا عالم،صاحبِ فضل تھا،بعمر ۶۰ برس ۱۷۱ھ یا ۱۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۷۷۔خ،م،ت،س۔حبان بن موسی بن سوار سلمی،ابو محمد مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۳ھ مین فوت ہوا۔

۱۰۷۸۔تمییز۔حبان بن موسی بن حبان کلابی،ابو محمد دمشقی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۷۹۔د،عس۔حبان بن یسار کلابی،ابوروبحہ،بصری:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم عارضہ اختلاط میں مبتلا ہوگیا تھا۔

۱۰۸۰۔ت،س،ق۔حُبْشِی ابن جنادہ سَلولی:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۱۰۸۱۔س۔حَبّہ ابن جُوَیْن ،عُرَنی ،ابوقدامہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اغلاط'' راوی ہے اور تشیع میں غالی تھا، جس نے اسے صحابیت سے مشرف سمجھا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

۱۰۸۲۔بخ،ق۔حَبّہ بن خالد اسدی، اسے عامری یا خزاعی بھی کہا جاتا ہے:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۰۸۳۔تم۔حبیب بن اوس یا ابن ابواوس ثقفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، مصر کی فتح میں حاضر ہوا تھا اور پھر مصر میں ہی سکونت پزیر ہوگیا تھا۔

۱۰۸۴۔ع۔حبیب بن ابوثابت قیس ''ہند بھی کہا جاتا ہے'' ابن دینار اسدی، ابویحیٰ اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے اور بکثرت ارسال وتدلیس سے کام لیتا ہے ۱۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۸۵۔ت۔حبیب بن ابوحبیب بَجَلی ،ابوعمرو بصری:

اس نے کوفہ میں رہائش اختیار کرلی تھی چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کی کنیت ابوکشوثا ہے۔

۱۰۸۶۔عخ،م،س،ق۔حبیب بن ابوحبیب جرمی بصری انماطی:

اس کے والد کا نام یزید ہے، ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطاء کرجاتا ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۸۷۔ق۔حبیب بن ابوحبیب مصری، کاتبِ مالک:

اس کی کنیت ابومحمد ہے اور اس کے والد کا نام ابراہیم ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ مرزوق ہے، نویں طبقہ کا ''متروک''

راوی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) اور ایک جماعت نے اس کی تکذیب کی ہے، ۲۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۸۸۔تمییز۔حبیب بن ابوحبیب خرططی، مروزی:

نوویں طبقہ سے ہے ابن حبان نے اس کی تکذیب کی ہے ایضاً۔

۱۰۸۹۔تمییز۔حبیب بن ابوحبیب بصری:

نوویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

☆ حبیب بن خلاد:

یہ ابن زید ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۰۹۱)

۱۰۹۰۔مد،ت۔حبیب بن زبیر مُشْگان، ہلالی یا حنفی، اصبہانی، بصری الاصل:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۰۹۱۔۴۔حبیب بن زید بن خلاد انصاری، مدنی:

بسا اوقات اس کی اس کے دادا کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۰۹۲۔م۔حبیب بن سالم انصاری:

نعمان بن بشیر کا کاتب اور غلام تھا، تیسرے طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں۔

۱۰۹۳۔س۔حبیب بن ابوسبیعہ یا ابن سبیعہ ''سبیعہ بن حبیب بھی کہا گیا ہے''، ضبعی:

تیسرے طبقہ کا ''تابعی ثقہ'' راوی ہے، جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

۱۰۹۴۔ت،ق۔حبیب بن سُلیم عبسی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۹۵۔تمییز۔حبیب بن سلیم، شریح کا ساتھی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۹۶۔تمییز۔حبیب بن سلیم باہلی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۹۷۔ع۔حبیب بن شہید ازدی، ابومحمد بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے، بعمر ۶۶ برس ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۹۸۔د،ت،ق۔حبیب بن صالح یا ابن ابوموسیٰ طائی، ابوموسیٰ حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۹۹۔بخ۔حبیب بن صُہبان اسدی کاہلی، ابومالک کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۰۰۔د۔حبیب بن عبداللہ ازدی، یَحْمِدی، عبدالصمد کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۰۱۔بخ،م،۴۔حبیب بن عبید رحبی، ابوحفص حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۰۲۔خ،م،خد،ت،س،ق۔حبیب بن ابوعمرہ قصاب، ابوعبداللہ حِمّانی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۰۳۔د۔حبیب بن ابوفضلان یا فضالہ، مالکی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۰۴۔بخ۔حبیب بن محمد عجمی، ابومحمد بصری زاہد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۱۱۰۵۔ت،س۔حبیب بن ابومرزوق رقی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۳۴ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۰۶۔د،ق۔حبیب بن مسلمہ بن مالک بن وہب قرشی فہری، مکی:

انہیں حبیب الروم بھی کہا جاتا ہے کیونکہ زیادہ تر ان سے جہاد میں مصروف رہے ہیں، ان کی صحابیت مختلف فیہ ہے

تاہم اس کا ثبوت راجح ہے مگر یہ چھوٹے تھے، صحیح بخاری میں (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) سے گفتگو کے متعلقہ ابن عمر (رضی اللہ عنہ) کی حدیث میں ان کا ذکر آتا ہے، (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے ارمینیہ کے حاکم تھے وہیں ۴۲ھ میں فوت ہوئے۔

۱۱۰۷۔د۔حبیب بن ابوملیکہ نہدی، ابوثور کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابوثور ازدی ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے، اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔

☆حبیب بن ابوموسیٰ:

اس کا حبیب بن صالح کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (=۱۰۹۸)

۱۱۰۸۔د،ق۔حبیب بن نعمان اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۰۹۔ت،س۔حبیب بن یسار کندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۱۰۔تمییز۔حبیب بن یسار:

اعمش سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۱۱۔س۔حبیب بن یساف:

نعمان بن بشیر سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۱۲۔م،د،س۔حبیب اعور مدنی، غلام عروہ بن زبیر:

تیسرے طبقہ کا مقبول'' راوی ہے ۱۳۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۱۱۱۳۔د،ق۔حبیب تمیمی عنبری، ہرماس کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۱۴۔س۔حبیب عنزی،طلق کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۱۵۔ع۔حبیب معلم،ابومحمد بصری،غلامِ معقل بن یسار:

اس کے والد کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے کہا گیا ہے کہ زائدہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زید ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۱۶۔د۔حُبَیش ابن شریح حبشی،ابوحفصہ شامی:

تیسرے طبقہ کا ''تابعی مقبول'' راوی ہے، جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۱۱۷۔ق۔حُبَیش بن مبشر ابن احمد بن محمد ثقفی،ابوعبداللہ طوسی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ سنی'' راوی ہے اور اس کا بھائی جعفر کبار معتزلیوں میں سے تھا، ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۱۸۔د،س۔حجاج بن ابراہیم ازرق،ابومحمد یا ابوابراہیم،بغدادی:

اس نے طرطوس اور مصر میں رہائش اختیار کر لی تھی، دسویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے۔

۱۱۱۹۔بخ،م،۴۔حجاج بن اَرطاۃ ابن ثور بن ہبیرہ نخعی،ابوارطاۃ کوفی قاضی:

مشہور فقیہ ساتویں طبقہ کا ''صدوق بکثرت غلطیاں وتدلیس کرنے والا'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۲۰۔ق۔حجاج بن تمیم جزری یا واسطی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۱۲۱۔د،ت،س۔حجاج بن حجاج بن مالک اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۱۱۲۲۔تمییز۔حجاج بن حجاج اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور پہلے والے راوی سے چھوٹا ہے۔

۱۱۲۳۔خ،م،د،س،ق۔حجاج بن حجاج باہلی،بصری احول:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۲۴۔مد۔حجاج بن حسان قیسی بصری:

پانچویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۱۲۵۔۴۔حجاج بن دینار واسطی:

ساتویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے،مسلم کے مقدمہ میں اس کا ذکر آیا ہے۔

۱۱۲۶۔م،د،س،ق۔حجاج بن ابوزینب سلمی،ابو یوسف صیقل واسطی:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۱۲۷۔د۔حجاج بن شداد صنعانی:

مصر میں رہائش اختیار کرنے والا ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۲۸۔د۔حجاج بن صفوان بن ابو یزید مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۱۱۲۹۔س۔حجاج بن عاصم محاربی کوفی،قاضی کوفہ:

چھٹے طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۱۳۰۔د،ق۔حجاج بن عبید:

اسے ابن ابوعبداللہ یسار بھی کہا جاتا ہے،چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۳۱۔ع۔حجاج بن ابوعثمان میسرہ یا سالم صواف ابوصلت کندی،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۱۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۳۲۔۴۔حجاج بن عمرو بن غزیہ انصاری،مازنی مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،ان کی زید بن ثابت سے روایت آئی ہے،جنگ صفین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے

ساتھ تھے۔

۱۱۳۳۔د،س۔حجاج بن فُرَافِصَہ ، باہلی بصری:

چھٹے طبقہ کا صدوق عابد راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۱۳۴۔د،ت،س۔حجاج بن مالک بن عویمر بن ابو اسید اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں رضاع میں ان سے حدیث آئی ہے۔

۱۱۳۵۔ع۔حجاج بن محمد مصیصی اعور، ابو محمد ترمذی الاصل:

مصیصہ کے بعد بغداد میں رہائش پزیر ہو گیا تھا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے مگر جب بغداد آیا تو آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، بغداد میں ہی ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۳۶۔تمییز۔حجاج بن محمد خولانی، حمصی:

دسویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۱۳۷۔ع۔حجاج بن منہال انماطی، ابو محمد سلمی بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۱۷ھ یا ۲۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۳۸۔خت۔حجاج بن ابو منیع یوسف ''عبید اللہ بن زیاد بھی کہا گیا ہے'' رصافی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۳۹۔ت۔حجاج بن نُصَیر فَسَاطیطی، قیسی ابو محمد بصری:

نوویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے تلقین قبول کرتا تھا ۲۱۳ھ یا ۲۱۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۴۰۔م،د۔حجاج بن ابو یعقوب یوسف بن حجاج ثقفی، بغدادی المعروف ابن شاعر:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۴۱۔تمییز۔حجاج بن یوسف بن ابو عقیل ثقفی، مشہور خون ریز، ظالم حکمران:

بخاری و مسلم وغیرہما میں اس کا ذکر اور کلام آیا ہے یہ اس بات کا اہل نہیں ہے کہ اس سے کچھ روایت کیا جائے، ۹۵ھ

میں عراق کا والی بنا تھا اور ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

☆د۔حجاج:

ربذہ کے مقام پر عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کی طرف سے عامل تھا اور یہ ابن صفوان ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۱۱۲۸)

۱۱۴۲۔د۔حجاج ضریر:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۴۳۔د۔حجر بن حُجر کلاعی حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۴۴۔ر،د،ت۔حجر بن عَنْبَس حضرمی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق مخضرمی'' راوی ہے۔

۱۱۴۵۔د،س،ق۔حجر بن قیس ہمدانی مدری مُجوری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۴۶۔ت۔حجر عدوی:

کہا گیا ہے کہ یہ جحیہ بن عدی ہے وگرنہ ''مجہول'' ہے۔(=۱۱۵۰)

۱۱۴۷۔م۔حُجیر (تصغیر ہے) ابن ربیع بصری عدوی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابوسوّار ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۴۸۔د،ت،ق۔حجیر بن عبداللہ کندی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۴۹۔خ،م،د،ت،س۔حجین ابن مثنیٰ یمامی:

حجین ''پہلے راوی کی طرح ہے مگر اس کے آخر میں نون ہے'' ابن مثنیٰ یمامی، ابوعمر، بغداد میں رہائش پزیر ہوگیا

تھا، اور خراسان میں قضاء پر متعین تھا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، بغداد میں ۲۰۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے اس کے بعد ہوا۔

۱۱۵۰۔ت۔ حجیۃ ''علیہ کے وزن پر ہے'' ابن عدی کندی:

تیسرے طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۱۵۱۔ بخ، د۔ حدرد بن ابوحدرد اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۱۵۲۔س۔ حدیج بن معاویہ بن حدیج، زہیر کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، اپنے بھائی سے پہلے ۷۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۱۵۳۔ ر، م، د، س، ق۔ حدیر، ابوزہریہ:

حدیر ''پہلے راوی کے وزن پر ہے مگر اس کے آخر میں راء ہے'' ابوزہریہ حمصی، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۵۴۔م، ۴۔ حذیفہ بن اُسید غفاری، ابوسَریحہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اصحاب شجرہ (بیعت رضوان والوں) میں سے ہیں ۴۲ھ میں فوت ہوئے۔

۱۱۵۵۔ د۔ حذیفہ بن ابوحذیفہ ازدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۵۶۔ ع۔ حذیفہ بن یمان ''یمان کا نام حسیل ہے اور حسل بھی کہا جاتا ہے'' عبسی، حلیفِ انصار:

سابقین میں سے جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، صحیح مسلم میں ان سے آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام قیامت تک پیش آنے والے فتنوں کے بارے میں انہیں خبر دے دی تھی، ان کے والد محترم بھی صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے، اور (حضرت) حذیفہ (رضی اللہ عنہ) ۳۶ھ میں (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۱۵۷۔س۔حذیفہ بارقی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۵۸۔س۔حِذْیَم، سعدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے حدیث آئی ہے۔

۱۱۵۹۔د، ت، س۔حُرّ ابن صیّاح نخعی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۶۰۔ق۔حر بن مالک بن خطاب عنبری، ابوسہل بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۱۶۱۔س۔حر بن مسکین، ابومسکین:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۶۲۔ر، ۴۔حَرام ابن حکیم ابن خالد بن سعد انصاری ''عنسی بھی کہا جاتا ہے'' دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۶۳۔۴۔حرام بن سعد یا ابن ساعدہ، ابن محیصہ بن مسعود انصاری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۱۶۴۔عس۔حرب بن سریج ابن منذر منقری، ابوسفیان بصری بزاز:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کرجاتا ہے۔

۱۱۶۵۔خ، م، د، ت، س۔حرب بن شداد یشکری، ابوخطاب بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۶۶۔م، س۔حرب بن ابوعالیہ، ابومعاذ بصری:

کہا گیا ہے کہ ابوعالیہ کا نام مہران ہے، ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کرجاتا ہے۔

۱۱۶۷۔د۔حرب بن عبید اللہ بن عمیر ثقفی:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۱۶۸۔م،ت،فق۔حرب بن میمون اکبر،ابوخطاب انصاری بصری:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا

۱۱۶۹۔تمییز۔حرب بن میمون اصغر،،ابوعبدالرحمٰن بصری،صاحب اغمیہ:

آٹھویں طبقہ کا عبادت گزاری کے باوصف ''متروک الحدیث'' راوی ہے،جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے،

اسے وہم ہوا ہے۔

۱۱۷۰۔د،ق۔حرب بن وحشی بن حرب حبشی حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆حرشف:

یہ ابن حرشف ہے اس کا مبہمات میں ذکر آئے گا۔(=۸۴۶۳)

۱۱۷۱۔س۔حرملہ بن ایاس:

اسے ایاس بن حرملہ کہا جاتا ہے اور ابوحرملہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلا زیادہ مشہور ہے۔چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۷۲۔بخ۔حرملہ بن عبداللہ تمیمی عنبری:

(بعض دفعہ نسب میں دادا کی طرف منسوب لکھے جاتے ہیں تو اس وقت)انہیں حرملہ بن ایاس کہا جاتا ہے۔صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آئی ہے۔

۱۱۷۳۔ت۔حرملہ بن عبدالعزیز بن سَبرہ،جہنی ابومعبد:

آٹھویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۱۷۴۔بخ،م،د،س،ق۔حرملہ بن عمران بن قراد تجیبی،ابوحفص مصری،حاجب کے لقب سے مشہور ہے:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور آنے والے راوی کا دادا ہے بعمر ۸۰ برس ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۷۵۔م،س،ق۔حرملہ بن یحییٰ بن حرملہ بن عمران،ابوحفص تجیبی مصری،شافعی کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۳ھ یا ۲۴۴ھ میں فوت ہوا اور اس کی ولادت ۱۶۰ھ کو ہوئی۔

۱۱۷۶۔خ۔حرملہ،مولی اسامہ بن زید:

زید بن ثابت کا غلام ہے،بعض حضرات نے حرملہ مولی اسامہ بن زید اور حرملہ مولی زید بن ثابت کے درمیان فرق کیا ہے،تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۱۷۷۔خ،د،س۔حَرمی ابن حفص بن عمر عتکی،ابوعلی بصری:

دسویں طبقہ کے کبار ''ثقہ'' راویوں میں سے ہے ۲۲۳ھ یا ۲۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۷۸۔خ،م،د،س،ق۔حرمی بن عمارہ بن ابوحفصہ،عتکی بصری ابوروح:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۲۰۱ھ میں فوت ہوا۔

☆حرمی بن یونس:

یہ ابراہیم ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۲۷۷)

۱۱۷۹۔د۔حُریث ابن ابح سَلیحی،شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۸۰۔بخ،مد،ت۔حریث بن سائب تمیمی ''ہلالی بھی کہا گیا ہے'' بصری مؤذن:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۱۸۱۔س۔حریث بن ظُہیر کوفی،قدم الشام:

دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆حریث بن قبیصہ:

اس کا قبیصہ بن حریث کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۵۵۱۱)

۱۱۸۲۔خت،ت،ق۔حریث ابومطر فزاری،ابوعمرو ابن عمرو کوفی حنّاط:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' رای ہے۔

۱۱۸۳۔د،ق۔حریث:

بنوعذرہ کا شخص ہے اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ سلیم یا سلیمان یا عمار ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور میرے نزدیک غیر صحابی حدیث خط کا تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۸۴۔خ،۴۔حَرِیز ابن عثمان رَحَبی حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اس پر ناصبی ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۸۳ برس ۱۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۸۵۔ق۔حَرِیز ''ابوحریز بھی کہا جاتا ہے'' غلام معاویہ، شامی:

ابن عساکر نے اسی پر اعتماد کیا ہے اور اس کا نام ''کیسان'' بتلایا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۸۶۔د۔حریز، یا ابوحریز، حجازی:

ابن عمر (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۸۷۔ق۔حریش ''پہلے راوی کے وزن پر ہے مگر اس کے آخر میں شین ہے'' ابن خِرِّیت بصری، زبیر کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۱۸۸۔د،س۔حریش بن سلیم، یا ابن ابوحریش، جعفی یا ثقفی، کوفی ابوسعید:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۸۹۔س۔حزام ابن حکیم بن حزام بن خویلد اَسَدی، قرشی حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۹۰۔حزم ابن ابوحزم قُطَعی، ابوعبداللہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے، ۱۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۹۱۔د۔حزم بن ابوکعب انصاری سَلَمی، مدنی:

قلیل الحدیث ''صحابی (رضی اللہ عنہ)'' ہیں۔

۱۱۹۲۔خ،د۔حزن ''پہلے راوی کے وزن پر ہے مگر اس کے آخر میں نون ہے'' ابن ابووہب بن عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم:

یمامہ میں شہید ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور سعید بن میسب کے دادا ہیں۔

☆حزوّر:

یہ ابوغالب ہے اس کا کنیتوں میں ذکر آئیگا۔(=۸۲۹۸)

۱۱۹۳۔تم۔حسام بن مِصَک ازدی، ابوسہل بصری:

ساتویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے قریب تھا کہ اسے ترک کر دیا جاتا۔

۱۱۹۴۔خ،م،د۔حسان بن ابراہیم بن عبداللہ کرمانی، ابوہشام عنزی، قاضیِ کرمان:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، بعمر ۱۰۰ برس ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۹۵۔س۔حسان بن ابواشرس منذر بن عمار، کاہلی ابواشرس، حبیب کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۱۹۶۔ت،س،ق۔حسان بن بلال مزنی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۱۹۷۔خ،م،د،س،ق۔حسان بن ثابت بن منذر بن حرام انصاری خزرجی، ابوعبدالرحمٰن یا ابوولید:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور شاعر ہیں، بعمر ۱۲۰ برس ۵۴ھ میں فوت ہوئے۔

☆حسان بن حریث:

کہا گیا ہے کہ یہ ابوسوار عدوی کا نام ہے، اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔(=۸۱۵۲)

۱۱۹۸۔خ۔حسان بن حسان، ابوعلی بن ابوعباد بصری، مکہ مکرمہ فروکش ہوا:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۹۹۔تمییز۔حسان بن حسان واسطی:

ابن مندہ (رحمہ اللہ) نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے، دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے

غلطی کرجاتا ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا

۱۲۰۰۔خت۔حسان بن ابوسنان بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' عابد راوی ہے۔

۱۲۰۱۔س۔حسان بن ضمری، ''یہ ابن عبداللہ ہے'' شامی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۱۲۰۲۔خ،س،ق۔حسان بن عبداللہ بن سہل کندی، ابوعلی واسطی، مصر فروکش ہونیوالا

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کرجاتا ہے ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔ یہ حسان ابن حسان واسطی ماضی نہیں ہے۔

۱۲۰۳۔س۔حسان بن عبداللہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۰۴۔ع۔حسان بن عطیہ محاربی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر دمشقی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ عابد'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۲۰۵۔بخ۔حسان بن کریب رعینی، ابوکریب مصری:

اس نے دور نبوی ﷺ پایا ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، ابن یونس (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس نے (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں ہجرت کی۔

۱۲۰۶۔س۔حسان بن نوح نصری، ابوامیہ یا ابومعاویہ، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۰۷۔س۔حسان بن ابووَجزہ:

تیسرے طبقہ کا مقبول راوی ہے اس سے مرسل روایات آئی ہیں۔

۱۲۰۸۔س۔حسان، ذر بن عبداللہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۲۰۹۔س۔حسین بن احمد بن حبیب کرمانی، ابوعلی، طرطوس فروکش ہونیوالا:

بارہویں طبقہ سے ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) کے بیان مطابق اس میں کوئی خرابی نہیں ہے سوائے مسدد کی حدیث کے۔ ۲۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۱۰۔م، مد، ت۔حسن بن احمد بن ابوشعیب، ابومسلم حرانی، بغداد فروکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے ۲۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۲۱۱۔ت، س۔حسن بن اسامہ بن زید کلبی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۱۲۔خ، س۔حسن بن اسحاق بن زیاد لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعلی مروزی:

حسنویہ کے لقب سے معروف ہے اور گیارہویں طبقہ کا (امام) نسائی (رحمہ اللہ) کے بیان کے مطابق ''ثقہ شاعر صاحبِ حدیث'' راوی ہے، ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۱۳۔س۔حسن بن اسماعیل بن سلیمان بن مجالد، ابوسعید مجالدی، مصیصی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆حسن بن اعین:

یہ ابن محمد بن اعین ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۲۸۰)

۱۲۱۴۔خ، ت، س۔حسن بن بشر بن سَلْم، ہمدانی یا بجلی، ابوعلی کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، ۲۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۱۵۔حسن بن بشر سلمی، قاضیِ نیشاپور:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، یہ بات صحیح نہیں ہے کہ (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے۔

۱۲۱۶۔ت۔حسن بن بکر بن عبدالرحمٰن مروزی ابوعلی، مکہ فروکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۲۱۷۔س۔حسن بن بلال بصری پھر رملی:

دسویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆حسن بن تل،عمر کا والد:

درست محمد بن حسن ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۵۸۱۶)

۱۲۱۸۔س۔حسن بن ثابت ثعلبی،ابوعلی کوفی:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۱۲۱۹۔مد،س،ق۔حسن بن ثوبان بن عامر ہوزنی،ابوثوبان مصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق فاضل'' راوی ہے،رشید کی طرف سے گورنر رہا،۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۰۔ت،ق۔حسن بن جابر لخمی کندی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' روای ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۱۔خ۔حسن بن جعفر بخاری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' روای ہے۔

۱۲۲۲۔ت،ق۔حسین بن ابوجعفر جُفری،بصری:

ساتویں طبقہ کا صاحبِ فضل،عبادت گزاری کے باوصف ''روایت حدیث میں ضعیف'' راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

☆حسن بن جنید:

حسین کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔(=۱۳۱۲)

۱۲۲۳۔قد،س۔حسن بن حبیب بن ابن نَدَبہ تمیمی ''اس کے علاوہ بھی کہا گیا ہے'' بصری،کوسج:

نوویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۴۔د،س۔حسن بن حر بن حکم جعفی یا نخعی،کوفی ابومحمد،دمشق فروکش ہونیوالا:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۵۔ق۔حسن بن حسن بن حسن بن علی بن ابو طالب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بعمر ۶۸ برس ۱۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۶۔س۔حسن بن حسن بن علی، پہلے والے راوی کا والد:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے پچاس سے کچھ زیادہ برس عمر پا کر ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۷۔ع۔حسن بن ابو حسن بصری ''اس کے والد کا نام یسار ہے'' انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مشہور ثقہ فقیہ فاضل'' راوی ہے اور بکثرت ارسال و تدلیس کرتا ہے، (امام) بزار (رحمہ اللہ) نے کہا کہ ایک جماعت سے روایت کرتا ہے مگر اس نے اس سے سماع نہیں کیا پس وسعت سے کام لیتے ہوئے ''حَدَّثَنَا وخَطَبَنَا'' کہتا ہے یعنی بصرہ میں اہل بصرہ کو جو حدیث بیان و خطاب کی گئی۔نوے برس کے قریب عمر پا کر ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۸۔ر۔حسن بن ابو الحسناء، ابو سہل بصری قواس:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا۔

۱۲۲۹۔د،ت،عس،ق۔حسن بن حکم نخعی، ابو حکم کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا ہے ۱۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔محمد بن عجلان نے حسن بن حر سے روایت کیا ہے اور اس کی اس کے دادا کی طرف نسبت کر دی ہے جس کی وجہ سے بسا اوقات اس کے ساتھ التباس ہو جاتا ہے۔

۱۲۳۰۔د،س،ق۔حسن بن حماد بن کسیب حضرمی، ابو علی بغدادی:

اس کا لقب سجادہ ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۳۱۔س۔حسن بن حماد ضبی، ابو علی وراق، صیرفی کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' روای ہے ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

حسن بن حماد حضرمی اور حسن بن حماد ضبی کا چار مستور راویوں سے التباس ہوتا ہے اور ان میں سے ہر ایک کو حسن بن حماد کہا جاتا ہے۔

۱۲۳۲۔ پہلا: بجلی ہے۔

۱۲۳۳۔ اور دوسرا: مرادی ہے۔

۱۲۳۴۔ اور تیسرا: مروزی ہے۔

۱۲۳۵۔ اور چوتھا: واسطی ہے۔

۱۲۳۶۔ اور پانچواں بھی ہے جسے حسن بن حماد صَغانی کہا جاتا ہے:

یہ پہلے حضرات سے بعد والے طبقہ کا ہے اور ''مستور'' ہے۔

☆حسن بن حی:

یہ ابن صالح ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۲۵۰)

۱۲۳۷۔ خ۔ حسن بن خلف بن زیاد واسطی، ابو علی:

یہ حسن بن شاذان ہے گویا شاذان اس کے والد کا لقب ہے، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں، صحیح بخاری میں اس سے ایک حدیث آئی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۳۸۔ س۔ حسن بن خُمَیر خَرازی، ابو علی حمصی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۲۳۹۔ س، ق۔ حسن بن داؤد بن محمد بن منکدر، ابو محمد مدنی منکدری:

دسویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم حضرات نے معتمر سے اس کے سماع میں تکلم کیا ہے۔

۱۲۴۰۔ خ، د، ت، ق۔ حسن بن ذکوان، ابو سلمہ بصری:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے خطاء کر جاتا ہے، اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور تدلیس کرتا تھا۔

۱۲۴۱۔ ع۔ حسن بن ربیع بجلی، ابو علی کوفی، بُورانی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ یا ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

☆حسن بن ابوربیع:

یہ ابن یحییٰ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۲۹۰)

۱۲۴۲۔س۔س۔حسن بن زید بن حسن بن علی بن ابوطالب،ابومدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق،فاضل'' راوی ہے وہم کرجاتا ہے،مدینہ منورہ میں منصور کی طرف سے گورنر تھا،بعمر ۸۵ برس ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۴۳۔بخ،م،د،س،ق۔حسن بن سعد بن معبد ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۲۴۴۔ت۔حسن بن سلم بن صالح عجلی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام سیار ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۲۴۵۔تمییز۔حسن بن سلم واسطی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۲۴۶۔ق۔حسن بن سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' روای ہے۔

۱۲۴۷۔د،ت،س۔حسن بن سوّار بغوی،ابوعلاء مروذی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۶ھ یا ۲۱۷ھ میں فوت ہوا۔

☆حسن بن شاذان:

یہ ابن خلف ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۱۲۳۷)

۱۲۴۸۔ت۔حسن بن شجاع بن رجاء بلخی،ابوعلی:

گیارہویں طبقہ کا ''ممتاز حافظ حدیث'' راوی ہے بعمر ۴۹ برس ۲۴۴ھ مین فوت ہوا۔

۱۲۴۹۔ د۔ حسن بن شوکر، ابوعلی بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۰ھ کے قریب فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے۔

۱۲۵۰۔ بخ، م، ۴۔ حسن بن صالح بن صالح بن حی ''یہ حیان بن شفی ہے'' ہمدانی، ثوری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ عابد'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے، ۱۶۹ھ میں فوت ہوا اور ۱۰۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۲۵۱۔ خ، د، ت، س۔ حسن بن صباح بزار، ابوعلی واسطی، بغداد فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے اور عابد فاضل تھا، ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۵۲۔ خ، م، د، س، ق۔ حسن بن عبداللہ عُرَنی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابن عباس (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کرتا ہے۔

۱۲۵۳۔ خ۔ حسن بن عبدالعزیز بن وزیر جَروی، ابوعلی مصری، بغداد فروکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عابد فاضل'' راوی ہے ۲۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۵۴۔ م، ۴۔ حسن بن عبیداللہ بن عروہ نخعی، ابوعروہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۳۹ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے تین سال بعد ہوا۔

۱۲۵۵۔ ت، س، ق۔ حسن بن عرفہ بن یزید عبدی، ابوعلی بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۵۶۔ د۔ حسن بن عطیہ بن سعد عوفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' روای ہے۔

۱۲۵۷۔ ت۔ حسن بن عطیہ بن نجیح قرشی، ابوعلی بزاز، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ۲۱۱ھ یا اس کے قریب قریب فوت ہوئے۔

۱۲۵۸۔ د۔ حسن بن علی بن راشد واسطی، بصرہ فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر تدلیس کا الزام لگایا گیا ہے ۲۳۷ھ کو فوت ہوا۔

۱۲۵۹۔ د،س۔ حسن بن علی بن ابورافع مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۲۶۰۔ ۴۔ حسن بن علی بن ابوطالب ہاشمی، آپ ﷺ کا نواسہ وپھول:

(سیدنا) حسن (رضی اللہ عنہ) نے آپ ﷺ کی صحبت اختیار کی اور آپ ﷺ سے حدیث یاد کی ہے، آپ (رضی اللہ عنہ) کی ۴۹ھ میں زہر سے شہادت کی موت ہوئی، اس وقت آپ کی عمر ۴۷ برس تھی، کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ میں شہید ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۱۲۶۱۔ ق۔ حسن بن علی بن عفان عامری، ابومحمد کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے اس نے روایت کیا ہے۔

۱۲۶۲۔ خ،م،د،ت،ق۔ حسن بن علی بن محمد ہذلی، ابومحمد خلال حُلوانی، مکہ فرکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ صاحبِ تصانیف'' راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۳۔ ت،ق۔ حسن بن علی بن محمد:

حسن بن علی بن محمد بن ربیعہ بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب نوفلی ہاشمی، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۲۶۴۔ ت،ق۔ حسن بن عمارہ بجلی:

حسن بن عمارہ بجلی ''نسبت ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد کوفی، قاضیِ بغداد، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے، ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۵۔ خ۔ حسن بن عمر بن شقیق جَرمی، ابوعلی بصری، ری فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، تقریباً ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۶۔ بخ،د،س،ق۔ حسن بن عمر یا عمرو بن یحیٰی:

حسن بن عمر یا عمرو بن یحیٰی فزاری ''نسبت ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوملیح رقی، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، نوے برس سے زائد عمر پا کر ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۷۔خ،د،س،ق۔حسن بن عمرو فقیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۸۔د۔حسن بن عمرو سدوسی، بصری:

دسویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا، لگتا ہے انہیں اس کے بعد والے راوی کے ساتھ اشتباہ ہوا ہے ۲۳۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۱۲۶۹۔تمییز۔حسن بن عمرو بن سیف، ابوعلی بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ عبدی یا ہذلی یا باہلی ہے، دسویں طبقہ کا''متروک'' راوی ہے۔

۱۲۷۰۔تمییز۔حسن بن عمرو سجستانی:

دسویں طبقہ کا''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ابن حبان کے بیان کے مطابق ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

مذکورہ رواۃ میں حسن بن عمرو نام کے (ایضاً) مزید دو راوی بھی ہیں۔

۱۲۷۱۔ان میں پہلا: کوفی ہے۔

اعمش سے روایت کرتا ہے اور نوویں طبقہ سے ہے۔

۱۲۷۲۔اور دوسرا: طرسوسی ہے۔

ابواسحاق فزاری سے روایت کرتا ہے اور دسویں طبقہ سے ہے۔

۱۲۷۳۔د۔حسن بن عمران عسقلانی، ابوعلی یا ابوعبداللہ:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۲۷۴۔م،ت،س۔حسن بن عیاش ابن سالم اسدی، ابومحمد کوفی، ابوبکر مقری کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے ۱۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۷۵۔م،د،س۔حسن بن عیسی بن ماسرجس، ابوعلی نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆حسن بن عیسی قومسی:

درست حسین ہے۔(=۱۳۴۰)

۱۲۷۶۔س۔حسن بن غُلَیب ازدی، مصری:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے بعمر ۸۲ برس ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۷۷۔م، ت، ق۔حسن بن فرات بن ابوعبدالرحمٰن تمیمی قزاز کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۲۷۸۔ت، س، ق۔حسن بن قزعہ ہاشمی ''نسبت ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تقریباً ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۷۹۔عس۔حسن بن قیس:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے اسے ضعیف کہا ہے۔

۱۲۸۰۔خ، م، س۔حسن بن محمد بن اعین حرانی، ابوعلی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

☆حسن بن محمد بن شعبہ:

درست حسین بن محمد بن شیبہ ہے عنقریب اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۳۴۹)

۱۲۸۱۔خ، ۴۔حسن بن محمد بن صباح زعفرانی، ابوعلی بغدادی، شافعی کا ساتھی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۰ھ کو یا اس سے ایک سال پہلے فوت ہوا۔

۱۲۸۲۔ت، ق۔حسن بن محمد عبیداللہ بن ابویزید مکی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۸۳۔ق۔حسن بن محمد بن عثمان بن حارث کوفی، مسجد ممطورہ کا امام:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۸۴۔ع۔حسن بن محمد بن علی بن ابو طالب ہاشمی، ابو محمد مدنی:

ابن حنفیہ اس کے والد محترم ہیں، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے، کہا جاتا ہے یہ وہ پہلا شخص ہے جس نے ارجاء میں تکلم کیا ۱۰۰ھ یا اس سے ایک سال پہلے فوت ہوا۔

☆حسن بن محمد بلخی:

درست حسین ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۳۴۷)

۱۲۸۵۔خ،س،ق۔حسن بن مدرک بن بشیر سدوسی ابو علی بصری الطحان:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، (امام) ابو داؤد (رحمہ اللہ) نے تلقین مشائخ کی طرف اس کی نسبت کی ہے۔

۱۲۸۶۔خ،م،د،س،ق۔حسن بن مسلم ینّاق، مکی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے کچھ عرصہ بعد ہی جوانی میں فوت ہوا۔

۱۲۸۷۔خ۔حسن بن منصور بن ابراہیم بغدادی، شطوی، ابو علی:

اسے ابو علویہ بھی کہا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بخاری میں اس کی ایک حدیث آتی ہے۔

۱۲۸۸۔ع۔حسن بن موسیٰ اشیب، ابو علی بغدادی، قاضی موصل:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۹ھ یا ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۸۹۔بخ،ت۔حسن بن واقع بن قاسم، ابو علی رملی، خراسانی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۹۰۔ق۔حسن بن یحییٰ بن جعد عبدی:

حسن بن یحییٰ بن جعد عبدی، ابو علی ابن ابو ربیع جرجانی، بغداد فروکش ہونیوالا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۳ھ میں فوت ہوا اور ۱۸۰ھ سے پہلے یا ۱۸۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۲۹۱۔(س)۔حسن بن یحییٰ بن کثیر عنبری مصیصی:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، کہا گیا ہے کہ (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت

کیا ہے۔

۱۲۹۲۔د۔حسن بن یحییٰ بن ہشام رُزّی، ابوعلی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق، صاحب حدیث'' راوی ہے۔

۱۲۹۳۔تمییز۔حسن بن یحییٰ بن سکن رملی:

گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۹۴۔س۔حسن بن یحییٰ بصری:

خراسان فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۹۵۔مد،ق۔حسن بن یحییٰ خُشنی دمشقی، بلاطی، خراسانی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق بکثرت غلطیاں کرنیوالا'' راوی ہے ۱۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۲۹۶۔ق۔حسن بن یزید بن فروخ ضمری، ابویونس قوی، مکی:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ ابن فروخ' ابویونس کے علاوہ ہے۔

حسن بن یزید نام کے مذکورہ حضرات کے علاوہ مزید چار راوی بھی ہیں۔

۱۲۹۷۔پہلا: عجلی ہے۔

ابن مسعود (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۹۸۔اور دوسرا: سعدی ہے۔

ابوسعید خدری (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۹۹۔اور تیسرا: ابوعلی کی کنیت سے معروف ہے۔

اسے اصم بھی کہا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۰۰۔اور چوتھا: حزامی ہے:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۰۱۔فق۔حسن بن یوسف رازی،قزوین فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆حسن عرنی:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۱۲۵۲)

☆حسن،غلامِ بنونوفل:

درست ابوحسن ہے اس کا ترجمہ کنیتوں میں آ ہے گا۔(=۸۰۴۹)

۱۳۰۲۔عس۔حسن:

واصل احدب سے روایت کرتا ہے،کہا جاتا ہے یہ ابن عمارہ ہے۔(=۱۲۶۴)

☆حسن، بےنسبت:

اسماعیل بن خلیل اور اسماعیل بن ابواویس سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن شجاع ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۱۲۴۸)

☆خ۔حسن:

قرہ بن حبیب سے روایت کرتا ہے،کہا گیا ہے کہ یہ ابن شجاع ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زعفرانی ہے۔(=۱۲۴۸)

حسین نام کے راویوں کا ذکر

۱۳۰۳۔خ۔حسین بن ابراہیم بن حر عامری، ابو علی خراسانی، پھر بغدادی:

اس کا لقب اِشکاب ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۱ برس ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۰۴۔س۔حسین بن اسحاق واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، (حافظ) ابن عساکر (رحمہ اللہ) نے ذکر کیا ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے۔

۱۳۰۵۔د۔حسین بن اسحاق اہوازی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆حسین بن اسود:

یہ ابن علی بن اسود ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۳۳۱)

۱۳۰۶۔س۔حسین بن بشر طرطوسی:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۳۰۷۔س۔حسین بن بشیر بن سلمان یا سلام مدنی، غلامِ انصار:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۰۸۔ق۔حسین بن بیان بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۰۹۔تمییز۔حسین بن بیان، شُلا ثائی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۱۰۔تمییز۔حسین بن بیان عسکری،متاخر:

ابوشیخ کے اساتذہ میں سے ہے اور گیارہویں طبقہ کا راوی ہے۔

☆حسین بن جعفر احمر:

یا ابن علی بن جعفر ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۳۳۲)

☆حسین بن جعفر نیشاپوری:

یہ ابن منصور بن جعفر ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۳۵۲)

۱۳۱۱۔د،ق۔حسین بن جنید دامغانی،قومسی:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۳۱۲۔تمییز۔حَسَن بن جنید بغدادی،بلخی الاصل:

دسویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۳۔د،س۔حسین بن حارث جدلی،کوفی:

اس کی کنیت ابوالقاسم ہے تیسرے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۱۳۱۴۔خ،م،د،ت،س۔حسین بن حریث:

حسین بن حریث خزاعی''ولاء کی وجہ سے ہے''ابوعمار مروزی،دسویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۵۔ت،ق۔حسین بن حسن بن حرب سلمی،ابوعبداللہ مروزی،مکہ فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۶۔تمییز۔حسین بن حسن فیلمانی،بغدادی:

دسویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے ۲۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۷۔خ،م،س۔حسین بن حسن بن یسار:

کہا جاتا ہے کہ یہ مالک بن یسار کی آل میں سے ہے،آٹھویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۱۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۸۔س۔ حسین بن حسن اشقر ،فزاری کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کرجاتا ہے اور تشیع میں غلو کرتا تھا ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۹۔م،ق۔ حسین بن حفص بن فضل بن یحییٰ ہمدانی ،اصبہانی قاضی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۰ھ یا ۲۱۱ھ میں فوت ہوا۔

☆حسین بن داؤد:

یہ سنید ہے اس کا ترجمہ آ رہے گا۔(=۲۶۴۶)

۱۳۲۰۔ع۔ حسین بن ذکوان معلم مکتب عوذی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کرجاتا ہے۔

۱۳۲۱۔ق۔ حسین بن زید بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' روای ہے بسا اوقات خطاء کرجاتا ہے بعمر ۸۰ برس ۹۰ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

۱۳۲۲۔د۔ حسین بن سائب بن ابولبابہ ابن عبدالمنذ رانصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆حسین بن ابوسری:

یہ ابن متوکل ہے۔(=۱۳۴۳)

۱۳۲۳۔ت،ق۔ حسین بن سلمہ بن اسماعیل:

حسین بن سلمہ بن اسماعیل بن یزید بن ابوکبشہ ،ازدی بصری ،الطحان ،نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۳۲۴۔د۔ حسین بن شُفَیّ ابن مانع ،اصبحی ،مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۳۲۵۔قد۔ حسین بن طلحہ:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۳۲۶۔ت،ق۔حسین بن عبداللہ بن عبید اللہ بن عباس ابن عبدالمطلب ہاشمی مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' روای ہے ۱۴۰ھ یا اس کے ایک سال بعد فوت ہوا۔

☆حسین بن عبدالرحمٰن ہروی:

درست عبدالرحمٰن بن حسین ہے۔(=۳۸۴۵)

۱۳۲۷۔د،س،ق۔حسین بن عبدالرحمٰن جرجرائی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' روای ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۲۸۔د۔حسین بن عبدالرحمٰن ''حسیل بھی کہا جاتا ہے''

اسے عبدالرحمٰن بن حسین بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۲۹۔س۔حسین بن عبدالرحمٰن،ابوعلی،قاضی حلب:

گیارہویں طبقہ سے ہے(امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے اور اس کی توثیق کی ہے۔

۱۳۳۰۔ق۔حسین بن عروہ بصری:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۳۱۔ت۔حسین بن علی بن اسود عجلی،ابوعبداللہ کوفی،بغداد فروکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا صدوق بکثرت خطائیں کر جانیوالا راوی ہے،(امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) کا اس سے روایت کرنا ثابت نہیں۔

۱۳۳۲۔د،س۔حسین بن علی بن جعفر احمر،کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۳۳۔ت،س۔حسین بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمی،مدنی:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے کم احادیث آئی ہیں تقریباً ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۴۔ع۔حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمی،ابوعبداللہ مدنی،نبی ﷺ کا نواسہ و پھول:

(سیدنا) حسین (رضی اللہ عنہ) نے آپ ﷺ کی حدیثیں محفوظ کی ہیں،بعمر ۵۶ برس عاشوراء کے دن ۶۱ھ میں

شہید ہوئے۔

۱۳۳۵۔ع۔ حسین بن علی بن ولید جعفی، کوفی مقری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۰۳ھ یا ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۶۔ت،س۔ حسین بن علی بن یزید بن سلیم صُدَائی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۶ھ یا ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۷۔تمییز۔ حسین بن علی بن یزید کرابیسی، بغدادی، فقیہ، شافعی کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق فاضل'' راوی ہے، (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے ایک مسئلہ میں لفظی نزاع کی وجہ سے اس پر کلام کیا ہے، ۲۴۵ھ یا ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۸۔ق۔ حسین بن عمران جہنی:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۳۹۔س۔ حسین بن عیاش ابن حازم سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو بکر باجُدَّائی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۴۰۔خ،م،د،س۔ حسین بن عیسیٰ بن حمران:

حسین بن عیسیٰ بن حمران طائی، ابو علی بسطامی قومسی، نیشاپور فروکش ہونیوالا، دسویں طبقہ کا صدوق صاحبِ حدیث راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۴۱۔د،ق۔ حسین بن عیسی بن مسلم حنفی، ابو عبدالرحمٰن:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۳۴۲۔ت،ق۔ حسین بن قیس رجبی، ابو علی واسطی، اس کا لقب حَنَش ہے:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

☆ حسین بن ابو کبشہ:

یہ ابن سلمہ ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۳۲۳)

۱۳۴۳۔ق۔ حسین بن متوکل بن عبدالرحمٰن، ابوعبداللہ ابن ابوسَرِی:

گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' روای ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۴۴۔ت،س۔ حسین بن محمد بن ایوب ذارع سعدی، ابوعلی بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۴۵۔ع۔ حسین بن محمد بن بہرام تمیمی، ابواحمد یا ابوعلی مَرّ وذی، بغداد فروکش ہونیوالا:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۳ھ میں یا اس کے ایک دوسال بعد فوت ہوا۔

۱۳۴۶۔تمییز۔ حسین بن محمد مروزی:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' روای ہے۔

۱۳۴۷۔ت۔ حسین بن محمد بن جعفر، حَرِیری بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۳۴۸۔(خ) حسین بن محمد بن زیاد عبدی، نیشاپوری، ابوعلی قبانی:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ مصنف'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے، ۲۸۹ھ کو فوت ہوا۔

۱۳۴۹۔ق۔ حسین بن محمد بن شیبہ واسطی، ابوعبداللہ بزاز:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۳۵۰۔د۔ حسین بن معاذ بن خُلَیف، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆قد۔ حسین بن منذر خراسانی:

درست حسین بن واقد ہے۔ (=۱۳۵۸)

حسین بن منذر نام کا ایک اور شیخ بھی ہے۔

۱۳۵۱۔تمییز۔جسے ''حسین بن منذر،ابومنذر بصری'' کہا جاتا ہے۔

یہ آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆حسین بن منصور،ابوعلویہ:

حسن کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۱۲۸۷)

۱۳۵۲۔خ،س۔حسین بن منصور بن جعفر بن عبداللہ سلمی،ابوعلی نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

مذکورہ حضرات کے علاوہ درج ذیل تین راویوں کو بھی حسین بن منصور کہا جاتا ہے۔

۱۳۵۳۔تمییز۔پہلا: حسین بن منصور طویل،ابوعبدالرحمٰن التمار الواسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۵۴۔تمییز۔دوسرا: کسائی:

دسویں طبقہ سے ہے۔

۱۳۵۵۔(تمییز)۔تیسرا: رقی:

اس کی کنیت ابوعلی ہے گیارہویں طبقہ کا صدوق راوی ہے۔

۱۳۵۶۔ت،ق۔حسین بن مہدی بن مالک اُبلی،ابوسعید بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۵۷۔د،عس۔حسین بن میمون خندفی،کوفی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۳۵۸۔خت،م،۴۔حسین بن واقد مروزی،ابوعبداللہ قاضی:

ساتویں طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۵۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے ہے کہ ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۵۹۔خت،ل،س۔حسین بن ولید قرشی ،نیشاپوری،ابوعلی''ابوعبداللہ بھی کہاجاتا ہے''اس کا لقب کمیل ہے:

نوویں طبقہ کا ثقہ راوی ہے ۲۰۲ھ یا ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۶۰۔(خ)حسین بن یحییٰ بن جعفر بخاری،بیکندی:

بارہویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے،کہا گیا ہے کہ(امام)بخاری(رحمہ اللہ)نے اس سے روایت کیا ہے۔

۱۳۶۱۔د،ت۔حسین بن یزید بن یحییٰ الطحان الانصاری،الکوفی:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

☆خ۔حسین،بےنسبت:

احمد بن منیع سے روایت کرتا ہے،کہا گیا ہے کہ یہ ابن محمد قبانی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابن یحییٰ بیکندی ہے۔

حرف حاء کے باقی راویوں کا ذکر

۱۳۶۲۔د،س۔ حُشْرَج ابن زیاد اشجعی یا نخعی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۶۳۔ت۔ حشرج بن نُباتہ، اشجعی یا مکرم واسطی یا کوفی:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۶۴۔د،س۔ حِصن ابن عبدالرحمٰن یا ابن محصن تراغمی، ابوحذیفہ دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۶۵۔س۔ حُصَین ابن اوس یا ابن قیس نہشلی:

ان کا صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا جاتا ہے۔

۱۳۶۶۔ع۔ حصین بن جندب ابن حارث جنبی، ابوظبیان، کوفی:

دوسر طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

☆ حصین بن ابوحر:

یہ ابن مالک ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۳۸۲)

۱۳۶۷۔عس۔ حصین بن صفوان یا ابن معدان، ابوقبیصہ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۳۶۸۔د،س۔ حصین بن عبدالرحمٰن بن عمرو بن سعد بن معاذ اشہلی، ابومحمد مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۶۹۔د،س۔ حصین بن عبدالرحمٰن سلمی، ابو ہذیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ثقہ راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا بعمر ۹۳ برس ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

درج ذیل سات راویوں کو بھی حصین بن عبدالرحمٰن کہا جاتا ہے۔

۱۳۷۰ب۔ پہلا: حارثی، کوفی:

شعبی روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۷۱۔دوسرا: جعفی، کوفی، اسماعیل کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۳۷۲۔تیسرا: انصاری:

اس کے دادا کا نام اسعد بن زرارہ ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۷۳۔چوتھا: شیبانی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۷۴۔پانچواں: نخعی، سلم کا بھائی:

شعبی سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۳۷۵۔چھٹا: ہاشمی:

ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

☆ساتواں: اشجعی:

درست حسین ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۱۳۲۸)

۱۳۷۶۔س۔ حصین بن عبید خزاعی، عمران کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، جس نے ان کے اسلام لانے کی نفی کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا۔

۱۳۷۷۔س،ق۔ حصین بن عقبہ فزاری کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۳۷۸۔ت۔ حصین بن عمر احمسی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۱۳۷۹۔ق۔ حصین بن عوف خثعمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کتاب الحج میں حدیث آتی ہے۔

۱۳۸۰۔د،س،ق۔ حصین بن قبیصہ فزاری، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۳۸۱۔س۔ حصین بن لجلاج:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۳۸۲۔س،ق۔ حصین بن مالک بن خشخاش ''یہ ابن ابوحر ہے'' تمیمی عنبری، ابوقلوص:

دوسرا طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۳۸۳۔ت۔ حصین بن مالک بجلی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۳۸۴۔س۔ حصین بن محصن، اشہلی:

اس کا صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا جاتا ہے۔اوراس کی روایت اس کی پھوپھی سے آتی ہے۔

۱۳۸۵۔خ،م،س۔ حصین بن محمد انصاری سالمی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''روایت حدیث میں صدوق'' راوی ہے، اس سے زہری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

۱۳۸۶۔بخ۔ حصین بن مصعب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۸۷۔س۔حصین بن منصور بن حَیَّان، اسدی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۸۸۔س۔حصین بن نافع تمیمی ''مازنی بھی کہا جاتا ہے'' ابونصر بصری، الوراق:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۳۸۹۔خ،د،ت،س۔حصین بن نُمَیر واسطی، ابومِحصن ضریر، کوفی الاصل:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۳۹۰۔تمییز۔حصین بن نمیر کندی پھر سکونی حمصی:

بلال سے روایت کرتا ہے دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۳۹۱۔تمییز۔حصین بن نمیر سکونی:

مدینہ کے محاصرہ میں یزید بن معاویہ کے گورنروں میں سے تھا، مشہور ہے اس سے کوئی روایت نہیں آتی، بعض حضرات نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے حالانکہ درست بات یہ ہے کہ یہ اس کے علاوہ دوسرا راوی ہے جیسا کہ بخاری اور ابن حبان نے کیا ہے۔

۱۳۹۲۔د۔حصین بن وَحْوَح، انصاری مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، ابن کلبی نے ذکر کیا ہے کہ یہ قادسیہ میں شہید ہوئے تھے۔

۱۳۹۳۔د،ق۔حصین حمیری، حُمرانی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمٰن ہے۔

۱۳۹۴۔ق۔حصین، داؤد کا والد:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

☆حصین، بے نسبت:

کہا گیا ہے کہ یہ ابن منصور ہے۔ (=۱۳۸۷)

۱۳۹۵۔ت۔ حضرمی ابن عجلان، جارود کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۹۶۔د،س۔ حضرمی بن لاحق تمیمی، یمامی، قصے بیان کرنیوالا:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، ابن مدینی نے سلیمان تیمی کے شیخ ''حضرمی'' اور ابن لاحق کے درمیان فرق کیا ہے۔

۱۳۹۷۔م۔ حُضَین ابن منذر بن حارث رقاشی، ابوساسان ''یہ اس کا لقب ہے اور کنیت ابو محمد ہے'':

جنگ صفین میں حضرت علی (رضی اللہ عنہ) کے امراء میں سے تھا، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۱۳۹۸۔ حِطّان ابن خُفاف، ابو جویریہ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۳۹۹۔م،۴۔ حطان بن عبداللہ، رقاشی، بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، عراق پر بشر کی گورنری میں ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۴۰۰۔د۔ حفص بن بُغَیل، ہمدانی، مرہبی، کوفی:

نویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۴۰۱۔ق۔ حفص بن جُمَیع عجلی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۰۲۔س۔ حفص بن حسان:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۰۳۔فق۔ حفص بن حمید قُمّی، ابو عبید:

ساتویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۴۰۴۔ تمییز۔ حفص بن حمید مروزی:

آٹھویں طبقہ کا ''عابد، صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۰۵۔ ت، عس، ق۔ حفص بن سلیمان اسدی، ابوعمر بزاز، کوفی، غاضری'' یہ حفص ابن ابوداؤد قاری ہے'' عاصم کا ساتھی:

قراءت میں امام ہونے کے باوصف آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں متروک'' راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۰۶۔ بخ۔ حفص بن سلمیان منقری تمیمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۰۷۔ ع۔ حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عمری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۴۰۸۔ خ، د، س، ق۔ حفص بن عبداللہ بن راشد سلمی، ابوعمرو نیشاپوری، قاضی نیشاپور:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۰۹۔ ت، س۔ حفص بن عبداللہ لیثی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ حفص بن عبداللہ:

جیم میں اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۹۴۵)

۱۴۱۰۔ قد، س۔ حفص بن عبدالرحمٰن بن عمر، ابوعمر بلخی، فقیہ، نیشاپوری، قاضی نیشاپور:

نویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۱۱۔ خ، م، ت، س، ق۔ حفص بن عبیداللہ بن انس بن مالک:

اس کے سلسلہ نسب میں عبیداللہ بن حفص'' بھی کہا جاتا ہے مگر یہ صحیح نہیں ہے، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۱۲۔خ،د،س۔حفص بن عمر بن حارث بن سَخْبَرَہ،ازدی،نَمری،ابوعمر حَوضی:

''اسی کنیت سے زیادہ تر مشہور ہے'' دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اس پر حدیث پر اجرت لینے کا عیب لگایا گیا ہے ۲۵ ؁ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۱۳۔مد۔حفص بن عمر بن سعد قرظ مدنی،مؤذن:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۱۴۔د۔حفص بن عمر بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۱۵۔س۔حفص بن عمر بن عبدالرحمٰن رازی،ابوعمر مہرقانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۱۶۔ق۔حفص بن عمر بن عبدالعزیز،ابوعمر دوری،مقری ضریر،اصغر،صاحب کسائی:

دسویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۴۷ ؁ھ یا ۴۸ ؁ھ میں فوت ہوا۔اور تقریباً ۵۰ ؁ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۴۱۷۔ت۔حفص بن عمر بن عبید،طنافسی،کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۴۱۸۔ق۔حفص بن عمر بن ابوعطاف سہمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۸۰ ؁ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۴۱۹۔د،ت۔حفص بن عمر بن مرہ شَنّی،بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۲۰۔ق۔حفص بن عمر بن میمون عدنی صنعانی،ابواسماعیل:

اس کا لقب فَرُخ ہے،نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۲۱۔د۔حفص بن عمر، ابوعمر ضریر اکبر، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''صدوق عالم'' راوی ہے۔ کہا گیا ہے کہ نابینا پیدا ہوا تھا ۷۰ برس سے زائد عمر پا کر ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

مذکورہ اصغر، اکبر کے علاوہ حفص نام کے درج ذیل دو راویوں کو بھی ابوعمر ضریر کہا جاتا ہے۔

۱۴۲۲۔ان میں پہلا: حفص بن حمزہ، غلامِ مہدی، بغدادی ہے۔

یہ دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۲۳۔اور دوسرا: حفص بن عبداللہ حلوانی ہے۔

یہ دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۲۴۔ایک تیسرے راوی کو بھی کو ابوعمر ضریر کہا جاتا ہے مگر اس کا نام محمد بن عثمان کوفی ہے

اور یہ مذکورہ بالا حضرات سے چھوٹا ہے (امام) طبرانی (رحمہ اللہ) نے اسے پایا ہے۔

۱۴۲۵۔ق۔حفص بن عمر بزاز، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۴۲۶۔فق۔حفص بن عمر، ابوعمران الرازی الامام ''یہ واسطی ہے'' النجار:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۲۷۔ق۔حفص بن عمر یا ابن عمران الازرق البرجمی، الکوفی:

نویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۴۲۸۔صد، ق۔حفص بن عمرو بن رَبال ابن ابراہیم ربالی، رقاشی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۲۹۔س۔حفص بن عنان، یمامی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۴۳۰۔ع۔ حفص بن غِیاث ابن طلق بن معاویہ نخعی، ابوعمر کوفی، قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے مگر آخر میں اس کا تھوڑا سا حافظہ بدل گیا تھا۔ اسی برس کے قریب عمر پاکر ۹۴ھ یا ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۳۱۔تمییز۔ حفص بن غیاث، شیخ:

میمون بن مہران سے روایت کرتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۴۳۲۔س، ق۔ حفص بن غَیْلان، ابومُعَید ''زیادہ تر اسی کنیت سے مشہور ہے'' شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۴۳۳۔خ، م، مد، س، ق۔ حفص بن میسرہ عُقَیلی، ابوعمر صنعانی ''عسقلان فروکش ہونیوالا'':

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۳۴۔د۔ حفص بن ہاشم بن عتبہ بن ابووقاص زہری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۴۳۵۔س۔ حفص بن ولید بن سیف حضرمی، ابوبکر، امیر مصر:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸ھ میں قتل ہوا۔

۱۴۳۶۔بخ، د، س۔ حفص، انس کا بھتیجا:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ابن حبان نے ''حفص بن عبداللہ بن ابوطلحہ'' کہا ہے اس صورت میں یہ ''ابن اخی انس لامہ'' بنے گا جبکہ دیگر حضرات نے ''ابن عمر بن عبداللہ بن ابوطلحہ'' کہا ہے اس صورت میں انس کا بھتیجا بنے گا۔

☆حفص، لیثی:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۴۰۹)

۱۴۳۷۔خت، م، ۴۔ حکّام ابن سَلْم، ابوعبدالرحمٰن رازی، کنانی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے غریب حدیثیں آئی ہیں ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۳۸۔ ر، ۴۔ حکم بن ابان عدنی، ابوعیسیٰ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۵۴ھ کو فوت ہوا اور ۸۰ھ میں پیدا ہوا تھا۔

☆حکم بن اعرج:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۴۴۶)

☆حکم بن اقرع:

یہ ابن عمرو ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۴۵۶)

۱۴۳۹۔ ت، ق۔ حکم بن بشیر بن سلمان نہدی، ابومحمد بن ابواسماعیل کوفی:

نیشاپور پور فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس کے بیٹے بشر بن حکم کا ذکر گزر چکا۔

☆حکم بن ثوبان:

درست ابن ابان ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۴۳۴)

۱۴۴۰۔ ت۔ حکم بن جحل، ازدی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۴۴۱۔ د۔ حکم بن حزن کلفی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

☆فق۔ حکم بن ابوخالد:

یہ ابن ظہیر ہے جیسا کہ ابن معین (رحمہ اللہ) نے بھی اسی تحقیق پر اعتماد کیا ہے، اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۴۴۵)

۱۴۴۲۔ د، س، ق۔ حکم بن سفیان ''سفیان بن حکم بھی کہا گیا ہے'':

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے مگر اس کی حدیث میں اضطراب ہے۔

۱۴۴۳۔ ل۔ حکم بن سنان باہلی، قربی، ابوعون:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۴۴۔مد۔حکم بن صلت مدنی، اعور:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ایک واسطے سے اس نے (سیدنا) ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا ہے جیسا کہ ابن حبان نے کہا ہے۔

۱۴۴۵۔ت۔حکم بن ظُہَیر فَزَاری، ابو محمد:

اس کے والد کی کنیت ابولیلیٰ ہے اور ابو خالد بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا متروک راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اسے متہم بالکذب کیا ہے، ۱۸۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۱۴۴۶۔حکم بن عبداللہ بن اسحاق بن اعرج بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆حکم بن عبداللہ بن خطاف، ابوسلمہ عاملی:

اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔ (=۸۱۴۵)

۱۴۴۷۔خ،م،ت،س۔حکم بن عبداللہ، ابونعمان بصری، قیسی یا انصاری یا عجلی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے اوہام سرزد ہوئے ہیں۔

۱۴۴۸۔ت،ق۔حکم بن عبداللہ نصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۴۹۔ق۔حکم بن عبداللہ بلوی مصری:

اسے عبداللہ بن حکم بھی کہا گیا ہے، اور یہی درست جیسا کہ عنقریب آئے گا۔

۱۴۵۰۔س۔حکم بن عبدالرحمٰن بن ابونُعَیم، کوفی بجلی:

ساتویں طبقہ کا صدوق برے حافظہ والا راوی ہے۔

۱۴۵۱۔بخ،ت،س،ق۔حکم بن عبدالملک قرشی بصری، کوفہ فروکش ہونیوالا:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۵۲۔ق۔حکم بن عبدہ رعینی یا شیبانی بصری:

مصر فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۴۵۳۔ع۔حکم بن عُتَیبَہ، ابو محمد کندی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تاہم بسا اوقات تدلیس کرتا ہے، ستر برس سے زائد عمر پا کر ۱۳ا؁ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۴۵۴۔تمییز۔حکم بن عتیبہ بن نہاس، عجلی، قاضی کوفہ:

میں اس کی کسی روایت کو نہیں جانتا اور یہ پہلے راوی کا ہم عصر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۴۵۵۔مد، ت۔حکم بن عطیہ عَیشی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۱۴۵۶۔خ، ۴۔حکم بن عمرو غفاری:

اسے حکم بن اقرع بھی کہا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بصرہ فروکش ہوئے اور مرو میں ۵۰ھ میں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوئے۔

۱۴۵۷۔س۔حکم بن فَرُّوخ، ابو بکار غزال، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۴۵۸۔بخ، ت۔حکم بن مبارک باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' خاشتی ''خاشت بلخ کے ایک محلہ کا نام ہے'':

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۱۳ا؁ھ یا اس کے قریب قریب فوت ہوا۔

۱۴۵۹۔عخ۔حکم بن مروان طبری، ابو مروان:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰ا؁ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۴۶۰۔مد۔حکم بن مسلم بن حکم سالمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۶۱۔د،س،ق۔حکم بن مصعب مخزومی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' روای ہے۔

۱۴۶۲۔خت،م،مد،س،ق۔حکم بن موسیٰ بن ابوزہیر بغدادی، ابوصالح قنطری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۲۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۶۳۔م،صد،س،ق۔حکم بن مِیناء، انصاری مدنی:

صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی اولاد میں سے دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۶۴۔ع۔حکم بن نافع بَہرانی، ابویمان حمصی ''اپنی کنیت سے زیادہ ترمشہور ہے'':

دسویں طبقہ کا ثقہ پختہ کارراوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کی اکثر احادیث شعیب سے مناولۃ ہیں ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۶۵۔س،ق۔حکم بن ہشام بن عبدالرحمٰن ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد کوفی:

دمشق فروکش ہوا ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆حکم زرقی:

درست مسعود بن حکم ہے۔(=۶۶۰۹)

حکیم نام کے راویوں کا ذکر

۱۴۶۶۔ بخ،ق۔ حکیم بن افلح مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۶۷۔ مد،تم،س،ق۔ حکیم بن جابر بن طارق بن عوف احمسی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۵ھ میں ہوا اور اس کے علاوہ بھی کہا گیا ہے۔

۱۴۶۸۔ ۴۔ حکیم بن جبیر اسدی کوفی، مولی ثقیف:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۴۶۹۔ خ،ق۔ حکیم بن ابوحرۃ، اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۷۰۔ ع۔ حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی اسدی، ابوخالد مکی:

ام المؤمنین (سیدہ) خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کے بھتیجے ہیں، ۷۴ برس کی عمر میں فتح مکہ کے روز اسلام لائے اور صحابی (رضی اللہ عنہ) بنے اور پھر ۵۴ھ یا اس کے بعد زندہ رہے، نسب کے عالم تھے۔

۱۴۷۱۔ ۴۔ حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف انصاری، اوسی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۷۲۔ بخ،د،ت،س۔ حکیم بن دیلم مدائنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۷۳۔د،س۔ حکیم بن سیف بن حکیم اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعمرو، رقی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۷۴۔بخ۔ حکیم بن شریک بن نملہ، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۴۷۵۔د۔ حکیم بن شریک ہذلی، مصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۴۷۶۔د،ق۔ حکیم بن عمیر بن احوص۔ابواحوص حمصی:

تیسرے طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۴۷۷۔بخ،س۔ حکیم بن قیس بن عاصم منقری، بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ عہد نبوی ﷺ میں پیدا ہوا تھا اور بن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۱۴۷۸۔خت،۴۔ حکیم بن معاویہ بن حیدہ قشیری، بہز کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۷۹۔تم۔ حکیم بن معاویہ زیادی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۴۸۰۔ت،س۔ حکیم بن معاویہ نُمیری:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، اس سے حدیث آئی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ اپنے والد یا اپنے چچا سے روایت کرتا ہے درست بات یہ ہے کہ یہ تابعی ہے اور دوسرے طبقہ سے ہے۔

۱۴۸۱۔۴۔ حکیم اثرم، بصری:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۴۸۲۔خت۔ حکیم، صنعانی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

14

حُکَیم نام کے راویوں کا ذکر اور چار ہیں

۱۴۸۳۔ بخ،س۔ حکیم بن سعد حنفی، ابو تحیٰی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۸۴۔ م،۴۔ حکیم بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ بن مطلب مطلبی:

مصر فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۸۵۔ قد۔ حکیم بن عبدالرحمٰن، ابو غسان مصری، بصری الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۸۶۔ س۔ حکیم بن محمد بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ بن مطلب مدنی:

اس کے چچا کا ذکر گزر چکا اور یہ چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۸۷۔ ع۔ حماد بن اسامہ قرشی ''ولاء کی وجہ سے'' کوفی، ابو اسامہ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اور نوویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ثقہ پختہ کار راوی ہے تاہم بسا اوقات تدلیس کرتا ہے اور آخر عمر میں دوسروں کی کتابوں سے بیان کرتا تھا بعمر ۸۰ برس ۲۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۸۸۔ م،س۔ حماد بن اسماعیل ابن علیہ بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۸۹۔ بخ۔ حماد بن بشیر جہضمی، ابو عبداللہ، بصری:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۴۹۰۔ تمییز۔ حماد بن بشیر ربعی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۹۱۔ خت۔ حماد بن جعد ہذلی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۹۲۔ ق۔ حماد بن جعفر بن زید عبدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

۱۴۹۳۔ م۔ حماد بن حسن بن عنبسہ وراق نہشلی، ابوعبید اللہ بصری:

سامراء فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۹۴۔ خ۔ حماد بن حمید خراسانی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے کہا اس نے ہم سے عبید اللہ بن معاذ کی زندگی میں ہی ان سے حدیث بیان کی ہے۔

۱۴۹۵۔ تمییز۔ حماد بن حمید عسقلانی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والا ہی راوی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ حماد بن ابوحمید:

اس کا محمد نام کے راویوں میں ترجمہ آئے گا۔ (=۵۸۳۶)

۱۴۹۶۔ م، ۴۔ حماد بن خالد خیاط، قرشی ابوعبد اللہ بصری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ امی'' راوی ہے۔

۱۴۹۷۔ د۔ حماد بن دُلیل، ابوزید، قاضیِ مدائن:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، حضرات نے اس کی رائے کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا۔

۱۴۹۸۔ ع۔ حماد بن زید بن درہم ازدی، جہضمی ابواسماعیل بصری:

آٹھویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ پختہ کار فقیہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ نابینا تھا، شاید (بعد میں) ان پر نابیناپن طاری ہوا ہو کیونکہ یہ بات صحیح طور پر آئی ہے کہ یہ لکھا کرتے تھے، بعمر ۸۱ برس ۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۹۹۔خت،م،۴۔حماد بن سلمہ بن دینار بصری،ابوسلمہ:

آٹھویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے اور ثابت کی احادیث میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا، ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۰۰۔بخ،م،۴۔حماد بن ابوسلیمان مسلم اشعری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابواسماعیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''فقیہ صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۵۰۱۔عس۔حماد بن عبدالرحمٰن انصاری،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۰۲۔ق۔حماد بن عبدالرحمٰن کلبی،ابوعبدالرحمٰن قنسرینی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۵۰۳۔ت،ق۔حماد بن عیسی بن عبیدہ بن طفیل جہنی،واسطی۔بصرہ فروکش ہونیوالا:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، ۲۰۸ھ میں جحفہ کے مقام پر غرق ہوا۔

۱۵۰۴۔تمییز۔حماد بن عیسی عبسی:

بلال عبسی سے روایت کرتا ہے نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۵۰۵۔ع۔حماد بن مسعدہ تمیمی،ابوسعید بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۰۶۔خت،س،ق۔حماد بن نجیح اسکاف،سدوسی ابوعبداللہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۰۷۔تمییز۔حماد بن نجیح عصاب،رازی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۰۸۔ت۔حماد بن واقد عیشی،ابوعمر صفار بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۵۰۹۔قد،ت۔حماد بن یحییٰ اَبَحّ،ابوبکر سلمی بصری:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے خطاء کر جاتا ہے۔

۱۵۱۰۔تمییز۔حماد بن نُحَیّی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆حماد،ابوخطاب:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۰۶۹)

۱۵۱۱۔س۔حِمّان'' حاء کے نیچے کسرہ ہے اور اسے فتحہ اور ضمہ کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے''

اسے جمان اور جماز اور حمران بھی کہا جاتا ہے،ابوشیخ ہُنَائی کا بھائی ہے اور تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆حمران بن عمر:

احمد کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(۸۴)

☆حمران سلمی:

یہ احمد بن یوسف ہے۔(=۱۳۰)

۱۵۱۲۔فق۔حمدون بن عمارہ بغدادی،ابوجعفر بزاز:

اس کا نام محمد ہے اور لقب حمدون ہے جو کہ اس کے نام پر غالب ہے۔گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۱۳۔ع۔حُمْرَان ابن ابان،غلامِ عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ):

(سیدنا) عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ) نے اسے (سیدنا) ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں خریدا تھا،دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا وقیل غیر ذالک۔

۱۵۱۴۔ق۔حمران بن اعین کوفی،بنوشیبان کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۵۱۵۔س۔حمران، مولیٰ عبلات:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۱۶۔خ، د، ق۔حمزہ بن ابواُسید، انصاری ساعدی، ابو مالک مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ولید بن عبدالملک کے دورِ خلافت میں فوت ہوا۔

۱۵۱۷۔س، ق۔حمزہ بن حارث بن عمیر عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عمارہ بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۱۸۔م، ۴۔حمزہ بن حبیب زیات قاری، ابو عمارہ کوفی تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''صدوق زاہد'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۱۵۷ھ یا ۱۵۸ھ میں فوت ہوا اور ۸۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۵۱۹۔ت۔حمزہ بن ابوحمزہ جعفی، جزری نصیبی:

اس کے والد کا نام میمون ہے اور عمرو بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا متروک متہم بالوضع راوی ہے۔

۱۵۲۰۔قد۔حمزہ بن دینار:

حسن سے روایت کرتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۲۱۔ل۔حمزہ بن سعد مروزی، ابوسعید:

طرطوس فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۲۲۔ت۔حمزہ بن سفینہ بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۲۳۔ق۔حمزہ بن صہیب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۲۴۔ع۔حمزہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب مدنی، سالم کا حقیقی بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۲۵۔ص۔حمزہ بن عبداللہ:

شریک قاضی کے مشائخ سے روایت کرتا ہے اور چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۲۶۔تمییز۔حمزہ بن عبداللہ قرشی، حسن ابن عمرو فقیمی کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے مگر (امام) ابوحاتم (رحمہ اللہ) نے پہلے سے اسے جدا کیا ہے۔

مذکورہ حضرات کے علاوہ درج ذیل دو راویوں کو بھی حمزہ بن عبداللہ کہا جاتا ہے۔

۱۵۲۷۔پہلا: ثقفی ہے۔

۱۵۲۸۔اور دوسرا: دارمی ہے۔

یہ دونوں چھٹے طبقہ کے ''مجہول'' راوی ہیں۔

۱۵۲۹۔خت، م، د، س۔حمزہ بن عمرو بن عویمر اسلمی، ابوصالح یا ابومحمد مدنی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۱ھ میں فوت ہوئے اس وقت ان کی عمر ۷۱ برس تھی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۰ برس تھی۔

۱۵۳۰۔م، د، س۔حمزہ بن عمرو عائذی، ابوعمرو ضبی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ابن حبان نے کتاب الثقات میں کہا ہے کہ جس نے اسے جیم اور راء کے ساتھ ضبط کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۵۳۱۔د۔حمزہ بن محمد بن حمزہ بن عمرو، اسلمی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۵۳۲۔ت۔حمزہ بن ابومحمد مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۵۳۳۔م، س، ق۔حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۳۴۔تمییز۔حمزہ بن مغیرہ بن نشیط مخزومی کوفی، عابد:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۵۳۵۔تمییز۔حمزہ بن مغیرہ:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۳۶۔بخ۔حمزہ بن نجیح بصری:

ساتویں طبقہ کا ''کمزور'' راوی ہے اس پر اعتزال کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۵۳۷۔د۔حمزہ بن نصیوبن حمزہ بن نصیر اسلمی، ابوعبداللہ عسال مصری:

ابن یونس نے اس کا یہی نسب بیان وضبط کیا ہے جس نے اسے ابن نصیر بن فرج گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے کیونکہ وہ طرطوسی ہے اور یہ مصری ہے، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۳۸۔تمییز۔حمزہ بن نصیر بیوردی:

کہا جاتا ہے یہ پہلے راوی کا دادا ہے اور اس کے علاوہ بھی کہا گیا ہے، نوویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۵۳۹۔ق۔حمزہ بن یوسف بن عبداللہ بن سلام:

کہا جاتا ہے کہ یوسف اس کا دادا ہے اور اس کے والد کا نام محمد ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۴۰۔بخ۔حَمَل ابن بشیر بن ابوحدرہ اسلمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۴۱۔د،س،ق۔حمل بن مالک بن نابغہ ہذلی، ابونضلہ:

بصرہ فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا صحیحین میں ذکر آتا ہے۔

۱۵۴۲۔خ،۴۔حمید بن اسود بن اشقر بصری ابوالاسود کرابیسی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق قلیل الوہم'' راوی ہے۔

☆حمید بن نُجَیر:

یہ صفوان کا بھانجا ہے اس کا ترجمہ آ رہا ہے۔(=۱۵۶۹)

۱۵۴۳۔د۔حمید بن حماد بن خُوار ''ابن ابوخوار تمیمی بھی کہا جاتا ہے'' ابوالجہم:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۱۵اھ میں فوت ہوا۔

۱۵۴۴۔ع۔حمید بن ابوحمید طویل، ابوعبیدہ بصری:

اس کے والد کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے دس کے قریب اقوال پائے جاتے ہیں، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ مدلس'' راوی ہے شاہی عہدہ میں داخل ہونے کی وجہ سے زائدہ نے اس کی عیب جوئی کی ہے۔بعمر ۷۵ برس ۱۴۲ھ میں حالت نماز میں فوت ہوا یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۱۴۳ھ میں ہوا۔

☆حمید بن ابوحمید:

یہ حمید شامی ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۵۶۷)

☆حمید بن خوار:

یہ ابن حماد ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۱۵۴۳)

۱۵۴۵۔تمییز۔حمید بن زادویہ:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) اور دیگر حضرات نے ان دونوں کو جدا کیا ہے۔

☆حمید بن زنجویہ:

یہ ابن مخلد بن زنجویہ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۵۵۸)

۱۵۴۶۔بخ،م،د،ت،عس،ق۔حمید بن زیاد، ابوصخر ابن ابوالمخارق خراط، صاحب عباء مدنی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ''حمید بن صخر ابومودود خراط'' ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو راوی ہیں۔مصر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۱۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۴۷۔تمییز۔حمید بن زیاد لخمی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور سابق راوی سے بہت پہلے فوت ہوا۔

۱۵۴۸۔تمییز۔حمید بن زیاد" کہا گیا ہے کہ یہ ایک دوسرا راوی ہے" دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۴۹۔تمییز۔حمید بن زیاد یمامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۵۰۔ق۔حمید بن ابوسوید مکی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆حمید بن صخر:

حمید بن زیاد کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۱۵۴۶)

☆س۔حمید بن طرخان:

اصل (یعنی تہذیب التہذیب) میں بیان کر چکا ہوں کہ یہ طویل ہے، اور ابن احمر کی روایت میں موصوفاً آیا ہے۔

۱۵۵۱۔ع۔حمید بن عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن رُؤاسی، ابوعوف کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے ۹۰ھ میں ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۵۵۲۔ع۔حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۰۵ھ میں فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کی (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) سے روایت مرسل ہوتی ہے۔

۱۵۵۳۔تمییز۔حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف رؤاسی:

تیسرے طبقہ سے ہے ابن حبان نے اسے ثقہ راویوں میں ذکر کیا ہے۔

۱۵۵۴۔ع۔حمید بن عبدالرحمٰن حمیری بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے۔

☆**حمید بن عطاء یا ابن علی ''اس کے علاوہ بھی کہا گیا ہے''**

یہ اعرج ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (=۱۵٦٦)

۱۵۵۵۔ بخ۔ حمید بن ابوغَنِیَّہ، اصبہانی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۵٦۔ ع۔ حمید بن قیس مکی اعرج، ابوصفوان قاری:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۵۵۷۔ بخ۔ حمید بن مالک بن خثیم ''مشہور قول کے مطابق مصغر ہے'':

کہا جاتا ہے مالک اس کے دادا کا نام ہے اور اس کے والد کا نام عبداللہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۵۸۔ د، س۔ حمید بن مخلد بن قتیبہ بن عبداللہ ازدی، ابواحمد ابن زنجویہ ''یہ اس کے والد کا لقب ہے'':

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار صاحبِ تصانیف'' راوی ہے ۲۴۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۵۱ھ میں ہوا۔

۱۵۵۹۔ م، ۴۔ حمید بن مسعدہ بن مبارک، سامی یا باہلی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۵٦۰۔ ت، س۔ حمید بن ابوحمید مہران خیاط، کندی یا مالک:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵٦۱۔ ع۔ حمید بن نافع انصاری، ابوافلح مدنی:

اسے حمید صفیراء بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵٦۲۔ بخ، م، ۴۔ حمید بن ہانی، ابوہانی خولانی مصری:

پانچویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اور یہ ابن وہب کا سب سے بڑا استاذ ہے ۱۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۵٦۳۔ ع۔ حمید بن ہلال عدوی، ابونصر بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عالم'' راوی ہے شاہی عہدے میں داخل ہونے کی وجہ سے ابن سیرین نے اس کے بارے

توقف کیا ہے۔

۱۵۶۴۔د،ق۔حمید بن وہب قرشی، ابو وہب مکی یا کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۱۵۶۵۔د۔حمید بن یزید بصری، ابو خطاب:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۵۶۶۔ت۔حمید اعرج، کوفی، قصے باز، ملائی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن عطاء یا ابن علی یا اس کے علاوہ ہے، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆حمید اعرج مکی:

یہ ابن قیس ہے گزر چکا۔(=۱۵۵۶)

۱۵۶۷۔حمید شامی:

یہ ابن ابوحمید حمصی ہے، پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۶۸۔ت۔حمید مکی، ابن علقمہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۶۹۔د،س۔حمید ابن اخت صفوان ''کہا گیا ہے کہ اس کا نام جعید ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆حمید، ابو ملیح، فارسی:

اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔(=۸۳۹۱)

۱۵۷۰۔بخ،م،ت،س۔حمیری ''نسبتی لفظ کے ساتھ ہے'' ابن بشیر، ابوعبداللہ جُسری:

اپنی کنیت سے معروف ہے اور تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۵۷۱۔د،ق۔حُمَیْضَہ ابن شَمَرْدَل ''سفرجل کے وزن پر ہے'' اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، ابن ماجہ میں حمیضہ بنت شمردل آیا ہے۔

۱۵۷۲۔ بخ ،م ،د ،س۔ حَمِیل ''حمید کی طرح ہے مگر اس کے آخر میں لام ہے'' ابن بَصرہ ، ابن وقاص ، ابو بصرہ غفاری:

مصر فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں وہیں فوت ہوئے۔

۱۵۷۳۔ د ،س۔ حَنّان ابن خارجہ سلمی ، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۷۴۔ مد ،ت۔ حنان اسدی کوفی ، مسدد کا چچا:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۷۵۔ بخ۔ حَنَش ابن حارث بن لقیط نخعی ، کوفی:

چھٹے طبقہ سے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۵۷۶۔ م ،۴۔ حنش بن عبداللہ'' ابن علی بن عمرو سَبائی ، ابو رشدین صنعانی:

افریقہ فروکش ہوا ، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

☆ حنش بن قیس:

حسین کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۱۳۴۲)

۱۵۷۷۔ د ،ت ،س۔ حنش بن معتمر کنانی ، ابو معتمر کوفی:

اسے ابن ربیعہ کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ حنش بن ربیعہ بن معتمر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو راوی ہیں۔ تیسرے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام راوی ہے ارسال کرتا ہے جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

۱۵۷۸۔ بخ۔ حنظلہ بن حِذیم ابن حنیفہ تمیمی:

اپنے والد اور دادا کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اور اس وقت چھوٹا تھا ، اس کا پوتا ذیال بن عبید بن حنظلہ اس سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

۱۵۷۹۔قد۔حنظلہ بن ابوحمزہ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۸۰۔س۔حنظلہ بن خویلد ''ابن سوید بھی کہا جاتا ہے'' عنبری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۸۱۔م،ت،س،ق۔حنظلہ بن ربیع بن صَیفی، تمیمی:

(سیدنا) حنظلہ (رضی اللہ عنہ) کاتب کے لقب سے معروف ہیں اور کوفہ فروکش ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے بعد فوت ہوئے۔

۱۵۸۲۔ع۔حنظلہ بن ابوسفیان بن عبدالرحمٰن بن صفوان بن امیہ جمحی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ حجہ'' راوی ہے ۱۵۱ھ میں فوت ہوا۔

☆حنظلہ بن سوید:

ابن خویلد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۱۵۸۰)

۱۵۸۳۔ت،ق۔حنظلہ سدوسی، ابوعبدالرحیم:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس کے والد کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے پس کہا گیا ہے کہ عبیداللہ یا عبدالرحمٰن ہے۔

۱۵۸۴۔بخ،م،د،س،ق۔حنظلہ بن علی بن اسقع اسلمی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۸۵۔بخ۔حنظلہ بن عمرو بن حنظلہ بن قیس زرقی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۸۶۔خ،م،د،س،ق۔حنظلہ بن قیس بن عمرو بن حصن بن خلدہ زرقی، مدنی:

پہلے راوی کا دادا ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے۔

۱۵۸۷۔عس۔حُنَیف ابن رستم مؤذن کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۸۸۔د۔حنیفہ،ابوحرہ رَقاشی:

زیادہ تراپنی کنیت سے مشہور ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام حکیم ہے، تیسرے طبقہ کا'' ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۸۹۔د،س۔حُنَین ابن ابوحکیم اموی:

چھٹے طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۹۰۔س۔حنین ابوعبداللہ مکی،عبداللہ کا والد،ابن عباس کا غلام:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے نبی کریم ﷺ کی خدمت کرتا تھا بعد میں آپ ﷺ نے اپنے چچا عباس (رضی اللہ عنہ) کو ہبہ کردیا تھا۔

۱۵۹۱۔د۔حَوثَرہ ابن محمد،ابوازہر بصری،وراق:

دسویں طبقہ کے چھوٹے راویوں میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۹۲۔د،س،ق۔حَوشَب ابن عقیل،ابودحیہ بصری:

ساتویں طبقہ کا'' ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۹۳۔تمییز۔حوشب بن مسلم ثقفی،ابوبشر ''یہ بے نسبت حوشب ہے'':

ساتویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۹۴۔خ،م،س۔حویطب بن عبدالعزی بن ابوقیس عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ کے روز اسلام لائے اور مکہ کے احوال سے بخوبی واقف تھے،۱۲۰ برس زندگی پاکر ۵۴ھ میں فوت ہوئے۔

☆حُوَیّ،ابوعبید،حاجب سلیمان:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔(=۸۲۲۷)

۱۵۹۵۔ق۔حَیّان ابن بسطام ہذلی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۹۶۔م، د، س۔حیان بن حصین، ابوالہیاج اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۹۷۔م، د، س۔حیان بن عمیر قیسی، جُوَیری، ابوالعلاء بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۱۵۹۸۔د، س۔حیان بن علاء ''ابن مخارق بھی کہا جاتا ہے'' ابوالعلاء:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۹۹۔ق۔حیان:

سلیمان تیمی سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆حیوان، ابوشیخ:

کنیتوں میں اس کا ذکر آئے گا۔ (=۸۱٦٦)

۱۶۰۰۔ع۔حَیْوَہ ابن شریح بن صفوان تجیبی، ابوزرعہ مصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فقیہ زاہد'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۹ھ میں ہوا۔

۱۶۰۱۔خ، د، ت، ق۔حیوہ بن شریح بن یزید حضرمی، ابوعباس حمصی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۰۲۔بخ، ت۔حیہ بن حابس:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۶۰۳۔بخ، د، س، ق۔حَیّ ابن یُؤمن، ابوعُشّانہ مصری:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۰۴۔ق۔حی، ابوحیہ کوفی، ابوجناب کاوالد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۰۵۔۴۔حُیَی ابن عبداللہ بن شریح معافری، مصری:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کرجاتا ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۰۶۔عخ، قد، ت، س۔حیی بن ہانی بن ناضر، ابوقَبِیل معافری، مصری:

تیسرے طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کرجاتا ہے، برلس کے مقام پر ۱۲۸ھ میں فوت ہوا۔

حرف الخاء

۱۶۰۷۔ بخ،د۔خارجہ بن حارث بن رافع بن مَکِیث جهنی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' روای ہے۔

۱۶۰۸۔ د،ت،ق۔خرجہ بن حذافہ بن غانم قرشی عدوی:

مصر فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں ایک خارجی نے ۴۰ھ میں قتل کر دیا تھا۔

۱۶۰۹۔ ع۔خارجہ بن زید بن ثابت انصاری،ابوزید مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆ خارجہ بن سلیمان:

یہ ابن عبداللہ ہے۔(=۱۶۱۱)

۱۶۱۰۔ د،س۔خارجہ بن صلب بُرجُمی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۱۱۔ ت،س۔خارجہ بن عبداللہ بن سلیمان بن زید بن ثابت انصاری،ابوزید مدنی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۱۲۔ ت،ق۔خارجہ بن مصعب بن خارجہ،ابوحجاج سرخسی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اور کذاب راویوں سے تدلیس کرتا تھا اور کہا جاتا ہے کہ (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی تکذیب کی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۱۳۔تمییز۔خارجہ بن مصعب بن خارجہ بن مصعب، پہلے راوی کا پوتا:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۱۴۔ر۔خازم ابن حسین، ابواسحاق خُمیسی، بصری:

کوفہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۶۱۵۔ق۔خازم بن مروان عنزی، ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے، جس نے اسے حاء میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۶۱۶۔خت، خد، ق۔خالد بن اسلم قرشی، عدوی، زید بن اسلم غلامِ عمر کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۱۷۔ت، ق۔خالد بن الیاس یا ایاس بن صخر بن ابوالجہم بن حذیفہ، ابوالہیثم عدوی مدنی، مسجد نبوی ﷺ کا امام:

ساتویں طبقہ کا ''متروک الحدیث'' راوی ہے۔

۱۶۱۸۔ت۔خالد بن ابوبکر بن عبیداللہ بن عبداللہ ابن عمر بن خطاب عدوی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

☆خالد بن ابوبلال:

درست خالد ہے ابن ابوبلال سے روایت کرتا ہے پس خالد یہ ابن معدان ہے۔(=۱۶۷۸)

۱۶۱۹۔ع۔خالد بن حارث بن عبید بن سلیم ہجیمی، ابوعثمان بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۰ھ کو پیدا ہوا اور ۸۶ھ کو فوت ہوا۔

☆خالد بن حسین:

یہ ابن عبداللہ بن حسین ہے آئے گا۔(=۱۶۴۶)

۱۶۲۰۔نخ۔خالد بن حمید مُہری، ابوحمید الاسکندرانی:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۲۱۔د۔خالد بن حویرث مخزومی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۲۲۔ق۔خالد بن حیان رقی، ابو یزید کندی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' خراز:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا ہے ۱۹۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ خالد بن خالد:

اس کا سبیع بن خالد کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (=۲۲۱۰)

☆ خالد بن ابو خالد:

ابن طہمان کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۱۶۴۴)

۱۶۲۳۔خ، م، کد، س۔خالد بن خِدَاش، ابوالہیثم مہلبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۲۴۔خ، س۔خالد بن علی ''علی کے وزن پر ہے'' کلاعی، ابوالقاسم حمصی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۲۵۔۴۔خالد بن دُرَیک ''کلیب کے وزن پر ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۶۲۶۔د۔خالد بن دہقان قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو مغیرہ دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۲۷۔خ، د، ت، س۔خالد بن دینار تمیمی سعدی، ابوخَلْدَہ، بصری خیاط:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۲۸۔ق۔خالد بن دینار نیلی ''نیل کی طرف نسبت ہے جو کہ واسط اور کوفہ کے درمیان ایک شہر ہے'' ابو ولید شیبانی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۲۹۔ع۔خالد بن ذکوان مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۳۰۔بخ۔خالد بن ربیع عبسی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۳۱۔س۔خالد بن روح ثقفی، ابوعبدالرحمٰن دمشقی:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۳۲۔ت، س۔خالد بن زیاد ازدی، ابوعبدالرحمٰن ترمذی، قاضی ترمذ:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ابن حبان کے بیان کے مطابق ۱۰۰ برس کی عمر میں فوت ہوا۔

۱۶۳۳۔ع۔خالد بن زید بن کلیب انصاری، ابوایوب:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں غزوہ بدر میں شریک ہوئے، آپ ﷺ کی جب مدینہ منورہ تشریف آوری ہوئی تو آپ ﷺ نے ان کے ہاں قیام فرمایا ۵۰ھ میں روم کی جنگ لڑتے ہوئے فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۱۶۳۴۔د، س۔خالد بن زید یا ابن زید جہنی:

اس نے عقبہ سے تیراندازی کی فضیلت میں روایت نقل کی ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۳۵۔تمییز۔خالد بن زید بن خالد جہنی:

اس نے اپنے والد سے گری پڑی چیز کے متعلقہ روایت نقل کی ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے ان دونوں کو جدا کیا ہے اور خطیب بغدادی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ یہ دونوں ایک ہی راوی ہیں۔

۱۶۳۶۔س۔خالد بن زید، ابوعبدالرحمٰن شامی:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم ارسال کرتا تھا اور (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس کے والد کا نام یزید بتلایا ہے۔

۱۶۳۷۔ ۴۔ خالد بن سارہ مخزومی، مکی:

اسے خالد بن عبید بن سارہ بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۳۸۔ خ، س، ق۔ خالد بن سعد کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۶۳۹۔ خ۔ خالد بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص۔ اسحاق بن سعید کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۴۰۔ د، ق۔ خالد بن سعید بن ابومریم مدنی، ابن جدعان کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۴۱۔ بخ، م، ۴۔ خالد بن سلمہ بن عاص بن ہشام بن مغیرہ مخزومی کوفی المعروف فأ فاء، مدنی الاصل:

پانچویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر ناصبیت اور ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔ بنوامیہ کے دورِ حکومت میں واسط کے مقام پر ۳۲ھ میں قتل ہوا۔

۱۶۴۲۔ بخ، د، س، ق۔ خالد بن سُمَیر سدوسی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق قلیل الحدیث'' راوی ہے۔

۱۶۴۳۔ ق۔ خالد بن ابوصلت بصری، مدنی الاصل:

عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کی طرف سے واسط کے مقام پر عامل تھا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۴۴۔ ت۔ خالد بن طہمان کوفی:

یہ خالد بن ابوخالد ہے جو کہ ابوالعلاء خفاف کی کنیت سے زیادہ تر مشہور ہے، پانچویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے بعد میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۱۶۴۵۔ م۔ خالد بن عبداللہ بن حرملہ مدلجی، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ارسال کرتا تھا۔ جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں ذکر کیا ہے اسے وہم

ہوا ہے۔

۱۶۴۶۔د،س،ق۔خالد بن عبداللہ بن حسین اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے۔تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۴۷۔ع۔خالد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یزید الطحان الواسطی،المزنی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۱۰ھ کو پیدا ہوا اور ۱۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۴۸۔م،س۔خالد بن عبداللہ بن محرز،مازنی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۴۹۔خ،د۔خالد بن عبداللہ بن یزید بن اسد قسری،امیرِ حجاز پھر کوفہ:

ان دونوں کے پاس اس کی کوئی روایت نہیں ہے ۱۲۶ھ میں قتل ہوا چوتھے طبقہ سے ہے۔

۱۶۵۰۔خ،ت،س۔خالد بن عبدالرحمٰن بن بکیر سلمی،ابوامیہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۶۵۱۔د،س۔خالد بن عبدالرحمٰن خراسانی،ابوہیثم:

دمشق کے ساحل پر فروکش ہوا،نویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۱۶۵۲۔تمییز۔خالد بن عبدالرحمٰن بن خالد بن سلمہ مخزومی،مکی:

نویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والا راوی بنادیا ہے اسے وہم ہوا ہے ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۵۳۔تمییز۔خالد بن عبدالرحمٰن عبدی ابوہیثم عطار،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۶۵۴۔ق۔خالد بن عبید عتکی،ابوعصام بصری:

مرو فروکش ہوا،جلالت شان کے باوصف ''روایت حدیث میں متروک'' راوی ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ خالد بن عداء بن ہوذہ:

درست عداء بن خالد ہے۔(=۴۵۳۷)

۱۶۵۵۔د،س۔خالد بن عرفجہ (د):

درست ابن عرفجہ (س) ہے، سالم بن عبید سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۵۶۔بخ،د،س۔خالد بن عرفطہ، ایک دوسرا راوی:

یہ حبیب بن سالم سے روایت کرتا ہے اور اس سے قتادہ روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۵۷۔ت،س۔خالد بن عرفطہ قضاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) سعد (رضی اللہ عنہ) نے انہیں کوفہ پر قائم مقام مقرر کیا تھا ۶۴ھ میں فوت ہوئے۔

۱۶۵۸۔س۔خالد بن عقبہ سکونی، ابوعتبہ کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا

۱۶۵۹۔د،س،ق۔خالد بن علقمہ ابوحیہ، وداعی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، (امام) شعبہ (رحمہ اللہ) اس کے اور اس کے والد کے نام میں وہم کا شکار ہوکر اسے ''مالک بن عرفطہ'' کہتے تھے (امام) ابوعوانہ بھی اسی طرف گئے تھے تاہم بعد میں انہوں نے اس سے رجوع کرلیا تھا۔

۱۶۶۰۔د،ق۔خالد بن عمرو بن محمد بن عبداللہ بن سعید بن عاص اموی، ابوسعید کوفی:

(امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے اور صالح جزرہ (رحمہ اللہ) وغیرہ نے وضع کی طرف اس کی نسبت کی ہے۔

۱۶۶۱۔تمییز۔خالد بن عمرو سُلفی، حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے جعفر فریابی نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۱۶۶۲۔م،د،ت،س۔خالد بن ابوعمران تجیبی، ابوعمر، قاضی افریقہ:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۲۹ھ کو ہوا۔

۱۶۶۳۔م،تم،س،ق۔خالد بن عمیر عدوی،بصری:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ مخضرمی ہے، جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۶۶۴۔بخ،م۔خالد بن غلاّق قیسی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۶۵۔د۔خالد بن فُرز:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۶۶۔تمییز۔خالد بن فرز:

یہ ایک دوسرا متاخر، نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۶۶۷۔س۔خالد بن قثم بن عباس:

(امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے خصائص علی میں کلاماً اس کی روایت نقل کی ہے اور کہا گیا ہے کہ ابواسحاق سے ہے، عبدالرحمٰن بن خالد نے قثم بن عباس سے سوال کیا تھا۔

۱۶۶۸۔م،د،تم،س،ق۔خالد بن قیس بن رباح ازدی، حُدّانی، بصری:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۱۶۶۹۔ق۔خالد بن کثیر ہمدانی، کوفی:

چھٹے طبقہ سے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، جس نے اسے صحابی کہا ہے اس نے غلطی کی ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کے نزدیک یہ ابن ابونوف ہے۔

۱۶۷۰۔س،ق۔خالد بن ابوکریمہ اصبہانی، ابوعبدالرحمٰن اسکاف:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور مرسل روایات لاتا ہے۔

۱۶۷۱۔بخ۔خالد بن کیسان، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۷۲۔د،ت،ق۔خالد بن لجلاج عامری، ابوابراہیم حمصی ''دمشقی بھی کہا گیا ہے'':

دوسرے طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ اس نے (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) سے سماع کیا ہے، جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۱۶۷۳۔د۔خالد بن لجلاج سلمی، محمد کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت نقل کی ہے اور اس کے والد کا نام ذکر نہیں کیا لیکن (امام) ابن مندہ (رحمہ اللہ) نے ذکر کیا ہے، (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے جبکہ درست بات یہ ہے کہ یہ علیحدہ علیحدہ راوی ہیں۔

☆ خالد بن لجلاج ''حصین بھی کہا گیا ہے'':

اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۱۳۸۱)

۱۶۷۴۔مد۔خالد بن ابو مالک:

محمد بن سعد سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۶۷۵۔د۔خالد بن محمد ثقفی دمشقی:

حمص فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۶۷۶۔تمییز۔خالد بن محمد بن خالد بن زبیر ثقفی:

مجہول ہے عمر سے ارسال کرتا ہے، ابن عساکر کا بیان ہے کہ بخاری اور ان کے متبعین نے اسے پہلے والے راوی سے الگ راوی بنایا ہے، جبکہ میرے نزدیک یہ ایک ہی ہے۔

۱۶۷۷۔خ،م،کد،ت،س،ق۔خالد بن مخلد قطوانی، ابوالہیثم بجلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''صدوق شیعہ'' راوی ہے اس سے متفرد احادیث مروی ہیں ۲۱۳ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۶۷۸۔ع۔خالد بن معدان کلاعی حمصی، ابوعبداللہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے بکثرت ارسال کرتا ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۶۷۹۔م۔خالد بن مہاجر بن خالد بن ولید بن مغیرہ مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''صالح الحدیث'' راوی ہے (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کرتا ہے اور آپ (رضی اللہ عنہ) کو پا نہیں سکا۔

۱۶۸۰۔ع۔خالد بن مہران، ابومنازل بصری الحذاء (موچی):

کہا گیا ہے کہ موچیوں کے پاس بیٹھنے کی وجہ سے اسے حذاء (موچی) کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ''احذ علی هذا النحو'' کہتا تھا اسی وجہ سے اس کو حذاء کہا جاتا ہے۔ پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا ہے، حماد بن زید نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ یہ جب شام آیا تو اس کا حافظہ بدل گیا تھا، شاہی عہدے میں داخل ہونے کی وجہ سے بعض حضرات نے اس کی عیب جوئی کی ہے۔

۱۶۸۱۔د،س۔خالد بن میسرہ طفاوی، ابوحاتم بصری، عطار:

ساتویں طبقہ کا ''صالح الحدیث'' راوی ہے۔

۱۶۸۲۔د،س۔خالد بن نزار غسانی، ایلی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۸۳۔س۔خلد بن ابوعوف:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ خالد شیبانی ہے جو کہ ابن عباس سے ارسال کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابن کثیر ہمدانی ہے۔

۱۶۸۴۔خ،م،د،س،ق۔خالد بن ولید بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، اللہ کی تلوار، ابوسلیمان:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیان اسلام لائے اور مرتدین کے خلاف جنگوں اور دیگر فتوحات میں امیر لشکر رہے یہاں تک کہ ۲۱ھ یا ۲۲ھ میں داعی اجل کو لبیک کہا۔

۱۶۸۵۔د۔خالد بن وہبان،ابوذر کے خالہ زاد ہیں:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۶۸۶۔خ۔خالد بن یزید بن زیاد اسدی کاہلی،ابوالہیثم،طبیب،کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق مقریٔ'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۲۱۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۱۵ھ میں ہوا۔

۱۶۸۷۔مد،س،ق۔خالد بن یزید بن صالح بن صبیح مُرّی،ابوہاسم دمشقی،قاضی بلقاء:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا اور ۹۰ برس کے قریب عمر پائی۔

۱۶۸۸۔ق۔خالد بن یزید بن عبدالرحمٰن بن ابو مالک،ابوہاشم دمشقی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،آٹھویں طبقہ کا فقیہ ہونے کے باوصف روایت حدیث میں ضعیف راوی ہے(امام)ابن معین (رحمہ اللہ) نے اسے متہم بالکذب کیا ہے،بعمر ۸۰ برس ۱۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۸۹۔ق۔خالد بن یزید بن عمر بن ہبیرہ فزاری،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا معروف النسب ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۶۹۰۔د۔خالد بن یزید بن معاویہ بن ابوسفیان اموی،ابوہاشم دمشقی:

تیسرے طبقہ کا صدوق مذکور بالعلم راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۹۱۔ع۔خالد بن یزید جمحی ''سکسکی بھی کہا جاتا ہے''ابوعبدالرحیم مصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۱۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۹۲۔د،ت۔خالد بن یزید ازدی عتکی بصری،صاحب اللؤلؤ:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۶۹۳۔تمییز۔خالد بن یزید،ہدادی:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے،کہا گیا ہے یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۶۹۴۔د،ق۔خالد بن یزید سلمی، ابو ہاشم ازرق دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ خالد بن یزید جہنی:

ابن زید کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۱۶۳۴)

☆ خالد بن یزید شامی یا ابن زید:

گزر چکا۔ (=۱۶۳۶)

۱۶۹۵۔قد۔خالد بن یزید:

حسین بن طلحہ نے عیسیٰ بن مریم کے متعلقہ اس کی حکایت نقل کی ہے، پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۶۹۶۔ق۔خالد بن ابو یزید، مزرفی ''ابن یزید بھی کہا جاتا ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' روای ہے۔

۱۶۹۷۔بخ،م،د،س۔خالد بن ابو یزید بن سماک بن رستم اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عبدالرحیم حرانی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام یزید اور دادا کا نام سمّال ہے۔

☆ خالد سلمی:

ابن لجلاج کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۱۶۷۳)

☆ خالد اُمج:

یہ ابن عبداللہ بن محرز ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۶۴۸)

☆ خالد قیسی، ابو العیشی:

یہ ابن غلاق ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۶۶۴)

۱۶۹۸۔ع۔خباب ابن ارت تمیمی، ابو عبداللہ:

سابقین اسلام میں سے ہیں انہیں اللہ کی خاطر سخت اذیتیں دی جاتی تھیں، غزوہ بدر میں شریک ہوئے پھر کوفہ

فروکش ہوئے اور وہیں ۳۷ھ میں فوت ہوئے۔

۱۶۹۹۔م،د۔خباب مدنی، کشادہ مکان والے:

کہا گیا ہے کہ؛ سے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مخضرمی ہے، دوسرے طبقہ سے ہے۔

۱۷۰۰۔د۔خُبَیب ابن سلیمان ابن سمرہ بن جندب، ابوسلیمان کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۷۰۱۔س۔خبیب بن عبداللہ بن زبیر بن عوام اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۰۲۔ع۔خبیب بن عبدالرحمٰن بن خبیب بن یساف انصاری، ابوحارث مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۰۳۔خ،م،س۔خُثَیم ابن عراک بن مالک غفاری، مدنی:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۷۰۴۔ق۔خِدَاش ابن سلامہ، ابوسلمہ سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک ہی حدیث آئی ہے، انہیں راء کے ساتھ یعنی خِرَاش بھی کہا گیا ہے۔

۱۷۰۵۔ت۔خداش بن عیاش عبدی، بصری:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۷۰۶۔خدیج ''کبیر کے وزن پر ہے'' رافع کا والد:

اس کا صحابی ہونا ثابت نہیں، جس نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۷۰۷۔ع۔خَرَشَہ ابن حُر فزاری:

یتیمی میں (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) کی پرورش میں رہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ صحابی (رسی

اللہ عنہ) ہیں اور (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے کبیر ثقہ تابعی کہا ہے پس یہ دوسرے طبقہ سے ہیں ۷۴ھ میں فوت ہوئے۔

۱۷۰۸۔ ۴۔ خُرَیم ابن فاتک اسدی، ابو یحییٰ:

یہ خریم بن اخرم بن شداد بن عمرو بن فاتک ہیں اپنے دادا کے دادا کی طرف نسبت کیے گئے ہیں، حدیبیہ میں شریک ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ بات صحیح نہیں ہے کہ یہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے، (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں رقہ کے مقام پر فوت ہوئے۔

۱۷۰۹۔ بخ۔ خَزرَج ابن عثمان سعدی، ابو خطاب بصری:

چھٹے طبقہ سے ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ ''صالح'' راوی ہے۔

۱۷۱۰۔ م، ۴۔ خزیمہ بن ثابت بن فاکہ بن ثعلبہ انصاری خطمی، ابو عمارہ مدنی، دو گواہیوں والا:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہے غزوہ بدر میں شریک ہوا اور جنگ صفین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے شریک ہو کر ۳۷ھ میں قتل ہوا۔

۱۷۱۱۔ ت، ق۔ خزیمہ بن جزء:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان تک صحیح سند نہیں پہنچتی۔

۱۷۱۲۔ د، ت، س۔ خزیمہ:

عائشہ بنت سعد سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''غیر معروف'' راوی ہے۔

۱۷۱۳۔ ق۔ خَشخَاش، عنبری، حصین بن ابو حر کا دادا:

ان کے والد کا نام حارث ہے اس کے علاوہ بھی بتلایا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۷۱۴۔ ۴۔ خِشف ابن مالک طائی:

دوسرے طبقہ سے ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۱۷۱۵۔ د، س۔ خُشَیش ابن اصرم ابن اسود، ابو عاصم نسائی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۱۶۔صد۔خُصیب ابن زید تمیمی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۱۷۔س۔خصیب بن ناصح حارثی بصری:

مصر فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، ۲۰۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۷ھ میں ہوا۔

۱۷۱۸۔خُصَیف ابن عبدالرحمٰن جزری،ابوعون:

پانچویں طبقہ کا صدوق برے حافظہ والا راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ خراب ہو گیا تھا اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۳۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۱۷۱۹۔عس۔خِضر بن قواس:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۷۲۰۔س۔خضر بن محمد بن شجاع جزری،ابومروان:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۲۱۔س۔خطاب بن جعفر بن ابو مغیرہ خزاعی،قمی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۲۲۔د۔خطاب بن صالح بن دینار انصاری،ظَفَری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعمرو مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۲۳۔خ،س۔خطاب بن عثمان طائی،فَوْزی،ابوعمر حمصی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۱۷۲۴۔د،س۔خطاب بن قاسم حرانی،قاضیِ حران:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے وفات سے پہلے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۱۷۲۵۔م۔خُفاف ابن اِیماء غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۷۲۶۔ت۔خلف بن ایوب عامری، ابوسعید بلخی:

اہل رائے کا فقیہ ہے (امام) یحییٰ بن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی تضعیف کی ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، نوویں طبقہ سے ہے ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۲۷۔س،ق۔خلف بن تمیم بن ابوعتاب، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

مصیصہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۲۸۔خت،عس۔خلف بن حوشب کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۲۹۔خ۔خلف بن خالد قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوالمہنا مصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۰ھ سے پہلے فوت ہوا، صحیح بخاری میں اس کی ایک حدیث آئی ہے۔

☆ خلف بن خالد قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوالمضاء مصری:

یہ پہلے والا ہی راوی ہے، (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) کو اس سلسلے میں وہم ہوا ہے اور (امام) ابن یونس (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ یہ ۲۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۰۔تمییز۔خلف بن خالد عبدی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۷۳۱۔بخ،م،۴۔خلف بن خلیفہ بن صاعد اشجعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابواحمد کوفی:

پہلے واسط پھر بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہوگیا تھا، اس نے عمرو بن حریث صحابی (رضی اللہ عنہ) کو دیکھنے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ (امام) ابن عیینہ (رحمہ اللہ) اور (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے اس کا انکار کیا ہے، صحیح قول کے مطابق ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۲۔س۔خلف بن سالم مخرّمی ابو محمد مہلبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' سندی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس نے ''مسند'' تصنیف کی ہے، تشیع اور قضاء کے عہدے میں داخل ہونے کی وجہ سے حضرات نے اس کی عیب جوئی کی ہے۔

16

۱۷۳۳۔تمییز۔خلف بن سالم نصیبی، ابوالجہم:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۷۳۴۔ق۔خلف بن محمد بن عیسی خشاب، قافلانی، ابوالحسین بن ابوعبداللہ واسطی ''اس کا لقب کردوس ہے'' ہے:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ برس سے زیادہ عمر پا کر ۲۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۵۔س۔خلف بن مہران عدوی، ابوربیع بصری، مسجدِ ابن ابوعروبہ کا امام:

پانچویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے خلف بن مہران اور خلف بن ابوربیع میں فرق کیا ہے۔

۱۷۳۶۔بخ،س۔خلف بن موسی بن خلف عمّی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۲۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۳۷۔م،د۔خلف بن ہشام بن ثعلب بزار، مقرئ بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۸۔م،ت،س۔خلید بن جعفر بن طریف حنفی، ابوسلیمان بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) کا اسے ضعیف کہنا ثابت نہیں۔

۱۷۳۹۔ق۔خلید بن ابوخلید:

معاویہ بن قرہ سے روایت کرتا ہے اور اس سے ابوحلبس روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۱۷۴۰۔تمییز۔خلید بن دعلج سدوسی،بصری:

پہلے موصل پھر بیت المقدس فروکش ہوا،ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ٦٦ ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۴۱۔م،د۔خلید بن عبداللہ عَصَری،ابوسلیمان بصری:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابودرداء (رضی اللہ عنہ) کا غلام ہے،چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۷۴۲۔د،ت،س۔خلیفہ بن حصین بن قیس بن عاصم تمیمی،منقری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۴۳۔خ۔خلیفہ بن خیّاط ابن خلیفہ بن خیاط عُصفُری،ابوعمرو بصری:

اس کا لقب شَبَاب ہے،دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے مؤرخ اور بہت بڑا عالم تھا، ۲۴۰ ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۴۴۔تمییز۔خلیفہ بن خیاط،پہلے راوی کا دادا ہے:

اس کی کنیت ابوہبیرہ ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱٦۰ ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۴۵۔مد۔خلیفہ بن صاعد اشجعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی،خلف کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۴٦۔عخ۔خلیفہ بن غالب لیثی،ابوغالب بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۴۷۔خ،م،س۔خلیفہ بن کعب تمیمی،ابوذبیان بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۴۸۔مق۔خلیفہ بن موسی بن راشد عُکلی،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۷۴۹۔د۔خلیفہ مخزومی،کوفی،عمرو بن حریث کا غلام،فطر کا والد:

چوتھے طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

۱۷۵۰۔فق۔خلیل بن احمد ازدی فراہیدی، ابوعبدالرحمٰن بصری، لغوی، صاحب عروض ونحو:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق عالم عابد'' راوی ہے۱۶۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۷۰ھ یا اس کے بعد ہوا۔

۱۷۵۱۔بخ۔خلیل بن احمد مزنی یا سلمی، ابوبشر:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعض حضرات نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملادیا ہے جوکہ وہم ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس پر متنبہ کیا ہے۔

۱۷۵۲۔ق۔خلیل بن زکریا شیبانی یا عبدی، بصری:

نویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۱۷۵۳۔د۔خلیل بن زیاد محاربی، خواص کوفی:

دمشق فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۵۴۔ق۔خلیل بن عبداللہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۷۵۵۔قد،س۔خلیل بن عمر بن ابراہیم عبدی، ابومحمد بصری:

نویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرجاتا ہے۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۵۶۔ق۔خلیل بن عمرو ثقفی، ابوعمرو بزاز بغوی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے کتاب الزہد میں اس سے روایت نقل کی ہے۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۵۷۔ت۔خلیل بن مرہ ضُبَعی بصری:

رقہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

☆خلیل یا ابن خلیل:

علی سے روایت کرتا ہے اور یہ عبداللہ بن خلیل ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۳۲۹۶)

☆خلیل:

محمد بن راشد سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن زیاد ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۷۵۳)

۱۷۵۸۔بخ۔خُمَیل ''بعض حضرات سے تصحیف ہوئی ہے اور انہوں نے اس کے پہلے لفظ کو گرا دیا ہے عسکری نے اس پر متنبہ کیا ہے'' ابن عبدالرحمٰن:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۵۹۔بخ۔خوات بن جبیر انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا گیا ہے کہ انہوں نے غزوہ بدر میں شرکت کی تھی، بعمر ۷۴ برس ۴۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوئے۔

☆خویلد بن عمرو، ابوشریح خزاعی:

اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔ (=۸۱۵۸)

۱۷۶۰۔ت،س۔خلاد بن اسلم صفار، ابوبکر بغدادی، اصلاً مرو سے ہے:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۱۷۶۱۔۴۔خلاد بن سائب بن خلاد بن سوید خزرجی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابی (رضی اللہ عنہ) سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۷۶۲۔تمییز۔خلاد بن سائب جہنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والا ہی راوی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۷۶۳۔س۔خلاد بن سلیمان حضرمی، ابوسلیمان مصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۶۴۔د،س۔خلاد بن عبدالرحمٰن صنعانی، ابناوی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

۱۷۶۵۔ت،ق۔خلاد بن عیسیٰ ''ابن مسلم بھی کہا جاتا ہے'' صفار، ابو مسلم کوفی:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۷۶۶۔خ،د،ت۔خلاد بن یحییٰ بن صفوان سلمی، ابو محمد کوفی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے اور یہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کے کبار شیوخ میں سے ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۷ھ میں ہوا۔

۱۷۶۷۔ت۔خلاد بن یزید جعفی، کوفی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۶۸۔تمییز۔خلاد بن یزید باہلی بصری، المعروف ارقط، یونس بن حبیب نحوی کا سسر:

نوویں طبقہ کا ''جلیل القدر صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۶۹۔تمییز۔خلاد بن یزید بن حبیب تمیمی، بصری:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے ۱۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۷۰۔ع۔خِلاس ابن عمرو ہجری، بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا تھا اور (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) کی پلٹن کا کمانڈر تھا۔ اور یہ بات بھی صحیح ہے کہ اس نے عمار (رضی اللہ عنہ) سے سماع کیا ہے۔

۱۷۷۱۔د،س۔خِیار ابن سلمہ، ابو زیاد شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۷۲۔ت،س۔خیثمہ بن ابو خیثمہ، ابو نصر بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمٰن ہے، چوتھے طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے۔

۱۷۷۳۔ع۔خیثمہ بن عبدالرحمٰن بن ابو سَبُرہ جعفی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور ارسال کرتا تھا ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۷۴۔م، مد، س۔ خیر بن نعیم بن مرہ بن کریب حضرمی مصری، قاضیِ برقہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے ۱۳۷ھ میں فوت ہوا۔

☆خیوان، ابو شیخ ہنائی:

اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔(=۸۱۶۶)

حرف الدال

۱۷۷۵۔ق۔دارم،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۷۷۶۔د۔داود بن امیہ ازدی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۷۷۔د،ت،ق۔داود بن بکر بن ابوفرات اشجعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۷۸۔د،ق۔داود بن جمیل:

کہا جاتا ہے اس کا نام ولید ہے، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۷۷۹۔ع۔داود بن حصین اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسلیمان مدنی:

چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے سوائے عکرمہ کی روایات میں، اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا ہے ۱۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۸۰۔د۔داود بن خالد بن دینار مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۸۱۔س۔داود بن خالد لیثی، ابوسلیمان عطار، مدنی یا مکی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۷۸۲۔بخ۔داود بن ابوداود انصاری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام مازن ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عامر ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۸۳۔د،س۔داود بن راشد طفاوی، ابو بحر کرمانی پھر بصری، صائغ:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے۔

۱۷۸۴۔خ،م،د،س،ق۔داود بن رُشَید ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' خوارزمی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۸۵۔ت،ق۔داود بن زبرقان رقاشی، بصری:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے اس کی تکذیب کی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۸۶۔قد۔داود بن ابوسلیک سعدی ''جِمّانی بھی کہا جاتا ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۸۷۔س،ق۔داود بن سلیمان بن حفص عسکری، ابوسہل دقاق، غلامِ بنوہاشم:

اس کا لقب بنان ہے، دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے۔

☆داود بن سوار:

یہ سوار بن داود ہے۔ (=۲۶۸۲)

۱۷۸۸۔بخ،ت،س۔داود بن شابور، ابوسلیمان مکی:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمٰن ہے اور شابور اس کا دادا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۸۹۔خ،د،ق۔داود بن شبیب باہلی، ابوسلیمان بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۱ھ یا ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۹۰۔د،ق۔داود بن صالح بن دینار تمار مدنی، غلامِ انصار:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۹۱۔د۔داود بن ابوصالح لیثی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''منکرالحدیث'' راوی ہے۔

۱۷۹۲۔ تمییز۔ داود بن ابو صالح، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۹۳۔ خت، د، س۔ داود بن ابو عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۹۴۔ م، د، ت۔ داود بن عامر بن سعد بن ابو وقاص زہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۹۵۔ کن، ق۔ داود بن عبداللہ بن ابوکرام محمد بن علی بن عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب ہاشمی جعفری، ابوسلیمان مدنی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۱۷۹۶۔ ۴۔ داود بن عبداللہ اودی، زعافری، ابوالعلاء کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، یہ عبداللہ بن ادریس کے چچا نہیں ہے۔

۱۷۹۷۔ بخ، ت۔ داود بن ابوعبداللہ، غلامِ بنو ہاشم:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۹۸۔ ع۔ داود بن عبدالرحمٰن عطار، ابوسلیمان مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) کا اس پر کلام کرنا ثابت نہیں ۱۷۴ھ یا ۱۷۵ھ میں فوت ہوا اور ۱۰۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۷۹۹۔ س۔ داود بن عبیداللہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۸۰۰۔ ق۔ داود بن عجلان بلخی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۸۰۱۔ق۔داود بن عطاء مزنی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسلیمان مدنی یا مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۸۰۲۔بخ،ت۔داود بن علی بن عبداللہ بن عباس:

داود بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی، ابوسلیمان، امیرِ مکہ وغیر ہا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بعمر ۵۲ برس ۱۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۰۳۔م،س۔داود بن عمرو بن زہیر بن عمرو بن جمیل ضبی، ابوسلیمان بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۸ھ میں فوت ہوا، اور (امام) مسلم (رحمہ اللہ) کے کبار شیوخ میں سے ہے۔

۱۸۰۴۔د۔داود بن عمرو ازدی، دمشقی، عامل واسط:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۸۰۵۔ت،س،ق۔داود بن ابوعوف سوید تمیمی، برُجمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو جحّاف:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق شیعی'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۱۸۰۶۔خ،ت،س،ق۔داود بن ابوفرات عمرو بن فرات کندی، مروزی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۰۷۔داود بن ابوفرات:

یہ ابن بکر ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۷۷۷)

۱۸۰۸۔خت،م،۴۔داود بن قیس فراء دباغ، ابوسلیمان قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ابوجعفر کے دورِ خلافت میں فوت ہوا۔

۱۸۰۹۔تمییز۔داود بن قیس صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۸۱۰۔ص۔داود بن کثیر رقی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۸۱۱۔قد،ق۔داود بن مُحَبَّر ابن قَحْذَم ثقفی،بکراوی،ابوسلیمان بصری:

بغداد فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اس کی تصنیف شدہ کتاب ''کتاب العقل'' میں زیادہ تر موضوع روایتیں ہیں ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۱۲۔د۔داود بن مخراق ''ابن محمد بن مخراق بھی کہا جاتا ہے''فریابی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۱۸۱۳۔ق۔داود بن مدرک:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۸۱۴۔د،س۔داود بن معاذ عتکی،ابوسلیمان،مخلد بن حسین کا نواسہ یا بھانجا،بصری:

مصیصہ فروکش ہوا دسویں طبقہ سے ہے ۲۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆داود بن معاویہ:

درست ہارون ہے۔(=۷۲۴۱)

۱۸۱۵۔س۔داود بن منصور نسائی،ابوسلیمان ثغری:

پہلے بغداد پھر مصیصہ فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کرجاتا ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے عہدہ قضاء کے لئے اسے ناپسند کیا ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۱۶۔س۔داود بن نُصَیر،ابوسلیمان طائی،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ زاہد'' راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۱۷۔خت،م،۴۔داود بن ابوہند قشیری ''ولاء کی وجہ سے ہے''ابوبکر یا ابومحمد،بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ متقن'' راوی ہے آخر عمر میں وہم کرجاتا تھا ۱۴۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۱۸۱۸۔بخ،ت،ق۔داود بن یزید بن عبدالرحمٰن اودی،زَعافری،ابویزید کوفی،اعرج:

عبداللہ بن ادریس کا چچا ہے اور چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۱۹۔س۔داود، سراج ثقفی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆داود طفاوی:

یہ ابن راشد ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۷۸۳)

۱۸۲۰۔د،س۔داود، وراق، ابوسلیمان بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ داود بن ابو ہند ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

☆داود، عروہ بن مسعود کی اولاد میں سے ایک شخص ہے:

یہ ابن ابو عاصم ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۷۹۳)

۱۸۲۱۔د۔دحیہ بن خلیفہ بن فروہ بن فضالہ کلبی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، مزہ فروکش ہوئے اور (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۸۲۲۔د۔دَخیل ابن ایاس بن نوح حنفی، یمامی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۸۲۳۔عخ،د،س،ق۔دُخَین ابن عامر حَجری، ابولیلیٰ مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۲۴۔بخ،۴۔دَرَّاج ابن سمعان، ابوسَمح سہمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری، قصہ گو:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے اور دراج لقب ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم ہیثم سے اس کی حدیث ضعیف پایا جاتا ہے، ۱۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۲۵۔د،ق۔دُرُست ابن زیاد عنبری، بصری:

بنوقشیر میں فروکش ہوا تھا، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۸۲۶۔تم۔دَغفل ''جعفر کے وزن پر ہے'' ابن حنظلہ بن زید سدوسی،نسابہ:

مخضرمی ہے، کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے، بصرہ فروکش ہوا، ۶۰ھ سے پہلے خوارج سے قتال میں فارس کے مقام پر غرق ہوا۔

۱۸۲۷۔ق۔دَقّاع ابن دغفل قیسی یا سدوسی، ابوروح بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۸۲۸۔د۔دُکین ابن سعد یا سعید، مزنی ''خثعمی بھی کہا گیا ہے'':

کوفہ فروکش ہوا، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۱۸۲۹۔د۔دَلہم ابن اسود بن عبداللہ بن حاجب عُقیلی، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۸۳۰۔د،ت،ق۔دلہم بن صالح کندی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۸۳۱۔ق۔دَہثم ابن قُرّان عکلی ''حنفی بھی کہا جاتا ہے'' یمامی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۱۸۳۲۔د،س،ق۔دوید بن نافع اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعیسی شامی:

مصر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ارسال کرتا تھا۔ اسے ذوید بھی کہا گیا ہے۔

۱۸۳۳۔د۔دَیسم، سدوسی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۸۳۴۔ق۔دَیلم بن غزوان عبدی، ابوغالب برّاء، بصری:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے ارسال کرتا تھا۔

۱۸۳۵۔د۔دیلم، حمیری، جَیشانی:

انہیں یمن میں سے نبی کریم ﷺ کے پاس سب سے پہلے آنے کی سعادت حاصل ہے۔ یہ (سیدنا) معاذ (رضی

اللہ عنہ) کر بھیجنے پر آئے تھے، پھر فتح مصر میں شریک ہوئے اور وہیں فروکش ہوگئے، جس نے اسے ابووہب جیشانی کہا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

☆ دیلم، ابووہب جیشانی:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۴۴۱)

۱۸۳۶۔ بخ، ق۔ دینار بن عمر اسدی، ابوعمر بزار، کوفی، نابینا:

چھٹے طبقہ کا ''صالح الحدیث'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۸۳۷۔ م، س۔ دینار، ابوعبداللہ قَرَّاظ، خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۸۳۸۔ عخ، د، ت۔ دینار کوفی، عیسیٰ کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۸۳۹۔ د، ت، ق۔ دینار:

کہا گیا ہے کہ یہ عدی بن ثابت کا دادا ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

☆ دینار، ابوحازم تمار:

اس کا کنیتوں میں ترجمہ آئے گا۔ (=۸۰۳۲)

☆ دینار، سفیان عصفری کا والد:

اس کا نام زیاد ہے۔ (=۲۱۰۸)

حرف الذال

۱۸۴۰۔ع۔ذر بن عبداللہ مُرہبی:

ذر بن عبداللہ مُرہبی، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۸۴۱۔ع۔ذکوان، ابوصالح سمان زیات، مدنی:

ذکوان ابوصالح، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے۔مختلف علاقوں سے زیتون کا تیل لا کر کوفہ میں بیچا کرتا تھا ۱۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۴۲۔خ،م،د،س۔ذکوان، ابوعمرو مولی عائشہ، مدنی:

ذکوان، ابوعمرو مولی عائشہ، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۴۳۔ق۔ذُہَیل ابن عوف بن شماخ تمیمی، طُہَوی:

ذُہَیل ابن عوف بن شماخ تمیمی، طُہَوی، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۸۴۴۔ت،ق۔ذوار بن عُلبہ حارثی، ابومنذر کوفی:

ذوار بن عُلبہ حارثی، ابومنذر کوفی، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف عابد'' راوی ہے۔

۱۸۴۵۔م،ف،ق۔ذؤیب بن حَلحلہ ابن عمرو بن کلیب خزاعی، قبیصہ کا والد:

(سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے دور میں فوت ہوا۔

۱۸۴۶۔د۔ذوالجوشن ضبابی، شمر کا والد:

کہا جاتا ہے کہ ان کے والد کا نام شرحبیل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اوس ہے۔صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے۔ابواسحاق ان سے ارسال کرتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی اور ان سے روایت نہیں کرتا۔

۱۸۴۷۔د۔ذوالزوائد:

مدینہ فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ جہنی ہیں۔

۱۸۴۸۔ت۔ذوالغرہ جہنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام یعیش ہے، عبدالرحمٰن بن ابی لیلی ان سے روایت کرتا ہے، ابن ماکولا نے بعض حضرات سے نقل کیا ہے کہ یہ براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۱۸۴۹۔قد۔ذواللحیہ، کلابی:

ذواللحیہ، کلابی، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ اس کا نام شریح ہے۔

۱۸۴۹۔قد۔ذواللحیہ، کلابی:

ذواللحیہ، کلابی، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ اس کا نام شریح ہے۔

۱۸۵۰۔د،ق۔ذومخمر، حبشی:

ذومخمر، حبشی، شام فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ نجاشی کے بھتیجے ہیں۔

☆ذوید بن نافع:

دال میں اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۸۳۲)

۱۸۵۱۔بخ۔ذیال بن عبید بن حنظلہ حنفی، اعرابی (دیہاتی):

ذیال بن عبید بن حنظلہ حنفی اعرابی، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

17

حرف الراء

۱۸۵۲۔تم۔راشد بن جندل یافعی،مصری:

چھٹے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے۔

۱۸۵۳۔س۔راشد بن داود صنعانی،صنعاء دمشق،ابو مہلب یا ابو داود،بَرْسَمی:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہیں اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۱۸۵۴۔بخ،ہ۔راشد بن سعد مُقْرَئی حمصی:

تیسرے طبقہ کا ’’ثقہ کثیر الارسال‘‘ راوی ہے ۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۵۵۔ق۔راشد بن سعید بن راشد قرشی،ابو بکر رملی:

دسویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۵۶۔بخ،م،ت،ق۔راشد بن کیسان عبسی،ابو فزارہ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے۔

۱۸۵۷۔بخ،ق۔راشد بن نجیح حمّانی،ابو محمد بصری:

پانچویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۱۸۵۸۔ق۔راشد:

وابصہ سے روایت کرتا ہے اسے راشد بن ابو راشد بھی کہا جاتا ہے۔مجہول ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ راشد بن سعد مقرئی ہو۔

۱۸۵۹۔ت،ق۔رافع بن اسحاق مدنی،شفاء کا غلام:

اسے ابو طلحہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے۔

۱۸۶۰۔س۔رافع بن اسید بن ظہیر انصاری، خزرجیؒ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۸۶۱۔ع۔رافع بن خدیج بن رافع بن عدی حارثی، اوسی، انصاری:

ان کی شرکت کا پہلا معرکہ احد پھر خندق ہے ۷۳ھ یا ۷۴ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے۔

۱۸۶۲۔د۔رافع بن رفاعہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے باندی کی اجرت سے متعلقہ حدیث آئی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ تابعی ہیں اور ان کی حدیث مرسل ہے۔اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ رافع بن خدیج ہیں۔

۱۸۶۳۔د،س۔رافع بن سلمہ بن زیاد بن ابو جعد غطفانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۶۴۔عس۔رافع بن سلمہ بجلی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۸۶۵۔د،س۔رافع بن سنان اوسی، ابو الحکم مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آئی ہے مگر اس کی سند مختلف فیہ ہے۔

۱۸۶۶۔م،د،ت،ق۔رافع بن عمرو غفاری، ابو جبیر:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا اہل بصرہ میں شمار ہوتا ہے۔

۱۸۶۷۔د،س،ق۔رافع بن عمرو مزنی، عائذ بن عمرو کا بھائی:

بصرہ فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت تک زندہ رہے۔

۱۸۶۸۔خ۔رافع بن مالک بن عجلان انصاری:

اہل عقبہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ان کا بیٹا رفاعہ غزوہ بدر میں شریک ہوا تھا۔

۱۸۶۹۔د۔رافع بن مَکِیث:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ اور فتح مکہ میں شریک ہوئے اور فتح مکہ میں جہینہ کا عَلَم انہی کے پاس تھا۔

۱۸۷۰۔م۔رافع ،ابوالجعد غطفانی کوفی ،سالم کا والد:

مخضرمی ہے ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۱۸۷۱۔خ،م،ت،س۔رافع ،مروان بن حکم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

رَباح نام کے راویوں کا ذکر

۱۸۷۲۔ د،س،ق۔ رباح بن ربیع اُسَیِّدی، حنظلہ کاتب کا بھائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، انہیں رِیاح بھی کہا جاتا ہے۔

۱۸۷۳۔ د،س۔ رباح بن زید قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' صنعانی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے بعمر ۸۱ برس ۱۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۷۴۔ ت،ق۔ رباح بن عبدالرحمٰن بن ابوسفیان بن حویطب قرشی عامری، ابوبکر حویطی، مدنی، قاضی حویطب:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اپنے والد کے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے۔ پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۳۲ھ میں قتل ہوا۔

۱۸۷۵۔ بخ،م،ت،س۔ رباح بن ابومعروف بن ابوسارہ مکی:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۱۸۷۶۔ د۔ رباح بن ولید بن یزید بن نمران ذِماری:

بعض حضرات نے اسے الٹ کر ولید بن رباح کہہ دیا ہے۔ آٹھویں طبقہ کا صدوق'' راوی ہے۔

۱۸۷۷۔ رباح، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۸۷۸۔ بخ،قد،ت۔ رِبعی ابن ابراہیم بن مقسم اسدی، ابوالحسن بصری، اسماعیل بن علیہ کا چھوٹا بھائی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ صالح'' راوی ہے ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۷۹۔ع۔ربعی بن حراش، ابو مریم عبسی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد مخضرمی'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۸۰۔بخ، د۔ربعی بن عبداللہ بن جارود بن ابو سبرہ، ہذلی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۸۸۱۔د،تم،ق۔رُبیح ابن عبدالرحمٰن بن ابوابوسعید خدری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سعید ہے اور ربیح لقب ہے۔ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۸۸۲۔۴۔ربیع بن انس بکری یا حنفی۔بصری:

خراسان فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۸۸۳۔ت،ق۔ربیع بن بدر بن عمرو بن جراد تمیمی سعدی، ابوالعلاء بصری:

اس کا لقب عُلَیْلَہ ہے آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۸۴۔ت،س۔ربیع بن براء بن عازب انصاری کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۸۵۔ق۔ربیع بن حبیب بن ملاح کوفی، عبسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' احول، عائذ بن حبیب کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے نوفل بن عبدالملک سے روایت لینے کی وجہ سے اس کی تضعیف کی گئی ہے (امام) ابواحمد حاکم (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس روایت کا بوجھ نوفل کے سر پر ہے۔

۱۸۸۶۔تمییز۔ربیع بن حبیب حنفی، ابوسلمہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۸۸۷۔د۔ربیع بن خالد ضبی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، جماجم میں قتل ہوا۔

۱۸۸۸۔خ،م،قد،ت،س،ق۔ربیع بن خُثَیم ابن عائذ بن عبداللہ ثوری، ابو یزید کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد، مخضرمی'' راوی ہے، (سیدنا) ابن مسعود (رضی اللہ عنہ) نے اس کے بارے میں کہا کہ

اگراس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہوتا تو میں اس سے بہت محبت کرتا ۶۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۶۳ھ میں ہوا۔

۱۸۸۹۔د،س۔ربیع بن روح لاحونی حمصی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۹۰۔د،س۔ربیع بن زیاد حارثی، بصری:

دوسرے طبقہ کا مخضرمی راوی ہے، صاحب کمال نے ذکر کیا ہے کہ یہ ابوفراس ہے جس نے (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا ہے مگر (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا رد کیا ہے۔

۱۸۹۱۔مد،س۔ربیع بن زیاد خزاعی:

اسے ربیعہ اور ابن زید بھی کہا جاتا ہے اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے ثقہ تابعین میں ذکر کر کے کہا ہے کہ مرسل احادیث روایت کرتا ہے۔

۱۸۹۲۔م،۴۔ربیع بن سبرہ بن معبد جہنی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۹۳۔د،س۔ربیع بن سلیمان بن داود جیزی، ابومحمد ازدی مصری، اعرج:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۹۴۔۴۔ربیع بن سلیمان بن عبدالجبار مرادی، ابومحمد مصری مؤذن، شافعی کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۶ برس ۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۹۵۔خت،ت،ق۔ربیع بن صَبیح سعدی بصری:

ساتویں طبقہ کا صدوق برے حافظہ والا راوی ہے اور عبادت گزار مجاہد تھا، رامہرمزی کا کہنا ہے کہ یہ پہلا شخص ہے جس نے بصرہ میں کتابیں تصنیف کیں، ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۹۶۔تخ۔ربیع بن عبداللہ بن خُطّاف احدب، ابومحمد بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۸۹۷۔م،۴۔ربیع بن عُمَیلَہ،کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۹۸۔س۔ربیع بن لوط انصاری:

براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) کی اولاد میں سے ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا بھتیجا ہے۔ چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۹۹۔س۔ربیع بن محمد بن عیسیٰ کندی، ابوالفضل لاذقی:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۹۰۰۔د۔ربیع بن محمد، تابعی:

مرسل حدیث نقل کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۹۰۱۔بخ،م،د،ت،س۔ربیع بن مسلم جمحی، ابوبکر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۰۲۔خ،م،د،س،ق۔ربیع بن نافع، ابوتوبہ حلبی:

طرطوس فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ حجہ عابد'' راوی ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۰۳۔خ،د۔ربیع بن یحییٰ بن مقسم اُشنانی، ابوالفضل بصری:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے صدوق صاحبِ اوہام راوی ہے ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۰۴۔ت،س۔ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی، نبی کریم ﷺ کا چچازاد بھائی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی دورِ خلافت میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آخر میں ہوا۔

☆ربیعہ بن زیاد:

ربیع کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۱۸۹۱)

۱۹۰۵۔ت۔ربیعہ بن سلیم یا ابن ابو سلیم تجیبی۔ابو مرزوق یا ابو عبد الرحمٰن:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۰۶۔د،ت،س۔ربیعہ بن سیف بن مانع معافری اسکندرانی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے منکر روایتیں آئی ہیں ۱۲۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۱۹۰۷۔۴۔ربیعہ بن شیبان سعدی، ابو الحوراء، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۰۸۔س۔ربیعہ بن عامر بن بجاد ''ابن ہاد بھی کہا گیا ہے'' ازدی یا دیلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آئی ہے۔

۱۹۰۹۔خ،د۔ربیعہ بن عبد اللہ بن ہُدَیر:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، کہا جاتا ہے کہ عبد اللہ اور ہدیر کے درمیان ربیعہ ہے۔اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۱۰۔عخ،د۔ربیعہ بن عبد الرحمٰن بن حصن غنوی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۱۱۔ع۔ربیعہ بن ابو عبد الرحمٰن تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عثمان مدنی، المعروف ربیعۃ الرائے:

اس کے والد کا نام فروخ ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ مشہور'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۳۶ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۳۳ھ میں ہوا (امام) باجی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ ۱۴۲ھ میں ہوا۔

۱۹۱۲۔د،عس۔ربیعہ بن عتبہ ''ابن عبید بھی کہا جاتا ہے'' کنانی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۱۳۔م،س،ق۔ربیعہ بن عثمان بن ربیعہ بن عبد اللہ بن ہدیر تیمی، ابو عثمان مدنی:

اس کے دادا کا ذکر گزر چکا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے بعمر ۷۷ برس ۱۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۱۴۔م،س۔ربیعہ بن عطاء زہری ''ولاء کی جہ سے ہے'' مدنی،ابن سباع کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۱۵۔۴۔ربیعہ بن عمرو ''اسے ابن حارث دمشقی بھی کہا جاتا ہے'':

یہ ربیعہ بن غاز، ابوغاز جُرشی ہے اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ۶۴ھ میں مرج راہط کے دن قتل ہوا اور فقیہ تھا، (امام) دارقطنی وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے۔

۱۹۱۶۔بخ۔م۔۴۔ربیعہ بن کعب بن مالک اسلمی،ابوفراس مدنی:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بعض حضرات نے ربیعہ اور ابوفراس اسلمی میں فرق کیا ہے، ربیعہ ۶۳ھ میں واقعہ حرہ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۱۷۔بخ،م،س۔ربیعہ بن کلثوم بن جَبْر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کرجاتا ہے۔

۱۹۱۸۔س،ق۔ربیعہ بن ناجد،ازدی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ ابوصادق اس سے روایت کرتا ہے اور اس کا بھائی ہے۔

۱۹۱۹۔ع۔ربیعہ بن یزید دمشقی،ابوشعیب ایادی،قصیر (بونا):

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۱ھ یا ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۲۰۔خت،م،۴۔رجاء بن حَیْوَہ کندی،ابومقدام ''ابونصر بھی کہا جاتا ہے'' فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۲۱۔م،د،س،ق۔رجاء بن ربیعہ زُبیدی،ابواسماعیل کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۲۲۔بخ۔رجاء بن ابورجاء باہلی،بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۲۳۔تمییز۔رجاء بن ابورجاء:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ رجاء بن حارث ہے جو کہ ایک ضعیف راوی ہے۔

۱۹۲۴۔مد، س، ق۔رجاء بن ابوسلمہ مہران ابومقدام فلسطینی، بصری الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے، بعمر ۷۰ برس ۱۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۲۵۔(خ) رجاء بن سندی، نیشاپوری، ابومحمد اسفرائینی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۱ھ میں فوت ہوا، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کا اپنی صحیح میں اس سے روایت کرنا ثابت نہیں۔

۱۹۲۶۔ت۔رجاء بن صبیح حرشی، ابویحییٰ بصری، صاحب سقط:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۹۲۷۔ت۔رجاء بن محمد بن رجاء عذری، ابوالحسن بصری، سقطی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۲۸۔د، ق۔رجاء بن مرجی غفاری، مروزی:

سمرقند فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''حافظ ثقہ'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۲۹۔د، ق۔رجاء انصاری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۳۰۔ت۔رُحَیل ابن معاویہ بن حُدَیج جعفی، ابوخیثمہ زہیر کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۳۱۔بخ، د۔رَدَّاد، لیثی ''بعض حضرات نے ابورَدَّاد کہا ہے اور یہ زیادہ صحیح ہے'' حجازی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۳۲۔بخ۔رُدَیح ابن عطیہ قرشی، بیت المقدس کا مؤذن:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۱۹۳۳۔عس۔رِزَام ابن سعید ضبی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۳۴۔س،ق۔رزق اللہ بن موسیٰ ناجی، بغدادی اسکافی ''کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالاکرم ہے'':

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کرجاتا ہے ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۳۵۔خت،س۔رُزَیق ابن حُکیم، ابوحکیم اَیلی:

اسے زریق بن حیان بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۳۶۔م۔رُزَیق بن حیان دمشقی، ابومقدام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعید بن حیان ہے اور رزیق لقب ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، بعمر ۸۰ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۳۷۔د۔رزیق بن سعید بن عبدالرحمٰن مدنی:

اسے رِزْق بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۹۳۸۔ق۔رزیق، ابوعبداللہ اَلہانی حمصی:

پانچویں طبقہ کا صدوق صاحبِ اوہام راوی ہے۔

۱۹۳۹۔ت۔رَزِین ابن حبیب جہنی یا بکری، کوفی رُمّانی، تمار بیاع الانماط:

کہا جاتا ہے کہ رزین جہنی رمانی، رزین بیاع الانماط نہیں ہے، جہنی وہ ہے جس کی ترمذی نے روایت نقل کی ہے اور (امام) احمد (رحمہ اللہ) اور (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے جبکہ دوسرا مجہول ہے اور یہ دونوں دوسرے طبقہ سے ہیں۔

۱۹۴۰۔س۔رزین بن سلیمان احمری:

بعض حضرات نے اس کے نام کو الٹ دیا ہے ہے اور اسے سالم بن رزین بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆رزین بن عبدالرحمٰن، ابوخصیب:

درست زیاد بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۰۸۹)

۱۹۴۱۔عس۔رزین بن عقبہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۹۴۲۔ت،ق۔رِشدِین ابن سعد بن مفلح مَہری، ابوالحجاج مصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے (امام) ابوحاتم (رحمہ اللہ) نے اس پر ابن لہیعہ کو ترجیح دی ہے، ابن یونس (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ دین کے لحاظ سے صالح تھا تو صالحین کی غفلت اس پر حدیث کے بارے میں اثر انداز ہوئی، ۷۸ برس عمر پا کر ۱۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۴۳۔ت،ق۔رشدین بن کریب بن ابومسلم ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوکریب مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۹۴۴۔عس۔رفاعہ بن ایاس بن نذیر ضبی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، نوے برس سے زائد عمر پا کر ۱۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۴۵۔خ،د،ت،س۔رفاعہ بن رافع بن خدیج انصاری، حارثی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۴۶۔خ،۴۔رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان، ابومعاذ انصاری:

بدری (صحابی رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد محترم کا ذکر گزر چکا۔(سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۹۴۷۔س،ق۔رفاعہ بن شداد بن عبداللہ بن قیس قِتبانی، ابوعاصم کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆رفاعہ بن عبدالمنذر، ابولبابہ انصاری:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(۸۳۲۹)

۱۹۴۸۔س،ق۔رفاعہ بن عَرَابہ جہنی،مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۱۹۴۹۔م۔رفاعہ بن ہیثم بن حکم واسطی،ابوسعید:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆رفاعہ بن یثربی،ابورِمثہ:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۱۰۲)

۱۹۵۰۔د،ت،س۔رفاعہ بن یحییٰ بن عبداللہ بن رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان انصاری،مسجدِ بنوزریق کا امام:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۵۱۔د۔رفاعہ بن عوف،ابومطیع:

اسے ابورفاعہ بھی کہا جاتا ہے،تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۵۲۔ق۔رِفدَہ ابن قضاعہ غسانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۵۳۔ع۔رُفَیع ابن مہران،ابوعالیہ ریاحی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ کثیر الارسال'' راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۳ھ یا اس کے بعد ہوا۔

۱۹۵۴۔خ،م،د،ت،س،فق۔رقبہ ابن مصقلہ عبدی کوفی،ابوعبداللہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ مامون'' راوی ہے اور مزاق کیا کرتا تھا، ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۵۵۔د،ت،ق۔رُکانہ ابن عبدیزید بن ہاشم بن مطلب بن عبدمناف مطلبی:

فتح مکہ کے موقع پر اسلام لائے اور پھر مدینہ منورہ رہائش پزیر ہوگئے اور (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۹۵۶۔بخ،م،ہ۔رُکین ابن ربیع بن عَمیلہ فزاری،ابو ربیع کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۵۷۔ت۔رُمَیح،جذامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۹۵۸۔ق۔رَوَّاد ابن جراح،ابو عصام عسقلانی،خراسانی الاصل:

نویں طبقہ کا صدوق راوی ہے آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا جس کی وجہ سے ترک کر دیا گیا اور ابراہیم نخعی سے اس کی احادیث میں شدید ضعف پایا جاتا ہے۔

۱۹۵۹۔خت۔رُؤبہ ابن عجاج،مشہور رجزیہ شاعر،تمیمی پھر سعدی:

''فصیح،روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے،جنگل میں ۱۴۵ھ کو فوت ہوا،(حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا ذکر چھوڑ دیا ہے۔

۱۹۶۰۔ت۔روح بن اسلم باہلی،ابو حاتم بصری:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۶۱۔ت،ق۔روح بن جناح ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو سعد دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ابن حبان نے اسے متہم بالکذب کیا ہے۔

۱۹۶۲۔ع۔روح بن عبادہ بن علاء بن حسان قیسی،ابو محمد بصری:

روح بن عبادہ بن علاء بن حسان قیسی،نویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل،صاحب تصانیف'' راوی ہے ۲۰۵ھ یا ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۶۳۔خ۔روح بن عبد المؤمن ہذلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو الحسن بصری مقری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۶۴۔ق۔روح بن عنبسہ بن سعید اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۹۶۵۔ق۔روح بن فرج بزاز، ابوالحسن بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۶۶۔تمییز۔روح بن فرج سواق، موصلی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۶۷۔تمییز۔روح بن فرج قطان، ابوزِنباع، مصری:

روح بن فرج قطان، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۴ھ برس ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۶۸۔تمییز۔روح بن فرج بن زکریا بن عبداللہ بغدادی، ابوحاتم مؤدب:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۶۹۔تمییز۔روح بن فرج بصری:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۷۰۔خ،م،د،س،ق۔روح بن قاسم تمیمی عنبری، ابوغیاث بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ابن حبان کے بیان کے مطابق ۱۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۷۱۔بخ،د،ت،س۔رویفع ابن ثابت بن سکن بن عدی بن حارثہ انصاری، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مصر فروکش ہوئے اور برقہ کے مقام پر گورنر مقرر ہوئے اور وہیں ۵۶ھ میں فوت ہوئے۔

۱۹۷۲۔د،س،ق۔ریاح ابن حارث نخعی، ابوالمثنیٰ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ریاح بن ربیع:

رباح کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۱۸۷۲)

۱۹۷۳۔خد۔ریاح بن عَبیدہ باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

حجاز فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۷۴۔ د،س۔ ریحان بن سعید بن مثنی سامی، ناجی، ابوعصمہ بصری:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۱۹۷۵۔ د،ت۔ ریحان بن یزید عامری:

تیسرے طبقہ کا مقبول راوی ہے۔

حرف الزاء

۱۹۷۶۔ بخ،م،۴۔زاذان،ابوعمر کندی،بزاز:

اس کی کنیت ابوعبداللہ ہے۔دوسرے طبقہ کا صدوق،شیعہ راوی ہے ارسال کرتا ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۷۷۔زاذان،ابویحییٰ قتات:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۴۴)

۱۹۷۸۔بخ،د۔زارع بن عامر عبدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا شمار بصرہ کے دیہاتی حضرات میں ہوتا ہے۔

۱۹۷۹۔ت،س،ق۔زافر ابن سلیمان ایادی،ابوسلیمان قُہستانی:

پہلے ری پھر بغداد فروکش ہوا اور سجستان میں قضاء کے عہدہ پر متعین رہا،نوویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الاوہام'' راوی ہے۔

۱۹۸۰۔خ۔زاہر بن اسود بن حجاج اسلمی،مجزاۃ کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت تک زندہ رہا۔

۱۹۸۱۔س۔زائدہ بن ابورُقاد،باہلی،ابومعاذ بصری صیرفی:

آٹھویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۱۹۸۲۔ع۔زائدہ بن قدامہ ثقفی،ابوصلت کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار متبع سنت'' راوی ہے ۶۰ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۹۸۳۔د،ت،ق۔زائدہ بن نَشیط،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۸۴۔مد۔زَبّان:

نبی کریم ﷺ سے مرسلاً روایت کرتا ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

۱۹۸۵۔بخ،د،ت،ق۔زبان بن فائد،ابوجُوین حُمراوی:

چھٹے طبقہ کا عبادت گزاری کے باوصف ''روایت حدیث میں ضعیف'' راوی ہے۔

۱۹۸۶۔د۔زبرقان بن عبداللہ ضمری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۸۷۔د،س،ق۔زبرقان بن عمرو بن امیہ ''ابن عبداللہ بن عمرو بن امیہ بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اکثر حضرات نے پہلے راوی اور اس میں فرق نہیں کیا۔

۱۹۸۸۔د۔زُبَیب ابن ثعلبہ بن عمرو تمیمی عنبری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بصرہ فروکش ہوئے۔

۱۹۸۹۔ع۔زُبَید ابن حارث بن عبدالکریم بن عمرو بن کعب یامی، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عابد'' راوی ہے ۲۱ ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۹۰۔خ۔زبیر بن ابواسید ساعدی:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام منذر ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۹۱۔ق۔زبیر بن بکار بن عبداللہ بن مصعب ابن ثابت بن عبداللہ بن زبیر اسدی مدنی، ابوعبداللہ ابن ابوبکر، قاضیِ مدینہ:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ثقہ راوی ہے سلیمانی نے اس کی تضعیف کر کے غلطی کی ہے ۵۶ ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۹۲۔ت۔زبیر بن جنادہ ہَجَری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۹۳۔خ،م،د،ت،ق۔زبیر بن خِرِّیت بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۹۴۔د۔زبیر بن خُرَیق جزری، مولی عائشہ:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

۱۹۹۵۔د،ت،ق۔زبیر بن سعید بن سلیمان بن سعید بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی، مدنی:

مدائن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۹۶۔ق۔زبیر بن سلیم:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۹۹۷۔مد۔زبیر بن عبداللہ بن ابوخالد اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

اسے ابن رہمہ بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۹۸۔کن۔زبیر بن عبدالرحمٰن بن زَبیر قُرظی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور اس کے دادا کے نام میں زاء پر فتحہ ہے۔

۱۹۹۹۔ق۔زبیر بن عبید:

نافع سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۰۰۰۔د۔زبیر بن عثمان بن عبداللہ بن سراقہ عدوی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۳۱ھ یا ۳۲ھ کو قتل ہوا۔

۲۰۰۱۔ع۔زبیر بن عدی ہمدانی، یامی، ابوعبداللہ کوفی:

ری میں قضاء کے عہدے پر مقرر رہا، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۰۲۔خ،ت،س۔زبیر بن عَرَبی، نمری، ابوسلمہ بصری:

چوتھے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۰۰۳۔ع۔زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی بن قصی بن کلاب، ابوعبداللہ قرشی، اسدی:

عشرہ مبشرہ (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں جنگ جمل سے لوٹنے کے بعد ۳۶ھ میں قتل ہوئے۔

۲۰۰۴۔ق۔زبیر بن منذر بن ابواسید ساعدی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ وہی راوی ہے جو گزر چکا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایک دوسرا راوی ہے، چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۰۰۵۔قد۔زبیر بن موسی بن مینا مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۰۶۔د،س۔زبیر بن ولید شامی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۰۷۔س۔زبیر تمیمی، حنظلی بصری، محمد کا والد:

پانچویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۰۰۸۔ع۔زِرّ ابن حُبَیش ابن حُباشہ اسدی کوفی، ابومریم:

جلیل القدر ثقہ مخضرمی راوی ہے بعمر ۱۲۷ برس ۸۱ھ یا ۸۲ھ یا ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۰۹۔ع۔زُرارہ ابن اوفی عامری، حَرَشی، ابوحاجب بصری، قاضیِ بصرہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۹۳ھ کو نماز کی حالت میں اچانک فوت ہوا۔

۲۰۱۰۔بخ، د،س۔زرارہ بن کریم بن حارث بن عمرو سہمی، باہلی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۲۰۱۱۔ت۔زرارہ بن مصعب بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۱۲۔تمییز۔زرارہ بن مصعب بن شیبہ عبدری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زرارہ:

وتر کے متعلقہ ابن ابزی سے اس نے روایت نقل کی ہے، درست عزرہ ہے۔

☆زرارہ:

عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت کرتا ہے، درست ابن زرارہ ہے جو کہ محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ ہے۔

۲۰۱۳۔ت، ق۔ زَربی ابن عبداللہ ازدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابویحییٰ بصری، مسجد ہشام بن حسان کا امام:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۰۱۴۔ق۔ زرعہ بن عبداللہ یا ابن عبدالرحمٰن انصاری بیاضی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عتبہ ہے۔

۲۰۱۵۔د، کن۔ زرعہ بن عبدالرحمٰن بن جرہد اسلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ سے ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۰۱۶۔ر۔ زرعہ بن عبدالرحمٰن، ابوعبدالرحمٰن، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زرعہ، ابوعمرو، سیبانی:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۲۷۴)

☆زرعہ، ابوعمرو:

ابوامامہ سے روایت کرتا ہے، درست ابوزرعہ یحییٰ بن ابوعمرو ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۷۶۱۶)

☆زریق بن حیان:

راء میں گزر چکا۔ (۱۹۳۶)

۲۰۱۷۔س۔ زُفَر ابن اوس بن حَدَثان، نصری مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور اس کے والد محترم مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۲۰۱۸۔د،س۔زفر بن صعصعہ بن مالک:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۱۹۔د۔زفر بن وَثیمہ ابن مالک بن اوس بن حدثان، نصری دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۲۰۔ع۔زکریا بن اسحاق مکی:

چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۲۰۲۱۔خت۔زکریا بن خالد:

ابوزناد سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۲۲۔ع۔زکریا بن ابوزائدہ خالد ''ہمیرہ بھی کہا جاتا ہے'' ابن میمون بن فیروز ہمدانی وادعی، ابویحییٰ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے تدلیس کرتا تھا اور ابواسحاق سے اس کا آخر میں سماع ہے۔ ۴۷ھ یا ۴۸ھ یا ۴۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۲۳۔د،س۔زکریا بن سلیم، ابوعمران بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۲۴۔خ،م،مد،ت،س،ق۔زکریا بن عدی بن صلت تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابویحییٰ کوفی، یوسف کا بھائی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ثقہ جلیل القدر حافظ حدیث راوی ہے ۲۱۱ھ یا ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۲۵۔تمییز۔زکریا بن عدی جُعفی:

شعبی سے روایت کرتا ہے، اسے زکریا بن حکیم بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۰۲۶۔ق۔زکریا بن منظور بن ثعلبہ قرظی، ابویحییٰ مدنی:

اسے زکریا ابن یحییٰ بن منظور بھی کہا جاتا ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۰۲۷۔ق۔زکریا بن میسرہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۰۲۸۔س۔زکریا بن یحییٰ بن ایاس بن سلمہ سجزی، ابوعبدالرحمٰن:

دمشق فروکش ہوا، خیاط السنہ کے لقب سے مشہور ہے، بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۹۴ برس ۲۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۲۹۔تمییز۔زکریا بن یحییٰ ساجی بصری:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۳۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۳۰۔خ۔زکریا بن یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ ووادعی، ابوزائدہ کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۰۳۱۔خ۔زکریا بن ابوزکریا یحیی بن صالح بن سلیمان بلخی، ابویحیی لؤلؤی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۵۶ برس ۲۳۲ھ یا ۲۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۳۲۔م۔زکریا بن یحیی بن صالح قضاعی، ابویحیی مصری، حرسی، کاتب عمری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۲ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۳۳۔بخ، د، س، ق۔زکریا بن یحیی بن عمارہ انصاری، ابویحیی ذارع بصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۰۳۴۔خ۔زکریا بن یحییٰ بن عمر بن حصن طائی، ابوسکین، کوفی خزاز:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں جس کی وجہ سے (امام) دارقطنی (رحمہ اللہ) نے اسے کمزور کہا ہے ۲۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۳۵۔م۔مد، ت، س، ق۔زمعہ ابن صالح جندی یمانی، ابووہب:

مکہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ضعیف راوی ہے اور (امام) مسلم (رحمہ اللہ) کے نزدیک اس کی حدیث مقرون ہے

(یعنی دوسرے ثقہ راوی کی روایت کے ساتھ ملا کر روایت کی گئی ہے)۔

۲۰۳۶۔د،س۔زُمَیل ابن عباس اسدی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۰۳۷۔ق۔زنباع بن روح جذامی، فلسطینی، روح کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں آتی ہیں۔

۲۰۳۸۔ت۔زنفل "جعفر کے وزن پر ہے" عَرَفی، مکی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۰۳۹۔خ،م،ت،س۔زہدم "جعفر کے وزن پر ہے" ابن مضرب جرمی، ابو مسلم بصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۲۰۴۰۔خ،۴۔زُہرہ ابن معبد بن عبداللہ ابن ہشام قرشی، تیمی، ابو عقیل مدنی:

مصر فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا "ثقہ عابد" راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۳۵ھ کو ہوا۔

۲۰۴۱۔س۔زہرہ:

زید بن ثابت سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆زہیر بن اقمر، ابو کثیر:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۳۲۳)

۲۰۴۲۔خ،م،د،س،ق۔زہیر بن حرب بن شداد، ابو خیثمہ نسائی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقہ پختہ کار" راوی ہے (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے ایک ہزار سے بھی زائد حدیثیں اس سے نقل کی ہیں، بعمر ۷۴ برس ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۴۳۔د،ق۔زہیر بن سالم عنسی، ابو مخارق شامی:

چوتھے طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے اور ارسال کرتا تھا۔

۲۰۴۴۔خ،د۔زہیر بن عبداللہ بن جدعان،ابوملیکہ تیمی،مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،ان کی (سیدنا) ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) سے دو کتابوں میں حدیث آتی ہے اور یہ آپ (رضی اللہ عنہ) کے خاندان میں سے ہیں۔

۲۰۴۵۔بخ۔زہیر بن عبداللہ بن ابو جبل:

بصرہ فروکش ہوا،ایک جماعت نے اسے صحابہ کرام میں ذکر کیا ہے اور ابن ابوحاتم نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ اس کی حدیث مرسل ہوتی ہے اسی طرح ابن حبان نے بھی اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۲۰۴۶۔د،س۔زہیر بن عثمان ثقفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ولیمہ کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۲۰۴۷۔م،س۔زہیر بن ہلالی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے اللہ پاک کے فرمان "وانذر عشیر تك" کی تفسیر کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۲۰۴۸۔ق۔زہیر بن محمد بن قُمیر مروزی:

پہلے بغداد رہائش پزیر ہوا پھر طرسوس کی سرحدی چھاؤنی میں منتقل ہوگیا،گیارہویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۴۹۔ع۔زہیر بن محمد تمیمی،ابومنذر خراسانی:

پہلے شام پھر حجاز فروکش ہوا،شامیوں کی اس سے روایت درست نہیں ہے چنانچہ اس وجہ سے یہ ضعیف ہے،(امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے (امام) احمد (رحمہ اللہ) سے ذکر کیا ہے کہ زہیر راوی جس سے شامی لوگوں نے روایت کیا ہے وہ اور ہے اور (امام) ابوحاتم (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے اس نے ملک شام میں اپنے حافظہ سے احادیث بیان کیں تو اس کی اغلاط زیادہ ہوگئیں۔ساتویں طبقہ سے ہے ۱۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۵۰۔ق۔زہیر بن مرزوق:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۰۵۱۔ع۔زہیر بن معاویہ بن حدیج، ابوخیثمہ جعفی، کوفی:

جزیرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ثقہ پختہ کار راوی ہے مگر ابواسحاق سے اس کا آخر میں سماع ہے۔ ۷۲ھ یا ۷۳ھ یا ۷۴ھ میں فوت ہوا اور ۱۰۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۲۰۵۲۔ل۔زہیر بن نعیم بابی، سلولی، ابوعبدالرحمٰن سجستانی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''عابد'' راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۰۵۳۔قد۔زہیر بن ہُنَید عدوی، ابوذیال بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زہیر، بے نسبت:

اس سے ابن جریج نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن معاویہ، ابوخیثمہ ہے۔ (=۲۰۵۱)

۲۰۵۴۔عخ،م،ت،ق۔زیاد ''یزید بھی کہا جاتا ہے'' بن اسماعیل مخزومی یا سہمی، مکی:

چھٹے طبقہ کا صدوق برے حافظہ والا راوی ہے۔

۲۰۵۵۔بخ۔زیاد بن انعم شعبانی، عبدالرحمٰن کا والد:

تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے۔

۲۰۵۶۔خ،د،ت،س۔زیاد بن ایوب بن زیاد بغدادی، ابوہاشم طوسی الاصل:

اس کا لقب دلویہ ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے اسے شعبۃ الصغیر کا لقب دیا ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۷ برس ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۵۷۔د،ق۔زیاد بن بیان، الرقی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۲۰۵۸۔س،ق۔زیاد بن ثُوَیب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۵۹۔د۔زیاد ''زید یا یزید بھی کہا جاتا ہے'' بن جاریہ تمیمی، دمشقی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے، ولید بن عبدالملک کے زمانہ میں اسے قتل کر دیا گیا کیونکہ اس نے عصر تک نماز جمعہ کی تاخیر کرنے سے انکار کیا تھا۔

۲۰۶۰۔ع۔زیاد بن جبیر بن حیہ ابن مسعود بن معتب ثقفی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا تھا۔

۲۰۶۱۔س۔زیاد بن جراح جزری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ زیاد بن ابومریم ہے۔

۲۰۶۲۔ت۔زیاد بن ابوجعد رافع، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۶۳۔د، ت، ق۔زیاد بن حارث صُدائی:

اسے صحابیت اور وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے۔

۲۰۶۴۔د۔زیاد بن حُدَیر اسدی:

اس کا صحیح بخاری میں ذکر آیا ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۲۰۶۵۔س۔زیاد بن حِذْیَم سعدی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۶۶۔خ، د، س۔زیاد بن حسان بن قرہ باہلی المعروف اعلم:

پانچویں طبقہ کا (امام) احمد (رحمہ اللہ) کے بیان کے مطابق ''ثقہ ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۶۷۔ت۔زیاد بن حسن بن فرات قزاز تمیمی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۰۶۸۔س۔زیاد بن حصین بن اوس یا قیس نہشلی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۶۹۔م،س،ق۔زیاد بن حصین بن قیس حنظلی یا ریاحی، ابوجہمہ بصری:

چوتھے طبقہ کا ثقہ راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۲۰۷۰۔م،۴۔زیاد بن خیثمہ جعفی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۷۱۔تمییز۔زیاد بن خیثمہ:

اوزاعی اور ان کے معاصرین سے روایت کرتا ہے آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۷۲۔خ،ت،ق۔زیاد بن ربیع یُحْمِدی، ابوخِدَاش بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۷۳۔د،ت،ق۔زیاد بن ربیعہ بن نعیم بن ربیعہ حضرمی، مصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۷۴۔م،س،ق۔زیاد بن ریاح، ابوقیس بصری یا مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۷۵۔تمییز۔زیاد بن ریاح ہذلی، ابوریاح بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۷۶۔م،ت،ق۔زیاد بن ابوزیاد میسرہ مخزومی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۷۷۔ر۔زیاد بن ابوزیاد جصاص، ابومحمد واسطی، بصری الاصل:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۰۷۸۔د۔زیاد بن زید سوائی، اعسم، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۰۷۹۔د۔زیاد ''زید بھی کہا جاتا ہے'' بن سعد بن ضمیرہ:

اسے زیاد بن ضمیرہ بن سعد بھی کہا جاتا ہے:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۸۰۔ع۔زیاد بن سعد بن عبدالرحمٰن خراسانی:

پہلے مکہ پھر یمن فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے، (امام) ابن عیینہ (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ زہری کے تمام اصحاب سے زیادہ قابل اعتماد ہے۔

۲۰۸۱۔د، ت، ق۔زیاد بن سلیم عبدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوامامہ المعروف اعجم، شاعر:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۸۲۔د، ق۔زیاد بن ابوسودہ مقدسی، عثمان کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۸۳۔د، س۔زیاد بن صُبَیح ''تصغیر ہے ابوحاتم سے نقل کا گیا ہے کہ یہ فتح کے ساتھ ہے'' حنفی، ابومریم بصری ثم مکی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۸۴۔ق۔زیاد بن صَیْفِی ابن صہیب رومی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆زیاد بن ضمیرہ:

ابن سعد کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۲۰۷۹)

۲۰۸۵۔خ، م، ت، ق۔زیاد بن عبداللہ بن طفیل عامری، بکّائی، ابومحمد کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''مغازی میں صدوق پختہ کار'' راوی ہے تاہم ابن اسحاق کے علاوہ سے اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے (امام) وکیع (رحمہ اللہ) کا اس کی تکذیب کرنا ثابت نہیں اور صحیح بخاری میں صرف ایک مقام پر

متابعۃً اس کی حدیث آئی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۸۶۔ق۔زیاد بن عبداللہ بن علاثہ عقیلی، ابوسہل حرانی:

عہدہ قضاء پر اپنے بھائی کا نائب مقرر رہا (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۲۰۸۷۔ت۔زیاد بن عبداللہ نمیری، بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۰۸۸۔ق۔زیاد بن عبداللہ:

عاصم بن محمد سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔میرا گمان ہے کہ یہ انصاری ہے جس کے بارے میں خطیب بغدادی نے ذکر کیا ہے کہ یہ شعبی سے روایت کرتا ہے۔

۲۰۸۹۔د۔زیاد بن عبدالرحمٰن قیسی، ابوخصیب بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۹۰۔تم۔زیاد بن عبیداللہ بن زیاد زیادی، بصری، محمد کا والد:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۹۱۔بخ۔زیاد بن عبید بن نمران، حمیری مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۹۲۔ع۔زیاد بن علاقہ ثعلبی، ابومالک کوفی:

تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے۔سو برس سے زائد عمر پاکر ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۹۳۔م،د،س۔زیاد بن فیاض خزاعی، ابوالحسن کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۹ھ کو فوت ہوا۔

☆ زیاد بن فیروز، ابوالعالیہ براء:

اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔(=۸۱۹۷)

۲۰۹۴۔س۔زیاد بن قیس مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۹۵۔ت،س۔زیاد بن کسیب عدوی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۹۶۔م،د،ت،س۔زیاد بن کلیب حنظلی، ابومعشر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۹ھ یا ۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۹۷۔ق۔زیاد بن لبید بن ثعلبہ انصاری، خزرجی، ابوعبداللہ:

غزوہ بدر میں شریک ہوا اور نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد حضرموت پر عامل مقرر تھا ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۹۸۔خ،د۔زیاد بن مخراق مزنی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوالحارث بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۹۹۔ق۔زیاد بن ابومریم جزری:

(حافظ) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے اور ابوموسیٰ سے اس کا سماع ثابت نہیں اور اس کے شہر والوں کو اسی بات پر اعتماد ہے کہ یہ ابن جراح کے علاوہ دوسرا راوی ہے۔

۲۱۰۰۔مد۔زیاد بن مسلم یا ابن ابومسلم ابوعمر فراء، بصری صفار:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۲۱۰۱۔ت۔زیاد بن منذر، ابوجارود کوفی، اعمیٰ (نابینا):

ساتویں طبقہ کا رافضی راوی ہے (امام) یحیٰ بن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی تکذیب کی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۱۰۲۔ت،ق۔زیاد بن مینا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۰۳۔خت۔زیاد بن نافع تجیبی مصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زیاد بن نعیم:

زیاد بن ربیعہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۲۰۷۳)

۲۱۰۴۔ع۔زیاد بن یحییٰ بن حسان،ابوخطاب حسانی،نکری بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ راوی ہے ۲۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۰۵۔د،س۔زیاد بن یونس بن سعید حضرمی،ابوسلامہ اسکندرانی:

نوویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۱۱ھ کو فوت ہوا۔

☆زیاد،اجم:

یہ ابن سلیم ہے۔(=۲۰۸۱)

☆زیاد،اعلم:

یہ ابن حسان ہے گزر چکا۔(=۲۰۶۶)

۲۱۰۶۔مد۔زیاد،سہمی:

تیسرے طبقہ کا مجہول راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے،کہا جاتا ہے کہ یہ عمرو بن عاص کا غلام ہے۔

۲۱۰۷۔ت۔زیاد طائی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے(حضرت)ابو ہریرہ(رضی اللہ عنہ)سے ارسال کرتا ہے۔

۲۱۰۸۔س۔زیاد عصفری،سفیان کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زیاد نمیری:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(۲۰۸۷)

۲۱۰۹۔زیاد، ابوابردمدنی، بنوخطمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۱۰۔د۔زیاد، ربیع بن انس کا دادا:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۱۱۱۔د،س۔زیاد، ابویحییٰ مکی ''کوفی بھی کہا جاتا ہے'' اعرج:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اور تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے۔

۲۱۱۲۔مد۔زیاد:

ابومنذر سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆زید بن اُثیع ''یثیع بھی کہا جاتا ہے'':

اس کا ترجمہ آئے گا۔(۲۱۶۰)

۲۱۱۳۔د،س۔زیادہ ابن محمد انصاری:

چھٹے طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۲۱۱۴۔خ۔۴۔زید بن اخزم طائی نبہانی، ابوطالب بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۵۷ھ کو بصرہ کے مقام پر کائنۃ الزنج میں شہید ہوا۔

۲۱۱۵۔د،ت،س۔زید بن ارطاۃ فزاری، دمشقی، عدی کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۲۱۱۶۔ع۔زید بن ارقم بن زید بن قیس انصاری، خزرجی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں سب سے پہلے غزوہ خندق میں شریک ہوئے اور اللہ رب العزت نے سورۃ المنافقون میں ان کی تصدیق نازل کی، ۶۷ھ یا ۶۸ھ کو فوت ہوئے۔

۲۱۱۷۔ع۔زید بن اسلم عدوی، غلام عمر، ابوعبداللہ وابواسامہ، مدنی:

تیسرے طبقہ کے ''ثقہ عالم'' راوی ہیں اور ارسال کرتے تھے ۱۳۶ھ کو فوت ہوئے۔

۲۱۱۸۔ع۔زید بن ابوانیسہ جزری، ابواسامہ:

اصلاً کوفہ کا رہنے والا ہے بعد میں رہا کے مقام پر رہائش پزیر ہوگیا تھا، چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس سے متفرد احادیث آتی ہیں بعمر ۳۶ برس ۱۱۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۲۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۱۹۔ق۔زید بن ایمن:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زید بن بولا:

حرف کے آخر میں آئے گا۔(=۲۱۶۵)

۲۱۲۰۔ع۔زید بن ثابت بن ضحاک بن لوذان انصاری، نجاری، ابوسعید وابوخارجہ:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے وحی لکھی ہے، (امام) مسروق (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے پختہ علم والے حضرات میں سے تھے، ۴۵ھ یا ۴۸ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ کے بعد ہوئے۔

☆زید بن جاریہ:

زیاد کے ترجمہ میں آئے گا۔(۲۰۵۹)

☆زید بن جاریہ، ایک دوسرا راوی:

مبہمات میں آئے گا۔

☆زید بن جاریہ:

یزید کے ترجمہ میں آئے گا۔(۷۶۹۹)

۲۱۲۱۔ع۔زید بن جبیر بن حرمل، طائی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۲۲۔ت،ق۔زید بن جبیرہ ابن محمود بن ابوجبیرہ بن ضحاک انصاری، ابوجبیرہ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۲۱۲۳۔س،ق۔زید بن حرثہ بن شراحیل کلبی،ابواسامہ،غلام رسول اللہ ﷺ:

پہلے اسلام لانے والے حضرات میں سے جلیل القدر مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،بعمر ۵۵ برس نبی کریم ﷺ کی حیات میں ہی ۸ھ کو مؤتہ کے روز شہید ہوئے۔

۲۱۲۴۔ر،م،۴۔زید بن حُباب،ابوالحسین عُکلی،خراسانی الاصل،کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ثوری کی حدیث میں غلطی کرجاتا ہے ۲۰۳ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۲۵۔س،ق۔زید بن حِبان رقی،کوفی الاصل،ربیعہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۵۸ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۲۶۔خ۔زید بن حدیر اسدی،کوفی،زیاد کا بھائی:

ثقہ مخضرمی راوی ہے،صحیح بخاری میں اس کا ذکر آتا ہے۔

۲۱۲۷۔ت۔زید بن حسن قرشی،ابوالحسین کوفی،صاحبِ انماط:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۱۲۸۔تمییز۔زید بن حسن بن علی بن ابوطالب ہاشمی،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''جلیل القدر ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۲۹۔تمییز۔زید بن حسن بن زید بن حسن،پہلے راوی کا پوتا:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۳۰۔تمییز۔زید بن حسن علوی،یحییٰ بن حسن بن جعفر کا شیخ:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۳۱۔۴۔زید بن حواری،ابوالحواری عمی بصری،قاضیِ ہراۃ:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام مرہ ہے،پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۱۳۲۔س۔زید بن خارجہ بن ابوزہیر انصاری،خزرجی:

بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان غنی (رضی اللہ عنہ) کے دورِ خلافت میں فوت ہوئے اور یہ وہی ہیں

جنہوں نے موت کے بعد تکلم کیا تھا۔

۲۱۳۳۔ع۔زید بن خالد جہنی، مدنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بعمر ۸۵ برس ۶۸ھ یا ۷۸ھ کو کوفہ میں فوت ہوئے۔

۲۱۳۴۔م،د۔زید بن خطاب بن نفیل عدوی، عمر کا بھائی:

غزوہ بدر میں شرکت کرنے والے قدیم الاسلام صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۱۲ھ کو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

☆زید بن خیثمہ:

درست زیاد ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۲۰۷۱)

۲۱۳۵۔قد۔زید بن درہم "زید بن ابو زیاد بھی کہا جاتا ہے" ازدی، جہضمی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری، حماد کا والد:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۱۳۶۔خ،ت،ق۔زید بن رباح مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۲۱۳۷۔د،ت۔زید بن زائدہ "اسے زائد بھی کہا جاتا ہے":

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۱۳۸۔د،س۔زید بن ابو الزرقاء یزید ثعلبی، موصلی، ابو محمد:

رملہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۱۹۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۳۹۔ع۔زید بن سہل بن اسود بن حرام انصاری، نجاری، ابو طلحہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہیں اور کبار صحابہ کرام میں سے ہیں، غزوہ بدر اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک ہوئے ۳۴ھ کو فوت ہوئے (امام) ابو زرعہ دمشقی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے بعد ۴۰ برس زندہ رہے۔

۲۱۴۰۔بخ،م،۴۔زید بن سلام بن ابو سلام ممطور حبشی:

چھٹے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۲۱۴۱۔د۔زید بن ابوالشعثاء عنزی، ابوالحکم بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زید بن صامت، ابوعیاش:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا کنیتوں میں ترجمہ آئے گا۔(=۸۲۹۱)

☆زید بن ضمیرہ:

زیاد بن سعد بن ضمیرہ کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔(=۲۰۷۹)

☆زید بن طہمان:

درست یزید ہے۔(=۷۷۳۵)

۲۱۴۲۔ت،س۔زید بن ظبیان، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۴۳۔خ،م،س،ق۔زید بن عبداللہ بن عمر بن خطاب:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اپنے دادا کے دور خلافت میں پیدا ہوا۔

☆زید بن عبداللہ:

بقیہ سے روایت کرتا ہے درست یزید ابن عبدربہ ہے۔(=۷۷۴۵)

۲۱۴۴۔ق۔زید بن عبدالحمید بن عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب عدوی، مدنی:

کہا گیا ہے کہ یہ زید بن عبدالکبیر بن عبدالحمید ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۴۵۔بخ،د،س،ق۔زید بن ابوعتاب ''زید ابوعتاب بھی کہا جاتا ہے'' شامی:

(سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) یا ان کی ہمشیرہ ام حبیبہ (رضی اللہ عنہا) کا غلام ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۴۶۔ت،س۔زید بن عطاء بن سائب کوفی،ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۴۷۔ت۔زید بن عطیہ خثعمی یا سلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۱۴۸۔د،ت،س۔زید بن عقبہ فزاری،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۴۹۔د،ت،عس،ق۔زید بن علی بن حسین بن علی بن ابو طالب،ابوالحسین مدنی:

چوتھے طبقہ کا ثقہ راوی ہے یہ وہی ہے جس کی طرف زیدیہ کی نسبت کی جاتی ہے،ہشام بن عبدالملک کے دورِ خلافت میں اس نے خروج کیا تو کوفہ کے مقام پر اسے ۲۲ھ میں قتل کر دیا گیا اور یہ ۸۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۲۱۵۰۔تمییز۔زید بن علی بن حسین بن زید بن علی ابن حسین،ابوالحسین،پہلے راوی کا پوتا:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۵۱۔س۔زید بن علی بن دینار نخعی،ابواسامہ رقی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۵۲۔د۔زید بن علی،ابوالقموص،عبدی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۵۳۔۴۔زید بن عیاش،ابوعیاش مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۵۴۔س۔زید بن کعب بہزی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۲۱۵۵۔د۔زید بن مبارک صنعانی:

رملہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۲۱۵۶۔م،س۔زید بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر ابن خطاب:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۵۷۔۴۔زید بن مربع ابن قیظی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اکثر مبہم آتے ہیں کہا گیا ہے کہ ان کا نام یزید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبداللہ ہے۔

☆زید بن نعیم:

درست یزید ہے۔(=۷۷۸۷)

۲۱۵۸۔خ،د،س،ق۔زید بن واقد قرشی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۵۹۔ع۔زید بن وہب جہنی، ابوسلیمان کوفی:

جلیل القدر ثقہ مخضرمی راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اس کی حدیث میں خلل ہے اس نے اچھا نہیں کیا، ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۶ھ کو ہوا۔

۲۱۶۰۔ت،س۔زید بن یثیع ہمدانی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۲۱۶۱۔د،س،ق۔زید بن یحییٰ بن عبید خزاعی، ابوعبداللہ دمشقی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۷ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۶۲۔م۔زید بن یزید ثقفی، ابومعن رقاشی، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆زید بن یزید موصلی:

ابن ابوزرقاء کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۲۱۳۸)

۲۱۶۳۔س۔زید حجام، ابواسامہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے(حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) اپنے اس قول کہ محدثین اس پر کلام کرتے ہیں میں مصیب نہیں ہیں۔

☆زید، خثعمی:

یہ ابن عطیہ ہے۔(=۲۱۴۷)

☆زید عمی:

یہ ابن حواری ہے۔(=۲۱۳۱)

☆زید، ابوالحکم:

یہ ابن ابوشعثاء ہے۔(=۲۱۴۱)

۲۱۶۴۔عخ۔زید نمیری:

حماد بن زید کے شیوخ میں سے ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زید ابوعتاب:

یہ ابن ابوعتاب ہے۔(=۲۱۴۵)

☆زید ابوعیاش:

یہ ابن عیاش ہے۔(=۲۱۵۳)

۲۱۶۵۔د،ت۔زید، یسار کا والد، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، ابوموسیٰ مدینی نے ذکر کیا ہے کہ ان کے والد کا نام بَولا ہے اور وہ نوبی (حبشیوں کا گروہ) تھے۔

۲۱۶۶۔د۔زید، ربیع بن انس کا دادا، زیاد کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اپنے بھائی کی طرح۔(=۲۱۱۰)

۲۱۶۷۔بخ۔زید، قیس حذاء کا غلام ''زیاد بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

حرف السین

۲۱۶۸۔د،س،ق۔سابق بن ناجیہ:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۶۹۔ع۔سالم بن ابوامیہ،ابونضر،عمر بن عبید اللہ تیمی کا غلام،مدنی:

پانچویں طبقہ کا ثقہ پختہ کار راوی ہے اور ارسال کرتا تھا۔۲۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۷۰۔ع۔سالم بن ابوالجعد رافع غطفانی اشجعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے اور بکثرت ارسال کرتا تھا ۹۷ھ یا ۹۸ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۰۰ھ یا اس کے بعد ہوا۔

۲۱۷۱۔بخ،ت۔سالم بن ابوحفصہ عجلی،ابویونس کوفی:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں صدوق راوی ہے مگر غالی شیعہ تھا ۴۰ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

☆سالم بن خربوز:

یہ ابن سرج ہے۔(۲۱۷۴)

۲۱۷۲۔د۔سالم بن دینار یا ابن راشد،ابوجمیع قزاز بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سالم بن رزین:

رزین کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۱۹۴۰)

۲۱۷۳۔م،د،س۔سالم بن ابوسالم سفیان بن ہانی جیشانی،مصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۷۴۔ بخ، د، ق۔ سالم بن سَرْ ج ابونعمان مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اسے ابن خَرَّ بُو ذ بھی کہا جاتا ہے۔

۲۱۷۵۔ م، س۔ سالم بن شَوَّ ال ''مہینے کے لفظ سے ہے'' مکی، ام حبیبہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۷۶۔ ع۔ سالم بن عبداللہ بن عمر بن خطاب قرشی، عدوی، ابوعمر یا ابوعبداللہ مدنی:

فقہاء سبعہ میں سے ہیں تیسرے طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''پختہ کار عابد فاضل'' راوی تھے، طور طریقوں اور سیرت میں اپنے والد کے مشابہہ تھے۔ صحیح قول کے مطابق ۱۰۶ھ کے آخر میں فوت ہوئے۔

۲۱۷۷۔ م، د، س، ق۔ سالم بن عبداللہ نصری، ابوعبداللہ مدنی:

اسے نصریین و مالک بن اوس، دوس اور مہری وشداد، ودوسی وسالم سَبَلان کا غلام کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۱۷۸۔ ت، ق۔ سالم بن عبداللہ خیاط بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا چھٹے طبقہ کا ''صدوق برے حافظہ والا'' راوی ہے، اور یہ سالم وہ ہے جو عکاشہ کا غلام ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو راوی ہیں۔

۲۱۷۹۔ ق۔ سالم بن عبداللہ جزری، ابومہاجر ''ابن ابومہاجر بھی کہا جاتا ہے'' بنوکلاب کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۱ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۸۰۔ ت۔ سالم بن عبدالواحد مرادی اَنْعُمی، ابوالعلاء کوفی:

چھٹے طبقہ کا مقبول راوی ہے اور شیعہ تھا۔

۲۱۸۱۔ ۴۔ سالم بن عبید اشجعی:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۲۱۸۲۔ ق۔ سالم بن عتبہ بن عویم بن ساعدہ انصاری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ یا عبدالرحمٰن ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۸۳۔خ،د،س،ق۔سالم بن عجلان افطس اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد حرانی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۳۲ھ میں انتہائی سفا کی کے ساتھ اسے قتل کیا گیا۔

۲۱۸۴۔د،ت،س۔سالم بن غیلان تجیبی ،مصری:

ساتویں طبقہ سے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۱۵۱ھ یا ۱۵۳ھ کو فوت ہوا۔

☆سالم بن ابومہاجر:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۲۱۷۹)

۲۱۸۵: ح،م،د،ت،س۔سالم بن نوح بن ابوعطاء بصری،ابوسعید عطار:

نویں طبقہ کا صدوق صاحب اوہام راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆سالم،افطس:

یہ ابن عجلان ہے گزر چکا۔(=۲۱۸۳)

۲۱۸۶۔د،س۔سالم براد،ابوعبداللہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆سالم خیاط:

یہ ابن عبداللہ ہے۔(=۲۱۷۸)

☆سالم سَبلان:

یہ ابن عبداللہ ہے۔(=۲۱۷۷)

۲۱۸۷۔د،س۔سالم سہمی،عبداللہ بن عمرو کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۸۸۔د،س۔سالم،فراء:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سالم، مرادی:

یہ ابن عبدالواحد ہے۔ (=۲۱۸۰)

۲۱۸۹۔د۔سالم مکی:

ایک دیہاتی صحابی (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے، یہ خیاط یا ابن شوال ہے وگرنہ مجہول ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆سالم، ابوجمیع:

یہ ابن دینار ہے۔ (=۲۱۷۲)

۲۱۹۰۔ع۔سالم ابوالغیث مدنی، ابن مطیع کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆سالم ابوالمہاجر:

یہ ابن عبداللہ ہے۔ (=۲۱۷۹)

۲۱۹۱۔د۔سالم:

عمرو بن وابصہ سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن ابوالجعد یا ابن ابوالمہاجر یا ابن عجلان ہے وگرنہ مجہول ہے۔

۲۱۹۲۔ت۔سالم، حبیب کا والد، نعمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۱۹۳۔د،س۔سائب بن حُبَیش کلاعی، حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۹۴۔تمییز۔سائب بن حبیش یا ابن ابوحبیش اسدی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے یا دوسرے طبقہ سے ہے۔

۲۱۹۵۔ق۔سائب بن خباب مدنی، ابومسلم، صاحب مقصورہ (کشادہ مکان والے):

فاطمہ بنت عتبہ کے غلام ہیں اور انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے ابن عمر سے پہلے فوت ہوئے۔

۲۱۹۶۔ ۴۔ سائب بن خلاد بن سوید خزرجی، ابوسہلہ مدنی:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے عمر کی طرف سے یمن پر عامل تھے ا۷ھ کو فوت ہوئے۔

۲۱۹۷۔ د،س،ق۔ سائب بن ابوسائب صیفی بن عابد ابن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی:

بعثت سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شریک تھا پھر اسلام لے لیا اور صحابی بن گیا اور حدیث کی سند میں اضطراب ہے۔

۲۱۹۸۔ بخ،د،س۔ سائب بن عمر بن عبدالرحمٰن بن سائب مخزومی، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۹۹۔ ع۔ سائب بن فروخ، ابوالعباس مکی، نابینا شاعر:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۲۰۰۔ د۔ سائب بن ابولبابہ بن عبدالمنذر انصاری:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے یزید بن عبدالملک کے عہد حکومت میں فوت ہوا اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۲۲۰۱۔ بخ،۴۔ سائب بن مالک یا ابن زید کوفی، عطاء کا والد:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۲۰۲۔ ع۔ سائب بن یزید بن سعید بن ثمامہ کندی، المعروف نمر کا بھانجا:

نمر کے بھانجا سے مشہور ہیں ان کا نسب اور طرح بھی بیان کیا گیا ہے، صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم احادیث آتی ہیں، انہوں نے سات برس کی عمر میں حجۃ الوداع کیا اور (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) نے انہیں مدینہ کے بازار پر نگران مقرر کیا تھا ۹۱ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے اور یہ مدینہ میں فوت ہونے والے آخری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۲۲۰۳۔ د،س۔ سائب جمحی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۰۴۔مد۔سائب،نکری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سائب:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے درست ابوسائب ہے۔(=۸۱۱۳)

۲۲۰۵۔ئم۔سِباع ابن ثابت،حلیفِ بنوزہرہ:

اس کا اپنا بیان ہے کہ میں نے جاہلیت کا دور پایا ہے(امام)بغوی(رحمہ اللہ)وغیرہ نے اسے صحابہ کرام(رضی اللہ عنہم)میں شمار کیا ہےاورابن حبان نے ثقہ تابعین میں۔

۲۲۰۶۔ت۔سباع بن نضر،ابومزاحم سمرقندی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۰۷۔ت۔سَبْرَہ ابن عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ جہنی:

آٹھویں طبقہ سے ہےاس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۲۰۸۔س۔سَبْرَہ بن فاکِہ،اسدی:

صحابی(رضی اللہ عنہ)ہیں،ان کی حدیث کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۲۲۰۹۔خت،م،ئم۔سبرہ بن معبد یا ابن عوسجہ یا ابن عُرَیَّہ جہنی،ربیع کا والد:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے سب سے پہلے غزوہ خندق میں شریک ہوئے اور ذالمروہ فروکش ہو گئے تھے اور وہیں(سیدنا)معاویہ(رضی اللہ عنہ)کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۲۲۱۰۔د۔سبیع بن خالد یشکری بصری:

اسے خالد بن سبیع اور خالد بن خالد بھی کہا جاتا ہے،دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۱۱۔بخ۔سَخَامہ ابن عبداللہ یا ابن عبدالرحمٰن الاصم بصری یا واسطی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۱۲۔س۔سُحَیم مدنی، بنوزہرہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۱۳۔ت۔سَخْبَرہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند میں ضعیف پایا جاتا ہے اور (امام) ترمذی کے نزدیک سخبرہ ازدی نہیں ہے جبکہ دیگر حضرات کا کہنا ہے کہ ازدی ہے۔

۲۲۱۴۔د۔سِرَاج ابن مُجّاعہ ابن مرارہ حنفی، یمامی:

ان کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے انہیں بھی حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے انہیں ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۲۲۱۵۔س۔سَرَّار ابن مُجَشِّر، ابوعبیدہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۱۶۔خ،۴۔سراقہ بن مالک بن جُعْشُم کنانی ثم مدلجی، ابوسفیان:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۲۴ھ کو (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۲۲۱۷۔ق۔سُرَّق ابن اسد جہنی ''ان کا نسب اور طرح بھی بیان کیا گیا ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے مصر پھر اسکندریہ فروکش ہوئے۔

۲۲۱۸۔خ،۴۔سریج بن نعمان بن مروان جوہری، ابوالحسن بغدادی، خراسانی الاصل:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ثقہ راوی ہے کم وہم کرتا ہے، قربانی کے روز ۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۱۹۔خ،م،س۔سریج بن یونس بن ابراہیم بغدادی، ابوحارث، مروزی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۲۰۔س۔سریج بن عبداللہ واسطی، ابوعبداللہ جمال، خصی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۲۱۔ق۔سری بن اسماعیل ہمدانی، کوفی، شعبی کا چچازاد بھائی:

قضاء کے عہدے پر مقرر رہا، چھٹے طبقہ کا ''متروک الحدیث'' راوی ہے۔

۲۲۲۲۔ق۔سری بن مسکین، مدنی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۲۳۔بخ،س۔سری بن یحییٰ بن ایاس بن حرملہ شیبانی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کی تضعیف میں ازدی سے غلطی ہوئی ہے ۱۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۲۴۔س۔سری بن ینعم جبلانی، شامی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۲۲۲۵۔ق۔سعّاد ابن سلیمان جعفی، کوفی ''اس کا نسب اور طرح بھی بیان کیا جاتا ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور شیعہ تھا۔

☆سعد بن ابراہیم بن حابس:

ابوبکر سے روایت کرتا ہے درست سعد بن ابراہیم ہے حابس سے روایت کرتا ہے۔(=۲۲۲۷، ۹۹۲)

۲۲۲۶۔خ،س۔سعد بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، ابواسحاق بغدادی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے واسط وغیرہ میں قضاء کے عہدے پر مقرر تھا، بعمر ۶۳ برس ۲۰۱ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۲۷۔ع۔سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف، پہلے راوی کا دادا:

مدینہ میں قضاء کے عہدے پر مقرر تھا پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل عابد'' راوی ہے، بعمر ۷۲ برس ۱۲۵ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے بعد میں ہوا۔

۲۲۲۸۔ت۔سعد بن اخرم طائی، کوفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں پھر تابعین میں ذکر کیا ہے۔

☆سعد بن ازرق:

یہ ابن عثمان ہے۔(=۲۲۵۰)

۲۲۲۹۔۴۔سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ بلوی، مدنی، حلیفِ انصار:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۲۳۰۔ق۔سعد بن اطول بن عبداللہ جہنی:

بصرہ فروکش ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۴ھ کو فوت ہوئے۔

۲۲۳۱۔د، ت، س۔سعد بن اوس عدوی یا عبدی، بصری:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے غلطی سرزد ہوئیں ہیں۔

۲۲۳۲۔بخ، ۴۔سعد بن اوس عبسی، ابو محمد کاتب، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ازدی نے اس کی تضعیف کر کے اچھا نہیں کیا۔

۲۲۳۳۔ع۔سعد بن ایاس ابو عمرو شیبانی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے بعمر ۱۲۰ برس ۹۵ھ یا ۹۶ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۳۴۔خ، س۔سعد بن حفص طلحی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو محمد کوفی، المعروف ضخم:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆سعد بن ابو حمید:

یہ ابن منذر ہے۔(=۲۲۵۷)

۲۲۳۵۔د۔سعد بن ابو رافع:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عیادت اور طب کے متعلقہ حدیث آتی ہے جسے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے

سعد بلا نسبت سے نقل کیا ہے اور (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے مسند سعد بن ابی وقاص میں تبعاً لغیرہ ذکر کیا ہے۔ اور ابن حبان، طبرانی اور باوردی نے اسے جدا ذکر کیا ہے۔

۲۲۳۶۔ق۔سعد بن سعید بن ابو سعید مقبری، مدنی، ابو سہل:

آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۲۳۷۔خت، م، ۴۔سعد بن سعید بن قیس بن عمرو انصاری، یحییٰ کا بھائی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق برے حافظہ والا'' راوی ہے ۱۴۱ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۳۸۔سعد بن سنان ''سنان بن سعد بھی کہا جاتا ہے'' کندی، مصری:

بخاری اور ابن یونس نے دوسرے کو درست کہا ہے پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے متفرد احادیث مروی ہیں۔

۲۲۳۹۔د۔سعد بن ضمیرہ سلمی، حجازی:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے غزوہ حنین میں شریک ہوئے تھے۔

۲۲۴۰۔خت، م، ۴۔سعد بن طارق، ابو مالک اشجعی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۲۴۱۔ت، ق۔سعد بن طریف اسکاف حنظلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن حبان نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے اور یہ رافضی تھا۔

۲۲۴۲۔ق۔سعد بن عائذ یا ابن عبدالرحمٰن، انصار کے غلام:

سعد قرظ سے معروف ہیں قباء میں مؤذن تھے اور مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، حجاز پر حجاج کے عہد حکومت تک زندہ رہے اور یہ ۷۴ھ کا دور ہے۔

۲۲۴۳۔۴۔سعد بن عبادہ بن دلیم بن حارثہ انصاری خزرجی:

نقباء اور جود و سخا والے حضرات میں سے ایک ہیں اور قبیلہ خزرج کے سردار تھے، صحیح مسلم میں آیا ہے کہ غزوہ بدر میں

شریک ہوئے تھے جبکہ اہل مغازی کے ہاں معروف ہے کہ یہ نکلنے کی تیاری میں تھے کہ کتے نے آ کاٹا اس لئے باز رہے۔شام کی سرزمین میں ۱۵ھ کو فوت ہوئے۔وقیل غیر ذالک۔

۲۲۴۴۔بخ۔سعد بن عبادہ زرقی ''سعد بن عمرو بن عبادہ انصاری بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۴۵۔مد۔سعد بن عبداللہ بن سعد ایلی ، حکم کے بھائی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۴۶۔د۔سعد بن عبداللہ اَغُطَش خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' شامی:

اسے سعید بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۲۴۷۔ت،س،ق۔سعد بن عبدالحمید بن جعفر بن عبداللہ ابن حکم انصاری ،ابومعاذ مدنی:

بغداد فروکش ہوا،دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اس سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں ۱۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۴۸۔ع۔سعد بن عبید زہری ،عبدالرحمٰن بن ازہر کا غلام:

اس کی کنیت ''ابوعبید'' ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے نبی کریم ﷺ کا دور پانے کا شرف حاصل ہے۔

۲۲۴۹۔ع۔سعد بن عبیدہ سلمی ،ابوحمزہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے عمر بن ہبیرہ کے عراق پر عہد حکومت میں فوت ہوا۔

۲۲۵۰۔د،ت،س۔سعد بن عثمان رازی،عبداللہ دشتکی کے والد:

یہ سعد بن ازرق ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۵۱۔ق۔سعد بن عمار بن سعد قرظ ،مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۲۵۲۔خت،د،تم،س۔سعد بن عیاض ثُمالی،کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے مرسل حدیث مروی ہے روم میں فوت ہوا۔

☆سعد بن مالک:

یہ ابن ابو وقاص ہے۔(=۲۲۵۹)

۲۲۵۳۔ع۔سعد بن مالک بن سنان بن عبید انصاری،ابوسعید خدری:

انہیں اور ان کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے غزوہ احد میں چھوٹے قرار دے دیے گئے تھے تاہم بعد والے غزوات میں شریک ہوئے اور انہوں نے کافی احادیث روایت کی ہیں مدینہ منورہ میں ۶۳ھ یا ۶۴ھ یا ۶۵ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۷۴ھ کو ہوئے۔

۲۲۵۴۔ف۔سعد بن محیصہ بن مسعود انصاری:

اس کی روایت مرسل ہوتی ہے،کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت یا رؤیت کا شرف حاصل ہے۔

۲۲۵۵۔خ۔سعد بن معاذ بن نعمان انصاری،اشہلی،ابوعمرو،قبیلہ اوس کے سردار:

انہوں نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے غزوہ خندق میں تیر لگنے سے شہید ہوئے،ان کے مناقب بہت زیادہ ہیں۔

☆سعد بن معاذ یا معاذ بن سعد ''شک پر مبنی ہے'':

آئے گا۔(=۶۷۳۲)

۲۲۵۶۔ق۔سعد بن معبد ہاشمی،حسن بن علی کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۵۷۔صد۔سعد بن منذر بن ابوحمید ساعدی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۵۸۔ع۔سعد بن ہشام بن عامر انصاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ہند کی سرزمین پر شہید ہوا۔

۲۲۵۹۔ع۔سعد بن ابو وقاص مالک بن وہیب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب زہری، ابو اسحاق:

عشرہ مبشرہ میں سے ہیں اور یہ پہلے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جنہوں نے اللہ کے راستے میں تیر پھینکا، ان کے مناقب بہت زیادہ ہیں، مشہور قول کے مطابق ۵۵ھ کو عقیق کے مقام پر فوت ہوئے اور عشرہ مبشرہ میں سے سب سے آخر میں وفات پانے والے ہیں۔

۲۲۶۰۔ق۔سعد، مولی آل ابو بکر ''انہیں سعید بھی کہا گیا ہے مگر یہ ثابت نہیں ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ حسن بصری ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۲۲۶۱۔بخ۔سعد، مولیٰ آل ابو بکر:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۲۶۲۔خ، د، ت، ق۔سعد، ابو مجاہد طائی، کوفی:

پانچویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۲۶۳۔ت۔سعد یا سعید، طلحہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ طلحہ، سعد کا غلام ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سعد، ہود کا دادا:

درست مزیدہ ہے آئے گا۔(=٦٥٨٣)

۲۲۶۴۔د۔سعد، بلا نسبت:

زیاد بن جبیر کی روایت سے ان کی حدیث کتاب الزکوۃ میں آتی ہے، ابن مدینی، بغوی اور دارقطنی (رحمہم اللہ) نے اسی بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ انصاری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور جس نے کہا ہے کہ یہ ابن ابو وقاص ہیں اسے وہم ہوا ہے۔

۲۲۶۵۔خ، ت، ق۔سعدان بن بشر ''بشیر بھی کہا جاتا ہے'' جہنی، قُمّی، کوفی:

کہا گیا ہے اس کا نام سعد ہے اور سعدان لقب ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۶۶۔د۔سعدان بن سالم، ابوالصباح، ایلی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆سعدان بن یحییٰ[1]:

یہ سعید سے آئے گا۔(=۲۴۱۶)

☆سعدی:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے انساب میں آئے گا۔(=۸۴۹۹)

۲۲۶۷۔د،س۔سَعْر ابن سوادہ یا ابن دیسم کنانی، دؤلی:

سَعْر ابن سوادہ یا ابن دیسم کنانی، مخضرمی ہیں، کہا گیا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۲۲۶۸۔قد۔سَعْوَہ مُہری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

سعید نام کے راویوں کا ذکر

۲۲۶۹۔ت۔سعید بن ابان:

یحییٰ بن یعلیٰ سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ اسماعیل بن ابان یا اس کا بھائی ہے، دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۲۷۰۔تمییز۔سعید بن ابان بن سعید بن عاص اموی، یحییٰ کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۲۷۱۔د،س،ق۔سعید بن ابیض بن حمال مرادی، ابو ہانی مَأرِبی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سعید بن ابو اُحَیحہ:

یہ ابن عمرو بن سعید بن عاص ہے۔(=۲۳۷۰)

☆سعید بن ازہر:

یہ ابن یحییٰ ہے آئے گا۔(=۲۴۱۴)

۲۲۷۲۔د،ت۔سعید بن اوس بن ثابت، ابو زید انصاری، نحوی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۹۳ برس صحیح قول کے مطابق ۱۴ا ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۷۳۔ع۔سعید بن ایاس جُرَیری، ابو مسعود بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اپنی وفات سے تین سال پہلے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا ۴۴ا ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۷۴۔ع۔سعید بن ابوایوب خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری، ابو یحییٰ بن مقلاص:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۶۱ھ میں فوت ہوا اس کے علاوہ بھی تاریخ وفات بتلائی جاتی ہے ۱۰۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۲۲۷۵۔ع۔سعید بن ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اور ابن عمر (رضی اللہ عنہ) سے اس کی روایت مرسل ہوتی ہے۔

۲۲۷۶۔ہ۔سعید بن بشیر ازدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عبدالرحمٰن یا ابوسلمہ، شامی، بصری یا واسطی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۶۸ھ یا ۱۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۷۷۔د۔سعید بن بشیر انصاری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سعید بن تلید:

یہ ابن عیسیٰ ہے آئے گا۔(=۲۳۷۷)

۲۲۷۸۔ع۔سعید بن جبیر اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فقیہ'' راوی ہے اور اس کی (سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) و (سیدنا) ابوموسیٰ اشعری (رضی اللہ عنہ) اور ان جیسے حضرات سے روایت مرسل ہوتی ہے۔ ۹۵ھ کو حجاج کے سامنے اسے قتل کیا گیا اور یہ پچاس برس مکمل نہیں پا سکا۔

۲۲۷۹۔ہ۔سعید بن جمہان اسلمی، ابو حفص بصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

☆سعید بن حارث عتقی:

حارث بن سعید کے ترجمہ میں اس کا ذکر موجود ہے۔(۱۰۲۳)

۲۲۸۰۔ع۔سعید بن حارث بن ابوسعید بن معلّٰی انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۲۸۱۔ق۔سعید بن حریث بن عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم قرشی، مخزومی:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ عمرو کے بھائی ہیں۔

۲۲۸۲۔د،ق۔سعید بن حسان، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۸۳۔م،ت،س،ق۔سعید بن حسان مخزومی، مکی، اہل مکہ کا قصہ گو:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۲۲۸۴۔ع۔سعید بن ابوالحسن بصری، حسن کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۸۵۔س۔سعید بن حفص بن عمرو بن نُفَیل نُفَیلی، ابوعمرو حرانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۲۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۸۶۔ع۔سعید بن حکم بن محمد بن سالم بن ابومریم جُمحی، ابومحمد مصری:

دسویں طبقہ کا کبار ''ثقہ پختہ کار فقیہ'' راوی ہے بعمر ۸۰ برس ۲۲۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۸۷۔د،س۔سعید بن حکیم بن معاویہ بن حیدہ قشیری، بصری، بہز کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۸۸۔م،تم،س۔سعید بن حویرث یا ابن ابوحویرث مکی، ابویزید، سائب کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۲۸۹۔د،ت۔سعید بن حیان تیمی، کوفی، یحییٰ کا والد:

تیسرے طبقہ سے ہے (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۲۹۰۔ق۔سعید بن خالد بن ابوطویل قرشی، صیداوی:

پانچویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے، بعض حضرات نے سعید بن خالد بن ابوطویل اور سعید بن خالد قرشی میں

فرق کیا ہے۔

۲۲۹۱۔د،س،ق۔سعید بن خالد بن عبداللہ بن قارظ، کنانی، مدنی، حلیفِ بنوزہرہ:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۹۲۔م۔سعید بن خالد بن عمرو بن عثمان بن عفان مدنی:

دمشق فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۲۹۳۔د۔سعید بن خالد خزاعی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۲۹۴۔س،ق۔سعید بن ابو خالد احمسی، کوفی، اسماعیل کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۹۵۔ت،س۔سعید بن خُثَیم ابن رَشد ہلالی، ابو معمر کوفی:

نویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اغلاط'' راوی ہے اس پر شیعیت کا الزام لگایا گیا ہے، ۱۸۰ھ میں فوت ہوا

۲۲۹۶۔تمییز۔سعید بن خثیم بصری، قبیلہ بنوسلیط سے ہے:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) اور دیگر حضرات نے اسے پہلے راوی سے الگ راوی بنایا ہے اور (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے۔

۲۲۹۷۔د،س،ق۔سعید بن ابو خَیرَہ، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۹۸۔خت۔سعید بن داود بن ابو زَنبر، زنبری۔ابو عثمان مدنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (امام) مالک سے اس کی منکر حدیثیں مروی ہیں، کہا جاتا ہے کہ اس پر بعض حدیثیں مختلط ہوگئی تھیں اور عبداللہ بن نافع نے (امام) مالک سے اس کے دعوٰی سماع کی تکذیب کی ہے ۲۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۲۹۹۔س۔سعید بن ذؤیب مروزی:

(امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۲۳۰۰۔عس۔سعید بن ذی حُدّان، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۳۰۱۔ت، ق۔سعید بن ابوراشد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۰۲۔تمییز۔سعید بن ابوراشد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کی حدیث کی سند قابل نظر ہے جسے حسن بن سفیان وغیرہ نے نقل کیا ہے۔

۲۳۰۳۔خ، م، ت، س۔سعید بن ربیع عامی حَرَشی، ابوزید ہروی بصری:

نوویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے، ۲۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۰۴۔ت۔سعید بن زَرْبی، خزاعی بصری عبادانی، ابوعبیدہ یا ابومعاویہ:

ساتویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۲۳۰۵۔تمییز۔سعید بن زربی، ابوعبیدہ، صاحب موعظۃ:

ابن حبان نے کتاب الثقات میں تبعاً لابن معین اس میں اور پہلے راوی میں فرق کیا ہے جبکہ دیگر حضرات نے ان دونوں کو ملا دیا ہے۔

۲۳۰۶۔ت۔سعید بن زرعہ حمصی، جرار، خزاف:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۳۰۷۔ل۔سعید بن زکریا الأدم، ابوعثمان مصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق عابد'' راوی ہے اخمیم کے مقام پر ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۰۸۔ت،ق۔سعید بن زکریا قرشی، مدائنی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم حافظ حدیث نہیں تھا۔

۲۳۰۹۔خت،د،س۔سعید بن زیاد انصاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۳۱۰۔د،س۔سعید بن زیاد شیبانی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۱۱۔د،س۔سعید بن زیاد مکتب مؤذن، مدنی جہینہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۱۲۔خت،م،د،ت،ق۔سعید بن زید بن درہم ازدی، جہضمی، ابوالحسن بصری، حماد کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۱۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۱۳۔ق۔سعید بن زید بن عقبہ فزاری کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۱۴۔ع۔سعید بن زید بن عمرو بن نفیل عدوی، ابواعور:

عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں ۵۰ھ یا اس کے ایک یا دو سال بعد فوت ہوئے۔

۲۳۱۵۔د،س۔سعید بن سالم قداح، ابوعثمان مکی، خراسانی یا کوفی الاصل:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے وہم کرجاتا ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے اور فقیہ تھا۔

۲۳۱۶۔د،س،ق۔سعید بن سائب بن یسار ثقفی، طائفی:

یہ ابن ابو یسار ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۱۷۔ق۔سعید بن سعد بن ایوب، ابوعثمان بخاری:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (امام) ابوحاتم رازی سے ایک مہینہ پہلے فوت ہوا۔

۲۳۱۸۔س،ق۔سعید بن سعد بن عبادہ انصاری،خزرجی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے یمن کے بعض علاقوں پر والی مقرر تھے۔

۲۳۱۹۔س۔سعید بن سعید تَغْلَبی کوفی،ابوالصباح:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۲۰۔ت،ق۔سعید بن ابوسعید انصاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سعید بن ابوسعید زبیدی:

یہ ابن عبدالجبار ہے۔(=۲۳۴۳)

۲۳۲۱۔ع۔سعید بن ابوسعید کیسان مقبری،ابوسعد مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے وفات سے چار سال پہلے اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا، (سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) اور (سیدہ) ام سلمہ (رضی اللہ عنہا) سے اس کی حدیث مرسل ہوتی ہے ۱۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۲۲۔تمییز۔سعید بن ابوسعید بَیروتی ساحلی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، مقبری اور اس میں فرق کرنے کی وجہ سے خطیب بغدادی پر ابن عسا کرنے وہم کا حکم لگایا ہے مگر خطیب بغدادی ہی ٹھیک ہیں۔اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ سعید بن خالد بن ابوطویل ہو۔

۲۳۲۳۔ت۔سعید بن سفیان جحدری بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے ۲۰۴ھ یا ۲۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۲۴۔ق۔سعید بن سفیان اسلوی،مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۲۵۔ت۔سعید بن سلمان یا ابن سلیمان ربعی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۲۶۔خت،م،د،س۔سعید بن سلمہ بن ابوحسام عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعمرو مدنی:

یہ ابوعمر وسدوسی ہے جس سے عقدی نے روایت کیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق صحیح الکتاب'' راوی ہے تاہم جب حافظہ سے حدیث بیان کرتا ہے تو غلطی کر جاتا ہے۔

۲۳۲۷۔م۔سعید بن سلمہ مخزومی، ابن ازرق کی آل میں سے ہے:

(امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۲۳۲۸۔خ۔سعید بن سلیمان بن زید بن ثابت انصاری، مدنی، قاضیِ مدینہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۲۹۔ع۔سعید بن سلیمان ضبی، ابوعثمان واسطی، بزاز، اس کا لقب سعدویہ ہے:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۱۰۰ برس ۲۲۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۳۰۔تمییز۔سعید بن سلیمان بصری، نَشِیطی ''اپنے نانا نشیط کی طرف نسبت کیا گیا ہے'':

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، ابن عساکر کو اس کے نانا نشیط کے نام میں وہم ہوا ہے۔

☆سعید بن سلیمان:

ابن سلمان میں گزر چکا۔ (۲۳۲۵)

۲۳۳۱۔ر،د،ت،س۔سعید بن سمعان انصاری، زرقی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ازدی نے اس کی تضعیف کر کے اچھا نہیں کیا۔

۲۳۳۲۔ر،م،د،ت،س،ق۔سعید بن سنان بُرجُمی، ابوسنان شیبانی اصغر، کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۲۳۳۳۔ق۔سعید بن سنان حنفی یا کندی، ابومہدی حمصی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے دارقطنی وغیرہ نے اس پر وضع حدیث کا الزام لگایا ہے ۱۶۳ھ یا ۱۶۸ھ میں

فوت ہوا۔

۲۳۳۴۔د،س۔سعید بن شبیب ،حضرمی ،ابو عثمان مصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۳۳۵۔خ،س،ق۔سعید بن شرحبیل کندی،کوفی:

دسویں طبقہ کے قدماء حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۳۶۔د،فق۔سعید بن ابو صدقہ بصری،ابو قرہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۳۷۔بخ،مد،س،فق۔سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

ان کے والد غزوہ بدر میں قتل ہو گئے تھے، نبی کریم ﷺ کی وفات کے وقت سعید کی نو برس عمر تھی اور انہیں صحابہ کرام میں ذکر کیا گیا ہے، (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے کوفہ پر اور (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے مدینہ پر گورنر مقرر رہے ہیں، ۵۸ھ میں فوت ہوئے وقیل غیر ذالک۔

۲۳۳۸۔ع۔سعید بن عامر ضُبَعی ،ابو محمد بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ صالح'' راوی ہے (امام) ابو حاتم (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ کہ بسا اوقات وہم کر جاتا ہے بعمر ۸۶ برس ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۳۹۔ق۔سعید بن عامر:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' ہے۔

۲۳۴۰۔د،ت۔سعید بن عبد اللہ بن جُریج اسلمی ،ابو برزہ کا غلام ،بصری:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆سعید بن عبد اللہ اغطش:

سعد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(۲۲۴۶)

21

۲۳۴۱۔ت،عس،ق۔سعید بن عبداللہ جہنی،حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۴۲۔م،د۔سعید بن عبدالجبار بن یزید قرشی،ابوعثمان کرابیسی بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۴۳۔ق۔سعید بن عبدالجبار زُبیدی،ابوعثمان حمصی:

یہ سعید بن ابوسعید ہے آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے (امام) جریر (رحمہ اللہ) اس کی تکذیب کرتے تھے۔

۲۳۴۴۔تمییز۔سعید بن عبدالجبار بن وائل حضرمی،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۴۵۔تمییز۔سعید بن عبدالجبار:

محمد بن جابر حنفی سے روایت کرتا ہے مجہول ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۲۳۴۶۔ع۔سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۴۷۔بخ۔سعید بن عبدالرحمٰن بن جحش جحشی،حجازی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۳۴۸۔ت،س۔سعید بن عبدالرحمٰن بن حسان،ابوعبیداللہ مخزومی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۴۹۔م۔سعید بن عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سابقہ صفحات میں گزرنے والا ربیع ہے۔(=۱۸۸۱)

۲۳۵۰۔عخ،م،د،س،ق۔سعید بن عبدالرحمٰن جمحی،ابوعبداللہ مدنی،قاضیِ بغداد،عامر بن حذیم کی اولاد میں سے ہے:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ابن حبان نے اس کی تضعیف میں افراط سے کام لیا ہے،بعمر

۷۲ برس ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۵۱۔س۔سعید بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ زُبیدی، ابوشیبہ کوفی، قاضیِ ری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۵۲۔س۔سعید بن عبدالرحمٰن بن عبدالملک بغدادی، ابوعثمان:

انطاکیہ فروکش ہوا، بارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۳۵۳۔د۔سعید بن عبدالرحمٰن بن اَبُو مَیاء، کِنانی، مصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۵۴۔بخ،د،ت۔سعید بن عبدالرحمٰن بن مُکمِل اعشی، زہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۵۵۔د۔سعید بن عبدالرحمٰن بن یزید بن رُقَیش، اسدی مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۵۶۔د۔سعید بن عبدالرحمٰن غفاری، ابوصالح مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابن یونس کا کہنا ہے کہ (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) سے اس کی روایت مرسل ہوتی ہے۔

۲۳۵۷۔بخ۔سعید بن عبدالرحمٰن اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' ہے۔

۲۳۵۸۔بخ،م،۴۔سعید بن عبدالعزیز تنوخی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ امام'' راوی ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے اسے اوزاعی کے برابر کا قرار دیا ہے جبکہ ابومسہر نے مقدم کیا ہے مگر یہ آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۷۰ سے کچھ سال زائد عمر پا کر ۱۶۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۳۵۹۔خ،ت،س،ق۔سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ ثقفی،جُبیری،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆سعید بن عبید بن زید بن عقبہ:

درست سعید بن زید بن عقبہ ہے۔

۲۳۶۰۔د،ت،ق۔سعید بن عبید بن سباق ثقفی،ابو سباق مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۶۱۔خ،د،ت،س۔سعید بن عبید طائی،ابو ہذیل کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۶۲۔ت،س۔سعید بن عبید ہُنائی،بصری:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۳۶۳۔مد،ت۔سعید بن عبید،محمد کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۳۶۴۔د۔سعید بن عثمان بلوی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۶۵۔ع۔سعید بن ابو عروبہ مہران یشکری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابونضر بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ حافظ صاحبِ تصانیف کثیر التدلیس'' راوی ہے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا اور قتادہ کی احادیث میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد ہے، ۱۵۶ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۵۷ھ کو ہوا۔

۲۳۶۶۔ت۔سعید بن عطیہ لیثی،ابو سلمہ:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۶۷۔ق۔سعید بن عمارہ بن صفوان کلاعی حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۳۶۸۔خ،م،ت۔سعید بن عمرو بن اشوع ہمدانی، کوفی، قاضیِ کوفہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۳۶۹۔س۔سعید بن عمرو بن سعید بن ابوصفوان سکونی، ابوعثمان حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۳۷۰۔خ،م،د،س،ق۔سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اموی، مدنی ثم دمشقی ثم کوفی:

تیسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۷۱۔عس۔سعید بن عمرو بن سفیان:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۷۲۔م،س۔سعید بن عمرو بن سہل کندی، اشعثی، ابوعثمان کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۷۳۔س۔سعید بن عمرو بن شرحبیل انصاری، مدنی:

سعد بن عبادہ کی اولاد میں سے ہے اور چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۷۴۔د۔سعید بن عمرو حضرمی، ابوعثمان حمصی، بابونی:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''مقبول'' راوی ہے، صاحبِ کمال کو وہم ہوا اور انہوں نے اسے ماقبل میں گزرنے والے راوی ''سعید بن عمرو سکونی'' کے ساتھ ملا دیا ہے۔

☆سعید بن ابوعمران:

یہ ابن فیروز ہے آئے گا۔(۲۳۸۰)

۲۳۷۵۔س۔سعید بن عمیر بن نیار:

یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمیر اور نیار کے درمیان عقبہ ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۷۶۔ت،ق۔سعید بن علاقہ ہاشمی ’’ولاء کی وجہ سے ہے‘‘ ابو فاختہ کوفی:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے، ۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے کافی عرصے بعد ہوا۔

۲۳۷۷۔خ،س۔سعید بن عیسیٰ بن تلید، رعینی قتبانی:

دسویں طبقہ کے قدماء میں سے ’’ثقہ فقیہ‘‘ راوی ہے ۲۱۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۷۸۔د۔سعید بن غزوان، شامی:

چھٹے طبقہ کا ’’مستور‘‘ راوی ہے۔

۲۳۷۹۔س۔سعید بن فرج بلخی، ابو نصر بن ابو سعید:

گیارہویں طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے ۲۴۱ھ کو مکہ مکرمہ میں فوت ہوا۔

۲۳۸۰۔ع۔سعید بن فیروز ابو البختری ابن ابو عمران طائی ’’ولاء کی وجہ سے ہے‘‘ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ’’ثقہ پختہ کار کثیر الارسال‘‘ راوی ہے قدرے تشیع کی طرف مائل تھا، ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۸۱۔بخ،مد۔سعید بن کثیر بن عبید تیمی، ابو العنبس، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے۔

۲۳۸۲۔خ،م،قد،س۔سعید بن کثیر بن عُفَیر، انصاری ’’ولاء کی وجہ سے ہے‘‘، مصری:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے انساب وغیرہ کا علم رکھتا تھا اور اس کی تضعیف میں سعدی کا ابن عدی نے رد کیا ہے ۲۲۶ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۸۳۔س۔سعید بن کثیر بن مطلب بن ابو وداعہ سہمی، ابو اسماعیل مکی:

چھٹے طبقہ کا ’’مقبول‘‘ راوی ہے۔

۲۳۸۴۔ق۔سعید بن ابو کرب ہمدانی:

ابوزرعہ نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆سعید بن کیسان:

یہ ابن ابوسعید مقبری ہے۔(=۲۳۲۱)

۲۳۸۵۔د،س۔سعید بن محمد بن جبیر بن مطعم نوفلی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۸۶۔خ،م،د،ق۔سعید بن محمد بن سعید جرمی، کوفی:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۲۳۸۷۔ت،ق۔سعید بن محمد وراق ثقفی، ابوالحسن کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۳۸۸۔خ،م،خد،ت،س۔سعید بن مرجانہ، ابوعثمان حجازی:

مرجانہ اس کی والدہ کا نام ہے صحیح قول کے مطابق یہ عبداللہ کا بیٹا ہے جبکہ (امام) ذہلی (رحمہ اللہ) کا گمان ہے کہ یسار کا بیٹا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے تین سال پہلے فوت ہوا۔

۲۳۸۹۔بخ،ت،ق۔سعید بن مرزبان عبسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسعد بقال، کوفی اعور:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف مدلس'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۹۰۔خ،ق۔سعید بن مروان بن علی ابوعثمان بغدادی:

نیشاپور فروکش ہوا، کلاباذی نے اس میں اور اس کے بعد والے آنے والے راوی ''رُہَاوی'' میں فرق نہیں کیا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) کی آواز لوگوں تک پہنچا تا تھا ۲۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۹۱۔س۔سعید بن مروان، ابوعثمان ازدی، رہاوی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ مامون'' راوی ہے۔

☆سعید بن ابومریم:

یہ ابن حکم ہے گزر چکا۔(=۲۲۸۶)

۲۳۹۲۔د،س۔سعید بن مزاحم بن ابومزاحم اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۹۳۔ع۔سعید بن مسروق ثوری،سفیان کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶ ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۳۹۴۔س،ق۔سعید بن مسلم بن بانک ،مدنی ابومصعب:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۹۵۔ت،ق۔سعید بن مسلمہ بن ہشام بن عبدالملک ابن مروان ''ولاء کی وجہ سے ہے'' جزیرہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۹۰ ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۹۶۔ع۔سعید بن مسیّب بن حزن بن ابووہب ابن عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم قرشی ،مخزومی:

پختہ کار علماء اور کبار فقہاء میں سے ایک ہیں محدثین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ان کی مراسیل سب سے زیادہ صحیح ہیں، (امام) ابن مدینی (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ میں تابعین میں ان سے زیادہ وسیع علم والا نہیں جانتا ۹۰ ھ کے بعد فوت ہوئے ۸۰ برس عمر پائی۔

۲۳۹۷۔س۔سعید بن مغیرہ صیاد، ابوعثمان مصیصی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۳۹۸۔تمییز۔سعید بن مغیرہ موصلی:

گیارہویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے پہلے راوی سے تھوڑا سا متاخر ہے۔

۲۳۹۹۔ع۔سعید بن منصور بن شعبہ، ابوعثمان خراسانی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ مصنف'' راوی ہے یہ اپنی کتاب پر بہت زیادہ اعتماد کرنے کی وجہ سے اس میں جو کچھ بھی ہوتا تھا اس سے رجوع نہیں کرتا تھا ۲۷ ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۴۰۰۔د۔سعید بن مہاجر یا ابن ابومہاجر حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۴۰۱۔بخ۔سعید بن مہلب:

ساتویں طبقہ کا ’’مقبول‘‘ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابن مہلب بن ابوصفرہ ہے۔

۲۴۰۲۔ق۔سعید بن میمون:

آٹھویں طبقہ کا ’’مجہول‘‘ راوی ہے۔

۲۴۰۳۔خ،م،د،ت،ق۔سعید بن میناء، بختری بن ابوذباب حجازی کا غلام، مکی یا مدنی:

اس کی کنیت ابو ولید ہے تیسرے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے۔

۲۴۰۴۔د۔سعید بن نُصَیر بغدادی، ابوعثمان یا ابومنصور دورقی، وراق:

دسویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے۔

۲۴۰۵۔تمییز۔سعید بن نصیر شَعیری، واسطی:

دسویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے۔

۲۴۰۶۔خ۔سعید بن نضر بغدادی، ابوعثمان:

جیحون فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۰۷۔تمییز۔سعید بن نضر بن شبرمہ حارثی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ’’مقبول‘‘ راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۴۰۸۔س،ق۔سعید بن ہانی خولانی، ابوعثمان مصری:

(حافظ) عجلی (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ شامی ثقہ راوی ہے تیسرے طبقہ سے ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۰۹۔ع۔سعید بن ابوہند فزاری ’’ولاء کی وجہ سے ہے‘‘:

تیسرے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے ابوموسیٰ سے ارسال کرتا ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۴۱۰۔ع۔سعید بن ابوہلال لیثی ’’ولاء کی وجہ سے ہے‘‘ ابوالعلاء مصری:

کہا گیا ہے کہ اصلاً مدینہ کا باشندہ ہے جبکہ ابن یونس کا کہنا ہے کہ وہاں صرف پل کر جوان ہوا، چھٹے طبقہ کا ’’صدوق‘‘

راوی ہے اس کی تضعیف میں ابن حزم کی موافقت کرنے والا سلف میں مجھے کوئی نہیں ملا البتہ (امام) ساجی (رحمہ اللہ) نے (امام) احمد (رحمہ اللہ) سے نقل کیا ہے کہ یہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۵۰ھ سے ایک سال پہلے فوت ہوا۔

۲۴۱۱۔ بخ، م، س۔ سعید بن وہب ہمدانی خَیْوانی، کوفی:

اسے قراد کہا جاتا تھا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے ۷۵ھ یا ۷۶ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۱۲۔ تمییز۔ سعید بن وہب ثوری ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۱۳۔ ع۔ سعید بن یُحْمِد ابوسَفَر، ہمدانی ثوری کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۲ھ کو یا اس کے ایک سال بعد فوت ہوا۔

۲۴۱۴۔ م، ق۔ سعید بن یحییٰ بن ازہر بن نجیح واسطی، ابوعثمان:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۳ھ یا ۲۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۱۵۔ خ، م، د، ت، س۔ سعید بن یحییٰ بن سعید بن ابان بن سعید بن عاص اموی، ابوعثمان بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۴۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۱۶۔ خ، س، ق۔ سعید بن یحییٰ بن صالح لخمی، ابو یحییٰ کوفی:

دمشق فروکش ہوا، اس کا لقب سعدان ہے نویں طبقہ کا ''صدوق وسط'' راوی ہے، صحیح بخاری میں اس کی صرف ایک حدیث آتی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۴۱۷۔ خ۔ ت۔ سعید بن یحییٰ بن مہدی بن عبدالرحمٰن، ابوسفیان حمیری، حذاء (موچی) واسطی:

نویں طبقہ کا ''صدوق وسط'' راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۱۸۔ د۔ سعید بن یربوع بن عنکثہ ابن عامر بن مخزوم قرشی مخزومی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام صرم تھا اصرم بھی کہا جاتا ہے جسے نبی کریم ﷺ نے تبدیل کر دیا تھا ۱۲۰ برس یا

اس سے کچھ زائد عمر پا کر ۵۴ھ کو فوت ہوئے ان سے سنن ابی داؤد میں ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۱۹۔ع۔سعید بن یزید بن مسلمہ ازدی ثم الطاحی، ابو مسلمہ بصری قصیر:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۴۲۰۔س۔سعید بن یزید بجلی ثم الاحمسی الکوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۲۱۔س۔سعید بن یزید بصری:

ابو حاتم نے کہا ہے کہ شیخ ہے اس سے قتادہ کے سوا کوئی روایت نہیں کرتا، چھٹے طبقہ سے ہے مگر اپنے معاصرین میں سب سے پہلے فوت ہونے والا ہے۔

۲۴۲۲۔م، د، ت، س۔سعید بن یزید حمیری قِتبانی، ابو شجاع اسکندرانی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۲۳۔ع۔سعید بن یسار ابو الحباب، مدنی:

یہ کس کا غلام ہے اس میں اختلاف پایا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ سعید بن مرجانہ ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ متقن'' راوی ہے ۷اھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے ایک سال پہلے ہوا۔

۲۴۲۴۔د، ت، س۔سعید بن یعقوب طالقانی، ابو بکر:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ صاحبِ حدیث'' راوی ہے ابن حبان کا کہنا ہے کہ بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۲۵۔مد۔سعید بن یوسف رحبی ''زرقی بھی کہا جاتا ہے صنعاء دمشق سے ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حمص سے ہے''

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۴۲۶۔د۔سعید انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سعید تبان، ابو عثمان:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۲۴۲)

۲۴۲۷۔صد۔سعید صراف، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۴۲۸۔بخ۔سعید، قیسی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۲۹۔تمییز۔سعید قیسی، ایک دوسرا راوی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سعید مقبری:

یہ ابن ابو سعید ہے گزر چکا۔ (=۲۳۲۱)

۲۴۳۰۔د۔سعید، یزید بن نمران کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۴۳۱۔سی۔سعید، بے نسبت:

اس نے ابراہیم عن ابن الھاد سے روایت کیا ہے اور اس سے عثمان بن عمرو جزری نے روایت کیا ہے، (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ میں اسے نہیں جانتا، اور ایک نسخہ میں سعِید بن ابراہیم آتا ہے۔

۲۴۳۲۔م،ت،س۔سُعَیر ابن خِمس تمیمی، ابو مالک یا ابو الاحوص:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے صحیح مسلم میں اس کی صرف ایک حدیث وسوسہ کے متعلقہ آتی ہے۔

۲۴۳۳۔مد۔سَفّاح:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۳۴۔ق۔سَفر ابن نُسَیر، ازدی، حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے (سیدنا) ابودرداء (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کرتا ہے۔

۲۴۳۵۔بخ،د۔سفیان بن اَسِید:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۳۶۔بخ،۴۔سفیان بن حبیب بصری بزاز، ابومحمد:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، بعمر ۵۸ برس ۸۲ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۶ھ کو ہوا۔

۲۴۳۷۔خت،م،۴۔سفیان بن حسین بن حسن، ابومحمد یا ابوالحسن، واسطی:

ساتویں طبقہ سے ہے روایت حدیث میں باتفاق محدثین زہری کی احادیث کے علاوہ ثقہ ہے۔ری کے مقام پر مہدی کے ساتھ فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ رشید کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

☆سفیان بن حکم:

اسے حکم بن سفیان بھی کہا گیا ہے حاء میں گزر چکا۔ (=۱۴۴۲)

۲۴۳۸۔بخ،ق۔سفیان بن حمزہ بن سفیان بن فروہ اسلمی، ابوطلحہ مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۳۹۔خ۔س۔سفیان بن دینار، تمار، ابوسعید کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۴۴۰۔تمییز۔سفیان بن دینار مکی:

اسے سعید بن دینار بھی کہا گیا ہے، اور یہی سب سے زیادہ صحیح ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۴۱۔خ،م،س،ق۔سفیان بن ابوزہیر ازدی، از دِشَنُوءۃ میں سے ہیں:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں اہل مدینہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

۲۴۴۲۔ق۔سفیان بن زیاد بن آدم عُقیلی، ابوسعد بصری یا بلدی، المؤدب:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۴۳۔تمییز۔سفیان بن زیاد بغدادی رصافی ،مخرمی:

خطیب نے اس کی توثیق کی ہے دسویں طبقہ سے ہے۔

۲۴۴۴۔خ،ہ۔سفیان بن زیاد''ابن دینار بھی کہا جاتا ہے''عصفری،ابوالورقاء احمری یا اسدی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۲۴۴۵۔ع۔سفیان بن سعید بن مسروق ثوری،ابوعبداللہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا''ثقہ حافظ فقیہ عابد امام حجہ''راوی ہے اور کبھی کبھار تدلیس کرتا تھا،بعمر ۶۴ برس ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۴۶۔م،ت،س،ق۔سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ بن حارث ثقفی،طائفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور حضرت عمر کی طرف سے طائف پر عامل مقرر تھے۔

۲۴۴۷۔س،ق۔سفیان بن عبدالرحمٰن یا ابن عبداللہ (ق) بن عاصم بن سفیان بن عبداللہ ثقفی،مکی:

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۲۴۴۸۔م،د،ت۔سفیان بن عبدالملک مروزی:

ابن مبارک (رحمہ اللہ) کے کبار اصحاب میں سے ہے،ثقہ ہے دسویں طبقہ کے قدماء سے ہے۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۴۴۹۔م،ہ۔سفیان بن عقبہ سوائی،کوفی،قبیصہ کا بھائی:

نوویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۲۴۵۰۔د،ق۔سفیان بن ابوعوجاء سلمی،ابولیلیٰ حجازی:

تیسرے طبقہ کا:''ضعیف''راوی ہے۔

۲۴۵۱۔ع۔سفیان بن عیینہ بن ابوعمران میمون ہلالی،ابومحمد کوفی ثم المکی:

آٹھویں طبقہ کا''ثقہ حافظ فقیہ امام حجہ''راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا اور کبھی کبھار ثقہ راویوں سے تدلیس کرتا تھا،عمرو بن دینار کی احادیث میں سب لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد تھا،بعمر ۹۱ برس رجب کے مہینے میں

۹۸ھ کوفوت ہوا۔

۲۴۵۲۔بخ۔سفیان بن معقد بن قیس مصری،قریش کا غلام:

چوتھے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۲۴۵۳۔م۔سفیان بن موسیٰ بصری:

آٹھویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۲۴۵۴۔عخ۔سفیان بن نَشیط،بصری:

ساتویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۲۴۵۵۔م،د،س۔سفیان بن ہانی مصری،ابوسالم جَیشانی:

تابعی مخضرمی راوی ہیں فتح مصر میں شریک ہوئے اور کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۲۴۵۶۔م،د،س۔سفیان بن ہانی مصری،ابوسالم جَیشانی:

تابعی مخضرمی راوی ہیں فتح مصر میں شریک ہوئے اور کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۲۴۵۷۔عس۔سفیان،عمرو کا والد:

تیسرے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۲۴۵۸۔م،۴۔سفینہ،نبی کریم ﷺ کا غلام:

ان کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے اور کہا جاتا ہے کہ نام مہران یا اس کے علاوہ کوئی اور تھا سفر میں بہت زیادہ بوجھ اٹھانے کی وجہ سے ان کا لقب سفینہ(بحری جہاز)پڑ گیا،مشہور(صحابی رضی اللہ عنہ)ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۲۴۵۹۔صد۔سکن بن اسماعیل انصاری''برجمی بھی کہا جاتا ہے''ابومعاذ یا ابوعمرو بصری،الاصم:

آٹھویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۲۴۶۰۔ت۔سکن بن مغیرہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بزاز بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۶۱۔ر۔سُکَین، ابن عبدالعزیز بن قیس عبدی، عطار، بصری:

یہ سکین بن ابوفرات ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ضعیف راویوں سے روایت کرتا ہے۔

۲۴۶۲۔د،ق۔سَلْم ابن ابراہیم وراق، ابومحمد بصری:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۴۶۳۔د،ت۔سلم بن جعفر بکراوی، ابوجعفر اعمیٰ (نابینا):

ابن مدینی نے کہا کہ یہ اہل یمن میں سے ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ازدی نے بلادلیل اس پر کلام کیا ہے۔

۲۴۶۴۔ت،ق۔سلم بن جنادہ بن سلم سوائی، ابوسائب کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے، بعمر ۸۰ برس ۲۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۶۵۔بخ،م،د۔سلم بن ابوذیال عجلان بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ قلیل الحدیث'' راوی ہے اس کی صحیح مسلم میں ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۶۶۔خ،م،س۔سلم بن زَرِیر عطاردی، ابوبشر بصری:

ابوحاتم نے اس کی توثیق کی ہے اور نسائی نے کہا ہے کہ مضبوط نہیں ہے، چھٹے طبقہ سے ہے ۱۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۴۶۷۔فق۔سلم بن سلام، ابومسیب واسطی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۶۸۔م،۴۔سلم بن عبدالرحمٰن نخعی، کوفی، حصین کا بھائی:

کہا گیا ہے کہ اس کی کنیت ابوعبدالرحیم ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، حضرات کے پاس اس کی ایک حدیث

آئی ہے۔

۲۴۶۹۔تمییز۔سلم بن عبدالرحمٰن جرمی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، بعض حضرات نے اسے پہلے راوی سے ملادیا ہے جبکہ درست یہ ہے کہ یہ الگ الگ راوی ہیں اور یہ اس سے بہت زیادہ متقدم ہے۔

۲۴۷۰۔س۔سلم بن عطیہ فُقَیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۴۷۱۔خ،م۔سلم بن قتیبہ شُعیری، ابوقتیبہ خراسانی:

بصرہ فروکش ہوا۔نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۴۷۲۔تمییز۔سلم بن قتیبہ باہلی، امیر خراسان کا والد:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے منصور نے اسے بصرہ پر والی مقرر کیا تھا ۴۹ھ کو فوت ہوا (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۲۴۷۳۔بخ،د،تم،سی۔سلم بن قیس علوی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆سلمان بن توبہ:

درست سلیمان ہے آئے گا۔(=۲۵۴۰)

۲۴۷۴۔م۔سلمان بن ربیعہ بن یزید بن عمرو بن سہم باہلی، ابوعبداللہ، سلمان الخیل:

کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے انہیں کوفہ میں قضاء کے عہدے پر مقرر کیا تھا (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور میں ارمینیہ کے جہاد میں شریک ہوئے اور شہید ہو گئے۔

۲۴۷۵۔بخ۔سلمان بن سُمَیر، اَلْہانی، شامی:

اسے سلیمان بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ت۔سلمان بن صخر:

سلمہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۲۴۹۶)

2

۲۴۷۶۔خ،۴۔سلمان بن عامر بن اوس بن حجر بن عمرو ابن حارث ضبی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے۔

۲۴۷۷۔ع۔سلمان فارسی ابوعبداللہ:

اسے سلمان الاخیر بھی کہا جاتا ہے اصلاً اصبہان سے ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ رامہرمز سے ہے سب سے پہلے غزوہ خندق میں شریک ہوا تھا ۳۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۷۸۔ع۔سلمان،الاغر،ابوعبداللہ مدنی،جہینہ کا غلام،اصبہانی الاصل:

ثقہ راوی ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات سے ہے۔

۲۴۷۹۔ع۔سلمان،ابوحازم،اشجعی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۸۰۔خ،م،د،س۔سلمان،ابورجاء،بصری،ابوقلابہ جرمی کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ان محدثین کے ہاں اس کی ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۸۱۔س۔سلمان،اہل شام سے ہے:

اس نے جنادہ سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۸۲۔س۔سلمہ بن احمد بن سلیم فوزی،حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۸۳۔س،ق۔سلمہ بن ازرق،حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سلمہ بن اکوع:

یہ ابن عمرو بن اکوع ہے۔(=۲۵۰۳)

۲۴۸۴۔س،ق۔سلمہ بن امیہ تمیمی،کوفی،یعلی بن امیہ کا بھائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۸۵۔د۔سلمہ بن بشر سیفی،ابو بشر دمشقی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اور بعض حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۸۶۔س۔سلمہ بن تمام،ابو عبداللہ شقری،کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۸۷۔سلمہ بن تمام،بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سلمہ بن جعفر:

درست سلم ہے۔(=۲۴۶۳)

۲۴۸۸۔س۔سلمہ بن جنادہ ہذلی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۸۹۔ع۔سلمہ بن دینار،ابوحازم،الاعرج الافزر التمار،مدنی،قصہ گو،اسود بن سفیان کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۲۴۹۰۔خ،ت،ق۔سلمہ بن رجاء تیمی،ابوعبدالرحمٰن کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۲۴۹۱۔ق۔سلمہ بن روح بن زنباع جذامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۴۹۲۔س۔سلمہ بن سعید بن عطیہ یا عطاء بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۹۳۔خ۔م۔س۔سلمہ بن سلیمان مروزی،ابوسلیمان ''ابوایوب بھی کہاجاتا ہے'' المؤدب:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ابن مبارک (رحمہ اللہ) کیلئے حدیثیں لکھا کرتا تھا،۲۰۳ھ کوفوت ہوا۔

۲۴۹۴۔م،۴۔سلمہ بن شبیب مسمعی،نیشاپوری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۲۴۰ھ سے کچھ سال بعدفوت ہوا۔

۲۴۹۵۔(م)۔سلمہ بن صالح لخمی،مصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،صاحبِ کمال نے ذکر کیا ہے کہ (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے۔

۲۴۹۶۔د،ت،ق۔سلمہ بن صخر بن سلمان بن صمہ انصاری،خزرجی:

انہیں سلمان اور اسی طرح بیاضی بھی کہاجاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،انہوں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا تھا،(امام) بغوی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ میں اس کے سواء ان کی کوئی مسند نہیں جانتا۔

۲۴۹۷۔ق۔سلمہ بن صفوان بن سلمہ انصاری،زرقی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۴۹۸۔م،د،ت،س۔سلمہ بن صہیب ''ابن صہیبہ وغیرہ بھی کہاجاتا ہے'' ابوحذیفہ الارجبی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۴۹۹۔بخ،ت،ق۔سلمہ بن عبداللہ ''ابن عبیداللہ بھی کہاجاتا ہے'' ابن محصن انصاری خطمی،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۰۰۔ت۔سلمہ بن عبداللہ بن عمر بن ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی:

بسااوقات اپنے دادا اور اپنے والد محترم کے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے (امام) ترمذی (رحمہ اللہ) نے اس کی ایک حدیث نقل کی ہے مگر اس کا نام نہیں لیا اور عن رجل من ولد ام سلمہ کہہ دیا ہے جبکہ (امام) حاکم (رحمہ اللہ) نے اس کا نام

ذکر کیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا ترجمہ ذکر نہیں کیا۔

۲۵۰۱۔س۔سلمہ بن عبدالملک عوصی، حمصی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مخالفت کرتا ہے۔

۲۵۰۲۔خ،م،د،س،ق۔سلمہ بن علقمہ تمیمی، ابوبشر بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۹ھ کو فوت ہوا۔

☆تمییز۔سلمہ بن علقمہ:

داود بن ابوہند سے روایت کرتا ہے درست مسلمہ ہے۔(=۶۶۶۱)

۲۵۰۳۔ع۔سلمہ بن عمرو بن اکوع اسلمی، ابومسلم وابوایاس:

بیعت رضوان میں شریک ہوا تھا ۷۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۰۴۔س۔سلمہ بن عیار ''اس کے والد کا نام احمد بن حصن ہے'' فزاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومسلم دمشقی، مصری الاصل:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۰۵۔د،ت، فق۔سلمہ بن فضل الابرش، انصار کا غلام، قاضی ری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق، کثیر الخطاء'' راوی ہے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۵۰۶۔ت،س،ق۔سلمہ بن قیس اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے کوفہ میں رہائش اختیار کر لی تھی۔

☆سلمہ بن قیس، عمرو کا والد:

آئے گا۔(=۲۵۱۹)

۲۵۰۷۔ق۔سلمہ بن کلثوم کندی، شامی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۰۸۔ع۔سلمہ بن کہیل حضرمی، ابو یحییٰ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۰۹۔د،س،ق۔سلمہ بن محبق، ابو سنان:

کہا گیا ہے کہ یہ ابن ربیعہ بن صخر ہذلی ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے بصرہ فروکش ہوا۔

۲۵۱۰۔د،ق۔سلمہ بن محمد بن عمار بن یاسر عنسی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۵۱۱۔د،تم،س،ق۔سلمہ بن عُبیط ابن شریط، اشجعی، ابو فراس کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۲۵۱۲۔د۔سلمہ بن نعیم بن مسعود، اشجعی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے کوفہ فروکش ہوا۔

۲۵۱۳۔س۔سلمہ بن نُفَیل، سکونی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے حمص فروکش ہوا۔

۲۵۱۴۔بخ،ت،ق۔سلمہ بن وردان لیثی، ابو یعلیٰ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۲۵۱۵۔ت،ق۔سلمہ بن وہرام، یمانی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۱۶۔قد،س۔سلمہ بن یزید جعفی:

انہیں یزید بن سلمہ بھی کہا جاتا ہے مگر یہ نام پلٹ گیا ہے (درست سلمہ بن یزید ہی ہے) صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کوفہ فروکش ہوئے ان کا صحیح مسلم میں ذکر آتا ہے۔

۲۵۱۷۔س،ق۔سلمہ انصاری، عبدالحمید کا والد یا دادا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند مختلف فیہ ہے۔

۲۵۱۸۔د،ق۔سلمہ لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۵۱۸۔بخ،ق۔سلمہ، مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۱۹۔خ،د،س۔سَلِمہ ابن قیس ''نفیع وغیرہ بھی کہا جاتا ہے'' جرمی، بصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے اور یہ عمرو کے والد ہیں۔

☆سلمویہ:

یہ سلیمان بن صالح ہے آئے گا۔ (=۲۵۷۲)

۲۵۲۰۔د،س۔سَلِیط ابن ایوب بن حکم انصاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۲۱۔ق۔سلیط بن عبداللہ طُہَوی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۵۲۲۔تمییز۔سلیط بن عبداللہ بن یسار، ایوب کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۵۲۳۔م،د،ت،س۔سُلَیم ابن اخضر بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ ضابط'' راوی ہے ۸۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۲۴۔ع۔سلیم بن اسود بن حنظلہ، ابوشعثاء محاربی، کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے بالاتفاق ''ثقہ'' ہے، حجاج کے دور میں فوت ہوا (امام) ابن قانع (رحمہ

اللہ) نے اس کی تاریخ وفات ۸۳ھ بتلائی ہے۔

۲۵۲۵۔ص۔ سلیم بن بلج فزاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سلیم بن جابر ہجیمی:

جابر بن سلیم کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۸٦٦)

۲۵۲٦۔بخ،م،د،ت۔ سلیم بن جبیر دوسی، ابو یونس مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۲۷۔بخ،م،۴۔ سلیم بن عامر کلاعی ''خبائری بھی کہا جاتا ہے'' ابو یحیی حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس شخص سے غلطی ہوئی ہے جس نے کہا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو پایا ہے ،۱۳۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۲۸۔تمییز۔ سلیم بن عامر شامی، ابو عامر:

اس نے (سیدنا) ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کے پیچھے نماز پڑھی ہے دوسرے طبقہ سے ہے ابن عساکر نے پہلے راوی اور اس میں فرق کیا ہے۔

۲۵۲۹۔د۔ سلیم بن مطیر، وادی قری کے حضرات میں سے ہے:

آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۵۳۰۔بخ،خد،س۔ سلیم مکی، ابو عبید اللہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆سلیم ابو میمونہ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۰۸)

۲۵۳۱۔ع۔ سَلیم ابن حیان، ہذلی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۳۲۔د،ت،س۔سلیمان بن ارقم بصری،ابومعاذ:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۵۳۳۔ت،س۔سلیمان بن اشعث بن اسحاق بن بشیر ابن شداد ازدی،بجستانی،ابوداؤد:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ سنن وغیرہ کا مصنف'' راوی ہے کبار علماء میں سے ہے، ۵۷۲ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۳۴۔س۔سلیمان بن ایوب بن سلیمان بن داود بن حذلم اسدی،ابوایوب دمشقی:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۳۵۔تمییز۔سلیمان بن ایوب بن سلیمان،ابوایوب،صاحب بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۳۶۔تمییز۔سلیمان بن ایوب بن سلیمان بن موسیٰ ابن طلحہ تیمی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق خطاء کار'' راوی ہے۔

۲۵۳۷۔س۔سلیمان بن بابیہ مکی،بنونوفل کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۳۸۔م،۴۔سلیمان بن بریدہ بن حصیب اسلمی،مروزی،قاضی مرو:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۳۹۔ع۔سلیمان بن بلال تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد وابوایوب مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۷ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۴۰۔ق۔سلیمان بن توبہ نہروانی ''سلمان بھی کہا جاتا ہے'':

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۲ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۴۱۔ت،س۔سلیمان بن جابر ہجری:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۵۴۲۔د،ت،ق۔سلیمان بن جنادہ بن ابوامیہ ازدی:

چھٹے طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۲۵۴۳۔د،س،ق۔سلیمان بن جہم بن ابوجہم انصاری، حارثی، ابوجہم جوزجانی، براء کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆سلیمان بن حبان:

اسماعیل کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۴۳۲)

۲۵۴۴۔خ،د،ق۔سلیمان بن حبیب محاربی، ابوایوب دارانی، قاضیِ دمشق:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۴۵۔ع۔سلیمان بن حرب ازدی، واشحی، بصری، قاضیِ مکہ:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ امام حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۰ برس ۲۴ھ میں فوت ہوئے۔

۲۵۴۶۔قد۔سلیمان بن حفص قرشی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۲۵۴۷۔ع۔سلیمان بن حیان ازدی، ابوخالد احمر کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا ہے ۷۰ سے کچھ زائد سال عمر پا کر ۹۰ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۵۴۸۔تم۔سلیمان بن خارجہ بن زید بن ثابت انصاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۴۹۔د۔سلیمان بن خَرَّبُوذ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۵۵۰۔خت،م،۴۔سلیمان بن داود بن جارود ابوداود طیالسی بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے روایت حدیث میں اس سے غلطیاں بھی ہوئی ہیں ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۱۔د،س۔سلیمان بن داؤد بن حماد مہری، ابو ربیع مصری، رشدین کا بھتیجا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۲۔عخ،۴۔سلیمان بن داؤد بن داؤد بن علی بن عبداللہ بن عباس، ابوایوب بغدادی، ہاشمی فقیہ:

دسویں طبقہ کا ''جلیل القدر ثقہ'' راوی ہے (امام) احمد بن حنبل (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ بار خلافت سنبھالنے کی پوری اہلیت رکھتا تھا ۲۱۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۵۵۳۔م۔سلیمان بن داؤد بن رشید بغدادی، احول، ابو ربیع ختّلی:

گیارہویں طبقہ سے ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۴۔ق۔سلیمان بن داؤد بن مسلم ہنائی بصری، صائغ مؤذن:

بس اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۵۵۵۔مد،س۔سلیمان بن داؤد خولانی، ابوداؤد دمشقی:

داریا فرِوکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۵۶۔خ۔م۔د۔س۔سلیمان بن داؤد عتکی، ابو ربیع زہرانی، بصری:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر کسی نے بھی دلیل کے ساتھ تکلم نہیں کیا ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۷۔م،س۔سلیمان بن داؤد مبارکی ''سلیمان بن محمد بھی کہا جاتا ہے اور یہ زیادہ مضبوط ہے'' ابوداؤد واسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۵۸۔بخ۔سلیمان بن راشد مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۵۹۔تم،ق۔سلیمان بن زیاد حضرمی، مصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۶۰۔بخ۔سلیمان بن زید بن ثابت انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۶۱۔بخ۔سلیمان بن زید محاربی یا ازدی ابوادام کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے یحیٰی بن معین نے اس پر الزام لگایا ہے۔

۲۵۶۲۔م،د،س،ق۔سلیمان بن سحیم،ابوایوب مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۶۳۔ت۔سلیمان بن سفیان تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسفیان مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۵۶۴۔تمییز۔سلیمان بن سفیان،عراقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۵۶۵۔د،ت،س۔سلیمان بن سلم بن سابق ہدادی،ابوداؤد مصاحفی بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۶۶۔ہ۔سلیمان بن سلیم کلبی،ابوسلمہ شامی،قاضی حمص:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۶۷۔ت۔سلیمان بن ابوسلیمان ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۶۸۔ع۔سلیمان بن ابوسلیمان،ابواسحاق شیبانی،کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

☆سلیمان بن ابوسلیمان:

کہا گیا ہے کہ یہ منبوذ کا نام ہے آئے گا۔(=۶۸۸۰)

۲۵۶۹۔د۔سلیمان بن سمرہ بن جندب فزاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۷۰۔س۔سلیمان بن سنان مزنی، مدنی:

مصر فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۷۱۔س۔سلیمان بن سیف بن یحییٰ بن درہم طائی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوداؤد حرانی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۷۲۔خ،س۔سلیمان بن صالح لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوصالح مروزی:

اس کا لقب سلمو یہ ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۵۷۳۔مد۔سلیمان بن ابوصالح ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ سے ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۲۵۷۴۔ع۔سلیمان بن صُرَد ابن جون خزاعی، ابومطرف کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۵ھ میں عین وردہ کے مقام پر قتل ہوئے۔

۲۵۷۵۔ع۔سلیمان بن طرخان تیمی، ابومعتمر بصری:

تیم میں فروکش ہوا اور انہیں کی طرف منسوب کیا گیا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے، بعمر ۹۷ برس ۱۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۷۶۔س،فق۔سلیمان بن عامر بن عمیر کندی، مروزی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۷۷۔س۔سلیمان بن عبداللہ بن حارث ہاشمی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۲۵۷۸۔ق۔سلیمان بن عبداللہ بن زبرقان ''ابن عبدالرحمٰن بن فیروز بھی کہا جاتا ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۵۷۹۔مد۔سلیمان بن عبداللہ بن عویمر اسلمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۸۰۔س۔سلیمان بن عبداللہ بن محمد بن سلیمان ابن ابوداؤد حرانی، ابوایوب:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۱۔عس۔سلیمان بن عبداللہ، ابوفاطمہ:

چھٹے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۵۸۲۔د۔سلیمان بن ابوعبداللہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۸۳۔ت۔سلیمان بن عبدالجبار بن زُرَیق خیاط، ابوایوب بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۸۴۔د۔سلیمان بن عبدالحمید بن رافع بہرانی، ابوایوب حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے نسائی نے اس کے بارے میں نامناسب کلمات کہے ہیں، ۲۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۵۔تمییز۔سلیمان بن عبدالحمید بن عبدالعزیز حمصی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۸۶۔س۔سلیمان بن عبدالرحمٰن بن ثوبان عامری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۸۷۔د۔سلیمان بن عبدالرحمٰن بن حماد بن عمران بن موسیٰ بن طلحہ تیمی، ابوداؤد تمار کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۸۔خ۔ ۴۔سلیمان بن عبدالرحمٰن بن عیسیٰ تمیمی دمشقی، ابوایوب، شرحبیل کا نواسہ:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۹۔۴۔سلیمان بن عبدالرحمٰن بن عیسیٰ بصری، خراسانی الاصل:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۹۰۔م،س۔سلیمان بن عبیداللہ بن عمرو بن جابر غیلانی مازنی، ابوایوب بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۶ھ یا ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۹۱۔ت،ق۔سلیمان بن عبیداللہ انصاری، ابوایوب الرقی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق غیر قوی'' راوی ہے۔

۲۵۹۲۔قد،ق۔سلیمان بن عتبہ بن ثور بن یزید بن اخنس، ابوربیع دارانی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے غریب حدیثیں مروی ہیں۔

۲۵۹۳۔م،د،س،ق۔سلیمان بن عتیق مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جس نے اسے ابن عتیک کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۵۹۴۔ق۔سلیمان بن عطاء بن قیس قرشی، ابوعمر جزری:

آٹھویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۵۹۵۔تمییز۔سلیمان بن عطاء مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۵۹۶۔س،ق۔سلیمان بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی، احدالاشراف، دوخلیفوں سفاح اور منصور کا چچا:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بعمر ۵۹ برس ۱۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۹۷۔م،س،ق۔سلیمان بن علی ربعی، ازدی، بصری، ابوعکاشہ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۹۸۔ ۴۔ سلیمان بن عمرو بن احوص جشمی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۹۹۔ بخ، ۴۔ سلیمان بن عمرو بن عبد یا عبید، لیثی ابو ہیثم مصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ سلیمان بن فیروز:

یہ ابن ابو سلیمان ہے گزر چکا۔ (=۲۵۶۸)

۲۶۰۰۔ خت، د، ت، س۔ سلیمان بن قَرم ابن معاذ، ابوداؤد بصری، نحوی:

یہ ان راویوں میں سے ہے جن کی اپنے دادا کی طرف نسبت کی جاتی ہے، ساتویں طبقہ کا ''برے حافظہ والا شیعہ'' راوی ہے۔

☆ سلیمان بن قسیم:

یہ ابن یسیر ہے آئے گا۔ (=۲۶۲۰)

۲۶۰۱۔ ت، ق۔ سلیمان بن قیس یشکُری، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ سے پہلے جوانی میں ہی فوت ہو گیا تھا۔

۲۶۰۲۔ ع۔ سلیمان بن کثیر عبدی، بصری، ابوداؤد وابو محمد:

ساتویں طبقہ سے ہے زہری کی احادیث کے علاوہ اس سے حدیث لینے میں کوئی حرج نہیں، ۱۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۰۳۔ د۔ سلیمان بن کنانہ اموی، عثمان کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۲۶۰۴۔ د۔ سلیمان بن کندیر، ابو صدقہ عجلی:

چوتھے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆ سلیمان بن کیسان، ابو عیسیٰ خراسانی:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۲۹۵)

۲۶۰۵۔س۔ سلیمان بن محمد بن سلیمان رعینی، ابوایوب حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ میں اس سے مروی کسی روایت پر مطلع نہیں ہوسکا۔

☆سلیمان بن محمد مبارکی:

ابن داؤد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۲۵۵۷)

۲۶۰۶۔صد۔ سلیمان بن محمد بن محمود بن عبداللہ بن محمد بن مسلمہ انصاری، حارثی، مدنی:

بعض حضرات نے اس کے نسب میں عبداللہ کو گرادیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۰۷۔مد۔ سلیمان بن محمد بن یحییٰ بن عروہ بن زبیر اسدی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سلیمان بن مسکین:

سلام کے ترجمہ میں ہے۔(=۲۷۱۰)

۲۶۰۸۔ع۔ سلیمان بن ابومسلم مکی، احول، ابن ابونجیح کا ماموں:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ ہے پانچویں طبقہ کا (امام (احمد (رحمہ اللہ) کے بیان کے مطابق ''ثقہ ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۰۹۔م،د،س۔ سلیمان بن مسہر فزاری، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ کرام میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۶۱۰۔س۔ سلیمان بن مطر نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆سلیمان بن معاذ:

یہ ابن قرم ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۲۶۰۰)

23

۲۶۱۱۔م،ت،س۔سلیمان بن معبد بن کوسجان،ابوداؤد سنجی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ صاحبِ حدیث رحال(حصول حدیث کے لیے دوردراز ممالک کے سفر کرنے والا)ادیب'' راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۱۲۔ع۔سلیمان بن مغیرہ قیسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری،ابوسعید:

ساتویں طبقہ سے ہے یحییٰ بن معین کے بیان کے مطابق ثقہ ثقہ ہے(امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس کی حدیث مقروناًوتعلیقاً نقل کی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۱۳۔ق۔سلیمان بن ابومغیرہ عبسی،کوفی،ابوعبداللہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۱۴۔س۔سلیمان بن منصور بلخی،بزاز ذہبی ''اس کا لقب زَرْغَنْدَرَہ ہے'':

دسویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۶۱۵۔ع۔سلیمان بن مہران اسدی کاہلی،ابومحمد کوفی،اعمش:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ قراءت کا علم رکھنے والا بڑا پرہیز گار'' راوی ہے مگر تدلیس کرتا ہے ۴۷ھ یا ۴۸ھ میں فوت ہوا جبکہ ۶۱ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۲۶۱۶۔م،۴۔سلیمان بن موسیٰ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی،الاشدق:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے وفات سے پہلے اس کا تھوڑا سا حافظہ بگڑ گیا تھا۔

۲۶۱۷۔د۔سلیمان بن موسیٰ زہری،ابوداود کوفی،خراسانی الاصل:

پہلے کوفہ پھر دمشق فروکش ہوا،آٹھویں طبقہ سے اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۲۶۱۸۔د۔سلیمان بن ابویحییٰ،حجازی:

چوتھے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆سلیمان بن یزید، ابو مثنی کعبی:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۴۰)

۲۶۱۹۔ع۔سلیمان بن یسار ہلالی، مدنی، میمونہ کا غلام ''یہ بھی کہا گیا ہے کہ ام سلمہ کا غلام ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''فقہاء سبعہ میں سے ایک ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۲۶۲۰۔ق۔سلیمان بن یسیر ''ابن قسیم بھی کہا گیا ہے'' ابو صباح نخعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۶۲۱۔د، ت۔سلیمان اسود ناجی، بصری ابو محمد:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆سلیمان کلابی:

درست عبدہ بن سلیمان ہے۔(=۴۲۶۹)

۲۶۲۲۔د، فق۔سلیمان، منبہی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۶۲۳۔س۔سلیمان ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سلیمان، ابو فاطمہ:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۲۵۸۱)

☆سلیمان ابو فاطمہ:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۲۵۸۱)

☆ **سلیمان، ام علی کا غلام:**

یہ سلیم مکی ہے۔(=۲۵۳۰)

☆ **سلیمان ابو ایوب:**

اسے عبداللہ بن ابو سلیمان بھی کہا جاتا ہے آئے گا۔(=۳۳۷۳)

☆ **سلیمان، احول:**

یہ ابن ابو مسلم ہے۔(=۲۶۰۸)

☆ **سلیمان الاعمش:**

یہ ابن مہران ہے۔(=۲۶۱۵)

☆ **سلیمان تیمی:**

یہ ابن طرخان ہے۔(=۲۵۷۵)

☆ **سلیمان، شیبانی:**

یہ ابن ابو سلیمان ہے۔(=۲۵۶۸)

☆ **سلیمان، یشکری:**

یہ ابن قیس ہے۔(=۲۶۰۱)

۲۶۲۴۔ خت، م، ۴۔ سماک ابن حرب بن اوس بن خالد ذہلی، بکری کوفی، ابو مغیرہ:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور عکرمہ سے اس کی روایت خاص طور پر مضطرب ہوتی ہے اور آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا بسا اوقات تلقین کیا جاتا تھا ۱۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۲۵۔ بخ۔ سماک بن سلمہ ضبی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۲۶۔ خ، م، د۔ سماک بن عطیہ بصری، مربدی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۲۷۔د،ت،س۔سماک بن فضل خولانی، یمانی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۲۸۔بخ،م،۴۔سماک بن ولید حنفی، ابوزُمَیل، یمامی ثم الکوفی:

تیسرے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۶۲۹۔خ،م،د،ت۔سُمرہ ابن جنادہ سُوائی، جابر کا والد:

اسے اور اس کے بیٹے کو صحابیت کا شرف کا حاصل ہے۔

۲۶۳۰۔ع۔سمرہ بن جندب بن ہلال فزاری، حلیفِ انصار:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے احادیث آتی ہیں، بصرہ میں ۵۸ھ کو فوت ہوئے۔

۲۶۳۱۔ت،س،ق۔سمرہ بن سہم قرشی، اسدی:

دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۶۳۲۔د،س۔سمعان بن مشَنَّج ''مشمرج بھی کہا گیا ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۳۳۔۴۔سمعان، ابویحییٰ اسلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۶۳۴۔د،ت،س۔سُمَیّ ابن قیس یمانی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۶۳۵۔ع۔سمی، ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ۱۳۰ھ کو قدید کے مقام پر قتل ہوا۔

۲۶۳۶۔س۔سَمَیْدَعْ ابن واہب بن سوار بن زہدم جرمی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جوانی میں ہی فوت ہو گیا تھا۔

۲۶۳۷۔ت۔سمیر ''پہلے راوی کے وزن پر ہے مگر اس کے آخر میں راء ہے'' ابن نہار عبدی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ شتیر ہے۔

۲۶۳۸۔بخ،م،س،ق۔سمیط بن عمیر ''ابن سمیر بھی کہا جاتا ہے'' سدوسی، بصری، ابوعبداللہ:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۳۹۔خ،د،ت،ق۔سنان بن ربیعہ باہلی، بصری، ابوربیعہ:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس کی مقروناً حدیث نقل کی ہے۔

☆سنان بن سعد:

اسے سعد بن سنان بھی کہا جاتا ہے۔(=۲۲۳۸)

۲۶۴۰۔م،د،س،ق۔سنان بن سلمہ بن محبق، بصری ہذلی:

حنین کے روز پیدا ہوا، اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے مرسل حدیثیں بیان کی ہیں، حجاج کے عہد حکومت کے آخر میں فوت ہوا۔

۲۶۴۱۔خ،م،ت،س۔سنان بن ابوسنان دیلی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۱ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۴۲۔ق۔سنان بن سنّہ، اسلمی مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں ۳۲ھ کو فوت ہوئے۔

۲۶۴۳۔د۔سنان بن قیس، شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اسے سیار بھی کہا جاتا ہے۔

☆سنان بن منظور:

درست سیار ہے۔(=۲۷۱۷)

۲۶۴۴۔ت۔سنان بن ہارون برجمی، ابو بشر کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے۔

۲۶۴۵۔فق۔سنان بن یزید تمیمی، ابو حکیم رہاوی، ابو فروہ کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس نے علی پھر عمر کو بھی دیکھا ہے یہاں تک کہ ۱۲۶ھ تک جا پہنچا۔

۲۶۴۶۔ق۔سُنَید ابن داود مصیصی محتسب:

اس کا نام حسین ہے امامت و معرفت کے باوصف روایت حدیث میں اس کی تضعیف کی گئی ہے یہ اپنے شیخ حجاج بن محمد کو تلقین کرتا تھا، ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۴۷۔خ،کد،کن۔سنین ''پہلے کی طرح ہے مگر اس کے آخر میں نون ہے'' ابو جُمیلہ، سلمی:

کہا جاتا ہے کہ ان کے والد محترم کا نام فرقد ہے، صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی صحیح بخاری میں ایک حدیث آتی ہے۔

۲۶۴۸۔فق۔سہل بن اسحاق بن ابراہیم مازنی، ابو ہشام واسطی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سہم ہے، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۴۹۔ت۔سہل بن اسلم عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری، ابو سعید:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۵۰۔م،ہ۔سہل بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، مدنی:

مصر فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اسکندریہ میں فوت ہوا۔

۲۶۵۱۔خ،د،س۔سہل بن بکار بن بشر دارمی، بصری، ابو بشر مکفوف:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے، ۲۷ھ یا ۲۸ھ کو فوت ہوا۔

۲۶۵۲۔د۔سہل بن تمام بن بَزِیع، سعدی بصری، ابو عمرو:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۶۵۳۔ع۔سہل بن ابوحثمہ بن ساعدہ بن عامر انصاری خزرجی، مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ہجرت کے تیسرے سال پیدا ہوئے ان سے احادیث آتی ہیں (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۲۶۵۴۔م،۴۔سہل بن حماد، ابوعتاب، الدلال، بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۶۵۵۔بخ،د،س۔سہل بن حنظلیہ، انصاری اوسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حنظلیہ ان کی والدہ ہیں یا ان کی امہات میں سے ہے اور ان کے والد محترم کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۲۶۵۶۔ع۔سہل بن حنیف بن واہب انصاری، اوسی:

بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) نے انہیں بصرہ پر حاکم مقرر کیا تھا اور (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں ہی فوت ہوئے۔

۲۶۵۷۔ق۔سہل بن زنجلہ بن ابوصغدی رازی، ابوعمرو خیاط، الاشتر الحافظ:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۶۵۸۔ع۔سہل بن سعد بن مالک بن خالد انصاری، خزرجی ساعدی، ابوالعباس:

انہیں اور ان کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے مشہور (صحابی رضی اللہ عنہ) ہیں ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر ۸۸ھ میں فوت ہوئے۔

☆سہل بن ابوسہل:

یہ ابن زنجلہ ہے گزر چکا۔ (=۲۶۵۷)

۲۶۵۹۔د،س۔سہل بن صالح بن حکیم انطاکی، ابوسعید بزار:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۶۰۔تمییز۔سہل بن صالح،ابومعیوف:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۶۶۱۔تمییز۔سہل بن صالح بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سہل بن ابوسغدی:

یہ ابن زنجلہ ہے گزر چکا۔(=۲۶۵۷)

۲۶۶۲۔ق۔سہل بن صقیر،ابوالحسن خلاطی،بصری الاصل:

دسویں طبقہ کا ''منکرالحدیث'' راوی ہے خطیب نے اسے متہم بالوضع کیا ہے۔

۲۶۶۳۔قد۔سہل بن ابوصلت عیشی،بصری،السراج:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے متفرد احادیث مروی ہیں،قطان (رحمہ اللہ) اس سے خوش نہیں تھے۔

۲۶۶۴۔م۔سہل بن عثمان بن فارس کندی،ابومسعود عسکری:

روی کے مقام پر فروکش ہوا،حفاظ میں سے ایک ہے اس سے غریب احادیث مروی ہیں دسویں طبقہ سے ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

☆سہل بن ابوعقیل:

یہ ابن ہاشم ہے آئے گا۔(=۲۶۶۸)

۲۶۶۵۔د،س۔سہل بن محمد بن زبیر عسکری:

بصرہ فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابوزرعہ نے اسے پہلے راوی پر ترجیح دی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۶۶۔د،س۔سہل بن محمد بن عثمان،ابوحاتم سجستانی نحوی مقری،بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کے مزاج میں مزاح پایا جاتا ہے،۵۵ھ میں فوت ہوا۔

☆سہل بن مروان:

درست سہیل بن مہران ہے۔(=۲۶۷۲)

۲۶۶۷۔بخ،د،ت،ق۔سہل بن معاذ بن انس جہنی:

مصر فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے مگر اس سے زبان کی روایات میں۔

۲۶۶۸۔س۔سہل بن ہاشم بن بلال، ابوسلام حبشی کی اولاد میں سے ہے، واسطی الاصل:

شام فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نوویں طبقہ سے ہے۔

۲۶۶۹۔بخ،ہ۔سہل بن یوسف انماطی، بصری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے، ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

☆سہل ابوالاسد:

علی نام کے راویوں کے آخر میں آئے گا۔(=۴۸۱۸)

☆سہل السراج:

یہ ابن ابوصلت ہے گزر چکا۔(=۲۶۶۳)

☆سہم بن اسحاق:

سہل کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۲۶۴۸)

۲۶۷۰۔س۔سہم بن معتمر بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۷۱۔م،د،تم،س،ق۔سہم بن منجاب بن راشد ضبی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اگر ثابت ہوجائے کہ یہ وہی راوی ہے جس نے علاء بن حضرمی سے روایت کیا ہے تو پھر یہ تیسرے طبقہ سے ہے مگر ابن حبان نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۲۶۷۲۔ہ۔سُہَیل ابن ابوحزم مہران یا عبداللہ قُطعی، ابوبکر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆سہیل بن خلیفہ بن عبدہ، ابوسویہ فقیمی:

یہ بات صحیح نہیں ہے کہ (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے عنقریب کنیتوں میں اس کا بیان آئے گا۔ (=۸۱۵۵)

۲۶۷۳۔س۔سہیل بن خلاد عبدی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۷۴۔بخ۔سہیل بن ذراع، ابوذراع کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۷۵۔ع۔سہیل بن ابوصالح ذکوان سمان، ابویزید مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے مقروناً وتعلیقاً روایت کیا ہے منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

☆سہیل بن عبداللہ:

یہ ابن مہران ہے جو کہ ابن ابوحزم ہے گزر چکا۔ (=۲۶۷۲)

۲۶۷۶۔بخ، ق۔سواء بن خالد حبہ کا بھائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آئی ہے۔

۲۶۷۷۔د، س۔سواء، خزاعی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۷۸۔م۔سوادہ بن ابواسود عبداللہ یا مسلم بن مخراق قطان بصری، ابوبکرہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ یہ مسلم قُرَّی ہے، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۷۹۔س۔سوادہ بن ابوالجعد یا ابن الجعد الجعفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۸۰۔م،د،ت،س۔سوادہ بن حنظلہ قشیری،بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۸۱۔(م)۴۔سوادہ بن عاصم عنزی،ابوحاجب بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ(امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے اس کی حدیث نقل کی ہے۔

۲۶۸۲۔د،ق۔سوّار ابن داود مزنی،ابوحمزہ صیرفی بصری،صاحبِ حلی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے وہم سرزد ہوئے ہیں۔

۲۶۸۳۔کد۔سوار بن سہل بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۸۴۔د،ت،س۔سوار بن عبداللہ بن سوار بن عبداللہ ابن قدامہ تمیمی عنبری،ابوعبداللہ بصری،رصافہ وغیرہ کا قاضی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جس نے اس پر تکلم کیا ہے اس نے غلطی کی ہے،بعمر ۶۳ برس ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۸۵۔تمیز۔سوار بن عبداللہ بن قدامہ تمیمی،عنبری ''پہلے راوی کا دادا:

یہ بصرہ پر قاضی تھا اور پہلے راوی سے قضاء میں بہت زیادہ مشہور تھا اور وہ حدیث میں اس سے بہت زیادہ مشہور تھا،ساتویں طبقہ کا ''صدوق محمود السیر ۃ'' راوی ہے قضاء کے عہدے میں چلے جانے کی وجہ سے ثوری نے اس پر کلام کیا ہے ۱۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۸۶۔مد۔سوار بن عمارہ ربعی،رملی،ابوعمارہ:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے۔

☆سوار،ابوادریس مرہبی:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۹۲۸ے)

۲۶۸۷۔بخ۔سوید بن ابراہیم جحدری،ابوحاتم حناط بصری:

اسے صاحبِ طعام کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق برے حافظہ والا'' راوی ہے اس سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں۔

ابن حبان نے اس کے بارے میں نازیبا کلمات کہے ہیں۔

۲۶۸۸۔م،۴۔سوید بن حُجیر باہلی، ابوقزعہ بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس نے عمران بن حصین سے سماع نہیں کیا۔

۲۶۸۹۔د،ق۔سوید بن حنظلہ کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث اور وائل بن حجر کے ساتھ قصہ مروی ہے، کوفہ فروکش ہوئے۔

۲۶۹۰۔م،ق۔سوید بن سعید بن سہل ہروی الاصل ثم حَدَثانی ''اسے انباری بھی کہا جاتا ہے'' ابومحمد:

فی نفسہ صدوق راوی ہے مگر اندھا ہو گیا تھا اور ایسی باتوں کو قبول کرتا تھا جو اس کی حدیث میں نہیں ہوتی تھیں، ابن معین کا اس کے بارے میں قول حد سے زیادہ غلط ہے، دسویں طبقہ کے قدماء رواۃ میں سے ہے بعمر ۱۰۰ برس ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۹۱۔تمییز۔سوید بن سعید، دوسرا:

اسے طحان کہا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۶۹۲۔ت،ق۔سوید بن عبدالعزیز بن نمیر سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی:

کہا گیا ہے کہ یہ حمصی الاصل ہے، نوویں طبقہ کے کبار رواۃ میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ۱۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۹۳۔عس۔سوید بن عبید عجلی، صاحب قصب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اپنی تاریخ میں کہا ہے کہ اس نے ابوموسیٰ سے سماع کیا ہے۔

۲۶۹۴۔م،ت،س،ق۔سوید بن عمرو کلبی، ابوالولید کوفی عابد:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۳ھ یا ۲۰۴ھ میں فوت ہوا، ابن حبان نے اس کے بارے میں گھٹیا کلمات کہے ہیں مگر ان پر دلیل نہیں لائے۔

☆سوید بن العلاء:

اسود کے ترجمہ میں ہے۔ (=۵۰۵)

۲۶۹۵۔ع۔سوید بن غفلہ، ابوامیہ جعفی:

کبار تابعین میں سے مخضرمی راوی ہے جس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دفن کیا گیا اسی دن مدینہ منورہ آیا اور اپنی پوری زندگی مسلمان رہا پھر کوفہ فروکش ہوگیا اور ۱۳۰ھ برس عمر پا کر ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۹۶۔ ۴۔سوید بن قیس:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے شلواروں کے متعلقہ حدیث آتی ہے، کوفہ فروکش ہوا۔

☆سوید بن قیس، ابومرحب:

مرحب میں ہے۔(=۶۵۵۱)

۲۶۹۷۔د،س،ق۔سوید بن قیس تُجیبی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۹۸۔بخ،م،د،ت،س۔سوید بن مقرن مزنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کوفہ فروکش ہوئے۔

۲۶۹۹۔ت،س۔سوید بن نصر بن سوید مروزی، ابوالفضل:

اس کا لقب شاہ ہے اور ابن مبارک (رحمہ اللہ) سے روایت کرتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۰۔خ،س،ق۔سوید بن نعمان بن مالک انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، غزوہ احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک ہوئے تھے، بشیر بن یسار کے سواء ان سے کسی نے روایت نہیں کیا۔

۲۷۰۱۔د۔سوید بن وہب:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۷۰۲۔ق۔سَلاّم ابن سلیم یا سلم، ابوسلیمان مدائنی:

اسے طویل کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۳۔ع۔سَلاَّم بن سلیم حنفی''ولاء کی وجہ سے ہے''ابوالاحوص کوفی:

ساتویں طبقہ کا''ثقہ متقن صاحبِ حدیث''راوی ہے۹ے۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۴۔ق۔سلام بن سلیمان بن سوار مدائنی،شبابہ کا بھتیجا:

دمشق فروکش ہوا،کبھی اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،نوویں طبقہ کے صغار رواۃ میں سے''ضعیف''راوی ہے۲۱۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۰۵۔ت،س۔سلام بن سلیمان مزنی،ابومنذر قاری،نحوی،بصری:

کوفہ فروکش ہوا،ساتویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے وہم کرجاتا ہے،اس نے (مشہور قاری) عاصم سے فن قراءت حاصل کیا ۱۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۶۔د۔سلام بن ابوسلام حبشی،شامی:

پانچویں طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۲۷۰۷۔بخ،ق۔سلام بن شرحبیل،ابوشرحبیل:

چوتھے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۲۷۰۸۔بخ۔سلام بن عمرو یشکری:

چوتھے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۲۷۰۹۔ت۔سلام بن ابوعمرہ خراسانی،ابوعلی:

چھٹے طبقہ کا''ضعیف''راوی ہے۔

۲۷۱۰۔خ،م،د،س،ق۔سلام بن مسکین بن ربیعہ ازدی،بصری،ابوروح:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے ساتویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۱۔خ،م،ل،ت،س،ق۔سلام بن ابومطیع،ابوسعید خزاعی''ولاء کی وجہ سے ہے''بصری:

ساتویں طبقہ کا''ثقہ متبع سنت''راوی ہے قتادہ سے اس کی روایت میں ضعف پایا جاتا ہے ۱۶۴ھ میں فوت ہوا اور یہ

بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۷۱۲۔کن۔سَلامہ ابن بشر بن بدیل عذری، ابوکلثم، دمشقی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۱۳۔خت،س،ق۔سلامہ بن روح بن خالد، ابوروح ایلی، عقیل بن خالد کا بھائی:

اس کی کنیت ابوخُرَیق ہے ''تصغیر کے صیغہ کے ساتھ بھی کہا گیا ہے''نویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ،کہا گیا ہے کہ اس نے اپنے چچا سے سماع نہیں کیا ان کی کتابوں سے احادیث بیان کرتا ہے، ۱۹۷ھ یا ۱۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۴۔ت،س،ق۔سَیّار ابن حاتم عنزی، ابوسلمہ بصری:

نویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۲۰۰ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۷۱۵۔ع۔سیار بن سلامہ ریاحی، ابومنہال بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۶۔د،ق۔سیار بن عبدالرحمٰن صدفی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۱۷۔د،س۔سیار بن منظور بن سیار فزاری، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۷۱۸۔ع۔سیار ابوالحکم عنزی:

اس کے والد محترم کی کنیت ابوسیار ہے اور اس کا نام وردان ہے وردو غیرہ بھی کہا گیا ہے اور یہ اپنی والدہ کی طرف سے مساور وراق کا بھائی ہے۔ چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ وہ راوی نہیں ہے جو طارق بن شہاب سے روایت کرتا ہے ۱۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۹۔بخ،د،ت،ق۔سیار، ابوحمزہ، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، سند میں ''عن سیار ابی الحکم، عن طارق'' آیا ہے جبکہ درست ''عن سیار ابی

حمزۃ'' ہے۔

۲۷۲۰۔ت۔سیار اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی:

بصرہ فروکش ہوا، طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ ہے۔

۲۷۲۱۔خ۔سِیْدَان ابن مضارب باہلی، بصری، ابومحمد:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۲۲۔خ،م،د،س،ق۔سیف بن سلیمان یا ابن ابوسلیمان مخزومی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے، آخر میں بصرہ فروکش ہوگیا تھا ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۲۳۔س۔سیف بن عبیداللہ جَرمی، ابوالحسن سراج، بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے۔

۲۷۲۴۔ت۔سیف بن عمر تمیمی، صاحب کتاب الردۃ، کوفی:

اسے ضبی وغیرہ بھی کہا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں ضعیف اور تاریخ میں عمدہ راوی ہے، ابن حبان نے اس کے بارے میں گھٹیا کلمات کہے ہیں، رشید کے دور میں میں فوت ہوا۔

۲۷۲۵۔تمییز۔سیف بن عمیرہ کوفی نخعی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۲۷۲۶۔ت۔سیف بن محمد کوفی، سفیان ثوری کا بھانجا:

بغداد فروکش ہوا، محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ہے ۱۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۷۲۷۔ت،ق۔سیف بن ہارون بُرجُمی، ابوورقاء کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صغار رواۃ میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ابن حبان نے اس کے بارے میں گھٹیا کلمات کہے ہیں۔

۲۷۲۸۔ بخ۔ سیف بن وہب تمیمی، ابو وہب بصری:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۷۲۹۔ د، س۔ سیف، شامی:

(حافظ) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

حرف الشین

۲۷۳۰۔ د،س۔ شاذ ابن فیاض، ابوعبیدہ یشکری، بصری:

اس کا نام ہلال تھا مگر (اس کا لقب) شاذ اس پر غالب آ گیا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات اور متفرد احادیث آئی ہیں۔

۲۷۳۱۔ ل۔ شاذ بن یحییٰ واسطی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے

۲۷۳۲۔ تمییز۔ شاذ بن یحییٰ خراسانی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆شاذان:

یہ اسود بن عامر ہے گزر چکا۔ (=۵۰۳)

☆شاذان بن عثمان:

اس کا نام عبدالعزیز ہے آئے گا۔ (=۴۱۱۲)

☆شباب، عُصْفُری:

یہ خلیفہ بن خیاط ہے گزر چکا۔ (=۱۷۴۳)

۲۷۳۳۔ ع۔ شبابہ بن سوار مدائنی، خراسانی الاصل، بنوفزارہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مروان تھا، نویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، ۲۰۴ھ یا ۲۰۵ھ یا ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۳۴۔د،س،ق۔شِبَاک ضبی کوفی،اعمیٰ (نابینا):

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کا صحیح مسلم میں ذکر آیا ہے اور یہ تدلیس کرتا تھا۔

۲۷۳۵۔د،س۔شَبَث ابن ربعی،تمیمی یربوعی،ابوعبدالقدوس کوفی،مخضرمی:

سجاح کا مؤذن تھا (منافقانہ طور) پر اسلام آیا اور (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے مخالفین کا مددگار بنا، پھر حضرت علی (رضی اللہ عنہ) کا ساتھی بنا بعدہ حضرت علی کیخلاف خوارج کے ساتھ جاملا، پھر (منافقانہ طور) پر اس نے توبہ کی اور (حضرت) حسین (رضی اللہ عنہ) کے قتل میں شریک ہوا، اور پھر مختار کے ساتھ (حضرت) حسین (رضی اللہ عنہ) کے خون کے قصاص کا مطالبہ کرنے والوں کے ساتھ جا کھڑا ہوا پھر کوفہ میں پولیس کا نگران مقرر ہوا بعدہ مختار کے قتل میں شریک ہوا اور کوفہ کے مقام پر ۸۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۷۳۶۔س۔شبل بن حامد یا ابن خلید مزنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے شبل بن معبد کہا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۲۷۳۷۔خ،د،س،فق۔شبل بن عباد مکی،قاری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے، کہا گیا ہے کہ ۱۴۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۷۳۸۔ت،ق۔شبیب ''طویل کے وزن پر ہے'' ابن بشر،ابوبشر بجلی،کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۷۳۹۔خ،خد،س۔شبیب بن سعید تمیمی حَبطی،بصری،ابوسعید:

اس سے ابن وہب اور اس کے بیٹے احمد کی نقل کردہ حدیث میں کوئی خرابی نہیں ہے، آٹھویں طبقہ کے صغار راویوں سے ہے ۱۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۴۰۔ت۔شبیب بن شیبہ بن عبداللہ تمیمی،منقری،ابومعمر بصری،الخطیب البلیغ:

ساتویں طبقہ کا ''مؤرخ صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے ۱۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۷۴۱۔د۔شبیب بن شیبہ، شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ درست شعیب بن رزیق ہے۔

۲۷۴۲۔د،س۔شبیب بن عبدالملک تمیمی، بصری:

خرسان فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے جوانی میں ہی فوت ہوگیا تھا، اس سے معتمر بن سلیمان نے روایت کیا ہے اور وہ اس سے بڑے ہیں۔

۲۷۴۳۔ع۔شبیب بن غرقدہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۷۴۴۔د،س۔شبیب بن نعیم، ابوروح:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

۲۷۴۵۔د۔شُبَیل ابن عزرہ، ضبعی، ابوعمرو، بصری، نحوی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۷۴۶۔بخ۔شبیل بن عوف احمسی، ابوطفیل کوفی ''تصغیر کے بغیر شبل بھی کہا جاتا ہے'':

مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے اس کی صحبت صحیح نہیں ہے جنگ قادسیہ میں شریک ہوا تھا۔

۲۷۴۷۔بخ،م،۴۔شُتَیر ابن شَکَل عبسی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس نے جاہلیت کا دور پایا ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆شتیر بن نہار:

سمیر کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۲۶۳۷)

۲۷۴۸۔بخ،م،۴۔م،د،ق۔شجاع بن مخلد فلاس، ابوفضل بغوی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اسے صرف ایک حدیث میں وہم ہوا ہے اس نے اسے مرفوعاً بیان کیا ہے حالانکہ وہ موقوف تھی عقیلی نے اسی علت کے ساتھ اسے ذکر کیا ہے، ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۴۹۔عخ۔شجاع بن ابونصر بلخی، ابونعیم مقری:

نو ویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۵۰۔ع۔شجاع بن ولید بن قیس سکونی، ابوبدر کوفی:

نو ویں طبقہ کا ''صدوق بڑا پرہیز گار'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۵۱۔خ۔شجاع بن ولید بخاری، ابولیث، مؤدب:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بخاری میں اس کی صرف ایک حدیث آتی ہے۔

۲۷۵۲۔ع۔شداد بن اوس بن ثابت انصاری، ابویعلیٰ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۰ھ سے پہلے یا اس کے بعد شام کی سرزمین پر فوت ہوئے اور یہ حسان بن ثابت کے بھتیجے ہیں۔

۲۷۵۳۔بخ، د، ت، ق۔شداد بن حی، ابوحی حمصی، مؤذن:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۵۴۔تمییز۔شداد بن حی، ابوعبداللہ شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۷۵۵۔م، صد، ت، س۔شداد بن سعید، ابوطلحہ راسبی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۷۵۶۔بخ، م، ۴۔شداد بن عبداللہ قرشی، ابوعمار دمشقی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۲۷۵۷۔د۔شداد بن ابوعمرو بن حماس، لیثی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۷۵۸۔ع۔شداد بن معقل کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے صحیح بخاری میں اس کا ذکر آتا ہے۔

۲۷۵۹۔س۔شداد بن ہاد لیثی:

کہا گیا ہے اس کا نام اسامہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے خندق اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھا۔

۲۷۶۰۔د۔شداد، عیاض جزری کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۲۷۶۱۔بخ،م،۴۔شراحیل بن آدہ، ابوالاشعث صنعانی:

کہا جاتا ہے کہ آدہ اس کے والد محترم کا دادا ہے اور یہ ابن شرحبیل بن کلیب ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے فتح دمشق میں شریک تھا۔

۲۷۶۲۔(م)۔شراحیل بن مرثد، ابوعثمان صنعانی:

مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے جنگ یمامہ میں شریک ہوا تھا (امام) مسلم (رحمہ اللہ) کا اس کی حدیث نقل کرنا ثابت نہیں۔

۲۷۶۳۔ع،م۔شراحیل بن یزید معافری، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆شرحبیل ابن حسنہ:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔(=۲۷۶۹)

۲۷۶۴۔بخ،د،ق۔شرحبیل بن سعد، ابوسعد مدنی، غلام انصار:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے آخری عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۱۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۶۵۔س۔شرحبیل بن سعید بن سعد بن عبادہ انصاری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۷۶۶۔م،۴۔شرحبیل بن سِمْط، کندی، شامی:

ابن سعد کو اس بات پر اعتماد ہے کہ اسے وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے پھر جنگ قادسیہ اور فتح مصر میں شریک ہوا اور وہیں (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے عامل مقرر رہا، ۴۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۶۷۔بخ،م،د،ت،س۔شرحبیل بن شریک معافری، ابو محمد مصری:

اسے شرحبیل بن عمرو بن شریک بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۶۸۔ق۔شرحبیل بن شُفْعَہ شامی، ابو یزید:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۶۹۔ق۔شرحبیل بن عبداللہ بن مطاع کندی، بنو زہرہ کا حلیف:

یہ حسنہ کا بیٹا ہے اور وہ اس کی ماں ہے یا اس نے اسے پال پوس کر بڑا کیا ہے جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے فتح مصر میں امیر لشکر تھا اور وہیں ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۷۰۔س۔شرحبیل بن مدرک جعفی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۷۷۱۔د،ت،ق۔شرحبیل بن مسلم بن حامد خولانی، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

☆شرحبیل بن یزید معافری:

کہا گیا ہے کہ یہ ابن شریک ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ شراحیل بن یزید ہے اور یہ دونوں گزر چکے ہیں۔(=۲۷۶۷،۲۷۶۳،۲۷۶۷)

۲۷۷۲۔قد۔شَرَقی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے شعبہ کے شیوخ میں سے ہے۔

۲۷۷۳۔س۔شریح بن ارطاۃ نخعی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۷۷۴۔بخ،س۔شریح بن حارث بن قیس کوفی نخعی،قاضی،ابوامیہ:

مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، ۱۰۸ برس یا اس سے زائد عمر پا کر ۸۰ھ سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۷۵۔د،س،ق۔شریح بن عبید بن شریح،حضرمی،حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور بکثرت ارسال کرتا تھا، ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۷۶۔خ،س۔شریح بن مسلمہ تنوخی،کوفی:

دسویں طبقہ کے قدماء میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۷۷۔۴۔شریح بن نعمان صائدی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۷۸۔بخ،م،۴۔شریح بن ہانی بن یزید حارثی،مذحجی،ابومقدام کوفی:

مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے، ابن ابوبکرہ کے ساتھ سجستان میں قتل ہوا۔

۲۷۷۹۔تمییز۔شریح بن ہانی حارثی اصغر،موصلی:

یہ پہلے راوی کی اولاد میں سے ہے آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے ۱۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۸۰۔د،س۔شریح بن یزید حضرمی،ابوحیوہ حمصی،مؤذن:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۸۱۔خت۔شریح حجازی:

اسے صحابیت اور نقل حدیث کا شرف حاصل ہے۔

۲۷۸۲۔ت۔شریح:

بنو زہرہ کے کسی شیخ سے اس نے روایت کیا ہے حدیث طلحہ میں محبوبی کی روایت میں اسی طرح آیا ہے جبکہ (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ شیخ بنوزہرہ کی زیادتی اس کے سوا کسی نے ذکر نہیں کی۔

۲۷۸۳۔بخ،م،د،تم،س،ق۔شرید "طویل کے وزن پر ہے" ثقفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بیعت رضوان میں شریک ہوئے تھے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام مالک تھا۔

۲۷۸۴۔د،س۔شریق، ہَوْزَنی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۷۸۵۔د،ت۔شریک بن حنبل عبسی، کوفی "ابن شرحبیل بھی کہا گیا ہے":

دوسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے اس کی صحبت ثابت نہیں ہے۔

۲۷۸۶۔س۔شریک بن شہاب حارثی، بصری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۷۸۷۔خت،م،۴۔شریک بن عبداللہ نخعی، کوفی، قاضی واسط ثم کوفہ، ابوعبداللہ:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بکثرت غلطیاں کرتا ہے کوفہ میں جب قضاء کے عہدے پر مقرر ہوا تو اس وقت اس کا حافظہ بدل گیا تھا اور "عادل فاضل عابد اہل بدعت کے بارے میں انتہائی سخت" تھا۔ ۷۷ھ یا ۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۸۸۔خ،م،د،تم،س،ق۔شریک بن عبداللہ بن ابونمر، ابوعبداللہ مدنی:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کرجاتا ہے ۱۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۷۸۹۔بخ۔شریک بن نملہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۷۹۰۔ع۔شعبہ بن حجاج بن ورد عتکی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوبسطام واسطی ثم بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقہ حافظ متقن" راوی ہے (امام) ثوری (رحمہ اللہ) اسے امیر المؤمنین فی الحدیث کہا کرتے تھے

اور یہ پہلا شخص ہے جس نے عراق میں راویوں کی جانچ پڑتال کی اور سنت کی حمایت کی اور عبادت گزار تھا، ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۹۱۔س۔شعبہ بن دینار کوفی:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۷۹۲۔د۔شعبہ بن دینار ہاشمی ''ابن عباس کا غلام، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق برے حافظہ والا راوی ہے ہشام کی خلافت کے وسط میں فوت ہوا۔

۲۷۹۳۔خ،م،د،س،ق۔شعیب بن اسحاق بن عبدالرحمٰن اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری ثم دمشقی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے اور ابن ابوعروبہ سے اس کا سماع آخر میں ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۹۴۔د۔شعیب بن ایوب بن رزیق صریفینی، قاضی، واسطی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تدلیس کرتا ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۹۵۔س۔شعیب بن بیان بن زیاد صفار بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۷۹۶۔خ،م،د،ت،س۔شعیب بن حبحاب ازدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوصالح بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۷۹۷۔خ،د،س۔شعیب بن حرب مدائنی، ابوصالح:

مکہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۹۸۔ع۔شعیب بن ابوحمزہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبشر حمصی:

اس کے والد محترم کا نام دینار ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔(امام) ابن معین (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ زہری کی احادیث میں بہت زیادہ قابل اعتماد لوگوں میں سے ہے ۶۲ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۷۹۹۔د۔شعیب بن خالد بجلی رازی، قاضی:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۸۰۰۔تمییز۔شعیب بن خالد خثعمی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۰۱۔قد،ت۔شعیب بن رزیق، شامی، ابوشیبہ:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے۔

۲۸۰۲۔س۔شعیب بن شعیب بن اسحاق دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۴۷ برس ۲۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۰۳۔م،تم،س۔شعیب بن صفوان بن ربیع ثقفی، ابویحییٰ کوفی، کاتب:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۰۴۔ق۔شعیب بن عمرو بن سلیم انصاری:

ابن حبان نے گمان کیا ہے کہ یہ صہیب رومی کا پوتا ہے مگر پہلی بات زیادہ قابل اعتماد ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۰۵۔د،س۔شعیب بن لیث بن سعد فہمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبدالملک مصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ شریف فقیہ'' راوی ہے بعمر ۶۴ برس ۱۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۰۶۔ر،۴۔شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کا اپنے دادا سے سماع ثابت ہے۔

۲۸۰۷۔عس،فق۔شعیب بن میمون واسطی، صاحب بزور:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف عابد'' راوی ہے۔

۲۸۰۸۔س۔شعیب بن یحیٰ بن سائب تجیبی مصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۲۸۰۹۔س۔شعیب بن یوسف نسائی، ابوعمرو:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے۔

۲۸۱۰۔د۔شعیب، طیلسان فروخت کرنے والا:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام بیان ہے۔

☆شعیب، ابواسرائیل جشمی:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۹۸ے)

۲۸۱۱۔د۔شعیث ابن عبیداللہ بن زُبَیب، تمیمی عنبری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۱۲۔د۔شفعہ مسعمی، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۱۳۔ع، د، ت، س، فق۔شُفَیّ ابن ماتع، اصبحی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے مگر یہ خطاء ہے، خلیفہ کے بیان کے مطابق ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۲۸۱۴۔ت۔شُقران نبی کریم ﷺ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام صالح ہے، غزوہ بدر میں شریک ہوا پہلے غلام تھا پھر آزاد کر دیا گیا، میرے گمان کے مطابق ((سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوا ہے۔

۲۸۱۵۔س۔شقیق بن ثور بن عفیر، سدوسی، ابوفضل بصری:

صدوق مخضرمی راوی ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۱۶۔ع۔ شقیق بن سلمہ اسدی، ابووائل کوفی:

ثقہ مخضرمی راوی ہے ۱۰۰ برس عمر پا کر عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۲۸۱۷۔س۔ شقیق بن ابوعبداللہ کوفی، مولی آل الحضرمی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۸۱۸۔م، خد۔ شقیق بن عقبہ عبدی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆شقیق عقیلی:

ایک موہومہ روایت میں آیا ہے، جبکہ درست ''عن عبداللہ بن شقیق عن عبداللہ بن ابی الحمساء'' ہے۔

(=۳۳۸۵،۳۲۸۳)

۲۸۱۹۔د۔ شقیق ابولیث:

اس نے عاصم بن کلیب سے روایت کیا ہے عاصم بن شتم بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۲۰۔بخ، د، ت، س۔ شکل ابن حمید عبسی، کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۲۸۲۱۔مد، ت، س۔ شمر ابن عطیہ اسدی کاہلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۸۲۲۔د، س، ق۔ شمعون بن زید، ابوریحانہ ازدی، حلیفِ انصار:

انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام بھی کہا جاتا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح دمشق میں شریک ہوئے، مصر تشریف لائے اور بیت المقدس میں فروکش ہوگئے۔

۲۸۲۳۔د، ت، س۔ شمیر بن عبدالمدان، یمامی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆شمیط:

مہملہ میں ہے۔(=۲۶۳۸)

۲۸۲۴۔د۔شُتَیْر:

(امام)ابوداؤد(رحمہ اللہ) نے ''شقیق عن عاصم عن ابیہ'' کی سند سے حدیث روایت کی ہے جبکہ ابن قانع نے اسے روایت کرتے ہوئے ''عن عاصم بن شتیر'' کہا ہے، الصحابہ میں (امام) بغوی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ میں نے اس کا صرف اسی حدیث میں ذکر سنا ہے۔

۲۸۲۵۔د۔شہاب بن خراش بن حوشب شیبانی، ابوصلت واسطی، عوام بن حوشب کا بھتیجا:

کوفہ فروکش ہوا، اس کا مسلم کے مقدمہ میں ذکر آتا ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۸۲۶۔خ، م، ت، ق۔شہاب بن عباد عبدی، ابوعمر کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۲۷۔بخ۔شہاب بن عباد عبدی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۲۸۔ت۔شہاب بن مجنون:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد محترم کا نام کلیب یا شتیر ہے اور یہ عاصم بن کلیب کا دادا ہے صحابہ میں مذکور ہے۔

۲۸۲۹۔بخ۔شہاب بن معمر بلخی، ابوازہر، بصری الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ صاحبِ حدیث'' راوی ہے۔

۲۸۳۰۔بخ، م، ۴۔شہر بن حوشب اشعری، شامی، اسماء بنت یزید بن سکن کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق کثیر الارسال والاوہام'' راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۱۔تم۔شُوَیس ابن جیاش، عدوی بصری:

اس کی کنیت ابورُقَاد ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۳۲۔د۔شیبان بن امیہ یا ابن قیس قِتْبانی، ابوحذیفہ مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۳۳۔ع۔شیبان بن عبدالرحمٰن تمیمی ''ولاء کی وجہ سے۔ ہے'' نحوی، ابومعاویہ بصری:

کوفہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ صاحبِ کتاب'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ بنوازد کے ایک قبیلہ نحو کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے نحوی کہلاتا ہے نہ کہ علم نحو کی وجہ سے ۱۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۴۔م،د،س۔شیبان بن فروخ ابوشیبہ حَبطی، اُبُلّی، ابومحمد:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے (امام) ابوحاتم (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ آخر عمر میں لوگ اس سے حدیث لینے پر مجبور ہوئے، نوے سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۲۳۵ھ یا ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۵۔عس۔شیبان بن مُخَرِّم ''اس لفظ کو ابن ماکولا نے قلمبند کیا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۳۶۔ق۔شیبہ بن احنف، واسطی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۳۷۔تمییز۔شیبہ بن احنف واسطی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۳۸۔خ،د،ق۔شیبہ بن عثمان بن ابوطلحہ عبدری حجبی، مکی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے حضرات میں سے ہیں انہیں صحابیت اور نقل احادیث کا شرف حاصل ہے ۵۹ھ میں فوت ہوئے۔

۲۸۳۹۔س۔شیبہ بن نِصاح، قاری مدنی، قاضی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

☆شیبہ، بے نسبت:

ابو جعفر سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن نصاح ہے۔(=۲۸۳۹)

۲۸۴۰۔س۔شیبہ خُضْری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۴۱۔د،ت،س۔شُیَیم ابن بیتان ''لفظ بیت کے تثنیہ سے ہے'' قِتْبانی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

2

حرف الصاد

۲۸۴۲۔ت،ق۔صاعد بن عبید بجلی،ابو محمد یا ابوسعید حرانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

صالح نام کے راویوں کا ذکر

۲۸۴۳۔خ،م۔صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری،ابوعبدالرحمٰن مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابراہیم بن ہشام کے عہد حکومت میں ۱۲۷ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۸۴۴۔۴۔صالح بن ابوالاخضر یمامی،ہشام بن عبدالملک کا غلام:

بصرہ فروکش ہوا،ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے تاہم اس کی حدیث معتبر ہیں ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۴۵۔ت۔صالح بن بشیر بن وادع مُرّی،ابوبشر بصری،قصہ گو،زاہد:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۷۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۸۴۶۔عخ۔صالح بن جبیر صُدَائی،ابومحمد طبرانی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کا کاتب ہے۔

۲۸۴۷۔ت۔صالح بن ابوجبیر غفاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۴۸۔م۔صالح بن حاتم بن وردان بصری،ابومحمد:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۴۹۔مد،ت،ق۔صالح بن حسان نَضَری،ابوحارث مدنی:

بصرہ فروکش ہوا،ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۲۸۵۰۔ت،س۔صالح بن ابوحسان مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۸۵۱۔فق۔صالح بن حیان قرشی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆صالح بن حیان:

یہ صالح بن صالح بن حیان ہے بخاری کے کتاب العلم میں اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے جس نے اسے پہلے والا راوی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۸۵۲۔ع۔صالح بن خَوَّات بن جبیر بن نعمان انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۸۵۳۔بخ۔صالح بن خوات بن صالح بن خوات ''پہلے راوی کا پوتا'' آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۵۴۔د۔صالح بن حَیْوَان، سَبَئی ''خولانی بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ سے ہے (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۸۵۵۔د۔صالح بن درہم باہلی، ابوالازہر بصری:

چوتھے طبقہ سے ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۸۵۶۔س۔صالح بن دینار جعفی یا ہلالی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۵۷۔ق۔صالح بن دینار مدنی التمار، انصار کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆صالح بن ذکوان السمان:

یہ ابن ابوصالح ہے آئے گا۔(=۲۸۶۶)

۲۸۵۸۔س۔صالح بن ربیعہ بن ہدیر تیمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۵۹۔ق۔صالح بن رزیق عطار، ابوشعیب:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۶۰۔د۔صالح بن رستم ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبدالسلام دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، صحیح قول کے مطابق یہ اس ابوعبدالسلام کے علاوہ ہے جس نے ثوبان سے روایت کیا ہے۔

۲۸۶۱۔خت، م۴۔صالح بن رستم مزنی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعامر خزاز، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

☆صالح بن رومان:

موسیٰ بن مسلم بن رومان کے ترجمہ میں ہے۔(=۷۰۱۱)

۲۸۶۲۔س۔صالح بن زیاد بن عبداللہ، ابوشعیب مقری سوسی:

رقہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۶۳۔س۔صالح بن سُعید، مؤذن، حجازی، ابوطالب یا ابوغالب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۶۴۔د۔صالح بن سہیل نخعی، ابواحمد کوفی، ابن ابوزائدہ کا غلام:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۶۵۔ع۔صالح بن صالح بن حی:

کہا جاتا ہے کہ ابن صالح اور حی کے درمیان مسلم ہے، حیان بھی کہا جاتا ہے اور حی حیان کا لقب ہے اور بعض دفعہ اسے اپنے والد کے دادا کی طرف منسوب کر کے صالح بن حی اور صالح بن حیان کہا جاتا ہے۔(امام) احمد (رحمہ اللہ) نے ''ثقہ ثقہ'' کہا ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا، (حافظ) عجلی (رحمہ اللہ) نے بھی اس کی توثیق کی ہے اور سابقہ صفحات میں گزرنے والے راوی ''صالح بن حیان قرشی'' کی تضعیف کی ہے۔

۲۸۶۶۔م،ت۔صالح بن ابوصالح السمان، ابوعبدالرحمٰن:

اس کے والد کا نام ذکوان ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۸۶۷۔مد،ت۔صالح بن ابوصالح کوفی، عمرو بن حریث کا غلام:

اس کے والد کا نام مہران ہے چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۸۶۸۔س۔صالح بن ابوصالح اسدی، شعبی کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۶۹۔تمییز۔صالح بن صالح اسدی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆صالح بن ابوصالح، توامہ کا غلام:

یہ ابن نبہان ہے آئے گا۔(=۲۸۹۲)

۲۸۷۰۔ق۔صالح بن صہیب بن سنان رومی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆صالح بن عامر:

اس نے بنوتمیم کے کسی شیخ سے روایت کیا ہے، درست صالح ابوعامر ہے اور یہ خزاز ہے سعید بن منصور نے اسے اپنی سنن میں بیان کیا ہے۔(حافظ) مزی (رحمہ اللہ) کو اس سلسلے میں وہم ہوا ہے اور انہوں نے کہہ دیا ہے کہ درست ''صالح عن عامر ای ابن حی عن الشعبی'' ہے مگر معاملہ ایسا نہیں ہے جیسا انہوں نے کہا ہے۔

۲۸۷۱۔ت۔صالح بن عبداللہ بن ذکوان باہلی، ابوعبداللہ ترمذی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۱ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۷۲۔ق۔صالح بن عبداللہ بن صالح عامری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۷۳۔ق۔صالح بن عبداللہ بن ابوفروہ، ابوعروہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۲۸۷۴۔ت۔صالح بن عبدالکبیر بن شعیب بن حبحاب بصری، مِعْولی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۷۵۔تمییز۔صالح بن عبدالکبیر مسمعی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۷۶۔د۔صالح بن عبید:

قبیصہ بن وقاص سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ وہ نہیں ہے جس سے عمرو بن حارث مصری نے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ وہی ہے۔ چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۷۷۔ی۔صالح بن عبید یمانی، ابومصعب:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۷۸۔د،ق۔صالح بن عجلان، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۷۹۔س۔صالح بن عدی بن ابوعمارہ نمیری، ابوہیثم بصری ذارع:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۸۸۰۔د،س،ق۔صالح بن ابوعَرِیب:

اس کا نام قُلَیب ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۸۱۔بخ،م۔صالح بن عمرو اسطی:

حلوان فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۵ھ یا ۸۶ھ یا ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۸۲۔س۔صالح بن قدامہ بن ابراہیم بن محمد ابن حاطب قرشی جمحی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۸۳۔مد۔صالح بن کثیر مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۸۴۔ع۔صالح بن کیسان مدنی، ابومحمد یا ابوحارث، عمر بن عبدالعزیز کی اولاد کے اتالیق:

چوتھے طبقہ کا '' ثقہ پختہ کار فقیہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ یا ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۸۵۔۴۔صالح بن محمد بن زائدہ مدنی، ابوواقد لیثی، صغیر:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۸۶۔کد، ق۔صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۸۷۔ع۔صالح بن ابومریم ضبعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوخلیل بصری:

ابن معین اور نسائی نے اس کی توثیق کی ہے اور ابن عبدالبر نے تعجب خیز بات کی ہے کہ اس سے احتجاج نہ کیا جائے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆صالح بن مسلم بن رومان:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، اس کی وضاحت موسیٰ بن مسلم بن رومان کے ترجمہ میں آئے گی۔

۲۸۸۸۔م، ت۔صالح بن مسمار سلمی، ابوفضل ''ابوعباس بھی کہا جاتا ہے'' مروزی، کشمیہنی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۸۸۹۔تمییز۔صالح بن مسمار، بصری:

جز یرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۹۰۔س۔صالح بن مہران شیبانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسفیان اصبہانی:

اسے حکیم کہا جاتا تھا، گیارہویں طبقہ کا '' ثقہ زاہد'' راوی ہے۔

☆صالح بن مہران:

یہ ابن ابوصالح ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۲۸۶۷)

۲۸۹۱۔ت،ق۔صالح بن موسیٰ بن اسحاق بن طلحہ تیمی،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۲۸۹۲۔د،ت،ق۔صالح بن نبہان مدنی،توأمہ کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا،(حافظ) ابن عدی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس سے قدماء جیسے ابن ابوذئب اور ابن جریج وغیرہ کی روایت میں کوئی خرابی نہیں ہے ۱۲۵ھ یا ۱۲۶ھ میں فوت ہوا اور جس نے گمان کیا ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت نقل کی ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۲۸۹۳۔ق۔صالح بن ہیثم واسطی،ابوشعیب صیرفی،الطحان:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۸۹۴۔د،س،ق۔صالح بن یحییٰ بن مقدام بن معدی کرب کندی شامی:

چھٹے طبقہ کا کمزور راوی ہے۔

☆صالح اسدی:

یہ ابن ابوصالح ہے گزر چکا۔(=۲۸۶۸)

۲۸۹۵۔صالح،بیاع الاکسیہ:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆صالح،ابوخلیل:

یہ ابن ابومریم ہے۔(=۲۸۸۷)

☆صالح،مولی توامہ:

یہ ابن نبہان ہے گزر چکا۔(=۲۸۹۲)

۲۸۹۶۔عخ۔صباح بن عبداللہ عبدی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۸۹۷۔ق۔صباح بن محارب تیمی،کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے۔

۲۸۹۸۔ت۔صباح بن محمد بن ابوحازم بجلی، احمسی،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ابن حبان نے اس کے بارے میں افراط سے کام لیا ہے۔

۲۸۹۹۔د۔صبیح بن محرز، مُقرَئی حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، اس بات میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ آیا اس کا نام مصغر ہے یا اس کے پہلے لفظ کے اوپر فتحہ ہے۔

۲۹۰۰۔ت،ق۔صُبَیح ،ام سلمہ کا غلام ''زید بن اسلم کا بھی غلام کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ صَبِیح:

یہ ابو ملیح ہے کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۹۱)

۲۹۰۱۔د،س،ق۔صُبَیّ ابن معبد تغلبی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے کوفہ فروکش ہوا۔

۲۹۰۲۔د۔صخر بن اسحاق، بنوغفار کا غلام، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۹۰۳۔د۔صخر بن بدر عجلی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۰۴۔خ،م،د،ت،س۔صخر بن جویریہ،ابونافع،بنوتمیم یا بنوہلال کا غلام:

(امام) احمد (رحمہ اللہ) نے کہا کہ ''ثقہ ثقہ'' ہے (امام) قطان (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ اس کی کتاب گم ہوگئی تھی پھر مل گئی اسی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔

۲۹۰۵۔خ،م،د،ت،س۔صخر بن حرب بن امیہ بن عبد شمس ابن عبد مناف اموی،ابوسفیان:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے ۳۲ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوئے۔

۲۹۰۶۔د۔صخر بن عبداللہ بن بریدہ بن حُصَیب،اسلمی،مروزی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۰۷۔ت۔صخر بن عبداللہ بن حرملہ مدلجی،حجازی:

مقبول راوی ہے۔ابن جوزی سے غلطی ہوئی ہے انہوں نے نقل کیا ہے کہ ابن عدی نے اسے متہم کیا ہے حالانکہ ابن عدی نے صخر بن عبداللہ حاجی کو متہم کیا ہے۔

۲۹۰۸۔د۔صخر بن عَیلَہ ابن عبداللہ بن ربیعہ احمسی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ عیلہ ان کی والدہ محترمہ کا نام ہے۔

۲۹۰۹۔۴۔صخر بن وحداعہ غامدی،حجازی:

طائف فروکش ہوئے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آئی ہیں (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ ان سے صرف عمارہ بن حدید نے ہی روایت کیا ہے۔

۲۹۱۰۔ق۔صدقہ بن بشیر،مدنی،مولی آل عمر،ابومحمد:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۱۱۔خ،د،س،ق۔صدقہ بن خالد اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعباس دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۷۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۸۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۹۱۲۔قد،س،ق۔صدقہ بن سعید حنفی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۱۳۔ت،س،ق۔صدقہ بن عبداللہ سمین،ابومعاویہ یا ابومحمد،دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۱۴۔فق۔صدقہ بن عمرو غسانی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۱۵۔تمییز۔صدقہ بن عمرو مکی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۱۶۔خت،م،ق۔صدقہ بن ابوعمران کوفی،قاضی اہواز:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۹۱۷۔صدقہ بن عیسی حنفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اصحاب صحاح ستہ نے اس کی حدیث نقل نہیں کی،عبدالغنی کو اس کے ذکر میں وہم ہوا ہے۔

۲۹۱۸۔خ۔صدقہ بن فضل،ابوفضل مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳ھ یا ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۱۹۔د،س،ق۔صدقہ بن مثنیٰ بن ریاح حنفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۲۰۔تمییز۔صدقہ بن مثنیٰ کعبی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۲۱۔ بخ، د، ت۔ صدقہ بن موسیٰ دقیقی، ابومغیرہ یا ابومحمد، سلمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۲۹۲۲۔ م، د، س، ق۔ صدقہ بن یسار جزری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۲ھ کو بنوعباس کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

۲۹۲۳۔ ع۔ صُدَیّ ابن عَجلان، ابوامامہ باہلی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، شام فروکش ہوئے اور دہیں ۸۶ھ میں فوت ہوئے۔

۲۹۲۴۔ د۔ صُرَد ابن ابومنازل، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۲۵۔ ع۔ صَعْب ابن جَثَّامہ، لیثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ خلافت صدیقی میں فوت ہوئے، مگر زیادہ صحیح یہ ہے کہ خلافت عثمانی تک زندہ رہے۔

۲۹۲۶۔ بخ۔ صعب بن حکیم بن شریک کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۲۷۔ د، س۔ صعصعہ بن صُوحان، عبدی:

کوفہ فروکش ہوا، کبیر تابعی ہے اور مخضرمی، فصیح، ثقہ راوی ہے (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوا (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے ''د'' کی علامت چھوڑ دی ہے حالانکہ (سنن ابی داؤد کے) کتاب الادب (باب الشعر) میں اس کی حدیث موجود ہے۔

۲۹۲۸۔ د۔ صعصعہ بن مالک:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۲۹۔ بخ، س، ق۔ صعصعہ بن معاویہ بن حصین تمیمی، سعدی، احنف کا چچا:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مخضرمی ہیں، عراق پر حجاج کے عہد حکومت میں فوت

ہوئے۔

۲۹۳۰۔س۔صعصعہ بن ناجیہ بن عقال تمیمی، مجاشعی، فرزدق کا چچا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۲۹۳۱۔بخ،م،مد،س۔صعق بن حزن ابن قیس بکری، بصری ابوعبداللہ:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے اور زاہد تھا۔

۲۹۳۲۔خت،م،۴۔صفوان بن امیہ بن خلف بن وہب بن قدامہ بن جمح قرشی، جمحی، مکی:

مؤلفۃ القلوب حضرات میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کی شہادت کے ایام میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۱ھ یا ۴۲ھ کو (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی خلافت کے ابتدائی دور میں فوت ہوئے۔

۲۹۳۳۔ع۔صفوان بن سلیم مدنی، ابوعبداللہ زہری ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ مفتی عابد'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۷۲ برس ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۳۴۔د،ت،س،فق۔صفوان بن صالح بن صفوان ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبدالملک دمشقی:

ابوزرعہ دمشقی نے کہا ہے کہ ثقہ ہے اور تدلیس تسویہ کرتا تھا، دسویں طبقہ سے ہے، بعمر ۷۰ برس ۳۷ھ یا ۳۸ھ یا ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۳۵۔عخ۔صفوان بن ابوصہباء تیمی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، ابن حبان کا اس کے بارے اختلاف ہے۔

۲۹۳۶۔بخ،م،س،ق۔صفوان بن عبداللہ بن صفوان بن امیہ قرشی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆س،ق۔صفوان بن عبداللہ بن یعلیٰ بن امیہ تمیمی:

درست صفوان بن یعلیٰ ہے عنقریب آئے گا۔ (=۲۹۴۵)

۲۹۳۷۔ت،س،ق۔صفوان بن عسال، مرادی:

معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کوفہ فروکش ہوئے۔

۲۹۳۸۔بخ،م،۴۔صفوان بن عمرو بن ہرم سکسکی، ابوعمرو حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۵ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۹۳۹۔س۔صفوان بن عمرو حمصی، صغیر:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۹۴۰۔خت،م،۴۔صفوان بن عیسیٰ زہری، ابومحمد بصری القسام:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے تھوڑا سا پہلے یا بعد میں فوت ہوا۔

۲۹۴۱۔خ،م،ت،س،ق۔صفوان بن محرز بن زیاد مازنی یا باہلی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۴۲۔س۔صفوان بن موہب، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۴۳۔ق۔صفوان بن ہبیرہ عیشی، ابوعبدالرحمٰن بصری:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۹۴۴۔بخ،س۔صفوان بن ابوزید ''ابن سلیم مدنی بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۴۵۔ع۔صفوان بن یعلیٰ بن امیہ تمیمی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۴۶۔بخ۔صقعب ''جعفر کے وزن پر ہے'' ابن زہیر ابن عبداللہ بن زہیر ازدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۴۷۔ت،ق۔صَلت ابن دینارازدی ہنائی، بصری ابوشعیب مجنون:

زیادہ تراپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''متروک ناصبی'' راوی ہے۔

۲۹۴۸۔د،ت۔صلت بن عبداللہ بن نوفل بن حارث ابن عبدالمطلب ،عبداللہ بن حارث کا چچازاد بھائی:

اس کالقب ببہ ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۴۹۔خ،م۔صلت بن محمد بن عبدالرحمٰن بصری، ابوہمام خارکی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۲۹۵۰۔م۔صلت بن مسعود بن طریف جحدری، ابوبکر یاابومحمد، بصری قاضی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسااوقات وہم کرجاتا ہے ۲۴۰ھ یااس سے ایک سال پہلے فوت ہوا۔

۲۹۵۱۔مد۔صلت،سدوسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''تابعی، روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۲۹۵۲۔ع۔صِلَہ ابن زُفَر عبسی ،ابوالعلاء یاابوبکر،کوفی:

کبیر تابعی ہے دوسرے طبقہ کا ''جلیل القدر ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۹۵۳۔ق۔صُنابح ابن اعسراحمسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے، جس نے اس کے بارے میں صنابحی کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۹۵۴۔ع۔صہیب بن سنان ابویحییٰ رومی، نمری الاصل:

کہاجاتا ہے کہ ان کا نام عبدالملک تھا اور صہیب لقب ہے، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت علی کے دورخلافت میں ۳۸ھ کوفوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے۔

۲۹۵۵۔بخ۔صہیب، عباس کاغلام:

اسے صُہبان بھی کہاجاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۹۵۶۔م،د،س۔صہیب،ابوصہباء بکری،بصری یا مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۵۷۔س۔صہیب حذاء،ابوموسیٰ مکی،ابن عامر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۵۸۔س۔صہیب،عُتْوارِیّین:

نعیم مجمر اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے اور جس نے اس کے علاوہ کہا ہے اسے وہم ہوا ہے،چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۵۹۔ت۔صیفی بن رِبْعی انصاری،ابوہشام کوفی:

نویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۹۶۰۔م،د،ت،س۔صیفی بن زیاد انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوزیاد یا ابوسعید،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۶۱۔ق۔صیفی بن صہیب بن سنان:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

حرف الضاد

۲۹۶۲۔بخ،د،س،ق۔ضُبارہ ابن عبداللہ بن مالک بن ابوسُلیل حضرمی،ابوشریح حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۶۳۔م،د،ت۔ضبہ بن محصن عنزی،بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۹۶۴۔د۔ضُبَیعہ ابن حصین ثعلبی ''ثعلبہ بن ضبیعہ بھی کہا جاتا ہے:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۶۵۔ق۔ضحاک بن ایمن کلبی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۶۶۔ت۔ضحاک بن حُمرہ،اُملوکی،واسطی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۹۶۷۔۴۔ضحاک بن سفیان بن عوف بن کعب بن ابی بکر بن کلاب کلابی،ابوسعید:

معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،صدقات کی وصولی پر مقرر نبی کریم ﷺ کے عمال میں سے تھے۔

۲۹۶۸۔خ،م،ص۔ضحاک بن شراحیل ''شرحبیل بھی کہا جاتا ہے''مِشْرَقی،ہمدانی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۹۶۹۔د،ت،ق۔ضحاک بن شرحبیل غافقی،ابوعبداللہ مصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

26/26

۲۹۷۰۔س۔ضحاک بن عبدالرحمٰن بن ابوحوشب نصری، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۷۱۔قد، ت، ق۔ضحاک بن عبدالرحمٰن بن عرزب، ابوعبدالرحمٰن یا ابوزرعہ طبرانی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۷۲۔م، ۴۔ضحاک بن عثمان بن عبداللہ بن خالد ابن حزام اسدی، حزامی، ابوعثمان مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۹۷۳۔تمییز۔ضحاک بن عثمان بن ضحاک بن عثمان حزامی، پہلے راوی کا پوتا:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''علامہ مؤرخ صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۷۴۔تمییز۔ضحاک بن عثمان عزربی:

دسویں طبقہ کا غیر مشہور راوی ہے۔

۲۹۷۵۔د، ت، ق۔ضحاک بن فیروز دیلمی فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۷۶۔س۔ضحاک بن قیس بن خالد بن وہب فہری، ابوانیس، الامیر المشہور:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۴ھ میں راہط کی چراگاہ کے واقعہ میں قتل ہوئے۔

۲۹۷۷۔ع۔ضحاک بن مخلد بن ضحاک بن مسلم شیبانی، ابوعاصم النبیل البصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۱۲ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۹۷۸۔۴۔ضحاک بن مزاحم ہلالی، ابوقاسم یا ابومحمد، خراسانی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الارسال'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۹۷۹۔س، ق۔ضحاک بن منذر بن جریر بن عبداللہ بجلی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۸۰۔ بخ۔ ضحاک بن نبراس ازدی، جہضمی، ابوالحسن بصری:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۹۸۱۔ ق۔ ضحاک مَعافِری، دمشقی بزاز:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۸۲۔ عخ۔ ضِرار ابن صُرَد تیمی، ابونعیم الطحان، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات اور غلطیاں سرزد ہوئیں ہیں اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے اور فرائض کا عالم تھا، ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۳۔ بخ، م، مد، ت، س۔ ضرار بن مرہ کوفی، ابوسنان شیبانی اکبر:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۴۔ م، ۴۔ ضُرَیب ابن نُقَیر ابوسَلِیل، قیسی جُریری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۸۵۔ بخ۔ ضِمام ابن اسماعیل بن مالک مرادی، ابواسماعیل مصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے، بعمر ۸۸ برس ۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۶۔ ۴۔ ضمرہ بن حبیب بن صہیب زُبَیدی، ابوعتبہ حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۷۔ تمییز۔ ضمرہ بن حبیب مقدسی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۸۸۔ بخ، ۴۔ ضمرہ بن ربیعہ فلسطینی، ابوعبداللہ، دمشقی الاصل:

نوویں طبقہ کا ''صدوق قلیل الوہم'' راوی ہے۔ ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۹۔م،۴۔ضمرہ بن سعید بن ابوحنّہ، انصاری مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۹۰۔د،س۔ضمرہ بن عبداللہ بن انیس جہنی، حلیفِ انصار:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۹۱۔۴۔ضمضم بن جَوس ''ابن حارث بن جوس بھی کہا جاتا ہے'' یمامی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۹۲۔د،فق۔ضمضم بن زرعہ بن ثُوب، حضرمی، حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۹۹۳۔بخ۔ضمضم بن عمرو حنفی، ابوالاسود بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۹۴۔د،ق۔ضمضم بن ابومثنیٰ املوکی، حمصی:

چوتھے طبقہ سے ہے (حافظ) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۹۹۵۔د،ق۔ضمیرہ اسلمی، سعد کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جنگ حنین میں شریک ہوئے تھے۔

حرف الطاء

۲۹۹۶۔خ،م،ت،س،ق۔طارق بن اشیم ''احمر کے وزن پر ہے'' ابن مسعود اشجعی، ابو مالک کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ ان سے اس کے بیٹے کے سواء کسی نے روایت نہیں کیا۔

۲۹۹۷۔قد۔طارق بن ابو حسناء:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمٰن ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۹۸۔ص۔طارق بن زیاد، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۹۹۔د،ق،طارق بن سوید یا سوید بن طارق، حضرمی ''جعفی بھی کہا جاتا ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے پینے کی اشیاء کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۳۰۰۰۔ع۔طارق بن شہاب بن عبدشمس بجلی، احمسی، ابوعبداللہ کوفی:

(امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہے مگر آپ ﷺ سے سماع نہیں کیا، ۸۲ھ یا ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۰۱۔عخ،ہہ۔طارق بن عبداللہ محاربی، کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو یا تین حدیثیں مروی ہیں۔

۳۰۰۲۔د۔طارق بن عبدالرحمٰن بن قاسم قرشی، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۰۳۔ع۔طارق بن عبدالرحمٰن بجلی احمسی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۳۰۰۴۔م،د۔طارق بن عمرو مکی اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

عبدالملک کی طرف سے مدینہ کا امیر تھا، ابوزرعہ نے حدیث میں اس کی توثیق کی ہے اور مشہور ہے کہ یہ ظالم حکمرانوں میں سے تھا، تیسرے طبقہ کا ہے ۸۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۳۰۰۵۔د،س۔طارق بن محاسن، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۰۶۔س۔طارق بن مرقع، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بقول بعض یہ وہی ہے جس سے کردم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا کیا تھا۔

۳۰۰۷۔د۔طالب بن حبیب بن عمرو بن سہل انصاری، مدنی:

اسے ابن ضجیع بھی کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۰۸۔بخ،ت۔طالب بن حُجیر، عبدی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۰۹۔ع۔طاؤس بن کیسان یمانی ابوعبدالرحمٰن حمیری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' فارسی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام ذکوان ہے اور طاوس لقب ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ فاضل'' راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۰۱۰۔د،س۔طِخْفَہ، ابن قیس غفاری ''قیس بن طخفہ بھی کہا جاتا ہے'':

انہیں طہفہ، طغفہ وغیرہ بھی کہا جاتا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پیٹ کے بل سونے کے بارے میں ان سے حدیث آئی ہے، ۶۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۳۰۱۱۔د۔طرَفہ ابن عرفجہ ابن اسعد تمیمی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۰۱۲۔د۔طرفہ حضرمی، ابن ابواوفی کا ساتھی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ابوداؤد کی روایت میں اس کا نام نہیں آیا۔

☆طریف بن سلمان، ابوعاتکہ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۱۹۳)

۳۰۱۳۔ت،ق۔طریف بن شہاب یا ابن سعد سعدی، بصری، الاشل:

اسے اعسم بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۰۱۴۔خ،۴۔طریف بن مجالد ہجیمی، ابوتمیمہ، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے ۹۷ھ میں یا اس سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۱۵۔د،ت۔طعمہ بن عمرو جعفری، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۳۰۱۶۔عس۔طعمہ بن غیلان جعفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆طغفہ:

طخفہ میں ہے۔(=۳۰۱۰)

۳۰۱۷۔بخ،ت،ق۔طفیل بن ابی بن کعب انصاری، خزرجی:

پیٹ بڑھ جانے کی وجہ سے اسے ابوبطن کہا جاتا تھا دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا تھا۔

۳۰۱۸۔ق۔طفیل بن سخبرہ ''ابن عبداللہ بن حارث بن سخبرہ بھی کہا جاتا ہے:

والدہ کی طرف سے عائشہ کے بھائی اور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۰۱۹۔ت،س،ق۔طلحہ بن خراش ابن عبدالرحمٰن انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۲۰۔ق۔طلحہ بن زید قرشی، ابومسکین یا ابومحمد، الرقی، دمشقی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے، (امام) احمد (امام) علی اور (امام) ابوداؤد (رحمہم اللہ) نے کہا ہے کہ یہ حدیثیں گھڑتا تھا۔

۳۰۲۱۔خ،س۔طلحہ بن ابوسعید اسکندرانی، ابوعبدالملک قرشی، مدنی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے کم حدیثیں آتی ہیں ۱۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۲۲۔(د)۔طلحہ بن عبداللہ بن خلف بن اسعد بن عامر خزاعی، المعروف طلحہ طلحات، ابومطرف بصری، امیر بجستان:

فیاض لوگوں میں سے ایک ہے تیسرے طبقہ کا ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) کا اس سے روایت نقل کرنا ثابت نہیں۔

۳۰۲۳۔قد،س،ق۔طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر الصدیق تیمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۲۴۔خ،د،س۔طلحہ بن عبداللہ بن عثمان بن عبیداللہ ابن معمر تیمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۰۲۵۔خ،ہم۔طلحہ بن عبداللہ بن عوف زہری، مدنی قاضی، عبدالرحمٰن کا بھتیجا:

طلحہ ندی کے لقب سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ مکثر فقیہ'' راوی ہے بعمر ۷۲ برس ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۲۶۔خ،ہم۔طلحہ بن عبدالملک ایلی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۰۲۷۔ع۔طلحہ بن عبیداللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ تیمی، ابومحمد مدنی:

عشرہ مبشرہ میں سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۳ برس عمر پا کر ۳۶ھ کو جنگ جمل میں شہید ہوئے۔

۳۰۲۸۔م،د۔طلحہ بن عبیداللہ بن کریز خزاعی،ابومطرف:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۰۲۹۔تمییز۔طلحہ بن عبیداللہ عقیلی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۰۳۰۔ق۔طلحہ بن عمرو بن عثمان حضرمی،مکی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۳۱۔فق۔طلحہ بن العلاء،احمسی،ابوالعلاء کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۳۲۔مد۔طلحہ بن ابوقنان عبدری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوقنان دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے،اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۳۰۳۳۔ت۔طلحہ بن مالک خزاعی یا سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۰۳۴۔ع۔طلحہ بن مصرف بن عمرو بن کعب یامی،کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ قاری فاضل'' راوی ہے ۱۲اھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۳۵۔ع۔طلحہ بن نافع واسطی،ابوسفیان اسکاف:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مکہ مکرمہ فروکش ہوا۔

۳۰۳۶۔م،بخ۔طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی،مدنی:

کوفہ فروکش ہوا،چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے ۴۸اھ میں فوت ہوا۔

۳۰۳۷۔خ،م،د،س،ق۔طلحہ بن یحییٰ بن نعمان بن ابوعیاش زرقی انصاری،مدنی:

بغداد فروکش ہوا،ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کرجاتا ہے۔

۳۰۳۸۔خ،۴۔طلحہ بن یزید ایلی،ابوحمزہ،غلام انصار:

کوفہ فروکش ہوا،(امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۰۳۹۔د۔طلحہ:

سر کے مسح کے متعلقہ ''عن ابیہ عن جدہ'' کی سند سے اس نے حدیث روایت کی ہے،کہا گیا ہے کہ یہ ابن مصرف ہے وگرنہ مجہول ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۳۰۴۰۔بخ،م،۴۔طلق ابن حبیب عنزی،بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۴۱۔س۔طلق بن سمح،ابوسمح مصری،اسکندرانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۲۱۱ھ کو فوت ہوا۔

۳۰۴۲۔۴۔طلق بن علی بن منذر حنفی سحیمی،ابوعلی یمامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے۔

۳۰۴۳۔خ،۴۔طلق بن غنام ابن طلق ابن معاویہ نخعی،ابومحمد کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۱ھ کو رجب کے مہینے میں فوت ہوا۔

۳۰۴۴۔بخ،م،س۔طلق بن معاویہ نخعی،ابوعتاب،کوفی،پہلے راوی کا دادا:

کبیر تابعی مخضرمی ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۴۵۔تمییز۔طلق بن معاویہ بن یزید:

ثوری سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۰۴۶۔ق۔طلیق ابن عمران بن حصین ''ابن محمد بن عمران بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۴۷۔بخ،ہ۔طلیق بن قیس حنفی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۰۴۸۔س۔طلیق بن محمد بن سکن بن مروان واسطی،ابوسہل بزاز:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆طہفہ:

طخفہ میں ہے۔(=۳۰۱۰)

۳۰۴۹۔س۔طوٗدا بن عبدالملک قیسی،بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۵۰۔بخ،ل۔طَیْسَلَہ ابن علی بہدلی،یمامی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، بردیجی نے کہا ہے کہ یہ ابن میاس ہے اور یہ علی کا لقب ہے۔

☆طیسلہ بن مَیَّاس:

یہ پہلے والا ہی راوی ہے، (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے ان دونوں میں فرق کیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے اور میں اصل (یعنی تہذیب التہذیب) میں اسے بیان کر چکا ہوں۔

حرف الظاء

☆ظالم،ابوالاسوددوٴلی:

کنیتوں میں آئے گا۔(۷۹۴۰)

☆ظلیم،ابونجیب:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۰۹)

۳۰۵۱۔خ،م،س،ق۔ظُہَیر ابن رافع بن عدی انصاری،اوسی:

کبار صحابہ کرام(رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں غزوہ بدر میں شریک تھے اور یہ رافع بن خدیج کے چچا ہیں۔

حرف العین

۳۰۵۲۔ع۔عابس ابن ربیعہ نخعی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۳۰۵۳۔تمییز۔عابس بن ربیعہ غُطَیفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مصر میں شریک ہوئے تھے، جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۰۵۴۔ع۔عاصم بن بہدلہ ''یہ ابن ابونجود ہے'' اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی، ابوبکر مقری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے قراءت میں حجت ہے اور صحیحین میں اس کی حدیث مقروناً آئی ہے۔ ۱۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۵۵۔بخ،د۔عاصم بن حکیم، ابومحمد، عبداللہ بن شوذب کا بھانجا:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۵۶۔د،تم،س،ق۔عاصم بن حمید سکونی، حمصی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق مخضرمی'' راوی ہے۔

۳۰۵۷۔تمییز۔عاصم بن حمید کوفی، الحناط:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۵۸۔د،ت،ق۔عاصم بن رجاء بن حیوہ کندی، فلسطینی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۵۹۔۴۔عاصم بن سفیان بن عبداللہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۶۰۔ع۔عاصم بن سلیمان احول، ابوعبدالرحمٰن بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے حاکمیت میں داخل ہونے کی وجہ سے اس پر صرف قطان نے کلام کیا ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۶۱۔س۔عاصم بن سوید بن عامر انصاری، قُبائی، مسجد قباء کا امام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۶۲۔د۔عاصم بن شُمیخ، ابوالفرَجَّل، یمامی:

(حافظ) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆عاصم بن شنتم:

شقیق کے ترجمہ میں ہے۔(=۲۸۱۹)

۳۰۶۳۔ ۴۔عاصم بن ضمرہ، سلولی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۶۴۔ت،ق۔عاصم بن عبدالعزیز بن عاصم اشجعی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۶۵۔عخ،۴۔عاصم بن عبیداللہ بن عاصم بن عمر بن خطاب عدوی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۳۲ھ کو بنوعباس کے عہد حکومت کی ابتداء میں فوت ہوا۔

۳۰۶۶۔ ۴۔عاصم بن عدی بن جد بن عجلان انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں غزوہ احد میں شریک ہوئے تھے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۳۰۶۷۔خ،ت،ق۔عاصم بن علی بن عاصم بن صہیب واسطی، ابوالحسن تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۶۸۔ت،ق۔عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عمری،ابوعمر مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور یہ عبیداللہ عمری کا بھائی ہے۔

۳۰۶۹۔خ،م،د،تـ،س۔عاصم بن عمر بن خطاب، پہلے راوی کا دادا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں پیدا ہوا اور ۷۰ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۷۰۔ق۔عاصم بن عمر بن عثمان:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد کا ہے۔

۳۰۷۱۔ع۔عاصم بن عمر بن قتادہ بن نعمان اوسی، انصاری، ابوعمر مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ اور مغازی کا عالم'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۷۲۔ت،س۔عاصم بن عمر یا ابن عمرو، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۰۷۳۔ق۔عاصم بن عمرو یا ابن عوف بجلی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۳۰۷۴۔د،ق۔عاصم بن عمیر:

یہ ابن ابوعمرہ عنزی ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۷۵۔خت،م،۴۔عاصم بن کلیب بن شہاب بن مجنون جرمی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۰۷۶۔بخ،۴۔عاصم بن لقیط بن صبرہ، عُقَیلی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۰۷۷۔د۔عاصم بن لقیط بن عامر بن مُنتفِق، عقیلی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۳۰۷۸۔ع۔عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر ابن خطاب عمری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۷۹۔د،ق۔عاصم بن منذر بن زبیر بن عوام اسدی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عاصم بن منصور اسدی:

حصین کے ترجمہ میں ہے۔(=۱۳۸۷)

☆عاصم بن ابونجود:

یہ ابن بہدلہ ہے گزر چکا۔(=۳۰۵۴)

۳۰۸۰۔م،د،س۔عاصم بن نضر بن منتشر احول تیمی، ابوعمر بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ عاصم بن محمد بن نضر ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۸۱۔س۔عاصم بن ہلال بارقی، ابونضر بصری، مسجد ایوب کا امام:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۰۸۲۔خ،ت،س۔عاصم بن یوسف یربوعی، ابوعمرو خیاط، کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۸۳۔ت،س۔عاصم، عدوی، کوفی:

کعب بن عجرہ سے روایت کرتا ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۰۸۴۔س۔عافیہ ابن یزید بن قیس قاضی، اودی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، عہدہ قضاء کی وجہ سے حضرات نے اس پر کلام کیا ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۸۵۔س۔عامر بن ابراہیم بن واقد اصبہانی، مؤذن، ابوموسیٰ اشعری کا غلام:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۱ھ یا ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ **عامر بن اسامہ، ابوملیح:**

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۳۹۰)

۳۰۸۶۔ س۔ عامر بن ابوامیہ حذیفہ "سہیل بھی کہا جاتا ہے" ابن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم قرشی، ام المؤمنین ام سلمہ (رضی اللہ عنہا) کا بھائی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے صرف اپنی بہن سے ہی روایت کیا ہے۔

۳۰۸۷۔ مد، س۔ عامر بن جشیب، ابوخالد حمصی:

(امام) دارقطنی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے اور کہا ہے کہ اس نے ابودرداء سے سماع نہیں کیا، پانچویں طبقہ سے ہے۔

۳۰۸۸۔ ع۔ عامر بن ربیعہ بن کعب بن مالک عنزی، حلیف آل خطاب:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بہت پہلے اسلام لائے، ہجرت کی اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے اور (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے قتل کی راتوں میں فوت ہوئے۔

۳۰۸۹۔ ع۔ عامر بن سعد بن ابووقاص زہری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۹۰۔ م، د، ت، س۔ عامر بن سعد بجلی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۰۹۱۔ عس۔ عامر بن سمط، تمیمی، ابوکنانہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

☆ **عامر بن شداد:**

رفاعہ بن شداد کے ترجمہ میں ہے۔ (=۱۹۴۷)

۳۰۹۲۔ ع۔ عامر بن شراحیل شعبی، ابوعمرو:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ مشہور فقیہ فاضل" راوی ہے، مکحول کا بیان ہے کہ میں نے اس سے بڑا کوئی فقیہ نہیں

دیکھا، ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۹۳۔د،ت،ق۔عامر بن شقیق بن جمرہ، اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۳۰۹۴۔د۔عامر بن شہر ہمدانی، ابوالکنود:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کوفہ فروکش ہوئے اور یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے یمن میں اسود کذاب پر اعتراض کیا۔

۳۰۹۵۔ت،فق۔عامر بن صالح بن رستم، مزنی، ابوبکر ابن ابوعامر خزاز، بصری:

صدوق برے حافظہ والا راوی ہے، ابن حبان نے حد سے بڑھتے ہوئے کہا ہے کہ یہ روایات گھڑتا ہے۔

۳۰۹۶۔ت۔عامر بن صالح بن عبداللہ بن عروہ بن زبیر قرشی، اسدی زبیری، ابوحارث مدنی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''متروک الحدیث'' راوی ہے، ابن معین نے اس کے بارے میں افراط سے کام لیتے ہوئے اس کی تکذیب کی ہے اور یہ تاریخ کا عالم تھا، ۱۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۳۰۹۷۔ت۔عامر بن ابوعامر اشعری:

اس کے والد کا نام عبید بن وہب ہے، دوسرے طبقہ کا ''تابعی مخضرمی'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، عبدالملک کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۰۹۸۔ع۔عامر بن عبداللہ بن جراح بن ہلال بن اہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر قرشی فہری، ابوعبیدہ بن جراح:

عشرہ مبشرہ میں سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بہت پہلے اسلام لائے غزوہ بدر میں شریک تھے، بعمر ۵۸ برس عمواس کے طاعون میں ۱۸ھ کو فوت ہوئے۔

۳۰۹۹۔ع۔عامر بن عبداللہ بن زبیر بن عوام اسدی، ابوحارث مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۲۱ھ میں فوت ہوا۔

☆عامر بن عبداللہ بن قیس، ابوبردہ بن ابوموسیٰ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۷۹۵۲)

۳۱۰۰۔مد۔عامر بر عبداللہ بن لحی، ابو یمان بن ابو عامر ہَوزَنی حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عامر بن عبداللہ بن مسعود، ابو عبیدہ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۳۱)

۳۱۰۱۔ق۔عامر بن عبداللہ، رواد بن جراح کا شیخ:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔میرے گمان کے مطابق اس کے دادا کا نام یَساف ہے شیخ روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے۔

۳۱۰۲۔س۔عامر بن عبداللہ:

دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اس نے حضرت عمر کا مکتوب پڑھا تھا۔

۳۱۰۳۔ر،م،۴۔عامر بن عبدالواحد احول، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے یہ وہی عامر احول ہے جو عائذ بن عمرو مزنی صحابی سے روایت کرتا ہے مگر انہیں اس نے نہیں پایا۔

۳۱۰۴۔م،قد۔عامر بن عَبْدَہ بجلی، ابو ایاس کوفی:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۱۰۵۔خت۔عامر بن عبیدہ باہلی، بصری، قاضیِ بصرہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۱۰۶۔ت۔عامر بن عقبہ ''ابن عبداللہ عقیلی بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆د۔عامر بن عمرو مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ درست رافع بن عمرو ہے۔(=۱۸۶۷)

۳۱۰۷۔س۔عامر بن مالک بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۰۸۔فق۔عامر بن مدرک بن ابوصفیراء:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے۔

۳۱۰۹۔ت۔عامر بن مسعود بن امیہ بن خلف جمحی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان وغیرہ نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

☆عامر بن مسعود، ابوسعید زرقی:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۱۲۹)

۳۱۱۰۔خ،س۔عامر بن مصعب، ابن جریج کا شیخ:

ابن جریج نے اسے عمرو بن دینار کے ساتھ جوڑا ہے اور ابن حبان نے اپنی عادت کے موافق اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۱۱۱۔ع۔عامر بن واثلہ بن عبداللہ بن عمرو بن جحش لیثی، ابوطفیل:

بسا اوقات اس کا نام عمر بھی ذکر کیا جاتا ہے، احد کے سال پیدا ہوا اور اس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہے (سیدنا) ابوبکر (رضی اللہ عنہ) اور ان کے بعد (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا ہے یہاں تک کہ صحیح قول کے مطابق ۱۱۰ھ کو فوت ہوا اور (امام) مسلم وغیرہ کے بیان کے مطابق یہ صحابہ میں سب سے آخر میں فوت ہونے والا ہے۔

۳۱۱۲۔م،ت،ق۔عامر بن یحییٰ معافری، ابوخُنَیس:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۳۱۱۳۔مد۔عامر ابورملہ، ابن عون کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''غیر معروف'' راوی ہے۔

☆عامر مُجری:

درست ابوعامر ہے آئے گا۔(=۸۲۰۰)

۳۱۱۴۔د۔عامر رامی، محاربی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث مجہول راویوں کی سند سے مروی ہے۔

☆عامر عقیلی:

یہ ابن عقبہ ہے گزر چکا۔ (=۳۱۰۶)

۳۱۱۵۔ع۔عائذ اللہ ابن عبد اللہ ابو ادریس خولانی:

حنین کے روز نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں پیدا ہوئے اور انہوں نے کبار صحابہ سے سماع کیا، ۸۰ھ کو فوت ہوئے۔ سعید بن عبد العزیز نے کہا ہے کہ ابو درداء کے بعد شام کے بہت بڑے عالم تھے۔

۳۱۱۶۔ق۔عائذ اللہ مجاشعی، ابو معاذ، سلیمان بن عبد الملک کے قصہ گو:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۱۱۷۔س،ق۔عائذ ''اضافت کے بغیر ہے'' ابن حبیب بن مَلاَّح، ابو احمد کوفی، بیاع الہروی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۳۱۱۸۔خ،م،س۔عائذ بن عمرو بن ہلال مزنی، ابو ہبیرہ بصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ میں شریک تھے ۶۱ھ کو عبید اللہ بن زیاد کے عہد حکومت میں فوت ہوئے۔

۳۱۱۹۔س۔عائش ابن انس بکری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۲۰۔ق۔عباءۃ ابن کلیب لیثی، ابو غسان کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

عَبّاد نام کے راویوں کا ذکر

۳۱۲۱۔ق۔عباد بن آدم ہذلی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عباد بن اخضر:

یہ ابن عباد ہے آئے گا۔(=۳۱۳۳)

☆عباد بن اسحاق:

یہ عبدالرحمٰن ہے آئے گا۔(=۳۸۰۰)

۳۱۲۲۔صد۔عباد بن بشر بن وَقش، انصاری:

قدماء صحابہ میں سے ہیں ہجرت سے پہلے اسلام لائے اور غزوہ بدر میں شریک تھے جنگ یمامہ میں خوب جوہر دکھائے اور اسی جنگ میں شہید ہو گئے۔

۳۱۲۳۔ع۔عباد بن تمیم بن غزیہ انصاری، مازنی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، سنن ابن ماجہ کے باب الاستسقاء میں ایک حدیث ''عبداللہ بن ابی بکر ابن حزم عن عباد بن تمیم عن ابیہ عن امہ'' کے طریق سے آتی ہے جبکہ درست ''سمعت عباد بن تمیم یحدث ابی عن امہ'' ہے اور اس کے چچا کا نام عبداللہ بن زید بن عاصم ہے جو کہ اپنی والدہ کی طرف سے اس کے والد محترم کا بھائی ہے۔

۳۱۲۴۔ت۔عباد بن جُبَیش، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۲۵۔خ،م،س۔عباد بن حمزہ بن عبداللہ بن زبیر اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۱۲۶۔خ،د،س،ق۔عباد بن راشد تمیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری بزار:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے، داود بن ابو ہند کے قریب کا ہے۔

۳۱۲۷۔م،د،س۔عباد بن زیاد،عبیداللہ کا بھائی:

ابوحرب کی کنیت سے معروف ہے ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے اور ۵۳ھ میں سجستان کا حاکم تھا، ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۲۸۔کد۔عباد بن زیاد بن موسیٰ اسدی، ساجی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری اور تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔اسے عبادہ بھی کہا جاتا ہے۔

۳۱۲۹۔د،س،ق۔عباد بن ابوسعید مقبری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۳۰۔د،س،ق۔عباد بن شرحبیل یشکری، غُبری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے۔

۳۱۳۱۔ق۔عباد بن شیبان انصاری، سَلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں آتی ہیں۔

☆عباد بن ابوصالح السمان:

یہ عبداللہ ہے آئے گا۔(=۳۳۹۰)

۳۱۳۲۔ع۔عباد بن عباد بن حبیب بن مہلب بن ابوصفرہ ازدی، ابومعاویہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۹۷ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۱۳۳۔س۔عباد بن عباد بن علقمہ مازنی، بصری، المعروف ابن اخضر ''اخضر اس کا سوتیلا باپ ہے:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۱۳۴۔د۔عباد بن عباد رملی، ارسوفی، ابوعتبہ خواص:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے، ابن حبان نے اس کے بارے میں بڑی گھٹیا بات کہی ہے اور اسے مستحق ترک کہا ہے۔

۳۱۳۵۔ع۔عباد بن عبداللہ بن زبیر بن عوام:

اپنے والد عبداللہ بن زبیر کے دور میں مکہ مکرمہ کا قاضی تھا اور جب وہ حج کے لئے جاتے تو ان کا نائب ہوتا تھا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۱۳۶۔س،ق۔عباد بن عبداللہ اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆عباد بن عبیداللہ اشجعی، ابوعبیدہ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۸۲۳۲)

۳۱۳۷۔خت۔عباد بن ابوعلی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عباد بن عمر بن موسیٰ:

درست عیسیٰ ہے۔(=۵۳۱۳)

۳۱۳۸۔ع۔عباد بن عوام بن عمر کلابی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسہل واسطی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ برس کے قریب عمر پا کر ۱۸۵ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۱۳۹۔د،ق۔عباد بن کثیر ثقفی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ اس نے چھوٹی احادیث روایت کی ہیں۔ ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۱۴۰۔بخ،ق۔عباد بن کثیر رملی فلسطینی ''تمیمی بھی کہا جاتا ہے'':

اس کے دادا کا نام قیس ہے ضعیف راوی ہے (امام) ابن عدی (رحمہ اللہ) نے کہا کہ یہ عباد ثقفی سے بہتر ہے

۲۷۰ھ کی حدود تک زندہ رہا۔

۳۱۴۱۔ت،س،ق۔عباد بن لیث کرابیسی،ابوالحسن بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے۔

۳۱۴۲۔خت،۴۔عباد بن منصور ناجی،ابوسلمہ بصری،قاضیِ بصرہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور تدلیس کرتا تھا اور آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا ۱۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۴۳۔خ،م،د،س۔عباد بن موسیٰ خُتَّلی،ابو محمد:

بغداد فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۴۴۔تمییز۔عباد بن موسیٰ بن راشد عکلی،المعروف سندولہ،محمد کا والد:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۱۴۵۔تمییز۔عباد بن موسیٰ بن شداد سعدی،ابوایوب بصری:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۴۶۔تمییز۔عباد بن موسیٰ جہنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۴۷۔تمییز۔عباد بن موسیٰ قرشی،ابوعقبہ بصری عبادانی:

بغداد فروکش ہوا،بعض حضرات نے اسے ختلی سے ملا دیا ہے اور انہیں وہم ہوا ہے،دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے۔

۳۱۴۸۔تمییز۔عباد بن ابوموسیٰ،حجازی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۱۴۹۔ت،س،فق۔عباد بن میسرہ منقری،بصری معلم:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور عابد'' راوی ہے۔

۳۱۵۰۔د،عس،ق۔عباد بن نُسَیب ،ابوالوَضِیٌ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۱۵۱۔ق۔عباد بن ولید بن خالد غُبَری،ابوبدر مؤدب:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۶۲ھ میں ہوا۔

۳۱۵۲۔ت۔عباد بن ابو یزید یا ابن یزید کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۱۵۳۔خ،ت،ق۔عباد بن یعقوب رَوَاجنی ،ابوسعید کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق رافضی'' راوی ہے بخاری میں اس کی حدیث مقروناً آئی ہے ابن حبان نے مبالغہ سے کام لیتے ہوئے اسے مستحق ترک کہا ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۵۴۔ق۔عباد بن یوسف کندی،ابوعثمان حمصی ،کرابیسی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۵۵۔ت۔عباد بن یوسف ''ابن سعد بھی کہا جاتا ہے'' کوفی:

ابوبردہ سے روایات کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبادہ ہے۔

۳۱۵۶۔د۔عباد السماک:

ثوری سے روایت کرتا ہے آٹھویں طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

☆عباد:

یحیٰی بن عباد کے ترجمہ میں ہے۔(=۷۶۱۳)

عُبَادَہ نام کے راویوں کا ذکر

۳۱۵۷۔ ع۔ عبادہ بن صامت بن قیس انصاری، خزرجی، ابوالولید مدنی:

نقباء میں سے ایک ہیں اور مشہور بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بعمر ۷۲ برس رملہ کے مقام پر ۳۴ھ کو فوت ہوئے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت تک زندہ رہے، سعید بن عفیر کا کہنا ہے کہ ان کا قد دس بالشت لمبا تھا۔

☆ عبادہ بن زیاد:

عباد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۳۱۲۸)

۳۱۵۸۔ س۔ عبادہ بن عمر بن ابو ثابت یمامی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

عبادہ بن کلیب:

درست عباءۃ ہے عباد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۳۱۲۰)

۳۱۵۹۔ بخ، ہ۔ عبادہ بن مسلم فزاری، ابو یحییٰ بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے، اس کے بارے میں ابن حبان کا قول مضطرب ہے۔

۳۱۶۰۔ ہ۔ عبادہ بن نُسَیّ، کندی، ابو عمر شامی، قاضیِ طبریہ:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ فاضل" راوی ہے ۱۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۶۱۔ خ، م، د، س، ق۔ عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت انصاری:

اسے عبداللہ بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

☆ **عبادہ بن یوسف:**

عباد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۱۵۵)

۳۱۶۲۔بخ۔عبادہ انصاری، زرقی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں تحریم مدینہ کے بارے میں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابو عبادہ سعید بن عثمان بن خالد خزرجی بدری ہیں۔

عباس نام کے راویوں کا ذکر

۳۱۶۳۔ق۔عباس بن جعفر بن عبداللہ بن زبرقان بغدادی، ابومحمد بن ابوطالب، یحییٰ کا بھائی، واسطی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۶۴۔د، ت۔عباس بن جُلَید حَجری، مصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۶۵۔خ۔عباس بن حسین قنطری، ابوفضل بغدادی ''بصری بھی کہا گیا ہے'':

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۶۶۔تمییز۔عباس بن حسین، قاضی رَیّ:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۶۷۔تمییز۔عباس بن حَسَن، بلخی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵۸ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۶۸۔بخ، د، س، ق۔عباس بن ذَرِیح کلبی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عباس بن رِزْمہ:

کہا جاتا ہے کہ درست عبدالعزیز بن ابورزمہ ہے عنقریب آئے گا۔م (=۴۰۹۴)

۳۱۶۹۔د، ت، ق۔عباس بن سالم لخمی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۱۷۰۔خ،م،د،ت،ق۔عباس بن سہل بن سعد ساعدی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ ھ کی حدود میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆عباس بن ابوطالب:

یہ ابن جعفر ہے گزر چکا۔(=۳۱۶۳)

۳۱۷۱۔س۔عباس بن عبداللہ بن عباس بن سندی اسدی، ابوحارث انطاکی:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۱۷۲۔ق۔عباس بن عبداللہ بن ابوعیسیٰ واسطی، المعروف ترقفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۶۷ ھ یا ۶۸ ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۷۳۔د۔عباس بن عبداللہ بن معبد بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۱۷۴۔مد،ق۔عباس بن عبدالرحمٰن بن میناا شجعی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۷۵۔مد۔عباس بن عبدالرحمٰن، بنو ہاشم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۱۷۶۔خت،م،۴۔عباس بن عبدالعظیم بن اسماعیل عنبری، ابوفضل بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۴۰ ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۷۷۔ع۔عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم، نبی کریم ﷺ کے چچا:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بعمر ۸۸ برس ۳۲ ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوئے۔

۳۱۷۸۔د،س۔عباس بن عبیداللہ بن عباس ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۷۹۔ق۔عباس بن عثمان بن شافع، مطلبی، امام شافعی کا دادا:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۱۸۰۔ق۔عباس بن عثمان بن محمد بجلی، ابوفضل دمشقی معلم:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے بعمر ۶۳ برس ۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۸۱۔د۔عباس بن فرج، ریاشی، ابوفضل بصری نحوی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے زنگیوں کے ہاتھوں ۵۷ھ کو شہید ہوا۔

۳۱۸۲۔ع۔عباس بن فرُّوخ، جُریری، بصری، ابومحمد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد جوانی میں فوت ہوا۔

۳۱۸۳۔ق۔عباس بن فضل بن عمرو بن عبید بن حنظلہ بن رافع انصاری، واقفی، بصری:

موصل فروکش ہوا اور رشید کے دور میں وہاں قاضی رہا، نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے، ابوزرعہ نے اسے متہم کیا ہے، ابن حبان (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ کوفیوں کی بنسبت بصریوں سے اس کی حدیث ارجیٰ ہوتی ہے۔

۳۱۸۴۔تمییز۔عباس بن فضل بن زکریا ہروی، ابومنصور نضروبی:

''ثقہ مشہور'' راوی ہے بارہویں طبقہ کا ہے بلکہ اس سے بعد والے کا ہے، صاحب کمال کو اپنے اس گمان کہ ''ابن ماجہ نے اس سے روایت کیا ہے'' میں وہم ہوا ہے کیونکہ یہ (امام) ابن ماجہ کی وفات کے بعد پیدا ہوا ہے اور ۲۷۳ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۸۵۔تمییز۔عباس بن فضل بن ابورافع، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۱۸۶۔تمییز۔عباس بن فضل بن عباس بن یعقوب، ابوعثمان ازرق:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے (امام) ابن عدی (رحمہ اللہ) نے وہم کا شکار ہو کر اسے موصلی کے ساتھ ملا دیا ہے اور (امام) ابن معین نے اسے جھوٹا کہا ہے۔

۳۱۸۷۔تمییز۔عباس بن فضل،عدنی:

بصرہ فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۸۸۔تمییز۔عباس بن فضل بصری:

شام فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۱۸۹۔ئم۔عباس بن محمد بن حاتم دوری،ابوالفضل بغدادی،خوارزمی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۷۱ھ میں فوت ہوا اور ۸۸ برس عمر پائی۔

۳۱۹۰۔د،ق۔عباس بن مرداس ابن ابوعامر سلمی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں غزوہ احزاب کے بعد مسلمان ہوئے اور اس کے بعد بصرہ فروکش ہوگئے۔

۳۱۹۱۔ق۔عباس بن ولید بن صُبح،خَلّال دمشقی،سلمی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۱۹۲۔د،س۔عباس بن ولید بن مَزْیَد عذری،بَیروتی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۲۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۹۳۔خ،م،س۔عباس بن ولید بن نصر نَرسی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۹۴۔ق۔عباس بن یزید بن حبیب بحرانی،بصری:

اس کا لقب عباسویہ ہے اور زیادہ تر عبدی کے لقب سے پہچانا جاتا ہے،ہمدان میں قاضی تھا،دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے۔

۳۱۹۵۔ئم۔عباس،جُشَمی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۹۶۔ع۔عَبَایَہ ابن رفاعہ بن رافع بن خدیج انصاری، زرقی، ابو رفاعہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

28

۳۱۹۷۔ع۔عَبْثَر ابن قاسم زُبیدی، ابو زبید، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

عبداللہ نام کے راویوں کا ذکر

۳۱۹۸۔د،س۔عبداللہ بن ابراہیم بن عمر بن کیسان صنعانی، ابو یزید:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۱۹۹۔د،ت۔عبداللہ بن ابراہیم بن ابو عمرو غفاری، ابو محمد مدنی:

دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن حبان نے اس کی وضع حدیث کی طرف نسبت کی ہے۔

☆عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ:

ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ کے ترجمہ میں ہے۔(=۱۹۷)

۳۲۰۰۔س۔عبداللہ بن ابی بن کعب انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے نسائی کی روایت میں اسے مبہم رکھا گیا ہے جبکہ ابو یعلیٰ کی روایت میں بعینہ اس کا نام ذکر کیا گیا ہے۔

۳۲۰۱۔خ۔عبداللہ بن ابی خوارزمی قاضی:

بارہویں طبقہ سے ہے، کہا گیا ہے کہ بخاری نے اس سے روایت کیا ہے۔

۳۲۰۲۔ت،ق۔عبداللہ بن اجلح کندی، ابو محمد کوفی:

اجلح کا نام یحییٰ بن عبداللہ ہے، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۰۳۔د،ق۔عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان بہرانی، دمشقی، جامع مسجد کا امام، مقری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق فن قراءت میں متقدم'' راوی ہے ۷۰ برس کے قریب عمر پاکر ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن احمد بن زرارہ:

درست عبداللہ بن عامر ہے عنقریب آئے گا۔(=۳۴۰۴)

۳۲۰۴۔ت،س۔عبداللہ بن احمد بن عبداللہ بن یونس یربوعی، ابوحُصین، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۸ ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۰۵۔س۔عبداللہ بن احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، ابوعبدالرحمٰن، امام کا بیٹا:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۹۰ ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۰۶۔د۔عبداللہ بن ابواحمد بن جحش اسدی:

نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں پیدا ہوا تھا اور اس نے عمر وغیرہ سے روایت کیا ہے ایک جماعت نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۲۰۷۔ع۔عبداللہ بن ادریس بن یزید بن عبدالرحمٰن، اودی، ابومحمد کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ عابد'' راوی ہے ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۹۲ ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۰۸۔۴۔عبداللہ بن ارقم بن عبد یغوث بن وہب بن عبد مناف بن زہرہ، قرشی زہری:

معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) نے انہیں بیت المال پر نگران مقرر کیا تھا (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۳۲۰۹۔ق۔عبداللہ بن اسحاق بن محمد الناقد، ابوجعفر واسطی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۱۰۔۴۔عبداللہ بن اسحاق جوہری بصری، ابوعاصم کے مستملی:

اسے بِذعہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۵۷ ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۱۱۔قد۔عبداللہ بن ابواسحاق زید بن حارث حضرمی، بصری، نحوی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۱۲۔ت،ق۔عبداللہ بن اسماعیل بن ابوخالد:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۲۱۳۔ت،س،ق۔عبداللہ بن ارقم بن زید خزاعی، ابومعبد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آئی ہیں۔

۳۲۱۴۔د،ق۔عبداللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ انصاری، حارثی، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کی کنیت ابور... ہے چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۱۵۔د۔عبداللہ بن انسان ثقفی، طائفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

۳۲۱۶۔بخ،م،۴۔عبداللہ بن انیس جہنی، ابویحییٰ مدنی، حلیفِ انصار:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عقبہ اور احد میں شریک تھے شام کی سرزمین پر ۵۴ھ کو (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔ جس نے کہا ہے کہ ۸۰ھ میں فوت ہوئے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۲۱۷۔د،ت۔عبداللہ بن انیس انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے ان سے ان کے بیٹے عیسیٰ نے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والے ہی راوی ہیں۔

۳۲۱۸۔د،ت۔عبداللہ بن اوس خزاعی:

چوتھے طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے۔

۳۲۱۹۔ع۔عبداللہ بن ابواوفیٰ علقمہ بن خالد بن حارث اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ میں شریک تھے نبی کریم ﷺ کے بعد انہوں نے کافی عمر پائی ہے، ۸۷ھ میں فوت ہوئے اور کوفہ میں فوت ہونے والے صحابہ میں سے یہ سب سے آخر میں فوت ہوئے ہیں۔

۳۲۲۰۔م،۴۔عبداللہ بن باباہ ''ہاء کے بغیر بابا بھی کہا جاتا ہے'' مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۲۱۔مد۔عبداللہ بن بُجَیر (تصغیر ہے) بن حمران، تیمی یا قیسی، ابوحمران بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۲۲۔ د، ت، ق۔ عبداللہ بن بَحِیر بن رَیسان، ابووائل، صنعانی، قصہ گو:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے جبکہ ابن حبان کا کلام اس کے بارے میں مضطرب ہے۔

☆عبداللہ بن بحینہ:

یہ ابن مالک ہے آئے گا۔(=۳۵٦٧)

۸۰ھ میں فوت ہوئے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۲۲۳۔ ۴۔ عبداللہ بن بدر بن عمیرہ حنفی، سُحَیمی، یمامی:

اشراف میں سے ایک ہے، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۲۴۔ خت، د، س۔ عبداللہ بن بدیل بن ورقاء ''ابن بدیل بن بشر خزاعی اور لیثی بھی کہا جاتا ہے'' المکی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۲۲۵۔ تمییز۔ عبداللہ بن بدیل بن ورقاء خزاعی:

یہ اپنے والد محترم کے ساتھ فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوئے اور صحابی بنے اور یہ باپ بیٹا دونوں خزاعہ کے سردار تھے حضرت عبداللہ (رضی اللہ عنہ) جنگ صفین میں شہید ہوئے۔

۳۲۲٦۔ خت، م۔ عبداللہ بن براد بن یوسف بن ابو بردہ ابن ابوموسیٰ اشعری، ابوعامر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن براد:

یہ ابن عامر بن براد ہے آئے گا۔ق (=۳۴۰۲)

۳۲۲۷۔ ع۔ عبداللہ بن بریدہ بن حصیب اسلمی، ابوسہل مروزی، قاضی مروز:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ برس عمر پا کر ۱۰۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۲۸۔ ع۔ عبداللہ بن بُسر مازنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد محترم کو بھی صحابیت کا شرف حاصل ہے ،بعمر ۱۰۰ برس ۸۸ھ میں فوت

ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۶ھ میں ہوئے۔ اور یہ شام میں وفات پانے والے صحابہ میں سب سے آخر میں فوت ہوئے۔

۳۲۲۹۔ تمییز۔ عبداللہ بن بسر نصری، عبدالواحد کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور جس نے انہیں پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۲۳۰۔ مد، ت، ق۔ عبداللہ بن بسر سکسکی حُبرانی، ابوسعید حمصی:

بصرہ فروکش ہوا پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۲۳۱۔ س، ق۔ عبداللہ بن بُشر رقی۔ قاضی، کوفی الاصل:

اس کے بارے ابن حبان اور ابن معین کا اختلاف ہے اور (امام) ابوزرعہ اور (امام) نسائی (رحمہما اللہ) نے کہا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اور (امام) بزار (رحمہ اللہ) نے نقل کیا ہے کہ خاص طور پر زہری کی احادیث میں ضعیف ہے، ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۲۳۲۔ ت، س۔ عبداللہ بن بشر خثعمی، ابوعمیر کاتب، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۳۳۔ د، س، ق۔ عبداللہ بن ابوبصیر عبدی، کوفی:

(امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۲۳۴۔ ع۔ عبداللہ بن بکر بن حبیب سہمی، باہلی، ابووہب بصری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس نے منصب قضاء قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا محرم کے مہینہ میں ۲۰۸ھ کو فوت ہوا۔

۳۲۳۵۔ د، س، ق۔ عبداللہ بن بکر بن عبداللہ مزنی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۳۶۔ ت، ص۔ عبداللہ بن ابوبکر بن زید بن مہاجر:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۲۳۷۔ س، ق۔ عبداللہ بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۳۸۔ بخ۔ عبداللہ بن ابوبکر سکن بن فضل ابن مؤتمن عتکی، ازدی، ابوعبدالرحمٰن بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۳۹۔ ع۔ عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری، مدنی، قاضی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۱۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۴۰۔ د، ت، س۔ عبداللہ بن ابوہلال خزاعی، شامی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۴۱۔ د۔ عبداللہ بن ثابت مروزی یا جعفر نحوی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۲۴۲۔ خ، د، س۔ عبداللہ بن ثعلبہ بن صُعَیر ''ابن ابوصعیر بھی کہا جاتا ہے'':

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے مگر سماع ثابت نہیں۔ ۹۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۷ھ یا ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۴۳۔ س۔ عبداللہ بن ثعلبہ حضرمی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن ثُوَب:

یہ ابومسلم خولانی ہے کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۳۶۷)

۳۲۴۴۔ د، ت۔ عبداللہ بن جابر ابوحمزہ ''ابوحازم بھی کہا جاتا ہے'' بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۴۵۔ س، ق۔ عبداللہ بن جبر بن عتیک انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۴۶۔فق۔عبداللہ بن جبیر خزاعی:

اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۲۴۷۔ت،ق۔عبداللہ بن ابوجذعاء:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دوحدیثیں آتی ہیں عبداللہ بن شقیق ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۳۲۴۸۔د،کن،ق۔عبداللہ بن جراح بن سعید تمیمی،ابومحمد قُہُستانی:

نیشاپور فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۷ھ میں ہوا۔

۳۲۴۹۔ت۔عبداللہ بن جرہد اسلمی:

اسے ابن مسلم بن جرہد بھی کہا جاتا ہے بخاری نے اسے ترجیح دی ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۵۰۔س،ق۔عبداللہ بن ابوجعد اشجعی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۵۱۔ع۔عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب ہاشمی:

فیاض لوگوں میں سے ایک ہیں حبشہ میں پیدا ہوئے اور انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے ۸۰ برس کی عمر میں ۸۰ھ کو فوت ہوئے۔

۳۲۵۲۔خت،م،۴۔عبداللہ بن جعفر بن عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ،ابومحمد مدنی مَخرَمی:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر پاکر ۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۵۳۔ع۔عبداللہ بن جعفر بن غیلان الرقی،ابوعبدالرحمٰن قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے''

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے لیکن آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا تاہم عارضہ اختلاط میں مبتلا نہیں ہوا، ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۵۴۔تمییز۔عبداللہ بن جعفر الرقی،المُعَیطی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۵۵۔ت،ق۔عبداللہ بن جعفر بن نجیح سعدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوجعفر مدینی بصری، مدنی الاصل، علی کے والد:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا، ۱۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۵۶۔م،د۔عبداللہ بن جعفر بن یحیٰ بن خالد بن برمک، برمکی ابومحمد:

بصرہ میں جوان ہوا پھر بغداد فروکش ہوگیا، گیارہویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۳۲۵۷۔د۔عبداللہ بن ابوجعفر رازی:

نویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کرجاتا ہے۔

۳۲۵۸۔عس۔عبداللہ بن ابوجمیلہ میسرہ، طُھَوی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۲۵۹۔د۔عبداللہ بن جہم رازی، ابوعبدالرحمٰن:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے شیعیت کی طرف مائل تھا۔

☆عبداللہ بن حاتم:

درست محمد ہے۔

۳۲۶۰۔د۔عبداللہ بن حاجب بن عامر بن منتفق، لقیط بن عامر کا بھتیجا:

چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۲۶۱۔بخ۔عبداللہ بن حارث بن ابزی مکی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۲۶۲۔د،ت،ق۔عبداللہ بن حارث بن جزء، ابوحارث زُبیدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مصر فروکش ہوگئے تھے اور مصر میں وفات پانے والے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے سب سے آخر میں ۸۵ھ یا ۸۶ھ یا ۸۷ھ یا ۸۸ھ میں فوت ہوئے، دوسرا قول زیادہ صحیح ہے۔

۳۲۶۳۔م،۴۔عبداللہ بن حارث بن عبدالملک مخزومی، ابومحمد مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۶۴۔تمییز۔عبداللہ بن حارث بن محمد بن عمر بن محمد بن حاطب حاطبی، ابوحارث مدنی، المکفوف:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۶۵۔ع۔عبداللہ بن حارث بن نوفل بن حارث ابن عبدالمطلب ہاشمی، ابومحمد مدنی، امیر بصرہ:

اسے رؤیت کا اور اس کے والد محترم اور دادا کو صحابیت کا شرف حاصل ہے (امام) ابن عبدالبر (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ محدثین کا اس کی ثقاہت پر اجماع ہے، ۷۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۶۶۔ع۔عبداللہ بن حارث انصاری، بصری ابوولید، ابن سیرین کا ہم نسب:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۶۷۔د۔عبداللہ بن حارث ازدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۶۸۔بخ،م،۴۔عبداللہ بن حارث زُبَیدی، نجرانی، کوفی المعروف مکتب:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن حارث باہلی:

کنیتوں میں ابومجیبہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۶۴۹۱)

۳۲۶۹۔د،س۔عبداللہ بن حُبْشِی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابوقُتَیلہ کی کنیت سے یاد کیے جاتے ہیں، مکہ مکرمہ فروکش ہو گئے تھے ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۲۷۰۔م،س۔عبداللہ بن حبیب بن ابوثابت اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۷۱۔ع۔عبداللہ بن حبیب رُبَیِّعہ، ابوعبدالرحمٰن سلمی، کوفی، مقریٔ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہیں ان کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے۷ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن حجاج، الصواف:

یہ ابن محمد بن حجاج ہے آئے گا۔(=۳۵۸۱)

۳۲۷۲۔س۔عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی بن سُعَید ابن سعد بن سہم قرشی، سہی، ابوحذافہ:

بہت پہلے اسلام لانے والے مہاجرین میں سے ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کی خلافت کے دور میں مصر کی سرزمین پر فوت ہوئے۔

۳۲۷۳۔بخ، د، ت۔عبداللہ بن حسان تمیمی، ابوجنید عنبری:

اس کا لقب عتریس ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۷۴۔۴۔عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابوطالب ہاشمی مدنی، ابومحمد:

پانچویں طبقہ کا ''جلیل القدر ثقہ'' راوی ہے ۷۵ برس عمر پا کر ۴۵ھ کی ابتداء میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن حسن:

اپنے چچا ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے روایت کرتا ہے اور اسے جدا کرنے میں صاحبِ کمال کو وہم ہوا ہے یہ پہلے والا ہی راوی ہے اور ابراہیم اپنی والدہ کی طرف سے اس کا چچا ہے۔

۳۲۷۵۔بخ، ق۔عبداللہ بن حسین بن عطاء بن یسار ہلالی، مدنی، میمونہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۲۷۶۔خت، ۴۔عبداللہ بن حسین ازدی، ابوحَرِیز، بصری، قاضیِ بجستان:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۲۷۷۔ع۔عبداللہ بن حفص بن عمر بن سعد بن ابووقاص زہری، ابوبکر مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۷۸۔ت۔عبداللہ بن حفص ارطبانی، ابوحفص بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۷۹۔س۔عبداللہ بن حفص ''حفص بن عبداللہ بھی کہا گیا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے عطاء بن سائب کے علاوہ اس سے کسی نے روایت نہیں کیا۔

۳۲۸۰۔د، ت، ق۔عبداللہ بن حکم بن ابوزیاد قطوانی، ابوعبدالرحمٰن کوفی، دہقان:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۸۱۔خ۔عبداللہ بن حماد بن ایوب، ابوعبدالرحمٰن الآملی:

بخاری نے ''عبداللہ بے نسبت سے اس نے یحیٰ بن معین اور سلیمان بن عبدالرحمٰن سے روایت کیا ہے'' جبکہ ابن سکن کی روایت میں ''عن الفربری عبداللہ بن حماد'' آیا ہے جو کہ بخاری کا شاگرد اور وراق ہے اور بارہویں طبقہ کا راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۲۸۲۔خت، م، د، س۔عبداللہ بن حُمران، ابوعبدالرحمٰن بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق قلیل الخطاء'' راوی ہے۔۲۰۵ھ یا ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۸۳۔د۔عبداللہ بن ابوحمساء عامری:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے بصرہ فروکش ہو گیا تھا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مصر ہوا تھا۔

۳۲۸۴۔ت۔عبداللہ بن حنطب بن حارث بن عبید ابن عمر بن مخزوم:

اس کی صحابیت اور اس کی حدیث کی سند مختلف فیہ ہے۔

۳۲۸۵۔د۔عبداللہ بن حنظلہ بن ابوعامر راہب انصاری:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور اس کے والد غسیل ملائکہ ہیں جو احد میں شہید ہوئے اور اس کی والدہ ام عبداللہ جمیلہ بنت عبداللہ بن ابی ہے، عبداللہ حرہ کے روز ذوالحجہ کے مہینے میں ۶۳ھ کو شہید ہوا اور وہاں انصار کا امیر تھا۔

۳۲۸۶۔ع۔عبداللہ بن حنین ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ کی ابتداء میں یزید بن عبدالملک کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۲۸۷۔د۔عبداللہ بن حوالہ ازدی، ابوحوالہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے اور وہیں بعمر ۷۲ برس ۵۸ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۰ھ کو فوت ہوئے۔

۳۲۸۸۔عبداللہ بن خازم، سلمی، ابوصالح:

بصرہ فروکش ہوئے خراسان کے حاکم رہے اور وہیں مصعب بن زبیر کے قتل کے بعد ۷۱ھ میں شہید ہوئے، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہیں جن سے دمشقی نے روایت کیا ہے فرمایا: ''میں نے خراسان میں ایک شخص دیکھا ہے جس نے سیاہ عمامہ باندھ رکھا تھا، وہ کہہ رہا تھا کہ مجھے یہ عمامہ رسول اللہ ﷺ نے پہننے کیلئے دیا ہے۔'' یہ روایت ابوداؤد، ترمذی اور نسائی نے نقل کی ہے۔

۳۲۸۹۔د۔عبداللہ بن خالد بن سعید بن ابومریم، مدنی، ابوشاکر تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے ازدی نے اس پر کلام کیا ہے۔

☆عبداللہ بن خالد نمیری:

درست عبدربہ بن خالد ہے آئے گا۔ (=۳۷۸۵)

۳۲۹۰۔ت،س۔عبداللہ بن خباب بن ارتؓ مدنی، حلیفِ بنوزہرہ:

کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، عجلی نے اس کی توثیق کی ہے کہا کہ کبار تابعین میں سے ثقہ راوی ہے، اسے حروریہ نے ۳۸ھ میں قتل کر دیا تھا۔

۳۲۹۱۔ع۔عبداللہ بن خباب انصاری، نجاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۲۹۲۔بخ،ہ۔عبداللہ بن خُبَیب جہنی، حلیفِ انصار، مدنی:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۳۲۹۳۔ق۔عبداللہ بن خراش ابن حوشب شیبانی، ابوجعفر کوفی:

ضعیف ہے ابن عمار نے اس پر کذب کا اطلاق کیا ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۲۹۴۔فق۔عبداللہ بن خلیفہ ہمدانی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۹۵۔س۔عبداللہ بن خلیفہ ''خلیفہ بن عبداللہ بھی کہا جاتا ہے'' بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس سے صرف بسطام بن مسلم نے ہی روایت کیا ہے اور جس نے گمان کر رکھا ہے کہ شعبہ نے اس سے روایت کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۲۹۶۔۴۔عبداللہ بن خلیل یا ابن ابو خلیل حضرمی، ابو خلیل کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔ بخاری اور ابن حبان نے فرق کیا ہے کہ علی سے روایت کرنے والا ابن ابو خلیل ہے اور زید بن ارقم سے روایت کرنے والا عبداللہ بن خلیل ہے۔

☆عبداللہ بن خلاد:

درست ابن ملاذ ہے آئے گا۔(=۳۶۵۱)

۳۲۹۷۔خ،۴۔عبداللہ بن داؤد بن عامر ہمدانی، ابو عبدالرحمٰن خریبی، کوفی الاصل:

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے بعمر ۸۷ برس ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔ اپنی وفات سے پہلے روایت سے باز آ گیا تھا جس کی وجہ سے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) اس سے سماع نہیں کر سکے۔

۳۲۹۸۔ت۔عبداللہ بن داؤد واسطی، ابو محمد التمار:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۲۹۹۔بخ۔عبداللہ بن دکین کوفی، ابو عمر:

بغداد فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا ہے۔

☆عبداللہ بن دیلمی:

یہ ابن فیروز ہے آئے گا۔(=۳۵۳۴)

۳۳۰۰۔ع۔عبداللہ بن دینار عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عبدالرحمٰن مدنی، ابن عمر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۰۱۔ق۔عبداللہ بن دینار بہرانی اسدی، ابومحمد حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۳۰۲۔ع۔عبداللہ بن ذکوان قرشی، ابوعبدالرحمٰن مدنی، المعروف ابوزناد:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۳۰۳۔ت، ق۔عبداللہ بن راشد زَوْرَقی، ابوضحاک معصری:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۳۰۴۔تمییز۔عبداللہ بن راشد خزاعی:

حضرات نے اس کی حدیث نقل نہیں کی۔

۳۳۰۵۔م، ۴۔عبداللہ بن رافع مخزومی، ابورافع مدنی، ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۳۰۶۔بخ۔عبداللہ بن رافع حضرمی، ابوسلمہ مصری:

ابوزرعہ نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے، ہشام کے دورخلافت میں فوت ہوا۔

۳۳۰۷۔م، ۴۔عبداللہ بن ریاح انصاری، ابوخالد مدنی:

بصرہ فروکش ہوا تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ازارقہ نے اسے قتل کر دیا تھا۔

۳۳۰۸۔قد۔عبداللہ بن ربیع بن خثیم ثوری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن ربیع خراسانی:

یہ ابن محمد بن ربیع کرمانی ہے آئے گا۔ (=۳۵۸۲)

۳۳۰۹۔ت۔عبداللہ بن ربیعہ بن یزید دمشقی ''ابن یزید بن ربیعہ بھی کہا گیا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۳۱۰۔س،ق۔عبداللہ بن ابو ربیعہ عمرو بن مغیرہ ابن عبداللہ بن عمر بن مخزوم،ابوعبدالرحمٰن،مکی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے قتل والی راتوں میں فوت ہوئے اور عمر بن ابو ربیعہ شاعر کے والد محترم ہیں۔

۳۳۱۱۔بخ،د،س۔عبداللہ بن ربیعہ ابن فرقد سلمی:

اس کا صحابہ میں ذکر کیا گیا ہے جبکہ ابوحاتم نے اس کے صحابی ہونے کی نفی کی ہے اور ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے۔

۳۳۱۲۔خ،خد،س،ق۔عبداللہ بن رجاء بن عمر غُدانی،بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق قلیل الوہم'' راوی ہے، ۲۰ ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے فوت ہوا۔

۳۳۱۳۔ر،م،د،س،ق۔عبداللہ بن رجاء مکی،ابوعمران بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے تاہم اس کا تھوڑا سا حافظہ بدل گیا ۹۰ ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۳۳۱۴۔تمییز۔عبداللہ بن رجاء بن صبح شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۱۵۔تمییز۔عبداللہ بن رجاء صوری:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۳۱۶۔عس۔عبداللہ بن ابورزین مسعود بن مالک اسدی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۱۷۔س۔عبداللہ بن رُقَیم ''ابن ابورقیم بھی کہا جاتا ہے'' کنانی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۳۱۸۔خ۔خد۔س،ق۔عبداللہ بن رواحہ بن ثعلبہ بن امرئ القیس خزرجی انصاری شاعر:

سابقین میں سے ایک ہیں غزوہ بدر میں شریک تھے، جمادی الاولیٰ کے مہینے میں ۸ ھ کو غزوہ مؤتہ میں شہید ہوئے

اوراس غزوہ میں مسلمانوں کے امیروں میں سے تیسرے تھے۔

☆عبداللہ بن رومی:

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔(=۳۶۰۳)

۳۳۱۹۔ع۔عبداللہ بن زبیر بن عوام قرشی، اسدی، ابوبکر وابوخُبَیب:

اسلام میں مہاجرین کے ہاں پہلے نومولود یہی تھے،نو سال تک خلیفہ رہے یہاں تک ذوالحجہ کے مہینے میں ۷۳ھ کو انہیں شہید کردیا گیا۔

۳۳۲۰۔خ،م،د،ت،س،فق۔عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ قرشی اسدی حمیدی مکی، ابوبکر:

ابن عیینہ کے ارشد تلامذہ میں سے دسویں طبقہ کا''ثقہ حافظ فقیہ''راوی ہے مکہ مکرمہ میں ۱۹ھ کوفوت ہوااور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا،(امام) حاکم (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) جب حدیث کوحمیدی سے پالیتے تو اس سے آگے نہ بڑھتے تھے۔

۳۳۲۱۔تم،ق۔عبداللہ بن زبیر بن معبد باہلی:

آٹھویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۳۳۲۲۔د،س،ق۔عبداللہ بن زُرَیر غافقی، مصری:

دوسرے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہےاس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے، ۸۰ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۳۲۳۔د۔عبداللہ بن زغب، ایادی، شامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور بعض حضرات نے ان کے صحابی ہونے کی نفی کی ہےان سے حدیث آتی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے اسے عبداللہ بن حوالہ سے نقل کیا ہے۔

۳۳۲۴۔د۔عبداللہ بن ابوزکریا خزاعی، ابویحییٰ شامی:

اس کے والد کا نام ایاس ہے''زید بھی کہا گیا ہے''چوتھے طبقہ کا''ثقہ فقیہ عابد''راوی ہے ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۲۵۔ع۔عبداللہ بن زَمعہ ابن اسود بن مطلب بن اسد قرشی، اسدی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، حویلی کے روز (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کیساتھ شہید ہوئے۔

۳۳۲۶۔مد،ق۔عبداللہ بن زیاد بن سلیمان بن سمعان مخزومی،ابوعبدالرحمٰن مدنی،قاضی مدینہ:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوداؤدوغیرہ نے اسے متہم بالکذب کیا ہے۔

۳۳۲۷۔خ،ل،ت۔عبداللہ بن زیاد،ابومریم اسدی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۳۲۸۔ق۔عبداللہ بن زیاد بحرانی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ یمامی ہو جس کا عنقریب علی بن زیاد کے ترجمہ میں ذکر آرہا ہے۔(=۴۷۳۳)

۳۳۲۹۔ق۔عبداللہ بن زیاد،محمد بن بکر برسانی کا شیخ:

مجہول ہے یہ بھی احتمال ہے کہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

☆عبداللہ بن زیاد:

کہا گیا ہے کہ یہ ہقل کا نام ہے ہاء میں آئے گا۔(=۷۳۱۴)

☆عبداللہ بن ابوزیاد قطوانی:

یہ ابن حکم ہے گزر چکا۔(=۳۲۸۰)

۳۳۳۰۔بخ،ت،س۔عبداللہ بن زید بن اسلم عدوی،مولیٰ آل عمر،ابومحمد مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۱۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۳۱۔ع۔عبداللہ بن زید بن عاصم بن کعب انصاری مازنی،ابومحمد:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے وضو کا طریقہ وغیرہ روایت کیا ہے،کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے مسیلمہ کذاب کو قتل کیا تھا واقعہ حرہ میں ۶۳ھ کو شہید ہوئے۔

۳۳۳۲۔عخ،۴۔عبداللہ بن زید بن عبدربہ بن ثعلبہ انصاری خزرجی،ابومحمد مدنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۳۲ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے۔

۳۳۳۳۔ع۔عبداللہ بن زید بن عمرو یا عامر جرمی، ابوقلابہ بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل کثیر الارسال'' راوی ہے، عجلی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ قدرے ناصبیت کی طرف مائل تھا، منصب قضاء سے بھاگتا ہوا شام کی سرزمین پر ۱۰۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۳۳۴۔ت، ق۔عبداللہ بن زید ازرق:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن زید:

نیار سے روایت کرتا ہے ابن یزید کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۳۷۱۵)

۳۳۳۵۔خ، د، س۔عبداللہ بن سالم اشعری، ابو یوسف حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۳۶۔د، عس، ق۔عبداللہ بن سالم یا ابن محمد بن سالم زُبیدی، ابومحمد کوفی، قزاز مفلوج:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے ۲۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۳۳۷۔خت، م، ۴۔عبداللہ بن سائب بن ابوسائب بن عابد ابن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، مکی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ اہل مکہ کا قاری تھا ۷۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا، اور یہ عبداللہ بن سائب وہی ہے جو ابن عباس (رضی اللہ عنہ) کا ہاتھ تھام کا چلا کرتا تھا، (حافظ مزی) نے تہذیب الکمال میں اسے جدا کیا ہے اور اس کے نام کے ساتھ ''د، س'' کی علامت لگائی ہے جو کہ ان کا وہم ہے۔

۳۳۳۸۔بخ، د، ت۔عبداللہ بن سائب بن یزید کندی، ابومحمد مدنی، نمر کا بھانجا:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے ۱۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۳۹۔م، س۔عبداللہ بن سائب کندی یا شیبانی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۳۴۰۔عس۔عبداللہ بن سبع یا سبیع:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۴۱۔ع۔عبداللہ بن سَخْبَرہ ازدی، ابو معمر کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے عبید اللہ بن زیاد کے عہد حکومت میں فوت ہوا۔

۳۳۴۲۔ت۔عبداللہ بن سخبرہ:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۳۴۳۔د، ت۔عبداللہ بن سراقہ ازدی، بصری:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے اور بخاری نے کہا ہے کہ ابو عبیدہ سے اس کا سماع غیر معروف ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۳۴۴۔تمییز۔عبداللہ بن سراقہ بن معتمر عدوی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، جس نے انہیں پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۳۴۵۔م، ۴۔عبداللہ بن سَرْجِس مزنی، حلیفِ بنو مخزوم:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے۔

۳۳۴۶۔ق۔عبداللہ بن سری انطا کی، اصلاً مدائن سے ہے:

نویں طبقہ کا ''زاہد صدوق'' راوی ہے اس نے بکثرت منکر روایتیں نقل کی ہیں جن کو نقل کرنے میں یہ متفرد ہے۔

۳۳۴۷۔خ۔عبداللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف، عبید اللہ کے بھائی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مصیصہ میں ۳۸ھ کو فوت ہوا، ابن عدی نے اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کیا ہے اور اسی طرح اس کے بھائی کا بھی ذکر کیا ہے۔

۳۳۴۸۔د، ت، س۔عبداللہ بن سعد بن عثمان دشتکی، ابو عبدالرحمٰن مروزی:

مرو فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۳۴۹۔د۔عبداللہ بن سعد بن فروہ بجلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی کاتب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۵۰۔د،ت،ق۔عبداللہ بن سعد انصاری ''قرشی بھی کہا جاتا ہے'' حرام بن حکیم کا چچا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جنگ قادسیہ میں شریک تھے۔

۳۳۵۱۔بخ۔عبداللہ بن سعد تیمی، عائشہ کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن سعد، ابوسلمہ رملی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۱۴۵)

۳۳۵۲۔خ،م،د،س۔عبداللہ بن ساعدی قرشی عامری:

ان کے والد کا نام وقدان ہے اس کے علاوہ بھی بتایا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ خلافت معاویہ تک زندہ رہے۔

۳۳۵۳۔خ،م،ت،س۔عبداللہ بن سعید بن جبیر اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے۔

۳۳۵۴۔ع۔عبداللہ بن سعید بن حصین کندی، ابوسعید الاشج، الکوفی:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۷۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۵۵۔بخ۔عبداللہ بن سعید بن خازم نخعی، یا بکیر، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۵۶۔ت،ق۔عبداللہ بن سعید بن ابوسعید مقبری، ابوعباد لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۳۳۵۷۔خ،م،د،ت،س۔عبداللہ بن سعید بن عبدالملک بن مروان ابوصفوان اموی دمشقی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۳۵۸۔ع۔عبداللہ بن سعید بن ابوہند فزاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۱۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۳۵۹۔خ،م،د،س،ق۔عبداللہ بن ابوسَفَر ثوری،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مروان بن محمد کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۳۶۰۔س۔عبداللہ بن سفیان بن عبداللہ ثقفی،طائفی:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۳۶۱۔م،د،س،ق۔عبداللہ بن سفیان مخزومی،ابوسلمہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۳۶۲۔د۔عبداللہ بن ابوسفیان،ابن ابواحمد کا غلام،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۶۳۔م۔عبداللہ بن سلمان،اغر،مدنی،جھینہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۳۶۴۔۴۔عبداللہ بن سلِمہ مرادی،کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۳۳۶۵۔تمییز۔عبداللہ بن سلمہ ہمدانی،ابواسحاق سبیعی کا شیخ:

ابوعالیہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے،تیسرے طبقہ سے ہے،جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۳۶۶۔م،د،س۔عبداللہ بن ابوسلمہ ماجشون تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۶۷۔س۔عبداللہ بن سلیط مدنی،میمونہ کا رضاعی بھائی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن ابو سلیل:

ضبارہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۲۹۶۲)

۳۳۶۸۔س۔عبداللہ بن سلیم جزری، ابوعبدالرحمٰن رقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۶۹۔د،ت،ق۔عبداللہ بن سلیمان بن جنادہ بن ابوامیہ ازدی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۳۷۰۔د،س۔عبداللہ بن سلیمان بن زرعہ حمیری، ابوحمزہ بصری، طویل:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۷۱۔بخ،س،ق۔عبداللہ بن سلیمان بن ابوسلمہ اسلمی، قُبائی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۳۷۲۔ت۔عبداللہ بن سلیمان نوفلی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۷۳۔بخ،د۔عبداللہ بن ابوسلیمان اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوایوب:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن سمعان:

یہ ابن زیاد ہے گزر چکا۔(=۳۳۲۶)

۳۳۷۴۔د،ت،ق۔عبداللہ بن سنان بن نبیشہ بن سلمہ مزنی، علقمہ کا والد:

کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن عمرو بن ہلال ہے۔صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، بصرہ فروکش ہوا، اور بہت رونے والے لوگوں میں سے ایک تھا۔

☆عبداللہ بن سہل، ابولیلیٰ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۳۰)

۳۳۷۵۔م،۴۔عبداللہ بن سوادہ بن حنظلہ قشیری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۳۷۶۔س۔عبداللہ بن سوّار ابن عبداللہ بن قدامہ عنبری، ابوسوار بصری، قاضی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۳۷۷۔ر۔عبداللہ بن سوید بن حیان مصری، ابوسلیمان:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۷۸۔بخ۔عبداللہ بن سوید انصاری، حارثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے موقوف حدیث مروی ہے۔

۳۳۷۹۔ع۔عبداللہ بن سَلام اسرائیلی، ابویوسف، حلیفِ بنوخزرج:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حصین تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ رکھا، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے حدیثیں مروی ہیں، مدینہ منورہ ۴۳ھ کو فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن سیلان:

عبدربہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=بعد ۳۷۸۷، ۸۶۸)

۳۳۸۰۔خت، م، د، س، ق۔عبداللہ بن شُبْرُمہ ابن طفیل بن حسان ضبی، ابوشبرمہ کوفی، قاضی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۱۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۳۳۸۱۔م،۴۔عبداللہ بن شخّیر ابن عوف عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوئے۔

۳۳۸۲۔ع۔عبداللہ بن شداد بن ہاد لیثی، ابو ولید مدنی:

نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا، عجلی نے اسے ثقہ کبار تابعین میں ذکر کیا ہے اور اس کا فقہاء میں شمار ہوتا تھا، کوفہ میں ۸۱ھ کو قتل ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۳۸۳۔ ۴۔عبداللہ بن شداد مدنی، ابو الحسن الاعرج:

نجار واسط میں سے تھا، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۳۸۴۔س۔عبداللہ بن شریک عامری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے جوزجانی نے افراط سے کام لیتے ہوئے اس کی تکذیب کی ہے۔

۳۳۸۵۔بخ، م، ۴۔عبداللہ بن شقیق عُقیلی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم قدرے ناصبی نظریات رکھتا تھا، ۱۰۸ھ میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن شقیق:

اس نے عبداللہ بن سائب سے روایت کیا ہے درست ابن سفیان ہے۔(=۳۳۶۱)

۳۳۸۶۔م۔عبداللہ بن شہاب خولان، ابو الجزل کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۸۷۔بخ، ۴۔عبداللہ بن شوذب خراسانی، ابو عبدالرحمٰن:

پہلے بصرہ پھر شام فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۵۶ھ یا ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۸۸۔خت، د، ت، ق۔عبداللہ بن صالح بن محمد بن مسلم جہنی، ابو صالح مصری، لیث کا کاتب:

دسویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الغلط'' راوی ہے تاہم اپنی کتاب میں پختہ تھا اور اس سے غفلت ہو جاتی تھی، بعمر ۸۵ برس ۲۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۳۸۹۔(خ)۔عبداللہ بن صالح بن مسلم عجلی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، بخاری کا اس کی روایت نقل کرنا ثابت نہیں۔

۳۳۹۰۔م،د،ت،ق۔عبداللہ بن ابوصالح السمان، مدنی:

اسے عباد بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۳۳۹۱۔خت،م،۴۔عبداللہ بن صامت غفاری، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۹۲۔خ،م،د،ت،س۔عبداللہ بن صباح بن عبداللہ ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے'' عطار بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۳۹۳۔س۔عبداللہ بن صُبیح بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن ابوصعصعہ:

درست عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوصعصعہ ہے۔(=۳۹۱۷)

۳۳۹۴۔م،س،ق۔عبداللہ بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی، ابوصفوان مکی:

اس کے والد محترم مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، اسے ۷۳ھ میں ابن زبیر کے ساتھ اس حال میں قتل گیا گیا کہ یہ کعبہ کا غلاف پکڑے ہوئے تھا، ابن سعد نے اسے طبقہ اولیٰ کے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۳۹۵۔ت۔عبداللہ بن صُہبان اسدی، ابوعَنبس، کوفی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۳۳۹۶۔د،س،ق۔عبداللہ بن ضمرہ سلولی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۳۹۷۔ع۔عبداللہ بن طاوس بن کیسان یمانی، ابومحمد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فاضل عابد'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۹۸۔س۔عبداللہ بن طریف،ابوخزیمہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۹۹۔م،س۔عبداللہ بن ابوطلحہ''اس کا نام زید بن سہل انصاری ہے'' مدنی:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا،ابن سعد نے اس کی توثیق کی ہے،مدینہ میں ۸۴ھ کوفوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ فارس میں شہید ہوا،والدہ کی طرف سے انس کا بھائی ہے۔

۳۴۰۰۔۴۔عبداللہ بن ظالم تمیمی،مازنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،بخاری نے اسے قدرے کمزور کہا ہے۔

۳۴۰۱۔ق۔عبداللہ بن عاصم حِمّانی،ابوسعید بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۴۰۲۔ق۔عبداللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری،ابوعامر کوفی:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۰۳۔ع۔عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عنزی،حلیفِ بنوعدی،ابومحمد مدنی:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا،اس کے والد محترم مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،عجلی نے اس کی توثیق کی ہے ۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۴۰۴۔م،د،ق۔عبداللہ بن عامر بن زرارہ حضرمی''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۷ھ کوفوت ہوا۔

☆عبداللہ بن عامر بن لحیٔ:

عبداللہ بن لحیٔ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۳۵۶۲)

۳۴۰۵۔م،ت۔عبداللہ بن عامر بن یزید بن تمیم یَحصُبی،دمشقی،مقرئ،ابوعمران:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،۱۱۸ھ میں فوت ہوااور صحیح قول کے مطابق ۹۷ برس عمر پائی۔

۳۴۰۶۔ق۔عبداللہ بن عامر اسلمی، ابو عامر مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۰ھ یا ۱۵۱ھ کو فوت ہوا۔

۳۴۰۷۔ق۔عبداللہ بن عامر:

زبیر سے روایت کرتا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن عامر بن ربیعہ ہو جس کا ذکر گزر چکا۔ (=۳۴۰۳)

۳۴۰۸۔س۔عبداللہ بن عامر:

عمر سے روایت کرتا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ ابن ربیعہ ہو۔

۳۴۰۹۔ع۔عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی:

ہجرت سے تین سال پہلے پیدا ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے فہم قرآن کی دعا کی تھی، وسعت علم کی وجہ سے بحر (سمندر) اور حبر (بہت بڑے عالم) کے لقب سے یاد کیے جاتے تھے، (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ اگر یہ ہماری عمر کے ہوتے تو ہم میں سے کوئی شخص علم میں ان کا مقابلہ نہ کر سکتا۔ طائف میں ۶۸ھ کو فوت ہوئے، بکثرت احادیث بیان کرنے والے صحابہ اور فقہاء عبادلہ میں سے ایک ہیں۔

ان راویوں کا ذکر جن کے والد کا نام اپنے نام کی طرح عبداللہ ہے

۳۴۱۰۔ت۔عبداللہ بن عبداللہ بن اسود حارثی،ابوعبدالرحمٰن کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۴۱۱۔م۔عبداللہ بن عبداللہ بن اصم عامری،عبیداللہ کا بھائی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۴۱۲۔م،۴۔عبداللہ بن عبداللہ بن اویس بن مالک بن ابوعامر اصبحی،ابواویس مدنی،مالک کے سسر:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۱۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۴۱۳۔ع۔عبداللہ بن عبداللہ بن جابر ''جبر بھی کہا گیا ہے'' ابن عتیک انصاری،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۱۴۔خ،م،د،س۔عبداللہ بن عبداللہ بن حارث بن نوفل ابن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی،ابویحییٰ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۹ھ کو فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن عبداللہ بن سراقہ:

درست زبیر بن عثمان بن عبداللہ بن سراقہ ہے۔(=۲۰۰۰)

۳۴۱۵۔م،س۔عبداللہ بن عبداللہ بن ابوطلحہ انصاری،ابویحییٰ مدنی،اسحاق کے بھائی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۴ھ کو فوت ہوئے۔

۳۴۱۶۔د،س۔عبداللہ بن عبداللہ بن عثمان بن حکیم ابن حزام،اسدی حزامی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۱۷۔خ،م،د،ت،س۔عبداللہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب،ابوعبدالرحمٰن مدنی:

یہ اپنے والد کا وصی تھا،تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۱۸۔د،ت،عس،ق۔عبداللہ بن عبداللہ رازی،مولیٰ بنی ہاشم،ابوجعفر القاضی،کوفی الاصل:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۴۱۹۔ق۔عبداللہ بن عبداللہ اموی،حجازی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆عبداللہ بن عبداللہ:

درست عبدالرحمٰن بن عبداللہ ابن کعب بن مالک ہے۔(=۳۹۲۳)

عبداللہ نام کے باقی راویوں کا ذکر

۳۴۲۰۔عبداللہ بن عبدالاسد بن ہلال ابن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی،ابوسلمہ،نبی کریم ﷺ کے رضاعی بھائی اور آپ ﷺ کی پھوپھی برہ بنت عبدالمطلب کے بیٹے:

سابقین میں سے تھے غزوہ بدر میں شریک تھے نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہی غزوہ احد کے بعد ۴ھ کو جمادی الاخرٰی کے مہینے میں فوت ہوئے،اوران کی وفات کے بعد نبی کریم ﷺ نے ان کی زوجہ محترمہ ام سلمہ (رضی اللہ عنہا) سے نکاح کرلیا۔

۳۴۲۱۔د۔عبداللہ بن عبدالجبار خبائری،ابوالقاسم حمصی:

اس کا لقب زُبَریق ہے،نو ویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۴۲۲۔س۔عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین مصری،ابومحمد،الفقیہ المالکی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے،ابن معین نے اس کی بیان کردہ روایات کا انکار کیا ہے، ۲۱۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۲۳۔خت،د،س۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابزی خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے،مزی نے ''خت'' کی علامت چھوڑ دی ہے آل عمران کی تفسیر میں عبداللہ کا قول آیا ہے۔

۳۴۲۴۔د۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ازہر زہری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۲۵۔خ،م،خد،س،ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر الصدیق،التیمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے،۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۴۲۶۔ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ثابت بن صامت انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، عبدالرحمٰن بن عبدالرحمٰن بھی کہا گیا ہے۔

۳۴۲۷۔د، ت، س۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حارث بن سعد بن ابوذُباب:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۲۸۔ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حُباب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۲۹۔س۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حُجیرہ، القاضی ابوعبدالرحمٰن، مصری:

یہ ابن حجیرہ اصغر ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۴۳۰۔ع۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوحسین بن حارث بن عامر بن نوفل مکی، نوفلی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ مناسک کا عالم'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن سعد بن مخرمہ:

درست عبداللہ بن جعفر بن عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ ہے۔س (=۳۲۵۲)

۳۴۳۱۔خ، د، س، ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوصعصعہ انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۳۲۔خد۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سعد بن عثمان دَشتکی:

ابوداؤد کے مشائخ میں سے ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۳۳۔بخ۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن عبدالقاریؒ، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۳۴۔م، د، ت۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن فضل بن بہرام سمرقندی، الحافظ، صاحب المسند:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل متقن'' راوی ہے بعمر ۷۴ برس ۲۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۳۵۔ع۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر بن حزم انصاری، ابوطوالہ، مدنی:

عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کی طرف سے مدینہ پر قاضی مقرر تھا، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۴۳۶۔م،د۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یُحَنَّس، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۳۷۔م،قد،ت،س۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر ازدی، ابواسماعیل دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۳۸۔بخ،م،د،تم،س،ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یعلی بن کعب طائفی، ابویعلی ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کرجاتا ہے۔

۳۴۳۹۔بخ۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بصری، ابن الرومی، خراسانی الاصل:

چوتھے طبقہ کا راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۴۰۔ت،ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن ضبی، ابونصر کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۴۱۔ت،ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن انصاری، اشہلی حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۴۲۔س۔عبداللہ بن عبدالصمد بن ابوخِدَاش، اسدی، موصلی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۴۳۔مد۔عبداللہ بن عبدالعزیز بن صالح حضرمی، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس نے نبی کریم ﷺ سے ارسال کیا ہے۔

۳۴۴۴۔ق۔عبداللہ بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن عامر لیثی، ابوعبدالعزیز مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہوگیا تھا۔

۳۴۴۵۔مد۔عبداللہ بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب العمری، الزاہد:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۸۴ھ کو فوت ہوا، ابن عیینہ کہا کرتے تھے کہ یہ اہل مدینہ کا عالم ہے۔

۳۴۴۶۔خت، ت۔عبداللہ بن عبدالقدوس تمیمی، سعدی، کوفی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا تھا اور اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۳۴۴۷۔عس۔عبداللہ بن عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی:

اس سے مختلف فیہ سند والی حدیث آئی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۴۴۸۔ق۔عبداللہ بن عبدالمؤمن بن عثمان ارُخی، واسطی، طویل:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۴۹۔خ، س۔عبداللہ بن عبدالوہاب حَجبی، ابو محمد بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۸ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۷ھ کو ہوا۔

۳۴۵۰۔س۔عبداللہ بن عبد ''اضافت کے بغیر ہے'' قاری:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆عبداللہ بن عبدالقاری:

یہ ابن عمرو ہے آئے گا، اپنے دادا کی طرف نسبت کیا ہوا آیا ہے، بسا اوقات سابقہ راوی کی وجہ سے التباس ہو جاتا ہے۔تمییز (=۳۵۰۰)

۳۴۵۱۔م، س۔عبداللہ بن عبیداللہ ابن ابورافع مدنی، بنو ہاشم کا غلام:

چھٹے طُبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس کا اپنے دادا سے سماع ثابت نہیں۔

۳۴۵۲۔ع۔عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۵۳۔د، س۔عبداللہ بن عبیداللہ بن عمر بن خطاب:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۵۴۔ع۔عبداللہ بن عبید اللہ بن عبداللہ بن ابو مُلَیکہ ابن عبداللہ بن جُدعان ''کہا جاتا ہے کہ ابوملیکہ کا نام زہیر ہے'' تیمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے اس نے تیس صحابہ کو پایا ہے ۱۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۵۵۔م،۴۔عبداللہ بن عُبید ''اضافت کے بغیر ہے'' ابن عمیر لیثی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۳ھ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہوا۔

۳۴۵۶۔مد،س۔عبداللہ بن عبید انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے خطیب نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے اور جس نے اسے انصاری کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۴۵۷۔ت،س،ق۔عبداللہ بن عبید حمیری، بصری، مؤدب:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن عبید:

ابن ہرمز سے پہچانا جاتا ہے ابن عتیک کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۳۴۶۳)

۳۴۵۸۔خ۔عبداللہ بن عبیدہ بن نَشِیط، رَبَذی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کو قدید کے مقام پر خوارج نے اسے قتل کر دیا تھا۔

۳۴۵۹۔بخ۔عبداللہ بن ابو عتاب، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور اس کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۳۴۶۰۔س،ق۔عبداللہ بن عتبہ بن ابو سفیان اموی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۶۱۔خ،م،د،س،ق۔عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ہذلی، عبداللہ بن مسعود کے بھتیجے:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا، عجلی اور ایک جماعت نے اس کی توثیق کی ہے اور یہ دوسرے طبقہ کے کبار

حضرات میں سے ہے ۰۷ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۴۶۲۔خ،م،تم،ق۔عبداللہ بن ابوعتبہ بصری،انس کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۶۳۔س،ق۔عبداللہ بن عتیک ''عتیق بھی کہا جاتا ہے'':

اسے ابن عُبَید بھی کہا جاتا ہے اور یہی زیادہ راجح ہے،تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۶۴۔ق۔عبداللہ بن عثمان بن اسحاق بن سعد بن ابووقاص مدنی:

نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۴۶۵۔خ،م،د،ت،س۔عبداللہ بن عثمان بن جبلہ ابن ابورَوّاد،عَتَکی،ابوعبدالرحمٰن مروزی:

عبدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۱ھ کو شعبان کے مہینے میں فوت ہوا۔

۳۴۶۶۔خت،م،۴۔عبداللہ بن عثمان بن خُثَیم،القاری المکی،ابوعثمان:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۶۷۔ع۔عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ تیمی،ابوبکر بن ابوقحافہ،صدیق اکبر:

نبی کریم ﷺ کے (مشہور پہلے) خلیفہ ہیں ۶۳ برس عمر پا کر ۱۳ھ جمادی الاولیٰ میں فوت ہوئے۔

۳۴۶۸۔بخ۔عبداللہ بن عثمان بن عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن سمرہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۴۶۹۔ق۔عبداللہ بن عثمان بن عطاء بن ابومسلم خراسانی،ابومحمد:

رملہ فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۳۴۷۰۔د،س۔عبداللہ بن عثمان ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۴۷۱۔ت،س،ق۔عبداللہ بن عثمان بصری،شعبہ کے شریک:

نسائی نے اسے ثقہ پختہ کار کہا ہے، آٹھویں طبقہ سے ہے، شعبہ سے پہلے فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن عُثَیر:

علاقہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۲۶۶)

۳۴۷۲۔ت،س،ق۔عبداللہ بن عدی بن حمراء زہری،حلیفِ بنوزہرہ:

کہا گیا ہے کہ یہ ثقفی ہیں، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے مکہ مکرمہ کی فضیلت میں حدیث آئی ہے۔

۳۴۷۳۔تمییز۔عبداللہ بن عدی انصاری:

یہ ایک دوسرے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عبید اللہ بن عدی بن خیار نے روایت کیا ہے۔

۳۴۷۴۔ق۔عبداللہ بن عَرَادہ، سدوسی، ابوشیبان بصری:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۴۷۵۔خ،م،ٹ،س،ق۔عبداللہ بن عروہ بن زبیر بن عوام، ابوبکر اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فاضل'' راوی ہے، بنوامیہ کے عہد حکومت کے آخر تک زندہ رہا اور ۴۵ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۳۴۷۶۔د،ت،ق۔عبداللہ بن عصم 'عصمہ بھی کہا جاتا ہے' ابوعلوان، حنفی، یمامی:

کوفہ فروکش ہوا، صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، ابن حبان نے اس کے بارے افراط سے کام لیا ہے اور اعتراض کیا ہے۔

۳۴۷۷۔س۔عبداللہ بن عصمہ جُشَمی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۷۸۔ق۔عبداللہ بن عصمہ:

اس نے حجامہ کے متعلقہ سعید بن میمون سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۷۹۔م،ہ۔عبداللہ بن عطاء طائفی،کوفی الاصل:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور تدلیس کرتا تھا۔

۳۴۸۰۔س۔عبداللہ بن عطیہ:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۸۱۔۴۔عبداللہ بن عقیل،ابوعقیل ثقفی،کوفی:

بغداد فروکش ہوا،آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۴۸۲۔م،۴۔عبداللہ بن عُکیم جہنی،ابومعبد کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مخضرمی'' راوی ہے جہینہ کی طرف بھیجا جانے والا نبی کریم ﷺ کا مکتوب اس نے سنا تھا،حجاج کے عہد حکومت میں فوت ہوا۔

۳۴۸۳۔عخ،س۔عبداللہ بن علقمہ بن وقاص لیثی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۸۴۔ت،س۔عبداللہ بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۸۵۔د،س۔عبداللہ بن علی بن سائب بن عبید مطلبی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۴۸۶۔د،ت،س۔عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ مطلبی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۳۴۸۷۔د،ت۔عبداللہ بن علی ازرق،ابوایوب افریقی ثم الکوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۴۸۸۔قد۔عبداللہ بن عمار یمامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆**عبداللہ بن ابوعمار:**

درست عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوعمار ہے۔د(=۳۹۲۱)

۳۴۸۹۔م،۴۔عبداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب، ابوعبدالرحمٰن عمری مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف عابد'' راوی ہے ۱۷۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۴۹۰۔ع۔عبداللہ بن عمر بن خطاب عدوی، ابوعبدالرحمٰن:

بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پیدا ہوئے احد کے روز انہیں چھوٹا قرار دے دیا گیا تھا اس وقت ان کی عمر ۱۴ برس تھی، اور یہ بکثرت احادیث بیان کرنے والے صحابہ اور عبادلہ میں سے ایک ہیں اور شدت سے حدیث پاک کی اتباع کرنے والے لوگوں میں سے تھے ۷۳ھ کے آخر میں یا ۷۴ھ کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

۳۴۹۱۔س۔عبداللہ بن عمر بن عبدالرحمٰن بن عبدالحمید بن زید بن خطاب خطابی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۹۲۔د۔عبداللہ بن عمر بن غانم رُعَینی، ابوعبدالرحمٰن، قاضیِ افریقہ:

ابن یونس وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے اور ابوحاتم نے اسے نہیں پہچانا اور ابن حبان نے اس کی تضعیف میں افراط سے کام لیا ہے، نویں طبقہ سے ہے بعمر ۶۴ برس ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۹۳۔د۔عبداللہ بن عمر بن غانم رُعَینی، ابوعبدالرحمٰن، قاضیِ افریقہ:

ابن یونس وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے اور ابوحاتم نے اسے نہیں پہچانا اور ابن حبان نے اس کی تضعیف میں افراط سے کام لیا ہے، نویں طبقہ سے ہے بعمر ۶۴ برس ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۹۴۔س۔عبداللہ بن عمر اموی سعیدی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۹۵۔خ۔عبداللہ بن عمر نُمَیری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے اور جس نے اسے ابن غانم سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆**عبداللہ بن عمر رومی:**

ابن محمد کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۳۶۰۳)

☆**عبداللہ بن عمرو بن احجہ:**

درست عبداللہ ہے اور یہ ابن علی ہے عمرو بن احجہ سے روایت کرتا ہے۔(=۳۴۸۵)

۳۴۹۶۔س۔عبداللہ بن عمرو بن امیہ ضمری، ابو جعفر:

'تیسرے طبقہ کا''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۹۷۔ت۔عبداللہ بن عمرو بن حارث بن ابو ضرار خزاعی:

تیسرے طبقہ کا''مجہول'' راوی ہے۔

۳۴۹۸۔ع۔عبداللہ بن عمرو بن ابو حجاج تمیمی، ابو معمر مقعد، مقری ''ابو حجاج کا نام میسرہ ہے'':

دسویں طبقہ کا''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۹۹۔ع۔عبداللہ بن عمرو بن عاص بن وائل بن ہاشم بن سُعَید ابن سعد بن سہم سہمی، ابو محمد ''ابو عبدالرحمٰن بھی کہا گیا ہے'':

سابقین مکثرین صحابہ اور فقہاء عبادلہ میں سے ایک ہیں، صحیح قول کے مطابق لیالی حرہ کو ذوالحجہ کے مہینے میں فوت ہوئے، اور راجح قول کے مطابق طائف میں فوت ہوئے تھے۔

۳۵۰۰۔ع۔عبداللہ بن عمرو بن عاص بن وائل بن ہاشم بن سُعَید ابن سعد بن سہم سہمی، ابو محمد ''ابو عبدالرحمٰن بھی کہا گیا ہے'':

سابقین مکثرین صحابہ اور فقہاء عبادلہ میں سے ایک ہیں، صحیح قول کے مطابق لیالی حرہ کو ذوالحجہ کے مہینے میں فوت ہوئے، اور راجح قول کے مطابق طائف میں فوت ہوئے تھے۔

۳۵۰۱۔م،د،ت،س۔عبداللہ بن عمرو بن عثمان اموی:

اسے مُطرِف کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا''ثقہ شریف'' راوی ہے، مصر کی سرزمین پر ۹۶ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۰۲۔مد،ت۔عبداللہ بن عمرو بن علقمہ کنانی مکی:

کہا گیا ہے کہ یہ محمد کا بھائی ہے، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۰۳۔ر،د،ت،ق۔عبداللہ بن عمرو بن عوف بن زید مزنی، مدنی، کثیر کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۰۴۔د۔عبداللہ بن عمرو بن فَغْواء:

اسے عبداللہ بن علقمہ بن فغواء بھی کہا گیا ہے اور ابن حبان نے عبداللہ بن عمرو بن علقمہ بن فغواء خزاعی کہا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۵۰۵۔ق۔عبداللہ بن عمرو بن مرہ مرادی، جَملی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۵۰۶۔ت،س۔عبداللہ بن عمرو بن ہند مرادی جملی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کا علی سے سماع ثابت نہیں۔

☆عبداللہ بن عمرو بن ہلال:

عبداللہ بن سنان کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۳۷۴)

۳۵۰۷۔ت۔عبداللہ بن عمرو اودی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۰۸۔کد۔عبداللہ بن عمرو حضرمی:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا تھا اور اس نے عمر سے روایت کیا ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۳۵۰۹۔س۔عبداللہ بن عمرو ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن عمرو مخزومی عابدی:

اسے عبداللہ بن عمرو بن عبدالقاری بھی کہا گیا ہے گزر چکا۔(۳۵۰۰)

☆عبداللہ بن ابوعمروزوقی:

درست ابن ابومرہ ہے آئے گا۔(=۳۶۰۹)

☆عبداللہ بن ابوعمروغفاری:

یہ ابن ابراہیم ہے گزر چکا۔(=۳۱۹۹)

۳۵۱۰۔ت۔عبداللہ بن عمران بن رَزِین ابن وہب مخزومی،عابدی،ابوالقاسم مکی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق، معمر(طویل عمر پانے والا)'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۱۱۔ق۔عبداللہ بن عمران بن ابوعلی اسدی،ابومحمد اصبہانی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا،گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۵۱۲۔ت۔عبداللہ بن عمران تیمی،طلحی،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۱۳۔م،ق۔عبداللہ بن عمیر،ام فضل کا غلام:

اسے ابن عباس کا غلام بھی کہا جاتا ہے،تیسرے طبقہ سے ہے ۱۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۱۴۔د،ت،ق۔عبداللہ بن عُمَیرہ،کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۱۵۔تمییز۔عبداللہ بن عمیرہ بن حصن عجلی:

ابن حبان نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے جبکہ دیگر حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے کبھی کبھار یہ اپنے دادا کی طرف بھی نسبت کیا جاتا ہے۔

۳۵۱۶۔تمییز۔عبداللہ بن عمیرہ قیسی:

ابن حبان،ابن ماکولا اور یعقوب بن شیبہ نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اور میرے نزدیک بھی یہی درست ہے۔

۳۵۱۷۔د،س۔عبداللہ بن عنبسہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۱۸۔د،س۔عبداللہ بن غنمہ ''کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے'' مزنی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے عمار سے روایت کیا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابولاسن خزاعی صحابی ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

۳۵۱۹۔ع۔عبداللہ بن عون بن ارطبان، ابوعون بصری:

چھٹے طبقہ کا علم وعمل اور عمر میں ایوب کے ہمعصروں میں سے ''ثقہ پختہ کار فاضل'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۲۰۔م،س۔عبداللہ بن عون بن ابوعون بن یزید ہلالی، خزاز، ابو محمد بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۲۱۔خ،۴۔عبداللہ بن علاء بن زبر، دمشقی، ربعی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۹ برس ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۲۲۔م،ق۔عبداللہ بن عیاش ابن عباس قتبانی، ابوحفص مصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، مسلم نے شواہد میں اس کی روایات نقل کی ہیں ۷۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۲۳۔ع۔عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ انصاری، ابو محمد کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے قدرے شیعہ نظریات رکھتا تھا ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۲۴۔ر،س۔عبداللہ بن عیسیٰ بن خالد خزاز، ابوخلف:

کبھی کبھار اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۵۲۵۔بخ،س،ق۔عبداللہ بن غابر۔ألہانی، ابوعامر حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۲۶۔بخ،ت۔عبداللہ بن غالب حُدّانی، بصری، عابد:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق قلیل الحدیث'' راوی ہے، ابن اشعث کے ساتھ ۸۳ھ میں قتل ہوا۔

۳۵۲۷۔ق۔عبداللہ بن غالب عبادانی:

نویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۵۲۸۔د،س۔عبداللہ بن غنّام بیاضی، انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ماقبل میں گزرنے والے راوی عبداللہ بن عنبسہ نے حدیث نقل کی ہے۔

۳۵۲۹۔م،د۔عبداللہ بن فروخ تیمی، مولی عائشہ، مدنی:

شام فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۳۰۔س۔معبداللہ بن فروخ۔تیمی، مولیٰ آل طلحہ، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۵۳۱۔د۔عبداللہ بن فروخ خراسانی یا یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، بعمر ۶۰ برس ۷۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۳۲۔د۔عبداللہ بن فضالہ زہرانی لیثی:

صحابہ کرام کی اولاد میں سے ہے، اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور اس کی روایت مرسل ہوتی ہے، ولید بن عبدالملک کے زمانہ تک زندہ رہا۔

۳۵۳۳۔ع۔عبداللہ بن فضل بن عباس بن ربیعہ ابن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۳۴۔د،س،ق۔عبداللہ بن فیروز دیلمی، ضحاک کے بھائی:

کبار تابعین میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

۳۵۳۵۔خ،م،د،س،ق۔عبداللہ بن فیروز دَاناج، العالم بالفارسیہ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۳۶۔د۔عبداللہ بن قاسم، تیمی، ابوبکر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۳۷۔ت۔عبداللہ بن قاسم، عبداللہ بن شوذب کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۳۵۳۸۔ع۔عبداللہ بن ابوقتادہ انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۳۹۔س۔عبداللہ بن قدامہ بن عنزہ، ابوسوار عنبری، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن قدامہ جمحی:

درست عبدالملک ہے۔(=۴۲۰۴)

۳۵۴۰۔د،س۔عبداللہ بن قُرط، ازدی، ثُمالی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام شیطان تھا جسے نبی کریم ﷺ نے تبدیل کردیا تھا، ابوعبیدہ نے انہیں حمص پر امیر بنایا تھا، ۵٦ھ کو روم کی سرزمین پر شہید ہوئے۔

۳۵۴۱۔د۔عبداللہ بن قریش بخاری، ابواحمد:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۵۴۲۔ع۔عبداللہ بن قیس بن سلیم بن حضّار، ابوموسیٰ اشعری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، حضرت عمر پھر حضرت عثمان نے انہیں امیر بنایا تھا، اور یہ جنگ صفین کے دو حکموں میں سے ایک حَکَم تھے ۵۰ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۳۵۴۳۔م،۴۔عبداللہ بن قیس بن مخرمہ بن مطلب مطلبی:

کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور یہ کبار تابعین میں سے ہے، ۳۷ھ میں حجاج نے اسے مدینہ پر

قاضی مقرر کیا تھا، ۷۶ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۴۴۔ ۴۔ عبداللہ بن قیس کندی، سکونی، تَرَاغمی، ابوبَحرِیَّہ، حمصی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے، ثقہ مخضرمی راوی ہے، ۷۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۴۵۔ خد۔ عبداللہ بن قیس:

اس نے عبداللہ بن عباس سے ان کا قول نقل کیا ہے، تیسرے طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

۳۵۴۶۔ ق۔ عبداللہ بن قیس، نخعی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے شاید یہ پہلے والا ہی ہو۔

☆ عبداللہ بن قیس:

عبداللہ بن جعفر سے روایت کرتا ہے، درست عبداللہ بن حسن ہے۔ (=۳۲۷۴)

۳۵۴۷۔ بخ، م، ۴۔ عبداللہ بن ابوقیس ''ابوقیس اور ابن ابوموسیٰ بھی کہا جاتا ہے'' ابواسود نصری، حمصی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۳۵۴۸۔ ق۔ عبداللہ بن کثیر بن جعفر بن ابوکثیر انصاری:

حسن نے اسے کثیر بن عبداللہ بن جعفر کہا ہے اسے وہم ہوا ہے، گیارھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۴۹۔ م، س۔ عبداللہ بن کثیر بن مطلب بن ابووداعہ سہمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۲ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۵۵۰۔ ع۔ عبداللہ بن کثیر داری، مکی، ابومعبد قاری:

ائمہ میں سے ایک ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۵۱۔ عس۔ عبداللہ بن کثیر دمشقی، طویل، امام الجامع:

نوویں طبقہ کا ''صدوق مقریٔ'' راوی ہے ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۵۲۔ خ، م، د، س، ق۔ عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری، مدنی:

''ثقہ'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، ۹۷ھ یا ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۵۳۔م،س۔عبداللہ بن کعب حمیری مدنی،عثمان کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۵۵۴۔مد۔عبداللہ بن کلیب سدوسی:

یحییٰ بن یعمر سے روایت کرتا ہے،چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۵۵۵۔تمییز۔عبداللہ بن کلیب بن کیسان مرادی،ابوعبدالملک مصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق،قلیل الروایۃ،فقیہ،قدیم'' راوی ہے ۱۹۳ھ کوفوت ہوا۔

۳۵۵۶۔د،ق۔عبداللہ بن کنانہ بن عباس بن مرداس سلمی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن کنانہ:

اس نے اپنے والد کے واسطے سے ابن عباس سے استسقاء کے متعلق روایت بیان کی ہے،درست اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ ہے۔

۳۵۵۷۔ع۔عبداللہ بن کیسان تیمی،ابوعمر مدنی،اسماء بنت ابوبکر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۵۸۔بخ،د۔عبداللہ بن کیسان مروزی،ابومجاہد:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بکثرت غلطیاں کرتا ہے۔

۳۵۵۹۔ت۔عبداللہ بن کیسان زہری،طلحہ بن عبداللہ بن عوف کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۶۰۔خ۔م،د،س،ق۔عبداللہ بن ابولبید مدنی،ابومغیرہ:

کوفہ فروکش ہوا،چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے،ابوجعفر کے ابتدائی دور خلافت میں ۱۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۵۶۱۔ تمییز۔ عبداللہ بن ابولبید، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۶۲۔ د، س، ق۔ عبداللہ بن لُحَیّ، ابو عامر ہوزنی حمصی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۳۵۶۳۔ م، د، ت، ق۔ عبداللہ بن لہیعہ ابن عقبل حضرمی، ابو عبدالرحمٰن مصری، قاضی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کی کتابیں جلنے کے بعد اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا، ابن مبارک اور ابن وہب اس سے روایت کرنے میں دیگر حضرات کی بنسبت زیادہ عادل ہیں، اس کی صحیح مسلم میں بعض چیزیں مقروناً آئی ہیں، ۸۰ برس سے زائد عمر پا کر ۱۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۶۴۔ خ، م، قد، ت، س، ق۔ عبداللہ بن مالک بن ابواسحم، ابو تمیم جیشانی مصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے ۷۷ھ کو فوت ہوا، (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے ''خ'' کی علامت چھوڑ دی ہے۔

۳۵۶۵۔ د، ت۔ عبداللہ بن مالک بن حارث ہمدانی یا اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۶۶۔ د، س۔ عبداللہ بن مالک بن حذافہ حجازی:

مصر فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن مالک بن ابوسلیل:

ضبارہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۲۹۶۲)

۳۵۶۷۔ ع۔ عبداللہ بن مالک بن قِشب ازدی ابو محمد، حلیفِ بنو مطلب، المعروف ابن بحینہ:

معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۳۵۶۸۔س۔عبداللہ بن مالک اوسی، حجازی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور زنا کا ارتکاب کرنے والی باندی کے متعلقہ حدیث مختلف فیہ ہے۔

۳۵۶۹۔۴۔عبداللہ بن مالک یحصبی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ماقبل میں گزرنے والا راوی ''ابوتمیم'' ہے۔(=۳۵۶۴)

۳۵۷۰۔ع۔عبداللہ بن مالک مروزی، بنوحنظلہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فقیہ عالم جواد مجاہد'' راوی ہے اس میں کئی خیر کی خصلتیں جمع تھیں، بعمر ۶۳ برس ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۷۱۔خ، ت، ق۔عبداللہ بن مثنیٰ بن عبداللہ بن انس بن مالک انصاری، ابومثنیٰ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق بکثرت غلطیاں کرنے والا'' راوی ہے۔

۳۵۷۲۔خ، د، س، ق۔عبداللہ بن ابومجالد، عبداللہ بن ابواوفیٰ کا غلام'' کہا جاتا ہے کہ اس کا نام محمد ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۷۳۔ق۔عبداللہ بن محرر، جزری قاضی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے، ابوجعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۵۷۴۔بخ، ت، ق۔عبداللہ بن محصن انصاری ''عُبید اللہ بھی کہا جاتا ہے اور اسی کو ترجیح دی گئی ہے'':

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اس سے حدیث آئی ہے۔

☆عبداللہ بن محصن:

اس نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ درست حصین بن محصن ہے گزر چکا۔(=۱۳۸۴)

۳۵۷۵۔خ، م، د، س، ق۔عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ابراہیم بن عثمان واسطی الاصل، ابوبکر بن ابوشیبہ کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ صاحب تصانیف'' راوی ہے ۲۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۷۶۔د، س۔عبداللہ بن محمد بن اسحاق جزری، ابوعبدالرحمٰن اَذْرَمی، موصلی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۷۷۔خ،م،د،س۔عبداللہ بن محمد بن اسماء،ابوعبید ضُبَعی ،ابوعبدالرحمٰن بصری:

دسویں طبقہ کا ''جلیل القدر ثقہ راوی ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۷۸۔خ،د،ت۔عبداللہ بن محمد بن ابواسود بصری،ابوبکر:

کبھی کبھارا اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس نے بچپن میں ابوعوانہ سے سماع کیا،۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۷۹۔خ،م،د،س۔عبداللہ بن محمد بن ابوبکر صدیق تیمی ،مدنی،قاسم کے بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے حرہ میں ۶۵ھ کو قتل ہوا۔

۳۵۸۰۔س۔عبداللہ بن محمد بن تمیم،ابوحمید مصیصی :

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۸۱۔ت۔عبداللہ بن محمد بن حجاج بن ابوعثمان الصواف،ابویحییٰ بصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،معاذ بن ہشام کا داماد تھا،گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۸۲۔س۔عبداللہ بن محمد بن ربیع کرمانی،ابوعبدالرحمٰن:

مصیصہ فروکش ہوا،اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۸۳۔ق۔عبداللہ بن محمد بن رمح بن مہاجر تجیبی مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اپنے والد سے پہلے فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن محمد بن سالم مفلوج:

یہ عبداللہ بن سالم ہے گزر چکا۔(=۳۳۳۶)

۳۵۸۴۔س۔عبداللہ بن محمد بن صیفی مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۸۵۔خ،ت۔عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن جعفر جعفی،ابوجعفر بخاری المعروف بالمُسنَدی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس نے مسند جمع کی ہے،۲۹ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۸۶۔د۔عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن زید بن عبدربہ انصاری:

ان سے اذان کے بارے میں حدیث آتی ہے مگر اس کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۸۷۔بخ،م،د،س۔عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن ابوفروہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعلقمہ فروی مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ برس عمر پا کر ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۸۸۔خ،م،س،ق۔عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق،ابوبکر،المعروف ابن ابوعتیق:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،اس میں خوش مزاجی پائی جاتی ہے۔

۳۵۸۹۔م،۴۔عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ زہری بصری:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۹۰۔عس۔عبداللہ بن محمد بن عبدالملک بن مسلم رقاشی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۹۱۔فق۔عبداللہ بن محمد بن عبید بن سفیان قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر بنا بودنیا،بغدادی:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق حافظ صاحبِ تصانیف'' راوی ہے بعمر ۷۳ برس ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۹۲۔بخ،د،ت،ق۔عبداللہ بن محمد بن عقیل بن ابوطالب ہاشمی،ابومحمد مدنی:

اس کی والدہ زینب بنت علی ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا آخر عمر میں حافظہ متغیر ہو گیا تھا،۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۵۹۳۔ع۔عبداللہ بن محمد بن علی بن ابوطالب علوی،ابوہاشم ابن حنفیہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، زہری نے اسے اس کے بھائی حسن کے ساتھ ملایا ہے، ملک شام میں ۹۹ھ کو فوت

ہوئے۔

۳۵۹۴۔خ،ہ۔عبداللہ بن محمد بن علی بن نُفَیل ،ابوجعفر نفیلی حرانی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۹۵۔د،س۔عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب،ابومحمد علوی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے،منصور کے عہد خلافت میں پیدا ہوا۔

۳۵۹۶۔د۔عبداللہ بن محمد بن عمرو بن جراح ازدی،ابوعباس غزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن محمد بن مسلم:

ابن مسلم کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۳۶۱۸)

۳۵۹۷۔م،د۔عبداللہ بن محمد بن معن غفاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۹۸۔د،س۔عبداللہ بن محمد بن یحییٰ طرسوسی،ابومحمد:

ضعیف کے لقب سے معروف ہیں کیونکہ یہ بکثرت عبادت کرتے تھے نحیف بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ شدت اتقان کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۹۹۔مد۔عبداللہ بن محمد بن یحییٰ خشاب،رملی:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۰۰۔بخ،د۔عبداللہ بن محمد بن ابویحییٰ اسلمی:

اس کا لقب سُحَبل ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۰۱۔ق۔عبداللہ بن محمد عدوی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے وکیع نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۳۶۰۲۔ق۔عبداللہ بن محمد لیثی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۰۳۔م۔عبداللہ بن محمد یمامی، المعروف ابن رومی:

بغداد فروکش ہوا، کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عمر ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۰۴۔ع۔عبداللہ بن مُحَیْریز ابن جنادہ بن وہب جُمَحی، مکی:

مکہ میں یتیمی میں ابومحذورہ کی پرورش میں تھا پھر بیت المقدس فروکش ہوگیا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۔۹۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۳۶۰۵۔م، د، تم، س، ق۔عبداللہ بن مختار بصری:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆عبداللہ بن مخراق:

مسلم کے ترجمہ میں ہے۔(=۶۶۴۳)

۳۶۰۶۔د۔عبداللہ بن مخلدُ ابن خالد تیمی، نیشاپوری، نحوی:

خراسان میں ابوعبید کی کتابوں کو روایت کرنے والا ہے، گیارہویں طبقہ کا ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۰۷۔ع۔عبداللہ بن مرہ ہمدانی، خارفی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۳۶۰۸۔س۔عبداللہ بن مُرَّہ زرقی، انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۰۹۔د، ت، ق۔عبداللہ بن مرہ یا ابن ابومرہ، زَوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، بخاری نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اس کی روایت میں انقطاع پایا جاتا ہے۔

۳۶۱۰۔مد۔عبداللہ بن ابومریم، بنی ساعدہ کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۱۱۔د،س۔عبداللہ بن مسافع بن عبداللہ بن شیبہ بن عثمان عبدری، مکی حجمی:

چوتھے طبقہ سے ہے ملک شام میں ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۱۲۔بخ۔عبداللہ بن مساور:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۱۳۔ع۔عبداللہ بن مسعود بن غافل ابن حبیب ہذلی، ابوعبدالرحمٰن:

بہت پہلے اسلام لانے والے کبار علماء صحابہ میں سے ہیں ان کے مناقب بہت زیادہ ہیں حضرت عمر نے انہیں کوفہ پر امیر مقرر کیا تھا ۳۲ھ یا ۳۳ھ میں مدینہ منورہ فوت ہوئے۔

☆عبداللہ بن مسعود بن نیار:

درست عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۰۰۴)

☆عبداللہ بن مسلم بن جرہد:

عبداللہ بن جرہد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۲۴۹)

۳۶۱۴۔ت۔عبداللہ بن مسلم بن جندب ہذلی، مدنی مقرئ:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۳۶۱۵۔خت،م،د،ت،س۔عبداللہ بن مسلم بن عبیداللہ بن عبداللہ ابن شہاب بن حارث بن زہرہ زہری مدنی، ابومحمد، امام زہری کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اپنے بھائی سے پہلے فوت ہوا۔

۳۶۱۶۔بخ،مد،ت،ق۔عبداللہ بن مسلم بن ہرمز، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور درست قول کے مطابق یہ فدکی ہے، مزی نے ''مد'' کی علامت چھوڑ دی ہے

کتاب النکاح میں ''حدثنا ابن ہرمز'' آیا ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے، اسی طرح ''ت'' کی علامت بھی چھوڑ دی ہے حالانکہ ترمذی کے ایک نسخہ میں عبداللہ بن ہرمز آیا ہے اور دوسرے میں عبداللہ بن مسلم بن ہرمز آیا ہے ابن عسا کرنے اطراف میں اور ابن سکن نے صحابہ میں اسی پر اعتماد کیا ہے۔

۳۶۱۷۔د، ت،س۔عبداللہ بن مسلم سلمی، ابوطیبہ، مروزی، قاضیِ مروز:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۶۱۸۔س۔عبداللہ بن مسلم ''ابن محمد بن مسلم بھی کہا جاتا ہے'' طویل مدنی، صاحب مقصورہ یا مصاحف:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۱۹۔قد۔عبداللہ بن مسلم بصری:

ابن عون سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن مسلم حضرمی:

عبیداللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۳۳۹)

۳۶۲۰۔خ،م،د،ت،س۔عبداللہ بن مسلم بن قعنب قعنبی حارثی، ابوعبدالرحمٰن بصری:

اصلاً مدینہ کا رہنے والا ہے وہاں ایک مدت تک رہائش پزیر رہا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے، ابن معین اور ابن مدینی مؤطا کے روایت کرنے میں اس پر کسی کو مقدم نہیں کرتے تھے، ۲۱ھ میں مکہ مکرمہ فوت ہوا۔

۳۶۲۱۔م،د۔عبداللہ بن میّب بن ابوسائب صیفی بن عابد ابن عبداللہ بن عمر بن مخزوم:

تیسرے طبقہ کے حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۶۲۲۔د۔عبداللہ بن میّب قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' فارسی، ابوسوّار، مصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۷ھ میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن مضارب:

درست عُبَید اللہ ہے آئے گا۔(=۴۳۴۰)

۳۶۲۳۔م،د،ت،ق۔عبداللہ بن مطر ابوریحانہ بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زیاد ہے۔

۳۶۲۴۔د،س۔عبداللہ بن مطرف بن عبداللہ بن شخیر، عامری، ابوجزء، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ۸۷ھ کو اپنے والد سے پہلے جارف کے طاعون میں فوت ہوا۔

۳۶۲۵۔س۔عبداللہ بن مطلب بن عبداللہ بن حطب مخزومی، مدنی:

غیر معروف ہے، فقط ابن حیویہ کی روایت کی سند میں خطاء ہے۔

۳۶۲۶۔خ،م۔عبداللہ بن مطیع بن اسود عدوی، مدنی:

انہیں رؤیت کا شرف حاصل ہے حرہ کے روز قریش کے سردار تھے، اور ابن زبیر نے انہیں کوفہ پر امیر مقرر کیا تھا پھر انہیں کے ساتھ ۷۳ھ کو قتل ہوئے۔

☆عبداللہ بن مطیع:

درست محمد بن عبداللہ بن مطیع ہے۔مد

۳۶۲۷۔م،س۔عبداللہ بن مطیع بن راشد بکری، ابومحمد نیشاپوری:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۷ھ میں فوت ہوئے۔

۳۶۲۸۔ت،ق۔عبداللہ بن معاذ بن نشیط صنعانی، معمر کا ساتھی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم عبدالرزاق نے اس پر کچھ حملہ کیا ہے ۱۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۳۶۲۹۔ق۔عبداللہ بن معانق، ابومُعانق، شامی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۶۳۰۔د،ت،ق۔عبداللہ بن معاویہ بن موسیٰ جمحی، ابوجعفر بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ معمر'' راوی ہے ۲۴۳ھ کو فوت ہوا اور ۱۰۰ برس سے زائد عمر پائی۔

۳۶۳۱۔ د۔ عبداللہ بن معاویہ غاضری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۶۳۲۔ م، د، س، ق۔ عبداللہ بن معبد بن عباس بن عبدالمطلب عباسی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ قلیل الحدیث'' راوی ہے۔

۳۶۳۳۔ م، ۴۔ عبداللہ بن معبد زِمّانی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن معدان، ابو معدان:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۳۷۹)

۳۶۳۴۔ ع۔ عبداللہ بن مُغفل ابن مقرن مزنی، ابو ولید کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۳۵۔ ق۔ عبداللہ بن معقل:

اس نے یزید رقاشی سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۳۶۔ تمییز۔ عبداللہ بن معقل محاربی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن معقل، ابو معقل:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۳۸۱)

۳۶۳۷۔ س۔ عبداللہ بن مُعَیَّہ ''عُبید اللہ بھی کہا گیا ہے'' سُوائی، عامری:

دوسرے طبقہ سے ہے اس کی حدیث مرسل ہے۔

۳۶۳۸۔ عبداللہ بن مُغَفَّل ابن عبد نُہم، ابو عبدالرحمٰن مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی اور بصرہ فروکش ہو گئے تھے ۵۷ھ میں فوت

ہوااور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۳۶۳۹۔ق۔عبداللہ بن مِکْنَف ،انصاری،مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۴۰۔د،س۔عبداللہ بن مُعیب ابن عبداللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ انصاری حارثی ،مدنی:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۳۶۴۱۔خ،ت،س۔عبداللہ بن منیر'' پہلے راوی کے وزن پر ہے'' ابوعبدالرحمٰن مروزی،الزاہد:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے بعد ہوا۔

۳۶۴۲۔تمیز۔عبداللہ بن منیر سرخسی ،ابومحمد:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۴۳۔د،ق۔عبداللہ بن مُنَین ،یَحْصُبی ،مصری:

یعقوب بن سفیان نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۶۴۴۔ت،س،ق۔عبداللہ بن مہاجر،شُعَیثی ،نصری دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۴۵۔ق۔عبداللہ بن موسیٰ بن ابراہیم بن محمد ابن طلحہ بن عبیداللہ تیمی ،ابومحمد مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق کثیرالخطاء'' راوی ہے۔

۳۶۴۶۔ق۔عبداللہ بن موسیٰ بن شیبہ انصاری،ابومحمد:

حلوان فروکش ہوا،یہ بات صحیح نہیں ہے کہ اس سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے،آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن ابوموسیٰ:

ابن ابوقیس میں گزر چکا۔(=۳۵۴۷)

۳۶۴۷۔س۔عبداللہ بن مؤلہ، قشیری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۴۸۔بخ،ت،ق۔عبداللہ بن مؤمل بن وہب اللہ مخزومی، مکی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف الحدیث'' راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۴۹۔تمییز۔عبداللہ بن مؤمل، منصور بن سقیر کا شیخ:

ابن حبان نے اسے ثقہ راویوں میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ پہلے والا راوی نہیں ہے ابن حبان کو وہم ہوا ہے یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۳۶۵۰۔۴۔عبداللہ بن موہب شامی، ابوخالد:

عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے فلسطین کا قاضی تھا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مگر اس نے تمیم داری سے سماع نہیں کیا۔

☆عبداللہ بن موہب:

اس نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے، احکام عبدالحق میں عبداللہ بن موہب ہی آیا ہے مگر یہ وہم ہے درست عثمان بن عبداللہ بن موہب ہے۔(=۴۴۹۱)

۳۶۵۱۔ت۔عبداللہ بن مَلاذ، اشعری دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۵۲۔عس،ق۔عبداللہ بن میسرہ حارثی، ابولیلیٰ کوفی یا واسطی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، ہشیم اسے ابواسحاق اور عبدالجلیل وغیرہ کی کنیت سے یاد کرتے تھے اور مدلس قرار دیتے تھے۔

۳۶۵۳۔ت۔عبداللہ بن میمون بن داؤد، القداح مخزومی، مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''منکر الحدیث متروک'' راوی ہے۔

۳۶۵۴۔ق۔عبداللہ بن میمون، ابراہیم بن عبدالسلام کا شیخ:

میرے نزدیک یہ پہلے والا ہی قداح ہے۔

۳۶۵۵۔تمییز۔عبداللہ بن میمون رقی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۵۶۔تمییز۔عبداللہ بن میمون طہوی، احمد بن بدیل کا شیخ:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن ناجد، ابوصادق:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۱۶۷)

۳۶۵۷۔س،ق۔عبداللہ بن نافع بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر زبیری، ابوبکر مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۶۵۸۔۴۔عبداللہ بن نافع بن عمیاء:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۵۹۔بخ،م،۴۔عبداللہ بن نافع صائغ مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ صحیح الکتاب'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۶۶۰۔د،عس۔عبداللہ بن نافع کوفی، ابوجعفر، ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۶۶۱۔ق۔عبداللہ بن نافع مدنی، ابن عمر کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن نافع، ابوہمام:

ابن یسار کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۳۷۱۸)

۳۶۶۲۔ع۔عبداللہ بن ابو نجیح یسار مکی، ابو یسار ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور بسا اوقات تدلیس بھی کرتا ہے ۱۳۱ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۶۶۳۔بخ۔عبداللہ بن نُجَید ابن عمران بن حصین خزاعی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۶۴۔د،س،ق۔عبداللہ بن نُجَی ابن سلمہ حضرمی کوفی، ابولقمان:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۶۶۵۔د،س،ق۔عبداللہ بن نِسطاس، مدنی، کندہ کا غلام:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆عبداللہ بن نسیب:

یہ عباد ہے گزر چکا۔(=۳۱۵۰)

۳۶۶۶۔د،ت۔عبداللہ بن نعمان سُحَیمی، یمامی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۶۷۔قد۔عبداللہ بن نعیم بن ہمام قیسی، شامی:

چھٹے طبقہ کا عابد ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن نمران:

عبدالرحمٰن کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۰۳۱)

۳۶۶۸۔ع۔عبداللہ بن نُمَیر ہمدانی، ابوہشام کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ صاحبِ حدیث متبع سنت'' راوی ہے بعمر ۸۴ برس ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۶۹۔د۔عبداللہ بن ابونَہیک مخزومی مدنی ''اسے عُبَید اللہ بھی کہا جاتا ہے'':

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۶۷۰۔تمییز۔عبداللہ بن نہیک،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۶۷۱۔م،د،ت،س۔عبداللہ بن نیار ابن مُکْرَم،اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۶۷۲۔س۔عبداللہ بن ہارون بن ابوعیسیٰ شامی:

بصرہ فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۶۷۳۔تخ،د۔عبداللہ بن ہارون حجازی ''بَجَلی اور صدفی بھی کہا جاتا ہے،

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۷۴۔د۔عبداللہ بن ہارون یا ابن ابوہارون،حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۷۵۔م۔عبداللہ بن ہاشم بن حیان عبدی،ابوعبدالرحمٰن طوسی:

نیشاپور فروکش ہوا،دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۶۷۶۔م۔عبداللہ بن ہانی بن عبداللہ بن شخیر،عامری ابوحصین بصری،مطرف کا بھتیجا:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۷۷۔ت،س۔عبداللہ بن ہانی،ابوزعراء اکبر،کوفی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۳۶۷۸۔م،۴۔عبداللہ بن ہبیرہ بن اسعد سبئی ،حضرمی ،ابوہبیرہ مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۵ برس ۱۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۷۹۔ر،م،ت،س۔عبداللہ بن ابو ہذیل کوفی ،ابومغیرہ:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے عراق پر خالد قسری کے عہد ولایت میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن ہرمز فدکی:

یہ ابن مسلم بن ہرمز ہے گزر چکا۔(=۳۶۱۶)

☆عبداللہ بن ہرمی:

ہرمی بن عبداللہ بھی کہا گیا ہے ہاء میں آئے گا۔(=۶۲۷۷)

۳۶۸۰۔خ،د۔عبداللہ بن ہشام بن زہرہ بن عثمان تیمی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۳۶۸۱۔عس۔عبداللہ بن ہمام ''ابن یعلی بھی کہا جاتا ہے'' نہدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۸۲۔س۔عبداللہ بن ہلال بن عبداللہ بن ہمام ثقفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے اس کا اثبات کیا ہے اور ابوعمر نے کہا ہے کہ زکوۃ کے متعلقہ اس کی حدیث مرسل ہے۔

۳۶۸۳۔س۔عبداللہ بن ہیثم بن عثمان ''ابن محمد بن ہیثم عبدی بھی کہا جاتا ہے'' ابومحمد بصری:

رقہ کے مقام پر فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے، ۲۶۱ھ کو فارس میں فوت ہوا۔

۳۶۸۴۔ق۔عبداللہ بن واقد بن حارث بن عبداللہ حنفی ،ابورجاء ہروی خراسانی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ بہترین خصلتوں کے ساتھ متصف'' راوی ہے ۲۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۶۸۵۔م،د،ق۔عبداللہ بن واقد بن عبداللہ بن عمر عدوی،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۸۶۔ق۔عبداللہ بن واقد،بقیہ کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ہروی ہو۔

۳۶۸۷۔تمییز۔عبداللہ بن واقد حرانی،ابوقتادہ،خراسانی الاصل:

نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے تاہم امام احمد اس کے ثناءخواں تھے اور فرمایا کہ شاید بڑی عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا اور تدلیس کرتا تھا،۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۸۸۔خ،ق۔عبداللہ بن ودیعہ بن خِدام،انصاری مدنی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے واقعہ حرہ میں قتل میں ہوا۔

☆عبداللہ بن وسیم:

درست عبید ہے آئے گا۔(=۴۴۰۰)

۳۶۸۹۔ت۔عبداللہ بن وضاح،ابومحمد کوفی لؤلؤی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن وقدان:

ابن عمرو میں ہے۔(=۳۳۵۲)

۳۶۹۰۔ت،س۔عبداللہ بن ولید بن عبداللہ بن معقل مزنی،کوفی:

اسے عجلی بھی کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۶۹۱۔د،س۔عبداللہ بن ولید بن قیس تجیبی،مصری:

چھٹے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۹۲۔خت،د،ت،س۔عبداللہ بن ولید بن میمون،ابو محمد مکی،المعروف عدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۳۶۹۳۔ت،س،ق۔عبداللہ بن وہب بن زمعہ بن اسود بن مطلب اسدی اصغر:

بنو اسد کا سردار تھا،حویلی کے روز اس کے بھائی عبداللہ اکبر کو قتل کر دیا گیا،تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۶۹۴۔ع۔عبداللہ بن وہب بن مسلم قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے''ابو محمد مصری،فقیہ:

نویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ عابد'' راوی ہے بعمر ۷۲ برس ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۹۵۔عس۔عبداللہ بن وہب بن منبہ یمانی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن وہب:

اس نے تمیم داری سے روایت کیا ہے درست عبداللہ بن موہب ہے گزر چکا۔(=۳۶۵۰)

۳۶۹۶۔بخ۔عبداللہ بن لاحق مکی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۶۹۷۔ق۔عبداللہ بن یامین،طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۶۹۸۔د،ق۔عبداللہ بن یحییٰ بن سلمان ثقفی،ابو یعقوب توأم:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کا نام عباد یا عبادہ ہے آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۶۹۹۔خ،م،مد۔عبداللہ بن یحییٰ بن ابو کثیر یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۰۰۔د۔عبداللہ بن یحییٰ بن میسرہ،ابو داؤد کا شیخ:

غیر معروف ہے ابن عساکر کے سواء کسی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۳۷۰۱۔ق۔عبداللہ بن یحییٰ انصاری، کعب بن مالک کی اولاد میں سے ہے:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۷۰۲۔س۔عبداللہ بن یحییٰ ثقفی، ابومحمد بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۷۰۳۔خ، د۔عبداللہ بن یحییٰ بُرُلُّسی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆عبداللہ بن ابو یحییٰ:

یہ ابن محمد بن ابو یحییٰ ہے گزر چکا۔(=۳۶۰۰)

☆عبداللہ بن یزید بن ربیعہ:

ابن ربیعہ میں گزر چکا۔(=۳۳۰۹)

☆عبداللہ بن یزید بن رکانہ:

ابن علی میں گزر چکا۔(=۳۴۸۶)

۳۷۰۴۔ع۔عبداللہ بن یزید بن زید بن حصین انصاری، خطمی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن زبیر کی طرف سے کوفہ کے گورنر تھے۔

۳۷۰۵۔تم، س۔عبداللہ بن یزید بن صلت شیبانی:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۷۰۶۔د۔عبداللہ بن یزید بن مقسم ثقفی، ابن ضبہ بصری:

اصلاً طائف کا رہنے والا ہے نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۰۷۔س۔عبداللہ بن یزید بن ودیعہ انصاری:

'تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے مزی نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

۳۷۰۸۔م،۴۔عبداللہ بن یزید بصری، عائشہ کا رضاعی بھائی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۷۰۹۔م،س۔عبداللہ بن یزید نخعی، کوفی:

ابوزرعہ سے شکال الخیل کے بارے میں اس نے روایت کیا ہے، امام احمد کا کہنا ہے کہ درست سلم بن عبدالرحمٰن ہے شعبہ نے اس کے نام میں غلطی کی ہے۔

۳۷۱۰۔تمییز۔عبداللہ بن یزید نخعی، کوفی، صُہبانی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۷۱۱۔د،س،ق۔عبداللہ بن یزید، مدنی، منبعث کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۱۲۔بخ،م،۴۔عبداللہ بن یزید معافری، ابوعبدالرحمٰن حُبلی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے افریقہ میں ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۷۱۳۔ع۔عبداللہ بن یزید مخزومی، مدنی، مقرئ اعور، اسود بن سفیان کا بھائی:

امام مالک کے شیوخ میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۱۴۔ت،ق۔عبداللہ بن یزید دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے بعض حضرات نے کہا ہے کہ یہ سابقہ صفحات میں گزرنے والا راوی ابن ربیعہ بن یزید ہے۔(=۳۳۰۹)

۳۷۱۵۔ع۔عبداللہ بن یزید مکی، ابوعبدالرحمٰن مقرئ:

اصلاً بصرہ یا اہواز کا رہنے والا ہے نوویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ستر برس سے زائد عرصہ اس نے قرآن کریم پڑھایا ہے، ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن یزید عن نیار:

درست عبداللہ بن نیار ''یزید کے بغیر'' ہے۔

٣٧١٦۔صد۔عبداللہ بن یزید یا ابن ابویزید مازنی، ابوعبدالرحمٰن بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٣٧١٧۔د،س۔عبداللہ بن یسار جہنی، کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

٣٧١٨۔د،عس۔عبداللہ بن یسار، ابوہمام کوفی:

عبداللہ بن یسار، ابوہمام کوفی، اسے عبداللہ بن نافع بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٣٧١٩۔س۔عبداللہ بن یسار مکی، اعرج:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٣٧٢٠۔د،ت۔عبداللہ بن یعقوب بن اسحاق مدنی:

نویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن یعلی:

ابن ہمام کے ترجمہ میں ہے۔(=٣٦٨١)

٣٧٢١۔خ،د،ت،س۔عبداللہ بن یوسف تنیسی، ابومحمد کلاعی، دمشقی الاصل:

عبداللہ بن یوسف تنیسی، ابومحمد کلاعی، دمشقی الاصل، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ متقن اور مؤطا روایت کرنے میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتبار'' راوی ہے ٢١٨ھ میں فوت ہوا۔

٣٧٢٢۔د،س۔عبداللہ بن یونس، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ ازرق:

یہ ابن زید ہے۔(=٣٣٣٤)

☆عبداللہ اودی، داؤد کے والد:

درست یزید ہے۔(=٧٧٤٦)

۳۷۲۳۔ بخ،م،۴۔عبداللہ مکی،مصعب بن زبیر کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام یسار ہے تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

☆عبداللہ ثقفی:

یہ ابن سفیان ہے۔(=۳۳۶۰)

۳۷۲۴۔۴۔عبداللہ حنفی،ابوبکر بصری:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆عبداللہ داناج:

یہ ابن فیروز ہے گزر چکا۔(=۳۵۳۵)

☆عبداللہ رومی:

یہ ابن محمد ہے گزر چکا۔(=۳۶۰۳)

۳۷۲۵۔بخ۔عبداللہ رومی،دوسرا:

عثمان سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۲۶۔د،س،ق۔عبداللہ صنابحی:

اس کے وجود میں اختلاف پایا جاتا ہے پس کہا گیا ہے کہ یہ مدنی صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابوعبداللہ صنابحی: عبدالرحمٰن بن عسیلہ ہے۔(=۳۹۵۲)

۳۷۲۷۔د۔عبداللہ ہمدانی،ابوموسیٰ:

ابن عبدالبر کا کہنا ہے کہ مجہول ہے اور اس کی خبر منکر ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆عبداللہ ہوزنی:

یہ ابن لُحَیّ ہے گزر چکا۔(=۳۵۶۲)

☆ **عبداللہ، مولیٰ اسماء:**

یہ ابن کیسان ہے گزر چکا۔(=۳۵۵۷)

☆ **عبداللہ، مسلم کے والد:**

عبداللہ بن مسلم کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۳۳۸، ۶۶۳۶)

۳۷۲۸۔س۔ عبداللہ، حمزہ کا والد:

سعد سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ **عبداللہ:**

ترمذی میں ہے اس نے اسود بن عامر سے روایت کیا ہے، یہ ابن عبدالرحمٰن دارمی ہے۔ت(=۳۴۳۴)

☆ **عبداللہ:**

بخاری میں ہے اس نے سلیمان بن عبدالرحمٰن سے روایت کیا ہے اسے ابن ابی اور ابن حماد بھی کہا جاتا ہے، اس کے بارے میں یحییٰ بن معین سے مروی ہے کہ یہ ابن حماد ہے۔خ(=۳۲۰۱، ۳۲۸۱)

☆ **عبداللہ مزنی:**

بخاری میں ہے یہ ابن مغفل ہے گزر چکا۔(=۳۶۳۸)

آخر العبادلة ولله الحمد

۳۷۲۹۔ق۔عبدالاعلی بن اعین کوفی، بنوشیبان کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۷۳۰۔خ،م،د،س،ق۔عبدالاعلیٰ بن حماد بن نصر باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری، ابویحییٰ، المعروف بالنرسی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۳۶ھ یا ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۳۱۔۴۔عبدالاعلیٰ بن عامر ثعلبی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۷۳۲۔قد۔عبدالاعلیٰ بن عبداللہ بن عامر بن کریز، ابوعبدالرحمٰن بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۳۳۔مد۔عبدالاعلیٰ بن عبداللہ بن ابوفروہ مدنی، ابومحمد، مولیٰ آل عثمان:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے۔

۳۷۳۴۔ع۔عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ بصری سامی، ابومحمد:

جب اسے ابوہمام کہا جاتا تو یہ ناراض ہو جاتا تھا، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۳۵۔مد،س،ق۔عبدالاعلی بن عدی بہرانی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۷۳۶۔ق۔عبدالاعلیٰ بن قاسم ہمدانی، ابوبشر بصری لؤلؤی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۳۷۔ق۔عبدالاعلی بن ابومساور زہری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومسعود جرار، کوفی:

مدائن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے ۱۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۷۳۸۔ع۔عبدالاعلیٰ بن مسہر غسانی، ابو مسہر دمشقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے بعمر ۷۸ برس ۲۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۳۹۔ت،س۔عبدالاعلیٰ بن واصل بن عبدالاعلیٰ اسدی، کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۴۰۔ق۔عبدالاکرم بن ابوحنیفہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''شیخ مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۴۱۔خ،قد،ت۔عبدالجبار بن عباس شبامی:

کوفہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے۔

☆عبدالجبار بن عبیداللہ، ابوعبدربہ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۱۹)

۳۷۴۲۔ت،ق۔عبدالجبار بن عمر ایلی، اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۷۴۳۔م،ت،س۔عبدالجبار بن علاء بن عبدالجبار عطار بصری، ابوبکر:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے، ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۴۴۔م،۴۔عبدالجبار بن وائل بن حجر:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مگر اس نے اپنے والد محترم سے ارسال کیا ہے ۱۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۴۵۔د،س۔عبدالجبار بن ورد مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی، ابوہشام:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۷۴۶۔س۔عبدالجلیل بن حمید یحصبی، ابومالک مصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۴۷۔بخ،د،س۔عبدالجلیل بن عطیہ قیسی،ابوصالح بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۷۴۸۔ق۔عبدالحکم بن ذکوان سدوسی،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۴۹۔تمییز۔عبدالحکم بن عبداللہ''ابن زیاد بھی کہا جاتا ہے''قَسْمَلی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۷۵۰۔ت۔عبدالحکیم بن منصور خزاعی۔ابوسہل یا ابوسفیان،واسطی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۳۷۵۱۔س۔عبدالحمید بن ابراہیم حضرمی،تقی،حمصی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مگر اس کی کتابیں ضائع ہوگئی تھیں اور حافظہ بگڑ گیا تھا۔

۳۷۵۲۔مد،کن۔عبدالحمید بن بکار سلمی،ابوعبداللہ دمشقی ثم البیروتی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۵۳۔بخ،ت،ق۔عبدالحمید بن بہرام فزاری،مدائنی،شہر بن حوشب کا ساتھی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۵۴۔م،د،ق۔عبدالحمید بن بیان بن زکریا واسطی،ابوالحسن سکری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۵۵۔ع۔عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ بن عثمان بن ابوطلحہ عبدری،حجبی مکی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۷۵۶۔خت،م،۴۔عبدالحمید بن جعفر بن عبداللہ بن حکم بن رافع انصاری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۵۳ھ میں فوت

ہوا۔

۳۷۵۷۔خت،ت،ق۔عبدالحمید بن حبیب بن ابوعشرین دمشقی،ابوسعید،کاتب اوزاعی:

اوزاعی کے علاوہ اس نے کسی سے روایت نہیں کیا،نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ،ابوحاتم کا کہنا ہے کہ دیوان کا کاتب تھا مگر صاحب حدیث نہیں تھا۔

۳۷۵۸۔ت۔عبدالحمید بن حسن ہلالی،ابوعمر یا ابوامیہ کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا،آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

☆عبدالحمید بن حمید:

یہ اضافت کے بغیر عبد سے آئے گا۔(=۴۲۶۶)

۳۷۵۹۔خ،م،د،س۔عبدالحمید بن دینار،صاحب زیادی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۷۶۰۔ق۔عبدالحمید بن زیاد یا زید بن صیفی ابن صہیب رومی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۳۷۶۱۔ق۔عبدالحمید بن سالم،ابوسالم،عمرو بن زبیر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۷۶۲۔س۔عبدالحمید بن سعید ثغری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے،گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۳۷۶۳۔س،ق۔عبدالحمید بن سلمہ انصاری:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن یزید بن سلمہ ہے،چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۷۶۴۔ت،ق۔عبدالحمید بن سلیمان خزاعی،الضریر،ابوعمر مدنی:

بغداد فروکش ہوا،آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور یہ فلیح کا بھائی ہے۔

۳۷۶۵۔د،س۔عبدالحمید بن سنان مکی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۶۶۔س۔عبدالحمید بن صالح بن عجلان بُرجُمی ،ابوصالح کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

☆عبدالحمید بن صیفی بن صہیب:

یہ ابن زیاد سے گزر چکا۔(=۳۷۶۰)

۳۷۶۷۔خ،م،د،ت،س۔عبدالحمید بن عبداللہ بن عبداللہ بن اویس اصبحی ،ابوبکر بن ابواویس:

اپنے والد کی طرح کنیت سے مشہور ہے،نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور ازدی کے نزدیک حدیث کی سند میں ابو بکر اعشیٰ آیا ہے اور ازدی نے اس کی وضع کی طرف نسبت کر کے اچھا نہیں کیا،۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۶۸۔د۔عبدالحمید بن عبداللہ بن عبداللہ بن عمر،عمری،مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۷۶۹۔س۔عبدالحمید بن عبداللہ بن ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۷۰۔ع۔عبدالحمید بن عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب عدوی،ابوعمر مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ہشام کے عہد خلافت میں بحران کے مقام پر فوت ہوا۔

☆عبدالحمید بن عبدالرحمٰن،ابوالحسن:

اس نے عمرو بن مرہ سے روایت کیا ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔(=۸۰۴۷)

۳۷۷۱۔خ،م،د،ت،ق۔عبدالحمید بن عبدالرحمٰن حِمَّانی،ابویحییٰ کوفی:

اس کا لقب بَشْمِین ہے،نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے،۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۷۲۔د۔عبدالحمید بن عبدالواحد غنوی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالحمید بن عمر ہلالی:

یہ ابن حسن، ابوعمر ہے۔(=۳۷۵۸)

۳۷۷۳۔تمییز۔عبدالحمید بن عمر ذہلی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆عبدالحمید بن کردید:

یہ ابن دینار ہے گزر چکا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دوسرا ہے۔(=۳۷۵۹)

۳۷۷۴۔س۔عبدالحمید بن محمد بن مُستام، ابوعمر حرانی، مسجد حران کا امام:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۷۵۔د،ت،س۔عبدالحمید بن محمود معولی، بصری یا کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے کم حدیثیں آئی ہیں۔

۳۷۷۶۔ق۔عبدالحمید بن منذر بن جارود عبدی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبدالحمید بن مہران:

عبدالعزیز کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۱۲۸)

☆عبدالحمید بن یزید بن سلمہ:

ابن سلمہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۷۶۳)

☆عبدالحمید، صاحب زیادی:

یہ ابن دینار ہے گزر چکا۔(=۳۷۵۹)

۳۷۷۷۔د،س۔عبدالحمید، بنو ہاشم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالحی بن سوید، ابو یحییٰ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۴۸)

۳۷۷۸۔م،مد،س۔عبدالخالق بن سلمہ، شیبانی، ابوروح بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے کم حدیثیں آئی ہیں۔

۳۷۷۹۔ق۔عبدالخالق، بے نسبت:

اس نے انس سے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۷۸۰۔د۔عبدالخبیر بن قیس بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری:

ابوداؤد میں اپنے دادا کی طرف نسبت کیا ہوا آیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۷۸۱۔۴۔عبدخیر بن یزید ہمدانی، ابوعمارہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے اس کی صحبت صحیح نہیں ہے۔

۳۷۸۲۔مد۔عبدربہ بن ابوامیہ، ابن جریج کا شیخ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۷۸۳۔ت۔عبدربہ بن بارق حنفی کوسج، ابوعبداللہ کوفی، یمامی الاصل:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے۔

۳۷۸۴۔مد۔عبدربہ بن حکم بن سفیان بن عبداللہ ''ابن عثمان بن بشیر بھی کہا جاتا ہے'' ثقفی، طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۳۷۸۵۔ق۔عبدربہ بن خالد بن عبدالملک بن قدامہ نمیری، ابومغلس بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۸۶۔ع۔عبدربہ بن سعید بن قیس انصاری مدنی، یحییٰ کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۷۸۷۔ی۔عبدربہ بن سلیمان بن عمیر بن زیتون، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبدربہ بن سیلان:

جابر بن سیلان میں گزر چکا۔(=۸۶۸)

☆عبدربہ بن عبداللہ:

اس نے عبدالصمد سے روایت کیا ہے درست عبدہ ہے۔(=۴۲۷۲)

۳۷۸۸۔ت۔عبدربہ بن عبید ازدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوکعب، صاحب حریر:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۷۸۹۔صد۔عبدربہ بن عطاء قرشی، حمیدی، مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۷۹۰۔خ،م،د،س،ق۔عبدربہ بن نافع کنانی، حناط، ابوشہاب اصغر:

مدائن فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی وہم کر جاتا ہے ۱۷۱ھ یا ۱۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۹۱۔د،س۔عبدربہ بن ابویزید ''ابن یزید بھی کہا گیا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆عبدربہ ابونعامہ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۱۵)

☆عبدربہ، ابوسعید:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۱۳۰)

عبدالرحمٰن نام کے راویوں کا ذکر

۳۷۹۲۔۴۔عبدالرحمٰن بن ابان بن عثمان بن عفان اموی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اس سے کم حدیثیں آئی ہیں۔

۳۷۹۳۔خ،د،س،ق۔عبدالرحمٰن بن ابراہیم بن عمرو عثمانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی، ابوسعید، ابن الیتیم:

اس کا لقب دُحَیم ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ متقن'' راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۹۴۔ع۔عبدالرحمٰن بن اَبْزیٰ خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر کے زمانے میں جوان تھے اور حضرت علی کی طرف سے خراسان پر مقرر تھے۔

۳۷۹۵۔د،ت۔عبدالرحمٰن بن اخنس کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۷۹۶۔م،د۔عبدالرحمٰن بن آدم بصری، صاحب سقایہ، ام بُرثُن کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۹۷۔خت،ق۔عبدالرحمٰن بن اُذَینہ عبدی کوفی، قاضی بصرہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن اذینہ:

اس نے ابن عمر سے روایت کیا ہے درست ابن ہنیدہ ہے۔قد (=۴۰۳۴)

☆عبدالرحمٰن بن اردک:

یہ ابن حبیب ہے آئے گا۔(=۳۸۳۶)

۳۷۹۸۔د،س۔عبدالرحمٰن بن ازہر زہری، ابوجبیر مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں واقعہ حرہ سے پہلے فوت ہوئے، عائشہ کے ساتھ صحیحین میں ان کا ذکر آتا ہے، مزی نے ''(س)'' کی علامت چھوڑ دی ہے اشربہ میں اس کی روایت موجود ہے۔

۳۷۹۹۔د،ت۔عبدالرحمٰن بن اسحاق بن حارث واسطی، ابوشیبہ ''کوفی بھی کہا جاتا ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۸۰۰۔بخ،م،۴۔عبدالرحمٰن بن اسحاق بن عبداللہ بن حارث بن کنانہ مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، اسے عباد بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۳۸۰۱۔خ،د،ق۔عبدالرحمٰن بن اسود بن عبد یغوث بن وہب بن عبد مناف بن زہرہ زہری:

نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا اور اسی زمانے میں اس کے والد محترم فوت ہوئے اسی وجہ سے اسے صحابہ میں شمار کیا گیا ہے اور عجلی کا کہنا ہے کہ یہ کبار تابعین میں سے ہے۔

۳۸۰۲۔ت،س۔عبدالرحمٰن بن اسود بن مامول ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۸۰۳۔ع۔عبدالرحمٰن بن اسود بن یزید بن قیس نخعی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن اصبہانی:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔ (=۳۹۲۶)

۳۸۰۴۔م،س۔عبدالرحمٰن بن اصم ''اس کا نام عبداللہ ہے عمرو بھی کہا جاتا ہے'' ابوبکر عبدی مدائنی، حجاج کا مؤذن:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۸۰۵۔س۔عبدالرحمٰن بن امیہ ثقفی ''ابن یعلی بن امیہ بھی کہا جاتا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۰۶۔م،د،س۔عبدالرحمٰن بن ایمن ''ایمن کا غلام بھی کہا جاتا ہے'' مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے اس کا بلا روایت ذکر آیا ہے۔

۳۸۰۷۔د،ت،س۔عبدالرحمٰن بن بُجَید ابن وہب انصاری،حارثی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اور اس سے مرسل حدیث آتی ہے۔

۳۸۰۸۔س۔عبدالرحمٰن بن بحر بصری،ابوعلی الخلال:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۰۹۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن بدیل بن میسرہ عقیلی،بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۳۸۱۰۔خ،م،د،ق۔عبدالرحمٰن بن بشر بن حکم عبدی،ابومحمد نیشاپوری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۱۱۔م،د،س۔عبدالرحمٰن بن بشر بن مسعود انصاری،ابوبشر مدنی،ازرق:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۳۸۱۲۔م۔عبدالرحمٰن بن بکر بن ربیع بن مسلم جمحی،بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۱۳۔ت،ق۔عبدالرحمٰن بن ابوبکر بن عبیداللہ ابن ابوملیکہ تیمی،مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۸۱۴۔ع۔عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق،عائشہ کا حقیقی بھائی:

فتح مکہ تک اس کا اسلام مؤخر رہا،یمامہ اور دیگر فتوحات میں شریک تھا،مکہ کے راستے میں ۵۳ھ کو اچانک فوت

ہوا۔اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۱۵۔د۔عبدالرحمٰن بن ابوبکر:

اس نے جابر سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا مجہول راوی ہے اور یہ ملیکی نہیں ہے۔

۳۸۱۶۔ع۔عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ نفیع بن حارث ثقفی بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۱۷۔ق۔عبدالرحمٰن بن بہمان، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۱۸۔د،س۔عبدالرحمٰن بن بُذُوَیہ ''ابن عمر بن بوذویہ بھی کہا جاتا ہے''، صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۱۹۔۴۔عبدالرحمٰن بن بیلمانی، عمر کا غلام، مدنی:

حران فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۸۲۰۔بخ،۴۔عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان عنسی، دمشقی، زاہد:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور آخر عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا۔بعمر ۹۰ برس ۱۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۲۱۔ق۔عبدالرحمٰن بن ثابت بن صامت انصاری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۸۲۲۔صد۔عبدالرحمٰن بن ثابت انصاری اشہلی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے جبکہ ابن حبان نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۳۸۲۳۔خ،۴۔عبدالرحمٰن بن ثروان، ابوقیس اودی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۲۴۔ق۔عبدالرحمٰن بن ثعلبہ بن عمرو بن عبید انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۸۲۵۔ع۔عبدالرحمٰن بن جابر بن عبداللہ انصاری، ابوعتیق مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کی تضعیف میں ابن سعد غلطی پر ہے۔

۳۸۲۶۔د۔عبدالرحمٰن بن جابر بن عتیک انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن جبر، ابوعبس:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۲۶)

۳۸۲۷۔بخ، م، ۴۔عبدالرحمٰن بن جُبیر ابن نُفیر، حضرمی، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۲۸۔م، د، ت، س۔عبدالرحمٰن بن جُبیر مصری، مؤذن، عامری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فرائض کا عالم'' راوی ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن جدعان:

ابن محمد بن زید کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۰۰۱)

۳۸۲۹۔د، کن۔عبدالرحمٰن بن جرہد اسلمی ''عبداللہ بھی کہا جاتا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۸۳۰۔بخ، ۴۔عبدالرحمٰن بن جَوشن، غطفانی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۸۳۱۔بخ، ۴۔عبدالرحمٰن بن حارث بن عبداللہ بن عیاش، ابن ابوربیعہ مخزومی، ابوحارث مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں، بعمر ۶۳ برس ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۳۲۔خ،۴۔عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ مخزومی،ابومحمد مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور کبار ثقہ تابعین میں سے تھا،۴۳ھ میں فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن حارث زرقی:

درست مخزومی ہے،اور یہ عبدالرحمٰن بن حارث بن عبداللہ بن عیاش مخزومی ہے۔ق

☆عبدالرحمٰن بن حارث سلمی:

درست عبدالرحمٰن بن حباب ہے عنقریب آئے گا۔(=۳۸۳۴)

۳۸۳۳۔خت۔عبدالرحمٰن بن حاطب بن ابوبلتعہ:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور محدثین نے اسے کبار ثقہ تابعین میں شمار کیا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۳۴۔س۔عبدالرحمٰن بن حُباب،سُلَمی،مدنی،ابوالیسر کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۳۵۔س۔عبدالرحمٰن بن حباب سلمی ''پہلے راوی کی طرح ہے'' عبداللہ کا والد:

اسے اسلمی بھی کہا گیا ہے،تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔س

۳۸۳۶۔د،ت،ق۔عبدالرحمٰن بن حبیب بن اردک مدنی،مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے،حبیب بن عبدالرحمٰن بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۳۸۳۷۔بخ۔عبدالرحمٰن بن حبیب،بنوتمیم کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۳۸۔م،۴۔عبدالرحمٰن بن حُجیرہ،مصری قاضی ''یہ ابن حجیرہ اکبر ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۳۹۔بخ،د۔عبدالرحمٰن بن ابوحدرد اسلمی،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۴۰۔م،۴۔عبدالرحمٰن بن حرملہ بن عمرو بن سنّہ اسلمی، ابو حرملہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۴۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۴۱۔د،س۔عبدالرحمٰن بن حرملہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۴۲۔ق۔عبدالرحمٰن بن حسان بن ثابت بن منذر بن عمرو بن حرام انصاری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا، اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ ۱۰۴ھ کو فوت ہوا خلیفہ اور طبرانی نے بھی یہی کہا ہے جبکہ ابن عساکر کے نزدیک یہ بعید ہے۔

۳۸۴۳۔د،س۔عبدالرحمٰن بن حسان کنانی، ابو سعید فلسطینی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۸۴۴۔د،س،ق۔عبدالرحمٰن بن حَسَنہ ''اس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ شرحبیل کا بھائی ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۸۴۵۔د۔عبدالرحمٰن بن حسین حنفی، ابو حسین ہروی:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۴۶۔خ،ت۔عبدالرحمٰن بن حماد بن شُعَیث شعیثی، ابو سلمہ عنبری، بصری:

نوویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۴۷۔ع۔عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن ابن عوف زہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۴۸۔م،د،س۔عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن رؤاسی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۸۴۹۔خ،م،مد،ت،س۔عبدالرحمٰن بن خالد بن مسافر فہمی، امیر مصر:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۵۰۔س۔عبدالرحمٰن بن خالد بن میسرہ، سائب بن یزید کا غلام، اسباط بن محمد کا دادا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۵۱۔د،س۔عبدالرحمٰن بن خالد بن یزید قطان، واسطی ثم رقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۱ھ کو فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن خالد:

خالد بن قثم کے ترجمہ میں ہے۔(=۱٦٦۷)

۳۸۵۲۔ت۔عبدالرحمٰن بن خبّاب، سُلَمی ''سَلمی بھی کہا گیا ہے'':

جس نے اسے ابن خباب بن ارت صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے، بصرہ فروکش ہوا، اس سے حدیث آتی ہے۔

۳۸۵۳۔س۔عبدالرحمٰن بن خلف بن عبدالرحمٰن ابن ضحاک نصری، ابومعاویہ حمصی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۳۸۵۴۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن خلف بن حصین ضبی، ابورُوَیق، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۷۹ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۵۵۔د۔عبدالرحمٰن بن خلاد انصاری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن داؤد:

عبدالرحیم کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۰۵۴)

۳۸۵٦۔بخ، د، ت، ق۔عبدالرحمٰن بن رافع تنوخی مصری، قاضی افریقہ:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۳ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۵۷۔م۔عبدالرحمٰن بن ابورافع ''ابن فلان بن ابورافع بھی کہا جاتا ہے'' حماد بن سلمہ کا شیخ:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۵۸۔ ۴۔عبدالرحمٰن بن ابوَرجال ''اس کا نام محمد بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن حارثہ بن نعمان انصاری ہے'' مدنی:

ثغور فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات خطاء کر جاتا ہے۔

۳۸۵۹۔ بخ، د، ق۔عبدالرحمٰن بن رَزین ''ابن یزید بھی کہا جاتا ہے مگر پہلا درست ہے'' غافِقی، مصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن رماح:

عوسجہ کے ترجمہ میں ہے۔س (=۵۲۱۳)

☆عبدالرحمٰن بن رقیش:

اس میں عبدالحق کو وہم ہوا ہے روایت اس کے بیٹے سعید سے ہے، د۔

۳۸۶۰۔ کن۔عبدالرحمٰن بن زَبیر ابن باطا، قُرَظی، مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۳۸۶۱۔ خت، م، ۴۔عبدالرحمٰن بن ابوزناد عبداللہ بن ذکوان مدنی، قریش کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جب بغداد آیا تو اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور یہ فقیہ تھا، مدینہ کے خراج پر مقرر ہوا اور لوگ اس کی سیرت و کردار سے خوش تھے، بعمر ۷۴ برس ۱۷۴ھ میں فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن زہیر، ابوخلاد:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۰۸۵)

۳۸۶۲۔ بخ، د، ت، ق۔عبدالرحمٰن بن زیاد بن اَنعُم، افریقی، قاضیِ افریقہ:

ساتویں طبقہ کا ''نیک شخص'' تھا تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے، ۱۵۶ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۶۳۔ت۔عبدالرحمٰن بن زیاد "عبداللہ بن عبدالرحمٰن یا اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے، اور عبدالملک بھی کہا گیا ہے":

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۶۴۔س۔عبدالرحمٰن بن زیاد "ابن ابوزیاد بھی کہا گیا ہے" بنو ہاشم کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۶۵۔ت،ق۔عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم عدوی "ولاء کی وجہ سے ہے":

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۶۶۔س۔عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب عدوی:

نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں پیدا ہوا، اور اس کے والد محترم جنگ یمامہ میں شہید ہوئے، اور یہ یزید بن معاویہ کی طرف سے مکہ مکرمہ پر حاکم مقرر ہوا تھا، ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد تھا جسے حضرت عمر نے بدل دیا تھا۔

۳۸۶۷۔م،۴۔عبدالرحمٰن بن سابط "ابن عبداللہ بن سابط بھی کہا جاتا ہے اور یہی صحیح ہے" جمحی، مکی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ کثیر الارسال" راوی ہے۔

۳۸۶۸۔ق۔عبدالرحمٰن بن سالم بن عتبہ بن عویم ابن ساعدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کے دادا کا نام عبداللہ یا عبدالرحمٰن ہے، چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۸۶۹۔ق۔عبدالرحمٰن بن سائب بن ابونہیک، مخزومی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ عبیداللہ بن ابونہیک ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۷۰۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن سائب "ابن سائبہ بھی کہا گیا ہے":

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۸۷۱۔س۔عبدالرحمٰن بن سائب ہلالی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔

۳۸۷۲۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن سعاد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۷۳۔ق۔عبدالرحمٰن بن سعد بن عمار بن سعد قرظ، مؤذن، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۸۷۴۔خت،م،۴۔عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری: سعد بن مالک، انصاری خزرجی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۷ برس ۱۱۲ھ میں فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن سعد بن منذر، ابوحمید ساعدی:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۰۶۵)

۳۸۷۵۔م،د،ق۔عبدالرحمٰن بن سعد مدنی، ابن سفیان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ اس کے بعد والا راوی ہو۔

۳۸۷۶۔م۔عبدالرحمٰن بن سعد الاعرج، ابوحمید مدنی مقعد، بنومخزوم کا غلام:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن سعد:

یہ ابن عبداللہ بن سعد ہے آئے گا۔(=۳۹۱۴)

۳۸۷۷۔بخ۔عبدالرحمٰن بن سعد قرشی، ابن عمر کا غلام، کوفی:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۸۷۸۔قد۔عبدالرحمٰن بن سَعْوَہ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۸۷۹۔بخ،م،ت،ق۔عبدالرحمٰن بن سعید بن وہب ہمدانی خیوانی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۸۸۰۔بخ،د۔عبدالرحمٰن بن سعید بن یربوع مخزومی،ابومحمد مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۸۸۱۔ق۔عبدالرحمٰن بن سَلْم،شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۸۸۲۔م،مد،س۔عبدالرحمٰن بن سلمان حُجری،رعینی،مصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۸۸۳۔د۔عبدالرحمٰن بن سلمان ابوعُبَیس،خولانی،شامی:

اس کالقب عبید ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے پانچویں طبقہ سے ہے ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۸۸۴۔د،س۔عبدالرحمٰن بن سلمہ ''ابن مسلمہ اور ابن منہال بن سلمہ بھی کہا گیا ہے'' خزاعی:

اسے ابومنہال کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۸۵۔ق۔عبدالرحمٰن بن سلیمان بن ابوجَون،عنسی،ابوسلیمان دارانی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

ابوسلیمان دارانی زاہد کا نام:

۳۸۸۶۔عبدالرحمٰن بن احمد بن عطیہ عنسی ہے۔

اور یہ نوویں طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس نے صرف ایک ہی حدیث مسنداً روایت کی ہے تاہم زہد کے متعلقہ اس کی (کافی) حکایات آتی ہیں ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۸۷۔خ،م،د،تم،ق۔عبدالرحمٰن بن سلیمان بن عبداللہ بن حنظلہ انصاری،ابوسلیمان مدنی،المعروف ابن غسیل:

چھٹے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے بعمر ۱۰۶ برس۱۷۲ھ کوفوت ہوا۔

۳۸۸۸۔ع۔عبدالرحمٰن بن سمرہ بن حبیب بن عبدشمس عبشمی،ابوسعید:

فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عبدکلال تھا انہوں نے سجستان فتح کیا پھر بصرہ فروکش ہوگئے اور وہیں ۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوئے۔

۳۸۸۹۔د۔عبدالرحمٰن بن سُمَیر یا سمیرہ یا ابن ابوسمیرہ''بقول بعض تصغیر کے بغیر باء سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن سہل:

یہ ابن عمرو بن سہل ہے آئے گا۔(=۳۹۶۳)

۳۸۹۰۔م۔عبدالرحمٰن بن سلام جمحی''ولاء کی وجہ سے ہے''ابوحرب بصری،مؤرخ محمد کا بھائی:

دسویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن سلام طرسوسی:

یہ ابن محمد بن سلام ہے آئے گا۔(=۴۰۰۰)

۳۸۹۱۔بخ،د،س،ق۔عبدالرحمٰن بن شِبل ابن عمرو بن زید انصاری،اوسی،مدنی:

نقباء میں سے ایک ہے حمص فروکش ہوا،معاویہ کے ایام خلافت میں فوت ہوا۔

۳۸۹۲۔ع۔عبدالرحمٰن بن شریح بن عبیداللہ مَعافری،ابوشریح اسکندرانی:

ساتویں طبقہ کا''ثقہ فاضل''راوی ہے ابن سعد نے اس کی تضعیف میں غلطی کی ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۹۳۔بخ۔عبدالرحمٰن بن شریک بن عبداللہ نخعی،کوفی:

دسویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۲۷ھ کوفوت ہوا۔

۳۸۹۴۔م،س۔عبدالرحمٰن بن ابوشعثاء،محاربی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے متابعۃً اس سے ایک حدیث آئی ہے۔

۳۸۹۵۔م،۴۔عبدالرحمٰن بن شِمَاسہ مَہری،مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۱ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۸۹۶۔بخ،صد،ت،ق۔عبدالرحمٰن بن ابوشُمَیلہ انصاری،مدنی قُبائی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۹۷۔س۔عبدالرحمٰن بن شیبہ بن عثمان عبدری،مکی حجمی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن شیبہ:

یہ ابن عبدالملک بن شیبہ ہے آئے گا۔(=۳۹۳۶)

۳۸۹۸۔س۔عبدالرحمٰن بن صالح ازدی،عَتَکی،کوفی:

بغداد فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے ۲۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۹۹۔بخ،د،س۔عبدالرحمٰن بن صامت ''ابن ہضاض وغیرہ بھی کہا گیا ہے'' دوسی،ابوہریرہ کے چچا کا بیٹا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۰۰۔د۔عبدالرحمٰن بن صخر بن عبدالرحمٰن ابن وابصہ بن معبد اسدی،رقی:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن صخر،ابوہریرہ:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۴۲۶)

☆عبدالرحمٰن بن ابوصعصعہ:

یہ ابن عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے آئے گا۔(=۳۹۱۷)

۳۹۰۱۔س۔عبدالرحمٰن بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۹۰۲۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن صفوان بن قدامہ جمحی ''صفوان بن عبدالرحمٰن بھی کہا جاتا ہے'':

کہا جاتا ہے کہ اسے صحبت کا شرف حاصل ہے جبکہ امام بخاری کا کہنا ہے کہ یہ بات صحیح نہیں ہے۔

۳۹۰۳۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن صفوان بن قدامہ مرئی، بنوتمیم سے:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ان کے والد محترم کو بھی صحابیت کا شرف حاصل ہے

☆عبدالرحمٰن بن صیفی:

درست عبدالحمید ہے جیسا کہ گزر چکا۔ق (=۳۷۶۰ بعد ۳۷۶۰)

۳۹۰۴۔د،س۔عبدالرحمٰن بن طارق بن علقمہ کنانی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۰۵۔د،ت،س۔عبدالرحمٰن بن طرفہ ابن عرفجہ ابن اسعد تمیمی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۳۹۰۶۔عس۔عبدالرحمٰن بن طلحہ خزاعی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۹۰۷۔خ،م،د،س،ق۔عبدالرحمٰن بن عابس ابن ربیعہ نخعی کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۹ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۰۸۔س۔عبدالرحمٰن بن عاصم بن ثابت:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۰۹۔د۔عبدالرحمٰن بن عامر مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے درست عبیداللہ ہے۔

۳۹۱۰۔ ۴۔عبدالرحمٰن بن عائذ ثمالی ''کندی بھی کہا جاتا ہے''حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔ابوزرعہ کا کہنا ہے کہ اس نے حضرت معاذ کو نہیں پایا۔

۳۹۱۱۔ت۔عبدالرحمٰن بن عائش،حضرمی یا سکسکی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابوحاتم کا کہنا ہے کہ جس نے اس کی روایت میں ''سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم'' کہا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۳۹۱۲۔بخ۔عبدالرحمٰن بن عباس قرشی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن عباس:

درست ابن حارث بن عبداللہ بن عیاش بن ابوربیعہ ہے۔(=۳۸۳۱)

☆عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن جبر:

درست عبداللہ ہے۔(=۳۴۱۳)

☆عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن خالد بن حکیم بن حزام اسدی،مغیرہ کا والد:

درست عبدالرحمٰن بن حارث بن عبداللہ بن عیاش بن ابوربیعہ ہے۔(=۳۸۳۱)

۳۹۱۳۔خ،د،ت،س۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن دینار،ابن عمر کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ذکوان:

یہ ابن ابوزناد ہے گزر چکا۔(=۳۸۶۱)

☆عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سابط:

عبدالرحمٰن بن سابط کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۸۶۷)

۳۹۱۴۔ر، ۴۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سعد بن عثمان دشتکی، ابو محمد رازی، مقریٔ:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوصعصعہ:

یہ ابن عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۹۱۷)

۳۹۱۵۔س۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین مصری، ابوقاسم:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۲۵۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۱۶۔فق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدربہ شیبانی ''یشکری بھی کہا جاتا ہے'' ابوسفیان نسوی، قاضیِ نیشاپور:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۱۷۔خ، د، س، ق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن ابن ابوصعصعہ انصاری، مازنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے منصور کے دورِ خلافت میں فوت ہوا۔

۳۹۱۸۔خ، صد، س، ق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبید بصری، ابوسعید، بنوہاشم کا غلام:

مکہ فروکش ہوا، اس کا لقب جَرْدَقَہ ہے، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۹۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۱۹۔خت، ۴۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عتبہ بن عبداللہ بن مسعود کوفی، مسعودی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اپنی وفات سے پہلے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، بغداد میں اس سے سماع کرنے والے حضرات کا سماع اس کے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہونے کے بعد کا ہے، ۱۶۰ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۶۵ھ کو ہوا۔

۳۹۲۰۔بخ، س۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوعتیق محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر الصدیق، ابوعتیق:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عثمان:

یہ ابن ابوبکر صدیق ہے گزر چکا۔(=۳۸۱۴)

۳۹۲۱۔م،ہ۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوعمار مکی،حلیفِ بنو جمح:

اسے قَس کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے،تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۳۹۲۲۔ق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب،ابو قاسم،مدنی عمری:

بغداد فروکش ہوا،نو ویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۸۶ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۲۳۔خ،م،د،س۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری،ابوخطاب مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عالم'' راوی ہے ہشام کے دورِ خلافت میں فوت ہوا۔

۳۹۲۴۔ع۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی،کوفی:

دوسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۷۹ھ کو فوت ہوا،اس نے اپنے والد محترم سے سماع کیا ہے مگر بہت کم۔

۳۹۲۵۔ق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسلم جزری،ابو محمد:

بصرہ فروکش ہوا،اسے عبّویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مطاع:

یہ ابن حسنہ ہے۔(=۳۸۴۴)

۳۹۲۶۔ع۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن اصبہانی،کوفی،جہنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے عراق پر خالد قسری کے عہد حکومت میں فوت ہوا۔

۳۹۲۷۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ غافقی،امیرِ اندلس:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۱۵ھ کو شہید ہوا۔

۳۹۲۸۔م،س۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ سراج،بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

34

۳۹۲۹۔ق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ سلمی، ابوجعد حجازی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۳۰۔م،س۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ یا ابن ابوعبداللہ، مازنی، ابوحمزہ بصری، شعبہ کا پڑوسی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن کیسان ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۳۱۔د،س۔عبدالرحمٰن بن عبدالحمید بن سالم مَہری، ابورجاء مصری، مکفوف:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۴۷ برس ۹۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۳۲۔م،د،س،ق۔عبدالرحمٰن بن عبدرب الکعبہ عائذی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمان بن عبدرب، قاضی نیشاپور:

یہ ابن عبداللہ سے گزر چکا۔ (=۳۹۱۶)

۳۹۳۳۔م۔عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن عثمان بن حنیف انصاری، اوسی، ابومحمد، مدنی، اُمامی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے ۷۰ برس سے زائد عمر پاکر ۶۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۳۴۔د۔عبدالرحمٰن بن عبدالحمید سہمی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۹۳۵۔م،س۔عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن سعید بن حَیّان ابن اَبْجَر ''احمد کے وزن پر ہے'' کوفی:

نویں طبقہ کے کبار راویوں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۹۳۶۔خ،س۔عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن شیبہ حزامی:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں سے ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے۔

۳۹۳۷۔ق۔عبدالرحمٰن بن عبدالوہاب عَمّی، بصری صیرفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۹۳۸۔ع۔عبدالرحمٰن بن عبد ''اضافت کے بغیر ہے'' قاری:

کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور عجلی نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے، اس کے بارے میں واقدی کے قول میں اختلاف پایا جاتا ہے کبھی واقدی نے یوں پیش کیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور کبھی کہتے ہیں کہ یہ تابعی ہے، ۸۸ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۳۹۔د،س۔عبدالرحمٰن بن عبیداللہ بن حکیم اسدی، ابومحمد، امام حلبی کا بڑا بھتیجا:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور ابوحاتم کا کہنا ہے کہ سمجھدار تھا، ۲۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۳۹۴۰۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عبیداللہ بن عبدالعزیز ابن فضل بن صالح بن علی بن عبداللہ بن عباس، ابومحمد، امام حلبی کا چھوٹا بھتیجا:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۳۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۹۴۱۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عبیداللہ بن احمد اسدی، ابومحمد حلبی، امام حلبی کا بھتیجا:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ابواحمد حاکم نے اس سے ملاقات کی ہے اور جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۹۴۲۔ع۔عبدالرحمٰن بن عبید بن نسطاس:

اس کی نسبت میں اختلاف پایا جاتا ہے اور یہ ابویعفور کوفی ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن ابوعتاب:

زید بن ابوعتاب کے ترجمہ میں ہے۔(=۲۱۴۵)

☆عبدالرحمٰن بن ابوعتیق:

یہ ابن عبداللہ ہے۔(=۳۹۲۰)

۳۹۴۳۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن عثمان بن امیہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ ثقفی، ابوبحر بکراوی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۴۴۔م،د،س۔عبدالرحمٰن بن عثمان بن عبیداللہ تیمی، طلحہ کا بھتیجا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن زبیر کے ساتھ قتل ہوئے۔

۳۹۴۵۔بخ،د۔عبدالرحمٰن بن عجلان بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۳۹۴۶۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عجلان، ابوموسیٰ النخعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۹۴۷۔مد۔عبدالرحمٰن بن عدی بُہرانی، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۴۸۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عدی بن خیار:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور ابو ہریرہ سے روایت کرتا ہے۔

۳۹۴۹۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عدی کندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۹۵۰۔ق۔عبدالرحمٰن بن عَرزَب، اشعری، ضحاک کے والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۹۵۱۔ق۔عبدالرحمٰن بن عِرق، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۵۲۔ع۔عبدالرحمٰن بن عُسَیلَہ، مرادی، ابوعبداللہ صنابحی:

کبار تابعین میں سے ثقہ راوی ہے نبی کریم ﷺ کی وفات کے پانچ دن بعد مدینہ منورہ آیا تھا، عبدالملک کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن عصام:

مبہمات میں آئے گا۔(=۸۴۸۱)

۳۹۵۳۔د،ت۔عبدالرحمٰن بن عطاء قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابومحمد مدارع مدینی:

اسے ابن ابو لَبِیبَہ بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی: ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۱۴۳ھ کوفوت ہوا۔

۳۹۵۴۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عطاء بن کعب مدنی:

صرف اکیلے ابن ابوحاتم نے پہلے والے راوی اور اس میں فرق کیا ہے جبکہ نسائی اور ابن سعد اور دیگر حضرات کے نزدیک یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۳۹۵۵۔س۔عبدالرحمٰن بن عطاف بن صفوان زہری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۳۹۵۶۔ق۔عبدالرحمٰن بن عقبہ بن فاکِہ، انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۹۵۷۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن ابوعقبہ فارسی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۹۵۸۔د،س۔عبدالرحمٰن بن علقمہ یا ابن ابوعلقمہ:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۹۵۹۔عخ،س۔عبدالرحمٰن بن علقمہ یا ابن ابوعلقمہ، مکی:

چوتھے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۳۹۶۰۔بخ،د،ق۔عبدالرحمٰن بن علی بن شیبان حنفی، یمامی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۳۹۶۱۔مد،س۔عبدالرحمٰن بن عمار بن ابوزینب تیمی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن عمار مؤذن:

یہ ابن سعد بن عمار ہے گزر چکا۔(=۳۸۷۳)

☆عبدالرحمٰن بن ابوعمار:

یہ ابن عبداللہ ہے۔(=۳۹۲۱)

۳۹۶۲۔ق۔عبدالرحمٰن بن عمر بن یزید بن کثیر زہری، ابوالحسن اصبہانی:

اس کا لقب رُسْتَہ ہے، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ صاحبِ تصانیف'' راوی ہے اس سے غریب حدیثیں مروی ہیں، بعمر ۷۲ برس ۲۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۶۳۔خ،ت،کن۔عبدالرحمٰن بن عمرو بن سہل انصاری، مدنی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۹۶۴۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عمرو بن سہل عامری، قرشی:

واقعہ حرہ میں قتل ہوا میں اس کی کسی روایت کو نہیں جانتا۔

۳۹۶۵۔د۔عبدالرحمٰن بن عمرو بن عبداللہ بن صفوان نصری، ابوزرعہ دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ مصنف'' راوی ہے ۲۸۱ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۶۶۔د،ت،ق۔عبدالرحمٰن بن عمرو بن عبسہ سلمی، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۱۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۶۷۔ع۔عبدالرحمٰن بن عمرو بن ابوعمرو اوزاعی، ابوعمرو فقیہ:

ساتویں طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ'' راوی ہے، ۱۵۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۶۸۔د،س۔عبدالرحمٰن بن ابوعمرو مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۶۹۔ع۔عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ انصاری، نجاری:

کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا، اور ابن ابوحاتم کا کہنا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل نہیں ہے۔

۳۹۷۰۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ انصاری، مالک کا شیخ:

ابن عبدالبر نے کہا ہے کہ اس کی اپنے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے اور یہ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوعمرہ یعنی پہلے راوی کا بھتیجا ہے، پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ وہی ہے جس سے عبدالرحمٰن بن ابوموالی نے روایت کیا ہے۔

۳۹۷۱۔ت۔عبدالرحمٰن بن ابوعمیرہ مزنی ''ازدی بھی کہا جاتا ہے'':

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، حمص فروکش ہوا۔

۳۹۷۲۔بخ،م۔عبدالرحمٰن بن عوسجہ ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابن اشعث کے ساتھ قتل ہوا۔

۳۹۷۳۔ع۔عبدالرحمٰن بن عوف بن عبدعوف بن عبد بن حارث بن زہرہ قرشی زہری:

عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں بہت پہلے اسلام لائے، ان کے فضائل ومناقب بے شمار ہیں ۳۲ھ کو فوت ہوئے، وقیل غیر ذالک۔

۳۹۷۴۔د،س۔عبدالرحمٰن بن ابوعوف جُرشی، حمصی قاضی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو پایا ہے۔

۳۹۷۵۔ت۔عبدالرحمٰن بن علاء بن لجلاج:

حلب فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۷۶۔د۔عبدالرحمٰن بن عیاش، سَمَعی، مدنی قبائی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۷۷۔خ،د،ت،س۔عبدالرحمٰن بن غَزْوان،ضبی ابونوح،المعروف قُرَاد:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں ۷۸۱ھ کو فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن غسیل:

یہ ابن سلیمان ہے گزر چکا۔(=۳۸۸۷)

۳۹۷۸۔خت،۴۔عبدالرحمٰن بن غَنْم،اشعری:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے عجلی نے اسے کبار ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے ۷۸ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۷۹۔خت۔عبدالرحمٰن بن فَرُّوخ،عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بخاری نے صراحتاً اس کا ذکر نہیں کیا۔

۳۹۸۰۔خ،مد،س۔عبدالرحمٰن بن قاسم بن خالد بن جنادہ عُتَقی،ابوعبداللہ مصری فقیہ،مالک کا ساتھی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۹۱ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۸۱۔ع۔عبدالرحمٰن بن قاسم بن محمد بن ابوبکر الصدیق تیمی،ابومحمد مدنی:

چھٹے طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ'' راوی ہے ابن عیینہ کا کہنا ہے کہ اپنے معاصرین میں سب سے افضل تھا،۲۶ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۹۸۲۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن ابوقُراد انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور انہیں ابن فاکہ بھی کہا جاتا ہے۔

۳۹۸۳۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن قُرْط:

دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۹۸۴۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن قرط:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

☆**عبدالرحمٰن بن قرہ:**

درست ابن وردان ہے آئے گا۔(=۴۰۳۸)

۳۹۸۵۔ق۔عبدالرحمٰن بن ابوقسیمہ یا ابن ابوقسیم، حُجری، دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۹۸۶۔د،س۔عبدالرحمٰن بن قیس بن محمد بن اشعث بن قیس کندی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے ۹۰ھ کے بعد قتل ہوا۔

۳۹۸۷۔م،د،س۔عبدالرحمٰن بن قیس، ابوصالح حنفی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ حذیفہ سے اس کی روایت مرسل ہوتی ہے۔

۳۹۸۸۔د۔عبدالرحمٰن بن قیس عتکی، ابوروح بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۸۹۔تم۔عبدالرحمٰن بن قیس ضبی، ابومعاویہ زعفرانی:

نویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوحاتم وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۳۹۹۰۔د،ت۔عبدالرحمٰن بن ابوکریمہ، اسماعیل سدی کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۹۹۱۔ع۔عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک انصاری، ابوخطاب مدنی:

کبار تابعین میں سے ثقہ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں پیدا ہوا تھا، سلیمان کے عہد خلافت میں فوت ہوا۔

۳۹۹۲۔ق۔عبدالرحمٰن بن کیسان، خالد بن اُسید کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن ابولبیبہ:

یہ ابن عطاء ہے گزر چکا۔(=۳۹۵۳)

۳۹۹۳۔ع۔عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ انصاری، مدنی ثم الکوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے حضرت عمر سے اس کے سماع میں اختلاف پایا جاتا ہے ۸۳ھ کو جماجم کے واقعہ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ غرق ہوا۔

۳۹۹۴۔ت،س۔عبدالرحمٰن بن ماعز:

محمد بن عبدالرحمٰن بن ماعز اور ماعز بن عبدالرحمٰن بھی کہا جاتا ہے زہری پر اس میں اختلاف پایا جاتا ہے اور پہلا زیادہ مضبوط ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۹۵۔خ،ق۔عبدالرحمٰن بن مالک بن جُعْشُم:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۹۹۶۔خ،د،س۔عبدالرحمٰن بن مبارک عَیْشی، طفاوی بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن محمد بن اشعث:

یہ ابن قیس ہے۔(=۳۹۸۶)

☆عبدالرحمٰن بن محمد بن ابوبکر الصدیق:

درست عبدالرحمٰن بن قاسم بن محمد ہے۔(=۳۹۸۱)

۳۹۹۷۔مد،س۔عبدالرحمٰن بن محمد بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۹۸۔عخ۔عبدالرحمٰن بن محمد بن حبیب بن ابوحبیب جرمی، صاحب انماط:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۹۹۔ع۔عبدالرحمٰن بن محمد بن زیاد محاربی، ابو محمد کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم تدلیس کرتا تھا یہ بات امام احمد نے کہی ہے۔نوویں طبقہ سے ہے ۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۰۰۔د،س۔عبدالرحمٰن بن محمد بن سلام ابن ناصح بغدادی ثم الطرسوسی، ابو قاسم، بنو ہاشم کا غلام:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن محمد بن ابو رجال:

یہ ابن ابورجال محمد ہے گزر چکا۔(=۳۸۵۸)

۴۰۰۱۔بخ،ت۔عبدالرحمٰن بن محمد:

اس نے اپنی دادی کے واسطے سے ام سلمہ سے روایت کیا ہے اور اس سے داؤد بن ابو عبداللہ مولی بنی ہاشم نے روایت کیا ہے بخاری کی روایت میں اسی طرح آیا ہے اور بخاری نے اپنی تاریخ میں بیان کیا ہے کہ یہ عبدالرحمٰن بن محمد بن زید بن جدعان ہے اور ترمذی میں ''عن ابن جدعان'' ہے اس کی اس کے والد کے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے۔نسائی ن اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ کا ہے۔

۴۰۰۲۔۴۔عبدالرحمٰن بن محیریز جمحی:

کہا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا تھا، اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۴۰۰۳۔س۔عبدالرحمٰن بن مرزوق:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۰۴۔د،ت،س۔عبدالرحمٰن بن مسعود بن نیار، انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن مسلمہ:

ابن سلمہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۸۸۴)

۴۰۰۵۔م۔عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ بن نوفل زہری، ابومسور مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۹۰ھ کوفوت ہوا۔

۴۰۰۶۔ت،عس،ق۔عبدالرحمٰن بن مصعب بن یزید ازدی ثم المَعْنِی ،ابویزید قطان کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۰۷۔ع۔عبدالرحمٰن بن مُطْعِم بُنَانی، ابومنہال بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا،تیسرے طبقہ کا '' ثقہ'' راوی ہے ۱۰۶ھ کوفوت ہوا۔

۴۰۰۸۔خ،م۔عبدالرحمٰن بن مطیع بن اسود بن حارثہ عدوی، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابونعیم نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۴۰۰۹۔د،س۔عبدالرحمٰن بن معاذ بن عثمان بن عمرو ابن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ تیمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ میں شریک تھے ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۴۰۱۰۔بخ۔عبدالرحمٰن بن معاویہ بن حُدَیج ۔ابومعاویہ مصری، قاضی مصر:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۹۵ھ کوفوت ہوا۔

۴۰۱۱۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن معاویہ بن حُوَیرث، انصاری زرقی، ابوالحویرث مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق برے حافظہ والا'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۰۱۲۔د۔عبدالرحمٰن بن معقل بن مقرن مزنی، ابوعاصم کوفی:

تیسرے طبقہ کا '' ثقہ'' راوی ہے،اس کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے محدثین نے اس کے والد سے اس کی روایت پر کلام کیا ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن معن:

درست ابن مغراء ہے جو کہ اس کے بعد والا ہے۔

۴۰۱۳۔بخ،۴۔عبدالرحمٰن بن مَغْراء، دوسی، ابوزہیر کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا،نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اعمش سے اس کی حدیث پر

کلام کیا گیا ہے ۹۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۰۱۴۔س۔عبدالرحمٰن بن مُغِیث:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۰۱۵۔خ،د۔عبدالرحمٰن بن مغیرہ بن عبدالرحمٰن ابن عبداللہ بن خالد بن حکیم بن حزام اسدی حزامی، مدنی، ابوقاسم:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۰۱۶۔د۔عبدالرحمٰن بن مقاتل تُستَری، ابوسہل، قعنبی کا ماموں:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۰۱۷۔ع۔عبدالرحمٰن بن مُلّ، ابوعثمان نَہدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دوسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار عابد مخضرمی'' راوی ہے، ۹۵ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا، ۱۳۰ برس تک زندہ رہا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے بھی زیادہ عرصہ زندہ رہا۔

☆عبدالرحمٰن بن ابوملیکہ:

یہ ابن ابوبکر ہے گزر چکا۔ (=۳۸۱۳)

☆عبدالرحمٰن بن منہال:

ابن سلمہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۳۸۸۴)

۴۰۱۸۔ع۔عبدالرحمٰن بن مہدی بن حسان عنبری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسعید بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار حافظ رجال اور حدیث کا علم رکھنے والا'' راوی ہے، ابن مدینی کا کہنا ہے کہ میں نے اس سے بڑا کوئی عالم نہیں دیکھا، بعمر ۷۳ برس ۹۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۱۹۔م،س۔عبدالرحمٰن بن مہران مدنی، ابومحمد ازد کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۲۰۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن مہران مدینی،بنو ہاشم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۰۲۱۔خ،ہ۔عبدالرحمٰن بن ابو موال ''اس کا نام زید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابو موال اس کا دادا ہے'' ابو محمد،مولیٰ آل علی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۷۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۲۲۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن میسرہ حضرمی،ابو سلمہ حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۲۳۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن میسرہ حضرمی،ابو میسرہ مصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۱۸۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۲۴۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن میسرہ حضرمی،ابو شریح:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے تفسیر میں اس کے کلام میں سے کچھ نقل کیا گیا ہے۔

۴۰۲۵۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن میسرہ کلبی یا حضرمی،ابو سلیمان دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۲۶۔ق۔عبدالرحمٰن بن میمون بصری،عبدالرحمٰن بن سمرہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۲۷۔بخ،س۔عبدالرحمٰن بن نافع بن عبدالحارث خزاعی:

صحابہ کرام کی اولاد میں سے ہے اس نے ابو موسیٰ سے روایت کیا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اسے بھی صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۴۰۲۸۔ع۔عبدالرحمٰن بن ابو نُعم بجلی،ابو الحکم کوفی،عابد:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۴۰۲۹۔د۔عبدالرحمٰن بن نعمان بن معبد بن ہوذہ انصاری،ابونعمان کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۴۰۳۰۔خ،م،د،س۔عبدالرحمٰن بن نمر، یحصبی،ابوعمرو دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ولید کے علاوہ اس سے کسی نے روایت نہیں کیا۔

۴۰۳۱۔ق۔عبدالرحمٰن بن نمران،حجری:

درست عبداللہ ہے آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن نہشل:

اس نے ضحاک سے روایت کیا ہے اور اس سے محاربی نے روایت کیا ہے، درست عبدالرحمٰن ہے اور یہ محاربی ہے ،اس نے نہشل سے روایت کیا ہے، اور یہ ابن سعید ہے۔ق (=۳۹۹۹،۱۹۸ھ)

۴۰۳۲۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن ہانی بن سعید کوفی،ابونعیم نخعی،ابراہیم نخعی کا پوتا:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں،ابن حبان نے افراط سے کام لیتے ہوئے اس کی تکذیب کی ہے جبکہ بخاری کا کہنا ہے کہ یہ اصل میں ''صدوق'' ہے،۱۱ھ کو فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۶ھ کو ہوا۔

۴۰۳۳۔ع۔عبدالرحمٰن بن ہرمز اعرج،ابوداؤد مدنی،ربیعہ بن حارث کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عالم'' راوی ہے ۷اھ کو فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن ہعاب یا ابن ہعاض:

ابن صامت کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۸۹۹)

۴۰۳۴۔قد۔عبدالرحمٰن بن ہنیدہ یا ابن ابوہنیدہ عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی،عبدالملک کا دودھ شریک بھائی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۳۵۔ بخ ،م ،د ،س ،ق۔ عبدالرحمٰن بن ابو ہلال عبسی ،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۳۶۔ ت ،ق۔ عبدالرحمٰن بن واقد بن مسلم بغدادی ،ابو مسلم واقدی ،بصری الاصل:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۴۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۳۷۔ تمییز۔ عبدالرحمٰن بن واقد عطار ،بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۳۸۔ د۔ عبدالرحمٰن بن وردان غفاری ،ابو بکر مکی مؤذن:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۳۹۔ م ،۴۔ عبدالرحمٰن بن وَعلَہ ،مصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ عبدالرحمٰن بن ولید بن ہلال:

کہا گیا ہے کہ یہ ابو معشر مدنی کا نام ہے۔ (=۷۱۰۰)

☆ عبدالرحمٰن بن یربوع مخزومی:

دار قطنی کا کہنا ہے کہ درست عبدالرحمٰن بن سعید بن یربوع ہے ت ،ق۔ (=۳۸۸۰)

۴۰۴۰۔ س ،ق۔ عبدالرحمٰن بن یزید بن تمیم سلمی ،دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے نسائی میں اس کی صرف ایک حدیث آتی ہے۔

۴۰۴۱۔ ع۔ عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر ازدی ،ابو عتبہ شامی ،دارانی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۰۴۲۔ خ ،۴۔ عبدالرحمٰن بن یزید بن جاریہ انصاری ،ابو محمد مدنی:

اپنی والدہ کی طرف سے عاصم ابن عمر کا بھائی ہے، کہا جاتا ہے کہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے عہد مبارک میں پیدا ہوا، ابن

حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے ۹۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۴۳۔ع۔عبدالرحمٰن بن یزید بن قیس نخعی، ابوبکر کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۸۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۴۴۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن یزید بن معاویہ بن ابوسفیان:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۴۵۔ت۔عبدالرحمٰن بن یزید یمانی، ابومحمد صنعانی، قصہ گو:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن یسار، ابومزرد:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۶۳)

۴۰۴۶۔ر،م،۴۔عبدالرحمٰن بن یعقوب جہنی، مدنی، حُرَقہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن یعلیٰ:

اس نے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے، درست عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یعلیٰ طائفی ہے۔ق(=۳۴۳۸)

۴۰۴۷۔۴۔عبدالرحمٰن بن یَعمُر، دِیلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے، اور کہا جاتا ہے کہ خراسان میں فوت ہوئے۔

۴۰۴۸۔خ۔عبدالرحمٰن بن یونس بن ہاشم ابومسلم مستملی بغدادی، منصور کا غلام:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے رائے کی وجہ سے محدثین نے اس پر طعن کیا ہے ۲۴ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۴۹۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن یونس بن محمد رقی، ابومحمد سراج:

دسویں طبقہ کا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۴۶ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۵۰۔د۔عبدالرحمٰن ازدی، جرمی بصری، اشعث کے والد:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

35

☆عبدالرحمٰن اصم:

ابن اصم کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۸۰۴)

۴۰۵۱۔ت،عبدالرحمٰن قرشی، تمیمی، محمد بن منکدر کا بھتیجا:

آٹھویں طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۴۰۵۲۔د،س،ق۔عبدالرحمٰن مُسْلی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۴۰۵۳۔ت۔عبدالرحمٰن، مولیٰ قیس، بصری:

آٹھویں طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن سراج:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۳۹۲۸)

☆عبدالرحمٰن ملیکی:

یہ ابن ابوبکر بن عبداللہ بن ابوملیکہ ہے گزر چکا۔(=۳۸۱۳)

عبدالرحمٰن بن فلان:

اس نے ابو بردہ سے روایت کیا ہے یہ ابن جابر ہے گزر چکا۔(=۳۸۲۵)

☆عبدالرحمٰن:

اس نے غالب بن ابجر سے روایت کیا ہے یہ ابن معقل ہے۔(=۴۰۱۲)

عبدالرحیم اوراس کے بعد والے نام کے راویوں کا ذکر

۴۰۵۴۔ق۔عبدالرحیم بن داؤد:

صالح بن صہیب سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن یا داود بن علی ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۰۵۵۔ق۔عبدالرحیم بن زید بن حواری، عمی، بصری، ابوزید:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے ۸۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۵۶۔ع۔عبدالرحیم بن سلیمان کنانی یا طائی، ابوعلی اشل، مروزی:

کوفہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ صاحبِ تصانیف'' راوی ہے ۱۸۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۵۷۔خ،ق۔عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن بن محمد محاربی، ابوزیاد کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۵۸۔د،س۔عبدالرحیم بن مطرف بن انیس بن قدامہ رُؤاسی، ابوسفیان کوفی:

سروج فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۵۹۔۴۔عبدالرحیم بن میمون مدنی، ابومرحوم:

مصر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق زاہد'' راوی ہے ۱۴۳ھ کو فوت ہوا، اور کہا گیا ہے کہ اس کا نام یحییٰ ہے۔

۴۰۶۰۔ت۔عبدالرحیم بن ہانی غسانی، ابوہشام واسطی:

بغداد فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے دارقطنی نے اس کی تکذیب کی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۶۱۔د۔عبدالرزاق بن عمر بن مسلم دمشقی، عابد:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۰۶۲۔تمییز۔عبدالرزاق بن عمرو دمشقی، ابوبکر ثقفی:

زہری کی روایات میں ''متروک الحدیث'' ہے اور اس کے علاوہ میں قدرے کمزور ہے۔آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۰۶۳۔تمییز۔عبدالرزاق بن عمر بَزیعی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۰۶۴۔ع۔عبدالرزاق بن ہمام بن نافع حمیری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر صنعانی:

نوویں طبقہ کا مشہور ''ثقہ حافظ مصنف'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں نابینا ہو گیا تھا اور اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور شیعہ تھا، بعمر ۸۵ برس ۲۱۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۶۵۔ق۔عبدالسلام بن ابوبجنوب، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، ابن حبان کے اسے ''ثقات'' میں ذکر کرنے سے کسی کو دھوکہ نہ ہو کیونکہ انہوں نے اسے ''ضعفاء'' میں بھی ذکر کیا ہے۔

۴۰۶۶۔د۔عبدالسلام بن ابوحازم شداد عبدی، ابوطالوت بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۶۷۔ع۔عبدالسلام بن حرب بن سلم نہدی، مُلائی، ابوبکر کوفی، بصری الاصل:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس سے منکر حدیثیں مروی ہیں بعمر ۹۶ برس ۱۸۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۶۸۔د، ت، س۔عبدالسلام بن حفص ابومصعب ''ابن مصعب بھی کہا جاتا ہے'' لیثی یا سلمی، مدنی:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆عبدالسلام بن شداد:

یہ ابن ابوحازم ہے۔(=۴۰۶۶)

۴۰۶۹۔ت۔عبدالسلام بن شعیب بن حبحاب بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۷۰۔ق۔عبدالسلام بن صالح بن سلیمان، ابوصلت ہروی، مولیٰ قریش:

نیشاپور فروکش ہوا، صدوق راوی ہے اس سے منکر حدیثیں مروی ہیں اور شیعہ تھا، عقیلی نے افراط سے کام لیتے ہوئے اسے کذاب کہا ہے۔

۴۰۷۱۔ق۔عبدالسلام بن عاصم جعفی، ہسنجانی، رازی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۷۲۔م، د۔عبدالسلام بن عبدالرحمٰن بن صخر بن عبدالرحمٰن بن وابصہ بن معبد، ابوفضل وابصی، قاضی رقہ ثم بغداد:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۴۷ھ یا اس کے بعد فوت ہوا، مسلم کے مقدمہ میں اس سے کچھ مروی ہے۔

۴۰۷۳۔ق۔عبدالسلام بن عبدالقدوس بن حبیب ابومحمد کلاعی، دمشقی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۰۷۴۔د، س۔عبدالسلام بن عتیق عنسی دمشقی، ابوہشام:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۷ھ کو فوت ہوا، مزی نے نسائی کی علامت چھوڑ دی ہے احیاء موات میں اس کی حدیث پائی جاتی ہے۔

☆عبدالسلام بن مصعب:

اسے ابن حفص کہا جاتا ہے گزر چکا۔ (=۴۰۶۸)

۴۰۷۵۔خ، د۔عبدالسلام بن مطہر بن حسام ازدی، ابوظفر بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۷۶۔عس۔عبدالسلام کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۷۷۔د۔عبدالصمد بن حبیب یا ابن عبداللہ بن حبیب ازدی:

احمد نے اس کی تضعیف کی ہے اور ابن معین نے کہا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۰۷۸۔ت۔عبدالصمد بن سلیمان بن ابومطرف عتکی، ابوبکر بلخی، اعرج:

اس کا لقب عبدوس ہے، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۴۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۷۹۔تمییز۔عبدالصمد بن سلیمان، ازرق:

آٹھویں طبقہ کا ''منکرالحدیث'' راوی ہے۔

۴۰۸۰۔ع۔عبدالصمد بن عبدالوارث بن سعید عنبری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' تنّوری، ابوسہل بصری:

نوویں طبقہ کا ''شعبہ کی احادیث میں صدوق پختہ کار'' راوی ہے ۲۰۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۸۱۔س۔عبدالصمد بن عبدالوہاب حضرمی، ابوبکر ''ابومحمد بھی کہا جاتا ہے'' نصری، حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۰۸۲۔فق۔عبدالصمد بن معقل بن منبہ یمانی، وہب کا بھتیجا:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق معمر (طویل عمر پانے والا)'' راوی ہے۔

☆عبدالصمد:

اس نے حسن سے روایت کیا ہے درست عبید الصید ہے عنقریب آئے گا۔ (=۴۳۸۲)

۴۰۸۳۔ت۔عبدالعزیز بن ابان بن محمد بن عبداللہ ابن سعید بن عاص اموی سعدی، ابوخالد کوفی:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے، ۲۰۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۸۴۔س۔عبدالعزیز بن اُسید طاحی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۸۵۔قد۔عبدالعزیز بن بُشیر ابن کعب عدوی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۰۸۶۔خت، د، ت، ق۔عبدالعزیز بن ابوبکرہ ثقفی، بصری:

اسے ابن عبداللہ بن ابوبکرہ بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبدالعزیز بن ابوثابت:

یہ ابن عمران ہے۔(=۴۱۱۴)

۴۰۸۷۔ ۴۔عبدالعزیز بن جریج مکی، قریش کا غلام:

چوتھے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے، عجلی کا کہنا ہے کہ اس نے عائشہ سے سماع نہیں کیا خصیف سے غلطی ہوئی ہے اوراس نے اس کے سماع کی تصریح کردی ہے۔

۴۰۸۸۔ع۔عبدالعزیز بن ابوحازم سلمہ بن دینار مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے ۱۸۴ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۰۸۹۔س۔عبدالعزیز بن خالد بن زیاد ترمذی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۹۰۔ص،ق۔عبدالعزیز بن خطاب کوفی، ابوالحسن:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۴ھ کو فوت ہوا۔

☆عبدالعزیز بن خلیفہ:

کہا گیا ہے کہ یہ ابواسرائیل کا نام ہے اسماعیل کے ترجمہ میں گزر چکا (=۴۴۰)

۴۰۹۱۔م،د۔عبدالعزیز بن ربیع بن سَبْرہ جہنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۴۰۹۲۔بخ۔عبدالعزیز بن ربیّع باہلی، ابوعوام بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۹۳۔ت۔عبدالعزیز بن ربیعہ بُنانی، ابوربیعہ بصری:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۹۴۔د،ت۔عبدالعزیز بن ابورِزْمہ، یشکری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد مروزی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۹۵۔ع۔عبدالعزیز بن رُفیع ، ابوعبداللہ مکی:

کوفہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۰ برس سے زائد عمر پا کر ۱۳۰ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۹۶۔خت،۴۔عبدالعزیز بن ابورَوّاد:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، ۱۵۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۹۷۔د۔عبدالعزیز بن سری ناقد ''دال کی بجائے طاء سے بھی کہا جاتا ہے'':

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالعزیز بن ابوسلمہ بن عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر، ابوعبدالرحمٰن مدنی:

بغداد فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ سے ہے۔

۴۰۹۸۔س۔عبدالعزیز بن ابوسلمہ بن عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر، ابوعبدالرحمٰن مدنی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۴۰۹۹۔د،ت،س۔عبدالعزیز بن ابوسلیمان ہذلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومودود مدنی، قصہ گو:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۰۰۔خ،م،ت،س،ق۔عبدالعزیز بن سِیاہ اسدی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے۔

۴۱۰۱۔س،ق۔عبدالعزیز بن ابوصعبہ تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوصعبہ مصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۴۱۰۲۔ع۔عبدالعزیز بن صُہَیب بُنانی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کو فوت ہوا۔

☆عبدالعزیز بن عباس:

ابن عیاش کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۱۱۵)

۴۱۰۳۔د،ت،س۔عبدالعزیز بن عبداللہ بن خالد بن اَسید اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مکہ مکرمہ حاکم مقرر رہا اور ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا، اور جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۱۰۴۔ع۔عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ مَاجشون، مدنی، مولیٰ آل الہدیر:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ مصنف'' راوی ہے ۱۶۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۰۵۔س۔عبدالعزیز بن عبداللہ بن عبداللہ بن عمر عدوی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ عبداللہ زاہد عمری کا والد ہے۔

۴۱۰۶۔خ،د،ت،کن،ق۔عبدالعزیز بن عبداللہ بن یحییٰ بن عمرو ابن اویس بن سعد بن ابوسرح اویسی، ابوقاسم مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۰۷۔ت،ق۔عبدالعزیز بن عبداللہ قرشی، ابویحییٰ کرَمتی، رازی:

آٹھویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۴۱۰۸۔ع۔عبدالعزیز بن عبدالصمد العمی، ابوعبداللہ بصری:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۱۸۷ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۱۰۹۔ہ۔عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابومحذورہ جمحی، مکی، مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۱۰۔د۔عبدالعزیز بن عبدالملک قرشی:

آٹھوین طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والا راوی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆عبدالعزیز بن عبدالملک:

اس نے محمد بن ابوبکر بن حزم سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن ابوذئب نے روایت کیا ہے، درست عبدالعزیز بن عبداللہ ہے جو کہ ماقبل میں گزرنے والا ابن عبداللہ بن عمر ہے۔س (=۴۱۰۵)

۴۱۱۱۔ق۔عبدالعزیز بن عبیداللہ بن حمزہ بن صہیب بن سنان حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس سے اسماعیل بن عیاش کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

۴۱۱۲۔خ،س۔عبدالعزیز بن عثمان بن جبلہ ابن ابورواد، ازدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوفضل مروزی:

اس کا لقب شاذان ہے اور یہ عبدان کا بھائی ہے، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' ہے ۲۱ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۵ھ یا ۲۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۱۳۔ع۔عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز بن مروان اموی، ابومحمد مدنی:

کوفہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۱۱۴۔ت۔عبدالعزیز بن عمران بن عبدالعزیز بن عمر بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، مدنی اعرج، المعروف ابن ابوثابت:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اس کی کتابیں جل گئی تھیں اس نے اپنے حافظہ سے احادیث بیان کیں اور سخت غلطیاں کیں اور انساب کا عالم تھا، ۹۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۱۵۔س۔عبدالعزیز بن عیاش، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۱۶۔بخ۔عبدالعزیز بن قُرَیر عبدی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے اصمعی گمان کیا ہے وہ شخص غلطی پر ہے، اور امام مالک سے اس کے نام میں غلطی ہوئی ہے جب کہ یحییٰ بن بکیر نے اسے درست قرار دیا ہے۔

۴۱۱۷۔ر۔عبدالعزیز بن قیس عبدی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۱۸۔تمییز۔عبدالعزیز بن قیس بن عبدالرحمٰن قرشی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالعزیز بن ماجشون:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۴۱۰۴)

۴۱۱۹۔ع۔عبدالعزیز بن محمد بن عبید، دراوردی، ابومحمد جہنی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے دوسروں کی کتابوں سے حدیث بیان کرتے وقت غلطی کرجاتا تھا، نسائی کا کہنا ہے کہ عبیداللہ عمری سے اس کی حدیث منکر ہوتی ہے، ۱۸۶ھ یا ۱۸۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۲۰۔ع۔عبدالعزیز بن مختار دباغ بصری، حفصہ بنت سیرین کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۲۱۔د۔عبدالعزیز بن مروان بن حکم، ابواَصْبَغ، خلیفہ عبدالملک کا بھائی، عمر کا والد:

اس کے والد محترم نے اسے مصر پر امیر مقرر کیا اور یہ وہاں بیس برس سے زائد عرصے تک امیر رہا، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۱۲۲۔خ، م، د، ت، س۔عبدالعزیز بن مسلم قَسْمَلی، ابوزید مروزی ثم بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے بسا اوقات وہم کرجاتا ہے ۱۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۲۳۔د، ق۔عبدالعزیز بن مسلم مدنی، آل رفاعہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۲۴۔خت، م، ت، ق۔عبدالعزیز بن مطلب بن عبداللہ بن حنطب مخزومی، ابوطالب مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے منصور کے عہد خلافت میں فوت ہوا۔

۴۱۲۵۔مد۔عبدالعزیز بن معاویہ بن عبداللہ بن خالد ابن اَسید اموی، عتابی بصری، ابوخالد:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے غلطیاں سرزد ہوئیں ہیں، شام میں منصب قضاء پر فائز تھا، ۲۸۴ھ

کوفوت ہوا مراسیل ابی داؤد میں اس کی حدیث آتی ہے، مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۴۱۲۶۔ق۔عبدالعزیز بن مغیرہ بن امی منقری، ابوعبدالرحمٰن صفار بصری:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، نو دیں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۱۲۷۔ق۔عبدالعزیز بن مُنِیب، ابودرداء مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۷ھ کوفوت ہوا۔

۴۱۲۸۔ت۔عبدالعزیز بن مہران بصری، مرحوم کا والد:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۲۹۔س۔عبدالعزیز بن موسیٰ بن روح لاھُونی، ابوروح بہرانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۱۳۰۔د،س۔عبدالعزیز بن یحییٰ بن یوسف بکائی، ابواصبغ حرانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۳۵ھ کوفوت ہوا۔

۴۱۳۱۔تمییز۔عبدالعزیز بن یحییٰ مدنی:

نیشاپور فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابراہیم بن منذر نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۱۳۲۔تمییز۔عبدالعزیز بن یحییٰ بن عبدالعزیز بن مسلم کنانی، مکی، صاحب کتاب الحیدہ:

اسے غُول کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق فاضل'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۱۳۳۔تمییز۔عبدالعزیز بن یحییٰ:

اس نے سعید بن صفوان سے روایت کیا ہے نو دیں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۱۳۴۔د۔عبدالعزیز، حذیفہ کا بھائی ''اس کا بھانجا بھی کہا جاتا ہے'':

ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے دوسرے طبقہ کا ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

۴۱۳۵۔عس۔عبدالغفار بن حکم اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو سعید:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۱۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۳۶۔خ،د،س،ق۔عبدالغفار بن داؤد بن مہران، ابو صالح حرانی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے بعمر ۸۴ برس صحیح قول کے مطابق ۲۲۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۳۷۔تمییز۔عبدالغفار بن داؤد:

ابن مبارک سے روایت کرتا ہے دسویں طبقہ کے صغار میں سے ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۱۳۸۔د۔عبدالغنی بن رفاعہ بن عبدالملک، ابو جعفر بن ابو عقیل مصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے بعمر ۹۲ برس ۲۵۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۳۹۔قد۔عبدالغنی بن عبداللہ بن نعیم قَینی اردُنّی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول زاہد'' راوی ہے۔

۴۱۴۰۔س۔عبدالغنی بن عبدالعزیز بن سلام قرشی، ابو محمد عسال مصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق فقیہ'' راوی ہے امام شافعی کے اصحاب میں سے ہے ۲۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۴۱۔د،ق۔عبدالقاہر بن سری سلمی، ابو رفاعہ یا ابو بشر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۴۲۔د،ت۔عبدالقاہر بن شعیب بن حُبحاب، ابو سعید بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نوویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۴۳۔مد۔عبدالقاہر بن عبداللہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۱۴۴۔ت،ق۔عبدالقدوس بن بکر بن خُنَیس، کوفی ابو جہم:

ابو حاتم کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، نوویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۴۵۔ع۔عبدالقدوس بن حجاج خولانی، ابومغیرہ حمصی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۴۶۔خ، ت، س، ق۔عبدالقدوس بن محمد بن عبدالکبیر بن شعیب بن حبحاب۔عطار بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۱۴۷۔ع۔عبدالکریم بن عبدالمجید بن عبیداللہ بصری، ابوبکر حنفی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۴۸۔م، س۔عبدالکریم بن حارث بن یزید حضرمی، ابوحارث مصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اور مستورد سے اس کی روایت منقطع ہے۔

۴۱۴۹۔س۔عبدالکریم بن رشید یا ابن راشد بصری:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۱۵۰۔ق۔عبدالکریم بن روح بن عنبسہ بزاز، ابوسعید بصری:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۱۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۵۱۔س۔عبدالکریم بن سلیط مروزی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۵۲۔د۔عبدالکریم بن عبداللہ بن شقیق عقیلی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۱۵۳۔ق۔عبدالکریم بن عبدالرحمٰن بجلی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۵۴۔ع۔عبدالکریم بن مالک جزری، ابوسعید بنوامیہ کا غلام، خِضْرِمی ''یمامہ کی ایک بستی کی طرف نسبت ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ متقن'' راوی ہے ۱۲۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۵۵۔ت۔عبدالکریم بن محمد جرجانی، قاضی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۸۰ھ کی حدود میں جوانی کی حالت میں فوت ہوا۔

۴۱۵۶۔خ، م، ل، ت، س، ق۔عبدالکریم بن ابومخارق، ابوامیہ معلم، بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، اس کے والد کا نام قیس ہے طارق بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۱۵۷۔عخ۔عبدالکریم عقیلی:

اس نے انس سے روایت کیا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن عبداللہ بن شقیق یا ابن وہب، عبدالمجید کا بھائی ہے۔

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۵۸۔خ۔عبدالمتعال بن طالب انصاری، ابومحمد بغدادی، بلخی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۵۹۔خ، م، د، س۔عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، ابووہب وابومحمد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۶۰۔م، ۴۔عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابورَوَّاد:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے اور مرجی تھا، ابن حبان نے افراط سے کام لیتے ہوئے اسے ''متروک'' کہا ہے، ۲۰۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۶۱۔۴۔عبدالمجید بن ابویزید وہب عقیلی، بصری:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۴۱۶۲۔م، د، س۔عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم ہاشمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے اور ۶۲ھ کو فوت ہوئے، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام مطلب ہے۔

☆عبدالملک بن ابجر:

یہ ابن سعید ہے۔(=۴۱۸۱)

۴۱۶۳۔خ،د،ت،س۔عبدالملک بن ابراہیم جُدّی مکی،بنوعبدالدار کا غلام:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۴ھ یا ۲۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۶۴۔ع۔عبدالملک بن اعین کوفی،بنوشیبان کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے صحیحین میں اس کی صرف ایک حدیث متابعۃً آئی ہے۔

۴۱۶۵۔د۔عبدالملک بن ایاس شیبانی،کوفی،اعور:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبدالملک بن ایمن:

ابن محمد بن ایمن میں ہے۔(=۴۲۰۸)

۴۱۶۶۔خ،د،ت،س،ق۔عبدملک بن ابوبشیر بصری:

مدائن فروکش ہوا،چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۶۷۔ع۔عبدالملک بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن ابن حارث بن ہشام مخزومی،مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ہشام کے ابتدائی دورخلافت میں فوت ہوا۔

۴۱۶۸۔(م)۔عبدالملک بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مسلم کا اس کی حدیث نقل کرنا ثابت نہیں۔

۴۱۶۹۔د،ت۔عبدالملک بن جابر بن عتیک انصاری،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۷۰۔ت۔عبدالملک بن ابوجمیلہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۱۷۱۔ق۔عبدالملک بن حارث بن ہشام:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۷۲۔ع۔عبدالملک بن حبیب ازدی یا کندی، ابوعمران جونی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۸ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۱۷۳۔د۔عبدالملک بن حبیب مصیصی، ابومروان بزار:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۱۷۴۔تمیز۔عبدالملک بن حبیب اندلسی، ابومروان، الفقیہ المشہور:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق، کمزور حافظے والا، کثیر الغلط'' راوی ہے ۲۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۷۵۔س۔عبدالملک بن حسن بن ابوحکیم الجاری ''حارثی بھی کہا جاتا ہے'' مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆عبدالملک بن حسین، ابومالک نخعی:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۳۳۷)

۴۱۷۶۔ع۔عبدالملک بن حمید بن ابوغَنِیَّہ، خزاعی کوفی، اصبہانی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۷۷۔بخ۔عبدالملک بن خطاب بن عبیداللہ بن ابوبکرہ ثقفی، بصری:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۷۸۔م، د، ت، ق۔عبدالملک بن ربیع بن سبرہ بن معبد جہنی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے، ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۷۹۔د، س۔عبدالملک بن زید بن سعید بن زید بن عمرو بن نفیل عدوی مدنی:

نسائی کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۸۰۔خ، د، ت۔عبدالملک بن سعید بن جبیر اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۱۸۱۔م،د،ت،س۔عبدالملک بن سعید بن حیان ابن ابجر،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۴۱۸۲۔م،د،س،ق۔عبدالملک بن سعید بن سوید انصاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۸۳۔س۔عبدالملک بن سلع ہمدانی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۱۸۴۔خت،م،۴۔عبدالملک بن ابوسلیمان میسرہ عَرْزَمی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں،۱۴۵ھ کوفوت ہوا۔

۴۱۸۵۔م،د،س۔عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعدفہمی ''ولاء کی وجہ سے ہے''مصری ابوعبداللہ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۸ھ کوفوت ہوا۔

۴۱۸۶۔خ،م،س،ق۔عبدالملک بن صباح مسمعی،ابومحمد صنعانی ثم بصری:

صدوق راوی ہے ۲۰۰ھ کوفوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۱۸۷۔تمییز۔عبدالملک بن صباح:

اس نے مالک سے روایت کیا ہے،خلیلی نے کہا کہ یہ حدیث چوری کرتا تھا،دسویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۸۸۔س۔عبدالملک بن طفیل جزری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۸۹۔قد۔عبدالملک بن عبداللہ بن محمد بن سیرین بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۱۹۰۔س۔عبدالملک بن عبدالمجید بن عبدالحمید بن میمون بن مہران جزری ثم الرقی،ابوالحسن میمونی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے بیس برس سے زائد عرصہ امام احمد کی خدمت میں رہا،۱۰۰ برس کے قریب

عمر پا کر ۱۴۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۹۱۔ د، س۔ عبدالملک بن عبدالرحمٰن بن ہشام، ابو ہشام ذماری، اَبْناوی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے نو ویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تصحیف کرتا تھا۔

۴۱۹۲۔ تمییز۔ عبدالملک بن عبدالرحمٰن شامی، ابو العباس:

بصرہ فروکش ہوا، نو ویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۱۹۳۔ ع۔ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ فاضل'' راوی ہے تاہم تدلیس اور ارسال کرتا تھا ۱۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۱۹۴۔ م، س۔ عبدالملک بن عبدالعزیز قشیری، نسائی، ابو نصر تمار:

نو ویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے بعمر ۹۱ برس ۲۲۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۹۵۔ کد، س، ق۔ عبدالملک بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ ماجشون، ابو مروان مدنی، فقیہ، اہل مدینہ کا مفتی:

نو ویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس سے غلطیاں ہوئی ہیں اور یہ امام شافعی کا رفیق تھا، ۲۱۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۹۶۔ س۔ عبدالملک بن عبید سدوسی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۴۱۹۷۔ س۔ عبدالملک بن عبید یا ابن عبیدہ:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۴۱۹۸۔ س۔ عبدالملک بن عمرو بن قیس انصاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۹۹۔ ع۔ عبدالملک بن عمرو قیسی، ابو عامر عَقَدی:

نو ویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۴ھ یا ۲۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۰۰۔ع۔عبدالملک بن عمیر بن سوید لخمی، حلیفِ بنوعدی، کوفی ''فرس کی طرف نسبت کرتے ہوئے فَرَسی بھی کہاجاتا ہےاور قبطی بھی کہاجاتا تھا'':

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فصیح عالم'' راوی ہے تاہم اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا اور بسا اوقات تدلیس کرتا تھا، بعمر ۱۰۳ برس ۱۳۶ھ کوفوت ہوا۔

۴۲۰۱۔ت۔عبدالملک بن علّاق:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالملک بن عیاش:

عبدالرحمٰن بن عیاش کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۹۷۶)

۴۲۰۲۔ت۔عبدالملک بن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن العلاء بن جاریہ ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۰۳۔د،س،ق۔عبدالملک بن قتادہ بن ملحان ''قتادہ کی جگہ ابن قدامہ بھی کہاجاتا ہے اور عبدالملک بن منہال بھی کہاجاتا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۰۴۔ق۔عبدالملک بن قدامہ بن ابراہیم بن محمد ابن حاطب جمحی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۲۰۵۔م،د،ت۔عبدالملک بن قریب بن عبدالملک بن علی بن اصمع، ابوسعید باہلی اصمعی، بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق سنی'' راوی ہے ۹۰ برس کے قریب عمر پاکر ۲۱۶ھ کوفوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

☆عبدالملک بن کردوس، ابوعبدالدائم ہدادی:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۲۱۸)

۴۲۰۶۔د۔عبدالملک بن ابوکریمہ انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مغربی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صالح'' راوی ہے ۲۰۴ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۱۰ھ کو ہوا۔

☆عبدالملک بن ماجشون:

یہ ابن عبدالعزیز ہے گزر چکا۔(=۴۱۹۵)

۴۲۰۷۔عخ،د،ت،س۔عبدالملک بن ابومحذورہ جمحی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۰۸۔د۔عبدالملک بن محمد بن ایمن:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۰۹۔س۔عبدالملک بن محمد بن نُسَیر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۱۰۔ق۔عبدالملک بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن عبدالملک رَقاشی، ابوقلابہ بصری:

اسے ابومحمد کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور ابوقلابہ اس کا لقب ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے جب بغداد فروکش ہوا تو اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا۔بعمر ۸۶ برس ۲۷۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۱۱۔د،س،ق۔عبدالملک بن محمد حمیری، بَرْسَمی ''اہل صنعاء دمشق میں سے ہے'':

نویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۲۱۲۔س۔عبدالملک بن مروان بن حارث بن ابوذُباب، دوسی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۱۳۔بخ۔عبدالملک بن مروان بن حکم بن ابوعاص اموی، ابوولید مدنی ثم الدمشقی:

خلافت سے پہلے علم کا طالب تھا پھر جب امور خلافت میں مشغول ہوا تو اس کا حال بدل گیا ۱۳،۱۳سال تک استقلالاً اور اس سے پہلے نوسال تک ابن زبیر سے منازعاً حاکم رہا، چوتھے طبقہ سے ہے، ۶۰ برس سے زائد عمر پاکر شوال میں

٨٦ھ کوفوت ہوا۔

۴۲۱۴۔د۔عبدالملک بن مروان بن قارظ، بصری حذاء، طیالسی کا پڑوسی، ابومروان، مسجد ابو عاصم کا امام:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ٢٠٥ھ کوفوت ہوا۔

۴۲۱۵۔تمییز۔عبدالملک بن مروان اھوازی، ابوبشر:

رقہ کے مقام پر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ٥٦ھ کوفوت ہوا۔

۴۲۱۶۔ت،س۔عبدالملک بن مسلم بن سلام حنفی، ابوسلام کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ شیعہ'' راوی ہے۔

۴۲۱۷۔عس۔عبدالملک بن مسلم رقاشی، ابوقلابہ (جس کا ذکر سابقہ صفحات میں گزرا) کے دادا:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆،عبدالملک بن معدان:

ابن ولید کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۴۲۲۷)

۴۲۱۸۔م،د،س،ق۔عبدالملک بن معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی، ابوعبیدہ مسعودی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۲۱۹۔ر،ق۔عبدالملک بن مغیرہ بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف ہاشمی، نوفلی، ابومحمد:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۲۲۰۔مد،ت۔عبدالملک بن مغیرہ طائفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالملک بن منہال:

ابن قتادہ کے ترجمہ میں ہے۔ (=۴۲۰۳)

۴۲۲۱۔ع۔عبدالملک بن میسرہ ہلالی، ابوزید عامری کوفی، زراد:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۲۲۲۔تمییز۔عبدالملک بن میسرہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۲۳۔تمییز۔عبدالملک بن میسرہ شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۲۴۔س۔عبدالملک بن نافع شیبانی، کوفی، قعقاع کا بھتیجا ''اسے قعقاع کا بیٹا بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۲۵۔خد،ق۔عبدالملک بن ابونضرہ عبدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۴۲۲۶۔د،ت،س۔عبدالملک بن نوفل بن مساحق بن عبداللہ بن مخرمہ عامری، عامر قریش، مدنی:

اسے ابونوفل کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۲۷۔ت،ق۔عبدالملک بن ولید بن معدان ضبعی، بصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۲۲۸۔س۔عبدالملک بن یسار ہلالی، مدنی، میمونہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۲۹۔خت۔عبدالملک بن یعلی لیثی، بصری، قاضی بصرہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆عبدالملک اعور:

یہ ابن ایاس ہے گزر چکا۔(=۴۱۶۵)

☆عبدالملک ذماری، صنعانی:

یہ ابن محمد ہے گزر چکا۔

۴۲۳۰۔ق۔عبدالملک زبیری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۳۱۔س۔عبدالملک قیسی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۳۲۔ق۔عبدالملک، ابوجعفر، بصری ''مدنی بھی کہا جاتا ہے'':

اس نے ابونضرہ سے روایت کیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن ابونضرہ ہو۔(=۴۲۲۵)

۴۲۳۳۔مد۔عبدالملک ابن اخی عمرو بن حریث ''کہا جاتا ہے کہ یہ ابن سعد ہے'':

کہا گیا ہے کہ یہ عبدالملک بن عمرو بن حریث ہے اور عمرو بن عبدالملک بن حویرث بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس نے کچھ مرسلاً روایت کیا ہے۔

☆عبدالملک:

اس نے عطاء سے روایت کیا ہے اور یہ ابن ابوسلیمان ہے۔(=۴۱۸۴)

☆عبدالملک:

اس نے عکرمہ سے روایت کیا ہے یہ ابن ابوبشیر ہے۔(=۴۱۶۶)

☆عبدالملک:

اس نے مجاہد سے روایت کیا ہے اور یہ ابن جریج ہے۔(=۴۱۹۳)

☆عبدالملک:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اور یہ ابن قتادہ ہے۔(=۴۲۰۳)

۴۲۳۴۔ت۔عبدالمنعم بن نعیم اسواری، ابوسعید بصری، صاحب سقاء:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۴۲۳۵۔ت،ق۔عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی انصاری مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۲۳۶۔د،ت،س۔عبدالمؤمن بن خالد حنفی، ابوخالد مروزی قاضی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۲۳۷۔قد،فق۔عبدالمؤمن بن عبیداللہ سدوسی، ابوعبیدہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۲۳۸۔خ،م،س۔عبدالواحد بن ایمن مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوقاسم مکی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۴۲۳۹۔م،ت،س۔عبدالواحد بن حمزہ بن عبداللہ بن زبیر اسدی، ابوحمزہ مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۲۴۰۔ع۔عبدالواحد بن زیاد عبدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم اکیلے اعمش سے اس کی حدیث میں کلام ہے، ۱۷۶ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۲۴۱۔ت۔عبدالواحد بن سلیم مالکی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۲۴۲۔ق۔عبدالواحد بن صالح:

گیارہویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۴۳۔فق۔عبدالواحد بن صفوان بن ابوعیاش اموی،عثمان کا غلام،مدنی:

بصرہ میں فروکش ہوا،ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۴۴۔خ،۴۔عبدالواحد بن عبداللہ بن کعب بن عمیر نصری،ابوبُسر دمشقی ''حمصی بھی کہا جاتا ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۲۴۵۔تمییز۔عبدالواحد بن عبداللہ بن بسر مازنی،حمصی:

ابن جوصاء نے کہا ہے کہ یہ پہلے والا راوی نہیں ہے جبکہ ابوزرعہ دمشقی نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اور یہ پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۲۴۶۔خت،ق۔عبدالواحد بن ابوعون مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۱۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۴۷۔د۔عبدالواحد بن غیاث بصری،ابوبحر صیرفی:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کو فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۲۴۸۔ق۔عبدالواحد بن قیس سلمی،ابوحمزہ دمشقی،افطس نحوی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات اور مرسل احادیث آئی ہیں۔

۴۲۴۹۔خ،ت،د،س۔عبدالواحد بن واصل سدوسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبیدہ حداد بصری:

بغداد فروکش ہوا،نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ازدی نے بلا دلیل اس پر کلام کیا ہے ۱۹۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۵۰۔س۔عبدالوارث ''عبدالاکبر اور عبدالاکرم بھی کہا جاتا ہے'' ابن ابوحنیفہ کوفی،شعبہ کا شیخ:

اس کے اصحاب میں اس کے نام کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے،ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۵۱۔ع۔عبدالوارث بن سعید بن ذکوان عنبری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبیدہ تنوری،بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے مگر اس کا قدری ہونا ثابت

نہیں، ۱۸۰ھ کوفوت ہوا۔

۴۲۵۲۔م،ت،س،ق۔عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث،ابوعبیدہ،اس سے پہلے والے راوی کا پوتا:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۲ھ کوفوت ہوا۔

۴۲۵۳۔ت۔عبدالوارث بن عبیداللہ عتکی،مروزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۹ھ کوفوت ہوا۔

۴۲۵۴۔د،س،ق۔عبدالوہاب بن بخت،مکی:

پہلے شام پھر مدینہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳ھ کوفوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۱ھ کو ہوا۔

۴۲۵۵۔د،س۔عبدالوہاب بن ابوبکر مدنی،وکیل زہری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابو داؤد نے کہا ہے کہ یہ ابن بخت ہے جبکہ دارقطنی کا کہنا ہے کہ جس نے اسے عبدالوہاب بن بخت سمجھا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

☆عبدالوہاب بن حکم:

یہ ابن عبدالحکم ہے آئے گا۔(=۴۲۵۹)

۴۲۵۶۔س،ق۔عبدالوہاب بن سعید بن عطیہ سلمی،ابومحمد دمشقی:

وہب سے معروف ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۲۵۷۔ق۔عبدالوہاب بن ضحاک بن ابان عُرضی،ابوحارث حمصی:

سلمیہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوحاتم نے اس کی تکذیب کی ہے ۴۵ھ کوفوت ہوا۔

۴۲۵۸۔تمییز۔عبدالوہاب بن ضحاک نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۲۵۹۔د،ت،س۔عبدالوہاب بن عبدالحکم بن نافع،ابوالحسن وراق بغدادی:

اسے ابن حکم بھی کہا جاتا ہے، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ کوفوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے

بعد ہوا۔

۴۲۶۰۔د۔عبدالوہاب بن عبدالرحیم بن عبدالوہاب اشجعی، ابوعبداللہ دمشقی، جوبری ''جعفری کے وزن پر ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۹ھ کوفوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ کوہوا۔

۴۲۶۱۔ع۔عبدالوہاب بن عبدالمجید بن صلت ثقفی، ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کی وفات سے تین سال پہلے اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا، ۸۰ برس کے قریب عمر پاکر ۹۴ھ کوفوت ہوا۔

۴۲۶۲۔عخ،م،۴۔عبدالوہاب بن عطاء خفاف، ابونصر عجلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسااوقات خطاء کرجاتا ہے، عباس کی فضیلت کے متعلقہ محدثین نے اس کی حدیث کا انکار کیا ہے اور کہا جاتا ہے اس حدیث میں اس نے ثور سے تدلیس کی ہے، ۲۰۴ھ کوفوت ہوا، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۲۰۶ھ کوہوا۔

۴۲۶۳۔ق۔عبدالوہاب بن مجاہد بن جبر مکی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ثوری نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۲۶۴۔د،س۔عبدالوہاب بن نجدہ، حوطی، ابومحمد:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۲ھ کوفوت ہوا۔

☆عبدالوہاب بن ورد:

صحیح قول کے مطابق یہ وہیب ہے عنقریب آئے گا۔(=۷۴۸۹)

۴۲۶۵۔ت۔عبدالوہاب بن یحییٰ بن عباد بن عبداللہ ابن زبیر:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۶۶۔خت،م،ت۔عبد ''اضافت کے بغیر ہے'' ابن حمید بن نصر کشی، ابومحمد:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالحمید ہے ابن حبان اور دیگر حضرات نے اسی پر اعتماد کیا ہے، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ

حافظ' راوی ہے ۴۹ھ کو فوت ہوا۔

☆عبد بن عبد جدلی:

یہ ابوعبداللہ ہے آئے گا۔ (=۸۲۰۷)

۴۲۶۷۔ق۔عبد مزنی، یزید کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عقیقہ کے بارے میں حدیث آئی ہے۔

☆عبدان بن حریث:

درست عیزار ہے عنقریب آئے گا۔ (=۵۲۸۳)

۴۲۶۸۔بخ۔عبدہ بن حزن نصری، ابوولید کوفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اسے نصر بن حزن بھی کہا جاتا ہے، بکریاں چرانے کے بارے میں اس سے حدیث مروی ہے۔

۴۲۶۹۔ع۔عبدہ بن سلیمان کلابی، ابومحمد کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۸۷ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۲۷۰۔د۔عبدہ بن سلیمان مروزی:

مصیصہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ابن عدی نے ذکر کیا ہے کہ بخاری نے اس کی حدیث نقل کی ہے مگر صحیح بخاری میں ہمیں اس کی حدیث نہیں ملی، کہا جاتا ہے کہ ۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۷۱۔تمییز۔عبدہ بن سلیمان بصری:

مصر فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۷۲۔خ،۴۔عبدہ بن عبداللہ صفار خزاعی، ابوسہل بصری، کوفی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۸ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۹ھ کو ہوا۔

۴۲۷۳۔ بخ،س۔ عبدہ بن عبدالرحیم بن حسان مروزی، ابوسعید:

دمشق فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۷۴۔ خ،م،ل،ت،س،ق۔ عبدہ بن ابولبابہ اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مولا قریش بھی کہا جاتا ہے'' ابو القاسم بزاز، کوفی:

دمشق فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

عُبید اللہ نام کے راویوں کے ذکر

۴۲۷۵۔ع۔عبید اللہ بن اخنس نخعی، ابو مالک خزاز:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ابن حبان نے کہا ہے کہ غلطی کر جاتا ہے۔

۴۲۷۶۔خ،م،د،س۔عبید اللہ بن اسود ''ابن اسد بھی کہا جاتا ہے'' خولانی، ام المؤمنین میمونہ کے پروردہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبید اللہ بن اصم:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (=۴۳۰۴)

☆عبید اللہ بن انس بن مالک انصاری، بصری:

(کتاب) الادب (للبخاری) میں اسی طرح ''عن ابی بکر بن عبید اللہ عن ابیہ عن جدہ'' ہے درست ''عن عبید اللہ بن ابی بکر عن جدہ'' ہے یہ بات ترمذی نے کہی ہے اور عبید اللہ بن ابوبکر کا ذکر عنقریب آ رہا ہے۔ (=۴۲۷۹)

۴۲۷۷۔بخ،م،د،ت،س،ق۔عبید اللہ بن ایاد بن لقیط سدوسی، ابو السَّلیل، کوفی:

اپنی قوم کا سردار تھا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اکیلے بزار نے اسے قدرے کمزور کہا ہے، ۶۹ھ کو فوت ہوا۔

☆عبید اللہ بن ابو بردہ:

یہ ابن مغیرہ آئے گا۔ (=۴۳۴۲)

۴۲۷۸۔ت،س۔عبید اللہ بن بُسر حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے ترمذی نے کہا ہے کہ شاید یہ عبد اللہ بن بسر مازنی صحابی کا بھائی ہو۔

۴۲۷۹۔ع۔عبیداللہ بن ابوبکر بن انس بن مالک، ابومعاذ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۲۸۰۔ق۔عبیداللہ بن جریر بن عبداللہ بجلی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۸۱۔ع۔عبیداللہ بن ابوجعفر مصری، ابوبکر فقیہ۔بنوکنانہ یا بنوامیہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام یسار ہے پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، امام احمد سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے اسے قدرے کمزور کہا ہے اور یہ فقیہ عابد تھا، ابوحاتم نے کہا ہے کہ یہ یزید بن ابوحبیب کی مثل ہے، ۱۳۲ھ کوفوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ۳۴ھ یا ۳۵ھ یا ۱۳۶ھ کوفوت ہوا۔

۴۲۸۲۔ق۔عبیداللہ بن جہم انماطی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۲۸۳۔م، خد۔عبیداللہ بن حسن بن حصین بن ابوحر عنبری، بصری، قاضی بصرہ:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے مگر محدثین نے ایک مسئلہ میں اس کی عیب جوئی کی ہے جس میں اس نے ادلہ کو برابر کہا ہے، ۱۶۸ھ کوفوت ہوا، صحیح مسلم میں صرف ایک ہی مقام پر جنائز میں اس سے حدیث آتی ہے۔

☆عبیداللہ بن حصین:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔(=۴۳۰۸)

☆عبیداللہ بن حفص بن انس بن مالک ''اسی طرح آیا ہے'':

درست حفص بن عبیداللہ بن انس ہے اسی وجہ سے اس کی حدیث نقل کرتے وقت بخاری نے اس کے نام کو مخفی رکھا ہے۔(=۱۴۱)

۴۲۸۴۔د۔عبیداللہ بن حمید بن عبدالرحمٰن حمیری، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۸۵۔ق۔عبیداللہ بن ابوحمید ہذلی، ابوخطاب بصری ''ابوحمید کا نام غالب ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''متروک الحدیث'' راوی ہے۔

۴۲۸۶۔س، ق۔عبیداللہ بن خلیفہ، ابوغریف، ہمدانی مرادی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر شیعیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۲۸۷۔تمییز۔عبیداللہ بن خلیفہ کوفی:

اس نے عمر سے روایت کیا ہے اور اس سے زہری نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۸۸۔ع۔عبیداللہ بن رافع مدنی، مولی النبی ﷺ:

حضرت علی کا کاتب تھا اور یہ تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبیداللہ بن ابورافع:

اس نے داؤد بن حصین سے روایت کیا ہے اور اس سے مندل نے روایت کیا ہے، ابن ماجہ میں وہماً ایسے ہی آیا ہے جبکہ درست محمد بن عبیداللہ ہے، ق۔(=۶۱۰۶)

☆عبیداللہ بن ابوزائدہ:

اس نے ابن عباس سے روایت کیا ہے، الکشمیہنی کی روایت میں کتاب الطہارۃ میں عبیداللہ بن ابوزائدہ ہی آیا ہے مگر یہ وہم ہے درست عبیداللہ بن ابویزید ہے، خ۔(=۴۳۵۴)

۴۲۸۹۔د۔عبیداللہ بن زُبَیب تمیمی، عنبری:

صاحب کمال نے ذکر کیا ہے کہ اس سے اس کے بیٹے شعیث نے روایت کیا ہے سنن ابی داؤد کی روایت میں ''عن ابیہ'' موجود نہیں بلکہ ''شعیث عن جدہ الزبیب'' ہے تاہم مطین کی روایت میں ''عن ابیہ عن جدہ'' آیا ہے۔اور عبیداللہ کو ابن حبان نے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے اور یہ تیسرے طبقہ کا راوی ہے۔

۴۲۹۰۔بخ، ۴۔عبیداللہ بن زَحر، ضمری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' افریقی:

چھٹے طبہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۴۲۹۱۔ خت۔ عبیداللہ بن ابوزیاد رصافی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۲۹۲۔ د، ت، ق۔ عبیداللہ بن ابوزیاد قداح، ابوالحصین مکی:

پانچویں طبقہ سے ہے مضبوط نہیں ہے ۱۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۹۳۔ د۔ عبیداللہ بن زیادہ ''زیاد بھی کہا جاتا ہے'' ابوزیادہ بکری یا کندی، دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور بلال سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۴۲۹۴۔ خ، د، ت، س۔ عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، ابوالفضل بغدادی، قاضیِ اصبہان:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۲۶۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۹۵۔ خت۔ عبیداللہ بن سعید بن مسلم جعفی، ابومسلم کوفی، قائدِ اعمش:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۲۹۶۔ خ، م، س۔ عبیداللہ بن سعید بن یحییٰ یشکری، ابوقدامہ سرخسی:

نیشاپور فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ مامون سنی'' راوی ہے ۲۴۱ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبیداللہ بن سعید اموی:

یہ عبید ہے آئے گا۔ (=۴۳۷۴)

۴۲۹۷۔ د۔ عبیداللہ بن سعید ثقفی، کوفی:

اس نے مغیرہ سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، ابن حبان نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ مغیرہ سے اس کی حدیث منقطع ہے۔

۴۲۹۸۔ د۔ عبیداللہ بن سلمان:

اس نے ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) سے فتح خیبر کے بارے میں روایت کیا ہے اور اس سے ابوسلام نے روایت کیا

ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۹۹۔خ،ت،کن،ق۔عبیداللہ بن سلمان اغر:

یہ ابن ابوعبداللہ ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۰۰۔عخ۔عبیداللہ بن سلمان عبدی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۰۱۔ت۔عبیداللہ بن شُمَیط ابن عجلان شیبانی،بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۰۲۔د،ق۔عبیداللہ بن طلحہ بن عبیداللہ بن کرِیز،ابومطرف:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبیداللہ بن عامر:

عبدالرحمٰن کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۹۰۹)

۴۳۰۳۔س۔عبیداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی،نبی کریم ﷺ کا چچازاد بھائی،ابومحمد،عبداللہ بن عباس کا حقیقی بھائی:

صغار صحابہ میں سے ہے مدینہ منورہ میں ۸۷ھ کو فوت ہوا۔

☆عبیداللہ بن عباس:

درست عباس بن عبیداللہ ہے۔(=۳۱۷۸)

۴۳۰۴۔م،د،س،ق۔عبیداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن اصم عامری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۰۵۔ت،س،ق۔عبیداللہ بن عبداللہ بن اقرم خزاعی،حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۰۶۔ت۔عبیداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن ثعلبہ انصاری، مدنی ''عبداللہ بن عبیداللہ بھی کہا گیا ہے'' زہری کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''غیر معروف'' راوی ہے اس پر اس کی حدیث کی سند میں اختلاف کیا گیا ہے۔

۴۳۰۷۔ع۔عبیداللہ بن عبداللہ بن ابوثور مدنی، بنونوفل کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبیداللہ بن عبداللہ بن حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم، ''عبداللہ بھی کہا گیا ہے'' مکبر:

گزر چکا۔س (=۳۴۱۴)

۴۳۰۸۔س۔عبیداللہ بن عبداللہ بن حصین بن محصن انصاری، خطمی، ابومیمون مدنی، ''عبداللہ بھی کہا گیا ہے'' مکبر:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆عبیداللہ بن عبداللہ بن رافع بن خدیج:

عبیداللہ بن عبدالرحمٰن کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۳۱۳)

۴۳۰۹۔ع۔عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ہذلی، ابوعبداللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ پختہ کار'' راوی ہے ۹۴ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۸ھ کو ہوا، وقیل غیر ذالک۔

☆عبیداللہ بن عبداللہ بن عثمان:

عبداللہ کے ترجمہ میں گزر چکا، نسائی کی روایت میں عثمان کی جگہ عمر ہے۔(=۳۴۱۶)

۴۳۱۰۔ع۔عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب عدوی مدنی، ابوبکر، سالم کا حقیقی بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۱۱۔بخ، د، ت، عس، ق۔عبیداللہ بن عبداللہ بن موہب، ابویحییٰ تیمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۱۲۔د،س،ق۔عبیداللہ بن عبداللہ،ابومُنیب ،عَتکی ،مروزی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

☆عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوذباب:

عبداللہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۴۲۷)

۴۳۱۳۔د،ت،س۔عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن رافع انصاری ''ابن عبداللہ بھی کہا جاتا ہے'':

یہ حدیث بئر بضاعہ کا راوی ہے اور چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۳۱۴۔ر،س،ق۔عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن موہب تیمی ، ''عبداللہ بھی کہا جاتا ہے'':

اس نے اپنے چچا عبیداللہ بن عبداللہ بن موہب سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ سے ہے مضبوط نہیں ہے۔

☆عبیداللہ بن عبدالرحمٰن:

اس نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے اور اس سے زید نے روایت کیا ہے۔درست عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۳۴۲۵)

۴۳۱۵۔کن۔عبیداللہ بن عبداللہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام سائب بن عمیر ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۱۶۔م،ت،س،ق۔عبیداللہ بن عبدالکریم بن یزید بن فروخ،ابوزرعہ رازی:

گیارہویں طبقہ کا ''امام حافظ ثقہ مشہور'' راوی ہے بعمر ۶۴ برس ۲۶۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۱۷۔ع۔عبیداللہ بن عبدالمجید حنفی،ابوعلی بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے امام یحیٰی بن معین کا اسے ضعیف کہنا ثابت نہیں، ۲۰۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۱۸۔خ،م،ت،س،ق۔عبیداللہ بن عبیدالرحمٰن اشجعی،ابوعبدالرحمٰن کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ مامون'' راوی ہے ثوری کی احادیث میں اس کی کتاب تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد ہے، ۱۸۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۱۹۔د،ق۔عبیداللہ بن عبید،ابو وہب کلاعی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۲ھ کو فوت ہوا۔

☆عبیداللہ بن عتبہ:

درست عبداللہ بن ابو عتبہ ہے۔(=۳۴۶۲)

۴۳۲۰۔خ،م،د،س۔عبیداللہ بن عدی بن خیار،ابن عدی بن نوفل بن عبد مناف قرشی نوفلی،مدنی:

اس کا والد جنگ بدر میں قتل ہو گیا تھا اور یہ فتح مکہ کے موقع پر ہوشمند تھا جس کی وجہ سے اسے صحابہ میں شمار کیا گیا ہے جبکہ عجلی اور دیگر حضرات نے اسے کبار ثقہ تابعین میں شمار کیا ہے،ولید بن عبدالملک کی خلافت کے آخر میں فوت ہوا۔

۴۳۲۱۔ت،ق۔عبیداللہ بن عِکْرَاش ابن ذؤیب تمیمی:

بخاری نے کہا ہے کہ اس کی حدیث ثابت نہیں ہے،تیسرے طبقہ سے ہے۔

۴۳۲۲۔د،ت،ق۔عبیداللہ بن علی بن ابو رافع مدنی:

عبادل کے لقب سے معروف ہے اسے علی بن عبیداللہ بھی کہا جاتا ہے،چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۳۲۳۔ق۔عبیداللہ بن علی بن عرفطہ سلمی:

اسے اضافت کے بغیر عبید بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۲۴۔ع۔عبیداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عمری،مدنی،ابوعثمان:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے احمد بن صالح نے نافع کی روایات میں اسے امام مالک پر مقدم کیا ہے،اور ابن معین نے عائشہ سے قاسم کی روایات میں عروہ سے زہری کی روایات پر اسے مقدم کیا ہے،۱۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۳۲۵۔خ،م،د،س۔عبیداللہ بن عمر بن میسرہ قواریری،ابو سعید بصری:

بغداد فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے،صحیح قول کے مطابق ۲۳۵ھ کو فوت ہوا اور ۸۵ برس عمر پائی۔

۴۳۲۶۔س۔عبیداللہ بن عمر قرشی ، بصری ، ابن مبارک کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۲۷۔ع۔عبیداللہ بن عمرو بن ابو ولید رقی ، ابو وہب اسدی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے بعمر ۷۹ برس ۱۸۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۲۸۔خ۔عبیداللہ بن عیاض بن عمرو بن عبد ''اضافت کے بغیر ہے'' قاری ، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۲۹۔س۔عبیداللہ بن فضالہ بن ابراہیم نسائی ، ابوقدید:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۴۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۳۰۔تمییز۔عبیداللہ بن فضالہ لخمی ، اہل طبرہ میں سے:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۳۱۔ی ، م ، د ، س۔عبیداللہ بن قبطیہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۳۲۔خ ، م ، د ، س۔عبیداللہ بن کعب بن مالک انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۳۳۔خ۔عبیداللہ بن محرز ، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبیداللہ بن محصن:

عبداللہ کے ترجمہ میں ہے۔ (=۳۵۷۴)

۴۳۳۴۔د ، ت ، س۔عبیداللہ بن محمد ابن عائشہ:

اس کے دادا کا نام حفص بن عمر بن موسیٰ بن عبیداللہ بن معمر تیمی:

اسے ابن عائشہ ، عائشی اور عیشی بھی کہا گیا ہے عائشہ بنت طلحہ کی طرف نسبت کرتے ہوئے کیونکہ یہ ان کی اولاد میں

سے ہے، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ فیاض'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے مگر یہ ثابت نہیں ۲۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۳۵۔تمییز۔عبیداللہ بن محمد بن حفص بصری:

اس سے عبدان اہوازی نے روایت کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ ابن عائشہ نہیں ہے، دسویں طبقہ سے ہے۔

۴۳۳۶۔(س) عبیداللہ بن محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم برقی، ابوقاسم:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۹۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۳۷۔عس۔عبیداللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب علوی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۳۸۔م۔عبیداللہ بن محمد بن یزید بن خنیس مخزومی، ابویحیٰ یا ابوبکر، مکی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵۲ھ کو فوت ہوا۔

☆عبیداللہ بن محمد:

محمد بن عبیداللہ کے ترجمہ میں ہے۔

☆عبیداللہ بن مسلم قرشی:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، اور اسے مسلم بن عبیداللہ بھی کہا گیا ہے اور یہی زیادہ مشہور ہے آئے گا۔(=۶۶۳۶)

۴۳۳۹۔ق۔عبیداللہ بن مسلم یا ابن ابومسلم، حضرمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں مروی ہیں اور انہیں تابعی بھی کہا جاتا ہے۔

۴۳۴۰۔بخ۔عبیداللہ بن مضارب:

عبداللہ کے ترجمہ میں گزر چکا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۴۱۔خ،م،د،س۔عبیداللہ بن معاذ بن معاذ بن نصر بن حسان عنبری، ابوعمرو بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ابن معین نے اس پر اس کے بھائی مثنی کو ترجیح دی ہے، ۲۳۷ھ کو فوت ہوا۔

☆عبیداللہ بن معیہ:

اسے عبداللہ کہا جاتا ہے گزر چکا۔(=۳۶۳۷)

۴۳۴۲۔ق۔عبیداللہ بن مغیرہ بن ابو بردہ کنانی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اور اسے عبداللہ بھی کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۴۳۔ت،ق۔عبیداللہ بن مغیرہ بن مُعَیقیب، ابومغیرہ سَبَئی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۳۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۴۴۔خ،م،د،س،ق۔عبیداللہ بن مقسم مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ مشہور'' راوی ہے۔

۴۳۴۵۔ع۔عبیداللہ بن موسیٰ بن باذام عبسی کوفی، ابومحمد:

نویں طبقہ کا ''ثقہ شیعہ'' راوی ہے، ابوحاتم نے کہا ہے کہ یہ اسرائیل کی احادیث میں ابونعیم سے زیادہ قابل اعتماد ہے اور سفیان ثوری کی احادیث میں اسے چھوٹا قرار دیا گیا ہے صحیح قول کے مطابق ۲۱۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۴۶۔د۔عبیداللہ بن نضر بن عبداللہ بن مطر قیسی، ابونضر بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆عبیداللہ بن ابونہیک:

عبداللہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۶۶۹)

۴۳۴۷۔د۔عبیداللہ بن ہُرَیرا بن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج انصاری حارثی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆عبیداللہ بن ہیثم:

عبداللہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۶۸۳)

۴۳۴۸۔ت،س۔عبیداللہ بن وازع کلابی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۴۹۔د۔عبیداللہ بن ابووزیر ''وَزَر بھی کہا گیا ہے اور اضافت کے بغیر عبید بھی کہا جاتا ہے'' ابوداؤد کا شیخ:

اس کا حال غیر معروف ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۴۳۵۰۔نخ،ت،ق۔عبیداللہ بن ولید وَصّافی، ابواسماعیل کوفی، عجلی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۳۵۱۔س۔عبیداللہ بن یزید بن ابراہیم حرانی، قُرْدُوانی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۵۲۔س۔عبیداللہ بن یزید طائفی:

چوتھے طبہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۵۳۔ع۔عبیداللہ بن ابو یزید مکی، مولی آل قارظ بن شیبہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ کثیر الحدیث'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۲۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۵۴۔ق۔عبیداللہ بن یوسف جُبَیری، ابوحفص بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۳۵۵۔نخ۔عبیداللہ:

اس نے موسیٰ بن طلحہ سے روایت کیا ہے اور اس سے لیث بن ابوسلیم نے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۵۶۔د۔عبیداللہ، باہلہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆**عبید اللہ، ابو یحییٰ التیمی:**

یہ ابن موہب ہے۔(=۴۳۱۱)

☆**عبید اللہ الخولانی:**

یہ ابن اسود ہے۔(=۴۲۷۶)

☆**عبید اللہ، ابو رہم کا غلام:**

درست عبید ''اضافت کے بغیر'' ہے۔(=۴۳۸۴)

عُبَید (اضافت کے بغیر) نام کے راویوں کا ذکر

۴۳۵۷۔س۔عبید بن آدم بن ابوایاس عسقلانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ کو فوت ہوا۔

☆عبید بن الانج:

درست حریث ہے۔(=۱۱۷۹)

۴۳۵۸۔ر،ت،ق۔عبید بن اسباط بن محمد قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۵۹۔خ۔عبید بن اسماعیل قرشی، ہبّاری ''کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبید اللہ ہے'':

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۶۰۔بخ،ت۔عبید بن ابوامیہ حنفی یا ایادی، ابوفضل لحام، کوفی، یعلیٰ کا والد و اخویہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۶۱۔م،د،س،ق۔عبید بن براء بن عازب انصاری حارثی کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۶۲۔د۔عبید بن تعلی طائی فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۶۳۔د۔عبید بن ثمامہ مرادی، مصری ''عتبہ بھی کہا جاتا ہے ابن یونس نے اسی پر اعتماد کیا ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۶۴۔د۔عبید بن جبُر، قبطی، مولی ابی بصرہ:

کہا جاتا ہے کہ یہ انہی میں سے تھا جنہیں مقوس نے ماریہ کے ساتھ بھیجا تھا اس صورت میں اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، جبکہ یعقوب بن سفیان نے اسے ثقہ راویوں میں ذکر کیا ہے اور ابن خزیمہ نے کہا ہے کہ میں اسے نہیں جانتا۔

۴۳۶۵۔خ،م،د،تم،س،ق۔عبید بن جریج تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۶۶۔س۔عبید بن ابو جعد غطفانی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۶۷۔م،د،ق۔عبید بن حسن مزنی یا ثعلبی، ابوالحسن کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۶۸۔ع۔عبید بن حُنین مدنی، ابوعبداللہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ قلیل الحدیث'' راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۱۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۶۹۔د،س۔عبید بن خالد سلمی، بَہزی، ابوعبداللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے کوفہ فروکش ہوئے اور حجاج کی حاکمیت تک زندہ رہے۔

۴۳۷۰۔تم،س۔عبید بن خالد محاربی ''عُبَیدہ بھی کہا جاتا ہے'' ابن خلف:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ازار گھسیٹنے کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

۴۳۷۱۔س۔عبید بن خشخاش:

تیسرے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۳۷۲۔بخ،ہ۔عبید بن رفاعہ بن رافع بن مالک انصاری، زرقی ''اسے عبیداللہ بھی کہا جاتا ہے'':

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں پیدا ہوا اور عجلی نے اس کی توثیق کی ہے۔

☆عبید بن زید بن عقبہ:

اس پر سعید بن عبید کے ترجمہ میں تنبیہ گزر چکی۔ (=۲۳۵۹)

۴۳۷۳۔ع۔عبید بن سبّاق، مدنی ثقفی، ابوسعید:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۷۴۔م،س،ق،۔عبید بن سعید بن ابان بن سعید بن عاص اموی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۷۵۔ق۔عبید بن سلمان طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۷۶۔تمییز۔عبید بن سلمان اغر'' کہا جاتا ہے کہ یہ عبداللہ کا بھائی ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۷۷۔تمییز۔عبید بن سلیمان ''یاء کی زیادتی کے ساتھ ہے'' باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

مرو کے مقام پر فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۳۷۸۔د۔عبید بن سَوِیَّہ، انصاری، ابوسویہ، ابن حبان کے نزدیک ابوسُوَید آیا ہے درست پہلا ہی ہے:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے سبیعہ اسلمیہ سے سماع کیا ہے۔

☆عبید بن ابوصالح:

درست محمد بن عبیداللہ بن ابوصالح ہے عنقریب آئے گا، ق۔(=۶۱۱۶)

۴۳۷۹۔ق۔عبید بن طفیل مقریٔ:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۸۰۔تمییز۔عبید بن طفیل غطفانی، ابوسیدان، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۸۱۔قد۔عبید بن ابوطلحہ مکی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبید بن عامر:

درست عبید اللہ ہے۔ (=۴۳۰۲،۳۹۰۹)

۴۳۸۲۔د۔عبید بن عبدالرحمٰن مزنی، ابوعبیدہ بصری صیر فی:

صید کے لقب سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۸۳۔د،ق۔عبید بن ابوعبید ''ابوعبید کا نام کثیر ہے'' ابورُہم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۸۴۔د۔عبید بن عُقیل ہلالی، ابوعمرو بصری، الضریرالمعلم:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۸۵۔ع۔عبید بن عمیر بن قتادہ لیثی، ابوعاصم مکی:

مسلم کا کہنا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا جبکہ دیگر حضرات نے اسے کبار تابعین میں شمار کیا ہے اور اہل مکہ کا قاص تھا اس کی ثقاہت پر اتفاق ہے، ابن عمر سے پہلے فوت ہوا۔

۴۳۸۶۔د۔عبید بن عمیر، ابن عباس کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۸۷۔تمییز۔عبید بن عمیر اصحی، ابوعثمان:

اس نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۸۸۔۴۔عبید بن فیروز شیبانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوضحاک کوفی:

جزیرہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۸۹۔ق۔عبید بن قاسم اسدی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ثوری کا بھانجا ہے نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے اور ابوداؤد نے اسے متہم بالوضع کیا ہے۔

☆**عبید بن کثیر:**

یہ ابن ابو عبید ہے۔(=۴۳۸۳)

۴۳۹۰۔س۔عبید بن محمد محاربی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۳۹۱۔خ،د،ت،س۔عبید بن ابو مریم مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۹۱۔ق۔عبید بن معاذ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ یہ عبداللہ بن خبیب کے چچا ہیں۔

☆**عبید بن مغیرہ، ابوالمغیرہ:**

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۸۶)

☆**عبید بن مقسم:**

درست عبیداللہ ہے گزر چکا۔(=۴۳۴۴)

۴۳۹۲۔م،خد،س۔عبید بن مہران کوفی، مکتب:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۹۳۔س۔عبید بن مہران وزان، ابوالاشعث بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۹۴۔ق۔عبید بن میمون تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعباد، مدنی، مقریٔ:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۳۹۵۔ق۔عبید بن نسطاس عامری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۹۶۔ تمییز۔ عبید بن نسطاس مدنی، کثیر بن صلت کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۹۷۔ م، ۴۔ عبید بن نُضَلَہ خزاعی، ابو معاویہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے ذکر کیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۳۹۸۔ د۔ عبید بن ہشام حلبی، ابو نعیم، جرجانی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور تلقین قبول کرتا تھا۔

۴۳۹۹۔ ت۔ عبید بن واقد قیسی یا لیثی، ابو عباد:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆ عبید بن ابو وَزَر:

عبید اللہ بن ابو وزیر کے ترجمہ میں ہے۔ (=۴۳۴۹)

۴۴۰۰۔ ق۔ عبید بن وَسیم جمال، بکری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۰۱۔ س۔ عبید بن وکیع بن جراح:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۴۴۰۲۔ س۔ عبید بن یحییٰ اسدی، ابو سلیم کوفی:

رقہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ مقریٔ'' راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۰۳۔ ی، م، س۔ عبید بن یعیش محاملی، ابو محمد کوفی عطار:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۸ھ یا ۲۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۰۴۔ ت۔ عبید سَنُوطا ''ابن سنوطا بھی کہا جاتا ہے'' ابو الولید مدنی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۴۴۰۵۔ بخ۔ عبید کندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۰۶۔ د، س۔ عبید مولی سائب خزومی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ عبید الصید:

یہ ابن عبد الرحمٰن ہے۔ (=۴۳۸۲)

☆ عبید مکتب:

یہ ابن مہران ہے۔ (=۴۳۹۲)

☆ عبید ابو عامر اشعری:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۱۹۹)

☆ عبید، من روایۃ الجریری، عن ابن بریدۃ عنہ:

درست فضالہ بن عبید ہے۔ (=۵۳۹۴)

عَبیدہ نام کے راویوں کا ذکر

۴۴۰۷۔ق۔عبیدہ بن بلال عَمّی، بصری:

بخاری فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے ۶۰ھ کوفوت ہوا۔

۴۴۰۸۔خ،۴۔عبیدہ بن حمید کوفی، ابوعبدالرحمٰن المعروف حذاء(موچی)، تیمی یا لیثی یا ضبی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق نحوی'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کرجاتا ہے ۸۰ برس سے زائد عمر پاکر ۹۰ھ کوفوت ہوا۔

☆عبیدہ بن خداش:

یہ ابوخداش ہے۔(=۴۴۱۴)

۴۴۰۹۔ت۔عبیدہ بن ابورائطہ مجاشعی، کوفی، حذاء:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۱۰۔فق۔عبیدہ بن ربیعہ کوفی:

ابن ماکولا نے اس بات کو صحیح کہا ہے کہ یہ عَبید ''ہاء کے بغیر'' ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۱۱۔م،۴۔عبیدہ بن سفیان بن حارث بن حضرمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۱۲۔ع۔عبیدہ بن عمرو سَلمانی ''لام پر فتحہ کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے'' مرادی، ابوعمرو کوفی:

تابعی کبیر، مخضرمی، ''فقیہ پختہ کار'' راوی ہے، شریح کو جب کسی مسئلہ میں مشکل پیش آتی تو اسی سے پوچھا کرتے تھے ۷۲ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا بلکہ درست یہ ہے کہ ۷۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۴۴۱۳۔د،س۔عبیدہ بن مُسافع، دیلی مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۱۴۔د،س۔عبیدہ، ابوخداش ہجیمی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

عُبیدہ نام کے راویوں کا ذکر

۴۴۱۵۔ت،ق۔عبیدہ بن اسود بن سعید ہمدانی،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات تدلیس کرتا ہے۔

۴۴۱۶۔خت،د،ت،ق۔عبیدہ بن مُعَتِّب ضبی،ابوعبدالرحیم کوفی ضریر:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا،صحیح بخاری میں صرف ایک مقام پر قربانی کے بارے میں اس کی حدیث آئی ہے۔

۴۴۱۷۔ق۔عبیدہ بن میمون تیمی،ابوعبیدہ خزاز بصری،عطار:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

باب ۔ ع ت

۴۴۱۸۔۴۔عتاب بن اُسید ابن ابو عیص ابن امیہ اموی، ابو عبدالرحمٰن یا ابو محمد مکی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے نبی کریم ﷺ کے عہد میں مکہ کا امیر تھا اور واقدی کے ذکر کے مطابق اسی دن فوت ہوا جس دن ابو بکر صدیق فوت ہوئے جبکہ طبری نے ذکر کیا ہے کہ حضرت عمر کی طرف سے ۲۱ھ کو مکہ پر عامل تھا۔

۴۴۱۹۔خ، د، ت، س۔عتاب بن بشیر جزری، ابوالحسن یا ابو سہل، بنو امیہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۹۰ھ کو یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۴۴۲۰۔س۔عتاب بن حنین یا ابن ابو حنین مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۲۱۔ق۔عتاب بن زیاد خراسانی، ابو عمرو مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۲۲۔د۔عتاب بن عبدالعزیز حِمَّانی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۲۳۔ت۔عتاب بن مثنیٰ بن خولان قشیری ابوالمثنیٰ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۲۴۔ق۔عتاب مولیٰ ہرمز، یا ابن ہرمز، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۲۵۔خ،م،کد،س،ق۔عِتْبَان ابن مالک بن عمرو بن عجلان انصاری،سالمی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت معاویہ کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۴۴۲۶۔مد۔عتبہ بن تمیم تنوخی،ابوسَبا،شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عتبہ بن ثمامہ:

عبید کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۳۶۳)

۴۴۲۷۔عخ،۴۔عتبہ بن ابو حکیم ہمْدانی،ابوالعباس اُرْدُنّی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بکثرت غلطیاں کرتا ہے،صور میں ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۴۲۸۔ق۔عتبہ بن حماد بن خُلَید،ابوخلید دمشقی،القاریٔ،امام الجامع:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۲۹۔د،ت،ق۔عتبہ بن حمید ضبی،ابومعاذ یا ابومعاویہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۴۴۳۰۔ر۔عتبہ بن سعید سلمی،ابوسعید حمصی ''اسے دجین بھی کہا جاتا ہے'':

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عتبہ بن شداد:

یحییٰ بن سلیم کے ترجمہ میں ہے۔(=۷۵۶۳)

۴۴۳۱۔قد۔عتبہ بن ضمرہ بن حبیب بن صہیب زُبیدی،حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۳۲۔ع۔عتبہ بن عبداللہ بن عتبہ بن عبداللہ بن مسعود ہذلی،ابوعُمَیس،مسعودی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۳۳۔س۔عتبہ بن عبداللہ بن عتبہ یحمدی، ابوعبداللہ مروزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۳۴۔ت۔عتبہ بن عبداللہ یا ابن عبیداللہ ''کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زرعہ بن عبدالرحمٰن ہے''۔:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۴۳۵۔بخ،د۔عتبہ بن عبدالملک سہمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۳۶۔د،ق۔عتبہ بن عبد سلمی، ابوالولید:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے پہلے قریظہ میں شریک ہوئے تھے، ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۷ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا جاتا ہے ۹۰ھ کے بعد ہوئے۔

۴۴۳۷۔ق۔عتبہ بن عویم بن ساعدہ انصاری:

اس کی حدیث کی سند میں اضطراب ہے اور عبداللہ بن ابوداؤد نے ذکر کیا ہے کہ یہ بیعت رضوان میں شریک تھے پس یہ صحابی ابن صحابی ہیں۔

۴۴۳۸۔م،ت،س،ق۔عتبہ بن غزوان ابن جابر مازنی، حلیفِ بنوعبد شمس:

جلیل القدر مہاجر بدری صحابی ہیں اور یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے بصرہ میں اپنی حویلی بنائی ۱۷ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۴۴۳۹۔تمییز۔عتبہ بن غزوان رقاشی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۴۴۴۰۔س۔عتبہ بن فرقد بن یربوع سلمی، ابوعبداللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے اور یہ وہی صحابی ہیں جنہوں نے حضرت عمر کے زمانے میں موصل فتح کیا تھا۔

۴۴۴۱۔د،س۔عتبہ بن محمد بن حرث بن نوفل ہاشمی:

اسے مقبہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلا نام زیادہ راجح ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۴۲۔خ،م،د،س،ق۔عتبہ بن مسلم مدنی ''یہ ابن ابوعتبہ ہے''تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۴۳۔ق۔عتبہ بن نُدَّر، سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مصر میں شریک تھے دمشق فروکش ہوئے ۸۴ھ کو فوت ہوئے۔

۴۴۴۴۔ق۔عتبہ بن یقظان راسبی، ابوعمرو''ابوزحّارہ بھی کہا جاتا ہے''بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆عِترِیس:

یہ عبداللہ بن حسان عنبری ہے۔ (=۳۲۷۳)

۴۴۴۵۔بخ،ت،س،ق۔عُتَیّ ابن ضمرہ تمیمی سعدی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۴۶۔عس۔عُتَیبہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عتیق:

یہ حضرت ابوبکر صدیق ہیں۔ (=۳۴۶۷)

۴۴۴۷۔د،س۔عَتِیک ابن حارث بن عتیک انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

باب ۔ ع ث

۴۴۴۸۔ خ،۴۔ عثام بن علی بن ہُجَیر عامری کلابی، ابو علی کوفی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۱۹۴ھ یا ۱۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۴۹۔ ۴۔ عثمان بن اسحاق بن خَرَشَہ، قرشی عامری مدنی:

دوری کی روایت میں ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

۴۴۵۰۔ ق۔ عثمان بن اسماعیل بن عمران ہذلی، ابو محمد دمشقی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۵۱۔ ع۔ عثمان بن اسود بن موسیٰ مکی، مولیٰ بنی جُمَع:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۵۰ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۴۴۵۲۔ خ،م،س۔ عثمان بن جبلہ ابن ابورَوَّاد، عَتَکی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۵۳۔ ق۔ عثمان بن جبیر انصاری، مولیٰ ابو ایوب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۵۴۔ ق۔ عثمان بن جہم ہجری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۵۵۔ بخ۔ عثمان بن حارث، ابو رَوَّاع:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۵۶۔د۔عثمان بن ابو حازم بجلی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۵۷۔د،ق۔عثمان بن حاضر، ابو حاضر قصہ گو:

اسے عثمان بن ابو حاضر بھی کہا جاتا ہے مگر یہ وہم ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۵۸۔مد،س۔عثمان بن حصن بن علّاق، دمشقی مولیٰ قریش:

حصن اور علاق کے درمیان یا عثمان اور حصن کے درمیان عبیدہ کی زیادتی کے ساتھ بھی اس کا نسب بیان کیا جاتا ہے اور عثمان بن عبدالرحمٰن ابن حصن بن عبیدہ بن علاق اور حصن وعبیدہ کے بغیر بھی بیان کیا جاتا ہے، نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۵۹۔د،س۔عثمان بن حکم جذامی مصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۱۶۳ھ کو فوت ہوا، ابن وہب کے بیان کے مطابق یہ پہلا شخص ہے جس نے مصر میں مسائل مالک کو رائج کیا۔

۴۴۶۰۔س۔عثمان بن حکیم بن ذبیان اودی، ابو عمر کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۲۱۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۶۱۔خت،م،۴۔عثمان بن حکیم بن عباد بن حُنَیف، انصاری اوسی، ابو سہل مدنی ثم کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆عثمان بن ابو حمید:

یہ ابن عمیر ہے آئے گا۔(=۴۵۰۷)

۴۴۶۲۔بخ،ت،س،ق۔عثمان بن حنیف بن واہب انصاری اوسی، ابو عمرو مدنی، اس سے پہلے راوی کے والد کا چچا:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر نے انہیں کوفہ کی زمین کی پیمائش کے لئے مقرر کیا تھا اور حضرت علی نے جمل سے پہلے بصرہ پر۔ خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۴۴۶۳۔م،ق۔عثمان بن حَیّان ابن معبد بن شداد مُرّی، ابومُغْراء، دمشقی:

ولید بن عبدالملک کی طرف سے مدینہ پر عامل تھا، عمر بن عبدالعزیز اسے ظلم کے ساتھ متصف کرتے تھے۔ ۱۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۶۴۔ق۔عثمان بن خالد بن عمر بن عبداللہ بن ولید بن عثمان بن عفان اموی عثمانی، ابوعفان مدنی، ابومروان کا والد:

دسویں طبقہ کا ''متروک الحدیث'' راوی ہے۔

☆عثمان بن خرزاذ:

یہ ابن عبداللہ سے آئے گا۔(=۴۴۹۰)

۴۴۶۵۔ت،عثمان بن ربیعہ بن عبداللہ بن ہُدَیر تیمی مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۶۶۔خ۔عثمان بن ابورواد عتکی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبداللہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۶۷۔م۔عثمان بن زائدہ مقریٔ، ابومحمد کوفی عابد:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ زاہد'' راوی ہے۔

☆عثمان بن ابوزرعہ:

یہ ابن مغیرہ سے آئے گا۔(=۴۵۲۰)

۴۴۶۸۔ت،س۔عثمان بن زفر بن مزاحم تیمی، ابوزفر یا ابوعمر، کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۶۹۔د۔عثمان بن زفر جہنی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ **عثمان بن ساج:**

یہ ابن عمرو ہے آئے گا۔ (=۴۵۰۶)

۴۴۷۰۔ د،س۔ عثمان بن سائب جمحی، مکی، مولیٰ ابی محذورہ:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۷۱۔ د،ت۔ عثمان بن سعد کاتب، ابوبکر بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۴۷۲۔ د،س،ق۔ عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعمرو حمصی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۰۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۷۳۔ ر۔ عثمان بن سعید یا ابن عمار کوفی، الزیات الطبیب:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆ **عثمان بن سعید دمشقی:**

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔ (=۴۵۱۴)

۴۴۷۴۔ تمییز۔ عثمان بن سعید بن مرہ قرشی، ابوعبداللہ کوفی مکفوف:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۷۵۔ عخ۔ عثمان بن سلیمان بن ابوحثمہ عدوی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۷۶۔ خت،م،د،تم،س،ق۔ عثمان بن ابوسلیمان بن جبیر بن مطعم قرشی نوفلی، مکی، قاضی مکہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ **عثمان بن سہل:**

عیسیٰ بن سہل کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۵۲۹۶)

۴۴۷۷۔ بخ، د، ت، ق۔ عثمان بن ابوسودہ مقدسی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۷۸۔ س۔ عثمان بن شماس یا ابن جحّاش ''کہا گیا ہے کہ یہی زیادہ درست ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۷۹۔ د۔ عثمان بن صالح بن سعید خیاط خُلقانی بغدادی، مروی الاصل، بنوکنانہ کا غلام:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ۲۵۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۸۰۔ خ، س، ق۔ عثمان بن صالح بن صفوان سہمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابویحیٰ مصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اس سے یہ ثابت ہے کہ اس نے کہا ہے کہ میں نے ایک جن صحابی کو دیکھا ہے بعمر ۷۵ برس ۲۱۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۸۱۔ ت۔ عثمان بن ضحاک مدنی ''کہا جاتا ہے کہ یہ حزامی ہے'':

''ضعیف'' ہے یہ بات ابوداؤد نے کہی ہے، ترمذی نے کہا ہے کہ درست ضحاک بن عثمان ہے یعنی اس میں قلب (الٹ پلٹ) ہوا ہے، ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۴۸۲۔ م، د۔ عثمان بن طلحہ بن ابوطلحہ بن عثمان ابن عبدالدار عبدری حجبی:

مشہور صحابی ہیں ۴۲ھ کو فوت ہوئے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اجنادین کے روز شہید ہوئے مگر عسکری نے اسے باطل قرار دیا ہے۔

۴۴۸۳۔ بخ، د، ق۔ عثمان بن ابوعاتکہ سلیمان ازدی، ابوحفص دمشقی، قصہ گو:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم علی بن یزید الہانی کی روایت میں محدثین نے اس کی تضعیف کی ہے، ۱۵۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۸۴۔ ع۔ عثمان بن عاصم بن حصین اسدی، کوفی ابوحصین:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار سنی'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۱۲۷ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ

اس کے بعد ہوا، اور یہ کہتا تھا کہ عاصم بن بہدلہ اس سے ایک سال بڑا ہے۔

۴۴۸۵۔م،۴۔عثمان بن ابوالعاص ثقفی، طائفی، ابوعبداللہ:

مشہور صحابی ہیں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے انہیں طائف پر مقرر کیا تھا اور بصرہ کے مقام پر خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۴۴۸۶۔س۔عثمان بن عبداللہ بن اسود طائفی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۸۷۔د،ق۔عثمان بن عبداللہ بن اوس بن ابواوس ثقفی طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۸۸۔ق۔عثمان بن عبداللہ بن حکم بن حارث حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۴۸۹۔خ،ق۔عثمان بن عبداللہ بن عبداللہ بن سراقہ ابن معتمر عدوی، ابوعبداللہ مدنی، عمر کا پوتا:

اس کی والدہ زینب بنت عمر ہے، ثقہ راوی ہے مکہ مکرمہ پر والی مقرر رہا، ۱۱۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۹۰۔س۔عثمان بن عبداللہ بن محمد بن خُرَّزاذ:

گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۸۱ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۸۲ھ کی ابتداء میں ہوا۔

۴۴۹۱۔خ،م،ت،س،ق۔عثمان بن عبداللہ بن موہب تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی اعرج:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۹۲۔خ،د،ت۔عثمان بن عبدالرحمٰن بن عثمان بن عبیداللہ تیمی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۹۳۔ت۔عثمان بن عبدالرحمٰن بن عمر بن سعد بن ابووقاص زہری وقاصی، ابوعمرو مدنی" اس کے جداعلیٰ "ابووقاص مالک" کی طرف نسبت کرتے ہوئے اسے مالکی بھی کہا جاتا ہے:

ساتویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے، خلافتِ رشید میں فوت ہوا۔

۴۴۹۴۔د،س،ق۔عثمان بن عبدالرحمٰن بن مسلم حرانی، المعروف طائفی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم اکثر مجہول اور ضعیف راویوں سے روایت کرتا ہے جس کی وجہ سے اس کی تضعیف کی گئی ہے یہاں تک ابن نمیر نے اس کی طرف کذب کی نسبت کی ہے جبکہ ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے ۲۰۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۹۵۔ت،ق۔عثمان بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سالم جمحی، بصری:

مضبوط نہیں ہے، آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۴۹۶۔مد۔عثمان بن عبدالرحمٰن:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۴۹۷۔ق۔عثمان بن عبدالرحمٰن:

اس نے ابراہیم بن ابوعبلہ سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ طرائفی ہو، وگرنہ "مجہول" ہے۔

۴۴۹۸۔تم،ق۔عثمان بن عبدالملک مکی، مؤذن:

اسے مستقیم کہا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا "روایت حدیث میں قدرے کمزور" راوی ہے۔

۴۴۹۹۔ت۔عثمان بن عبید تحصی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۵۰۰۔م،د،س۔عثمان بن عثمان غطفانی، ابوعمرو قاضی بصری:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۴۵۰۱۔خ،م،د،س،ق۔عثمان بن عروہ بن زبیر بن عوام مدنی ''ہشام کا چھوٹا بھائی ہے مگر اس سے پہلے فوت ہوا'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۴۵۰۲۔خد،ق۔عثمان بن عطاء بن ابو مسلم خراسانی،ابو مسعود مقدسی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۵ھ کو فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۵۱ھ کو ہوا۔

۴۵۰۳۔ع۔عثمان بن عفان بن ابو وقاص بن امیہ بن عبد شمس اموی،امیر المؤمنین،ذوالنورین:

سابقین اولین وخلفاء اربعہ اور عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں،ذوالحجہ کے مہینے میں عید الاضحیٰ کے بعد ۳۵ھ کو شہید ہوئے ان کا دور خلافت ۱۲ برس ہے اور انہوں نے ۸۰ برس عمر پائی اس سے کم اور زیادہ بھی بتلائی گئی ہے۔

۴۵۰۴۔ع۔عثمان بن عمر بن فارس عبدی بصری ''اصلاً بخاری کا رہنے والا ہے'':

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،کہا گیا ہے کہ یحییٰ بن سعید اس سے خوش نہیں تھے،۲۰۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۰۵۔خت،د،ق۔عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر تیمی،مدنی،قاضیِ مدینہ:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۴۵۰۶۔س۔عثمان بن عمرو بن ساج،جزری،بنوامیہ کا غلام:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے نویں طبقہ سے ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے۔

۴۵۰۷۔د،ت،ق۔عثمان بن عُمیر ''ابن قیس بھی کہا جاتا ہے مگر درست یہ ہے کہ قیس اس کے والد کا دادا ہے اور یہ عثمان بن ابو حمید ہے'' بجلی،ابوالیقظان،کوفی،اعمیٰ:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے تاہم عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا تدلیس کرتا تھا اور تشیع میں غلو کرتا تھا،۱۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۵۰۸۔خ،م،د،س۔عثمان بن غِیاث راسبی یا زہرانی،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

39

۴۵۰۹۔ق۔عثمان بن فائد قرشی، ابولبابہ بصری:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۵۱۰۔خ، ت۔عثمان بن فرقد عطار، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے۔

☆عثمان بن قیس:

میرے نزدیک یہ ابوالیقظان ہے جو کہ قریب ہی گزرا ہے۔ق (=۴۵۰۷)

ایک دوسرا شیخ بھی ہے جسے:

۴۵۱۱۔عثمان بن قیس (کہا جاتا ہے):

اس سے حسان بن حجاج روایت کرتا ہے ابن حبان نے اسے ثقات میں ذکر کیا ہے اور یہ اس سے پہلے والے ہی طبقہ کا ہے۔

۴۵۱۲۔س۔عثمان بن کعب قرظی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۱۳۔خ، م، د، س، ق۔عثمان بن محمد بن ابراہیم بن عثمان عبسی، ابوالحسن بن ابوشیبہ کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ شہیر، صاحب اوہام'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ قرآن حفظ نہیں کرتا تھا، بعمر ۸۳ برس ۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۱۴۔د۔عثمان بن محمد بن سعید رازی، دشتکی، انماطی:

بصرہ فروکش ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۱۵۔۴۔عثمان بن محمد بن مغیرہ بن اخنس ثقفی، اخنسی، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۴۵۱۶۔م، س۔عثمان بن مرہ بصری، مولیٰ قریش:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۵۱۷۔ت،عس۔عثمان بن مسلم بن ہرمز"اسے عثمان بن عبداللہ بھی کہا جاتا ہے":

اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۵۱۸۔۴۔عثمان بن مسلم بتّی،ابوعمرو بصری:

کہاجاتا ہے کہ اس کے والد کا نام سلیمان ہے،پانچویں طبقہ کا"صدوق"راوی ہے حضرات نے اس پر افتاء بالرائے کا عیب لگایا ہے،۱۴۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۱۹۔ق۔عثمان بن مطر شیبانی،ابوالفضل یا ابوعلی بصری:

کہاجاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ ہے آٹھویں طبقہ کا"ضعیف"راوی ہے۔

۴۵۲۰۔خ،۴۔عثمان بن مغیرہ ثقفی"ولاء کی وجہ سے ہے"ابومغیرہ کوفی أعشٰی:

یہ عثمان بن ابوزرعہ ہے چھٹے طبقہ کا"ثقہ"راوی ہے۔

۴۵۲۱۔س۔عثمان بن موہب:

اس نے انس سے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا"مقبول"راوی ہے اور یہ عثمان بن عبداللہ بن موہب نہیں ہے۔

۴۵۲۲۔ت۔عثمان بن ناجیہ خراسانی:

آٹھویں طبقہ کا"مستور"راوی ہے۔

۴۵۲۳۔ق۔عثمان بن نعیم بن قیس رعینی،مصری:

چھٹے طبقہ کا"مجہول"راوی ہے۔

۴۵۲۴۔بخ،د۔عثمان بن نُہیک ازدی ابونہیک بصری،قاریٔ:

چوتھے طبقہ کا"مقبول"راوی ہے۔

۴۵۲۵۔خ،س۔عثمان بن ہیثم بن جہم بن عیسٰی عبدی،ابوعمرو بصری،مؤذن:

دسویں طبقہ کے حضرات میں سے"ثقہ"راوی ہے تاہم اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا اور تلقین قبول کرتا تھا،۲۲۰ھ کو رجب کے مہینے میں فوت ہوا۔

۴۵۲۶۔د،ت۔عثمان بن واقد بن محمد بن زید بن عبید اللہ بن عمر عمری، مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۴۵۲۷۔س۔عثمان بن ولید یا ابن ابو ولید ملی الاخنسین:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۲۸۔ق۔عثمان بن یحییٰ حضرمی:

ازدی نے اس کی تضعیف کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۴۵۲۹۔ت۔عثمان بن یعلیٰ بن مرہ ثقفی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۵۳۰۔س۔عثمان بن یمان حَدّانی، ابو محمد لؤلؤی، ہروی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عثمان احلافی:

یہ ابن حکیم ہے۔(=۴۴۶۱)

☆عثمان بتی:

یہ ابن مسلم ہے۔(=۴۵۱۸)

۴۵۳۱۔م،د،ت،س۔عثمان شحام عدوی، ابو سلمہ بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام میمون یا عبد اللہ ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۵۳۲۔د۔عُثیم (تصغیر کے صیغہ سے ہے) ابن کثیر بن کلیب حضرمی یا جہنی، حجازی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۵۳۳۔قد۔عثیم بن نِسطاس، مدنی، عبید کا بھائی آل کثیر بن صلت کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

باب ۔ ع ج ۔ وما بعدھا

۴۵۳۴۔ خت ، م ، ۴۔ عجلان ، مدنی ، فاطمہ بنت عتبہ کا غلام:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۴۵۳۵۔ س۔ عجلان مدنی ، مُشْمَعِل کا غلام:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے اور پہلے والے راوی سے متاخر ہے۔

۴۵۳۶۔ د۔ عُجَیر (تصغیر کے صیغہ سے ہے) ابن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب مطلبی ، رکانہ کا بھائی:

مشائخ قریش میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور انہی میں سے ہیں جنہیں حضرت عمر نے حرم کی حدود کو تازہ کرنے کیلئے بھیجا تھا۔

۴۵۳۷۔ خت ، ۴۔ عدّاء ابن خالد بن ہوذہ عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے اور ان کے والد محترم نے ایک ساتھ ہی اسلام قبول کیا تھا، ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۴۵۳۸۔ بخ۔ عدی بن ارطاۃ فزاری ، عمر بن عبد العزیز کا عامل:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۰۲ھ کو قتل ہوا۔

۴۵۳۹۔ ع۔ عدی بن ثابت انصاری ، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر شیعیت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۱۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۴۰۔ ع۔ عدی بن حاتم بن عبد اللہ بن سعد بن حَشْرَج طائی ، ابو طریف:

مشہور صحابی ہیں فتنہ ارتداد میں ثابت قدم رہنے والے لوگوں میں سے تھے اور فتوحات عراق اور حضرت علی کی جنگوں میں شریک تھے، بعمر ۱۲۰ برس ۶۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۴۱۔د،س،ق۔عدی بن دینار مدنی، ام قیس بنت محصن کا غلام:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۴۵۴۲۔د۔عدی بن زید جذامی:

صحابی ہیں ان سے حدیث مروی ہے۔

۴۵۴۳۔د،س،ق۔عدی بن عدی بن عُمیرہ کندی، ابوفروہ جزری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے موصل پر عامل رہا ہے ۱۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۴۴۔م،د،س،ق۔عدی بن عمیرہ کندی، ابوزرارہ، پہلے والے راوی کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۴۵۴۵۔ق۔عدی بن فضل تیمی، ابوحاتم بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۷۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۴۶۔تمییز۔عدی بن فضل ''فُضَیل اور عظیم کے وزن پر فِصیل بھی کہا جاتا ہے'' بصری، دوسرا:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۴۷۔مد۔عذافر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۵۴۸۔قد۔عَرَاک ابن خالد بن یزید بن صالح بن صبیح مُرّی، ابوضحاک دمشقی:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۵۴۹۔ع۔عراک بن مالک غفاری، کنانی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے یزید بن عبدالملک کے دور خلافت میں ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۵۰۔۴۔عِرْبَاض ابن ساریہ سلمی، ابونجیح:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اصحاب صفہ میں سے تھے، حمص فروکش ہوئے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۴۵۵۱۔مد۔عَرَبِیّ "نسب کے لفظ سے ہے" ابن صالح، ابوصالح حجام:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۵۵۲۔د،س۔عُرُس ابن عمیرہ کندی، سابقہ عدی کے بھائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں، کہا گیا ہے کہ عمیرہ ان کی والدہ ہے اور ان کے والد کا نام قیس بن سعید بن ارقم ہے اور ابو حاتم نے کہا ہے کہ یہ دو ہیں۔

۴۵۵۳۔س۔عَرْعَرہ ابن بِرِند، سامی، ناجی، ابوعمرو بصری:

اس کا لقب کُرْمَان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس کے دادا کا نام ہے، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۴۵۵۴۔د،ت،س۔عرفجہ ابن اسعد بن کَرِب، تمیمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے۔

۴۵۵۵۔م،د،س۔عرفجہ بن شریح یا شراحیل یا شریک یا ضریع اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۴۵۵۶۔س۔عرفجہ بن عبداللہ ثقفی یا سلمی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۵۵۷۔سی۔عرفجہ بن عبدالواحد اسدی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۵۵۸۔ع۔عروہ بن جعد "ابن ابوجعد بھی کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عیاض ہے" بارقی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے اور یہ وہاں کے پہلے قاضی تھے۔

۴۵۵۹۔خ،م،د،س۔عروہ بن حارث ہمدانی کوفی،ابوفروہ اکبر:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۶۰۔د،س،ق۔عروہ بن رُوَیم لخمی،ابوالقاسم:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بکثرت ارسال کرتا ہے،صحیح قول کے مطابق ۱۳۵ھ کوفوت ہوا۔

۴۵۶۱۔ع۔عروہ بن زبیر بن عوام بن خویلد اسدی،ابوعبداللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ مشہور'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۹۴ھ میں فوت ہوا اور خلافت عثمانی کی ابتداء میں پیدا ہوا تھا۔

۴۵۶۲۔د۔عروہ ''عزرہ بھی کہا جاتا ہے'' ابن سعید:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے سند میں شک کے ساتھ آیا ہے۔

۴۵۶۳۔تمییز۔عروہ بن سعید بصری،حسن بن سفیان کا شیخ:

پہلے والے راوی سے متاخر ہے۔

۴۵۶۴۔۴۔عروہ بن عامر مکی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے شگون کے بارے میں اس سے حدیث مروی ہے ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۴۵۶۵۔د،تم،ق۔عروہ بن عبداللہ بن قُشَیر جعفی،ابومَہَل:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۶۶۔بخ،م،س۔عروہ بن عیاض بن عبد،القاریؔ ''ابن عدی بن خیار بھی کہا جاتا ہے'' نوفلی مکی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اسے عیاض بن عروہ بھی کہا جاتا ہے۔

۴۵۶۷۔د۔عروہ بن محمد بن عطیہ سعدی:

یمن پر عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے عامل تھا،چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۶۸۔۴۔عروہ بن مُضَرِّس، طائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حج کے بارے میں ایک حدیث مروی ہے۔

۴۵۶۹۔ع۔عروہ بن مغیرہ بن شعبہ ثقفی، ابویعفور، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۷۰۔س۔عروہ بن نزّال، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اسے نزال بن عروہ بھی کہا گیا ہے۔

۴۵۷۱۔د، ت، ق۔عروہ مزنی، حبیب بن ابوثابت کا شیخ:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۵۷۲۔بخ، س۔عُریان ابن ہیثم بن اسود نخعی، کوفی، اعور:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۷۳۔س، ق۔عِریب ابن حمید، ابوعمار دُہنی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۷۴۔س۔عزرہ ابن تمیم بصری:

اس سے قتادہ نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۷۵۔خ، م، قد، ت، س، ق۔عزرہ بن ثابت بن ابوزید بن اخطب انصاری بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عزرہ بن سعید:

عروہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۵۶۲)

۴۵۷۶۔م، د، ت س۔عزرہ بن عبدالرحمٰن بن زرارہ خزاعی، کوفی، اعور، قتادہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۷۷۔د،ق۔عزرہ بن یحییٰ:

اس نے شبرمہ کے قصہ میں سعید بن جبیر سے روایت کیا ہے اوراس سے قتادہ نے روایت کیا ہے بیہقی کی روایت میں نسبت کی گئی ہے ابوعلی نیشاپوری نے بھی اسی پر اعتماد کیا ہے اور یہ چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۷۸۔د،ت۔عِسل ''عسل بھی کہا گیا ہے'' تمیمی، ابوقرہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۵۷۹۔س۔عِصام ابن بشیر کعمی حارثی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس نے ۱۰۰ برس سے متجاوز ایک لمبی عمر پائی ہے۔

۴۵۸۰۔خ۔عصام بن خالد حضرمی، ابواسحاق حمصی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۱۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۸۱۔بخ۔عصام بن زید مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۸۲۔صد۔عصام بن طَلِیق، طُفاوی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۵۸۳۔د،س،ق۔عصام بن قدامہ بجلی یا جدلی، ابومحمد کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عصام بن نعمان:

قیس کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۶۰۱)

۴۵۸۴۔د،ت،س۔عصام مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۴۵۸۵۔ق۔عِصْمَہ ابن راشد اُمْلُوکی، شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۵۸۶۔س،ق۔عصمہ بن فضل نُمیری،ابوالفضل نیشاپوری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۸۷۔تمییز۔عصمہ بن فضل:

اس نے یعلیٰ بن عبید سے روایت کیا ہے ابن حبان نے اسے پہلے راوی سے جدا کیا ہے تاہم ان دونوں کے ایک ہی راوی ہونے کا احتمال موجود ہے۔

۴۵۸۸۔عصمہ بن مالک:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، عبدالحق کا گمان ہے کہ نسائی نے سرقہ کے متعلقہ ان کی حدیث نقل کی ہے مگر ابن قطان نے اس پر تعاقب کیا ہے۔

☆عطاء بن خالد:

درست عطاف ہے۔ (=۴۶۱۲)

۴۵۸۹۔بخ،د،ت۔عطاء بن دینار ہذلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوریان ''ابوطلحہ بھی کہا گیا ہے'' مصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے سوائے صحیفہ سے سعید بن جبیر سے اس کی روایت کے۔ ۱۲۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۹۰۔تمییز۔عطاء بن دینار قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوطلحہ:

پہلے راوی سے متاخر ہے ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۵۹۱۔ع۔عطاء بن ابورَباح ''ابورباح کا نام اسلم ہے'' قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ فاضل تاہم کثیر الارسال'' راوی ہے مشہور قول کے مطابق ۱۱۴ھ کو فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ آخر عمر میں اس کا تھوڑا سا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۴۵۹۲۔خ،۴۔عطاء بن سائب ابومحمد ''ابوسائب بھی کہا جاتا ہے'' ثقفی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا ۱۳۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۹۳۔خ،م،س،ق۔عطاء بن صہیب انصاری،ابونجاشی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۹۴۔ت۔عطاء بن عجلان حنفی، ابومحمد بصری عطار:

پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے بلکہ ابن معین اور فلاس وغیرہما نے اس پر کذب کا اطلاق کیا ہے۔

۴۵۹۵۔س۔عطاء بن ابوعلقمہ بن حارث بن نوفل ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۵۹۶۔س،ق۔عطاء بن فرّوخ، مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۹۷۔ت،ق۔عطاء بن قرہ سلُولی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۹۸۔س۔عطاء بن ابومروان اسلمی، ابومصعب مدنی:

کوفہ فروکش ہوا اور اس کے والد کا نام سعید ہے عبدالرحمٰن بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۹۹۔تم،س،ق۔عطاء بن مسلم خفاف، ابومخلد کوفی:

حلب فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بکثرت غلطیاں کرجاتا ہے ۹۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۰۰۔م،۴۔عطاء بن ابومسلم، ابوعثمان خراسانی:

اس کے والد کے نام میسرہ ہے اور عبداللہ بھی کہا گیا ہے۔ پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بکثرت وہم کرجاتا ہے اور ارسال وتدلیس کرتا ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا، یہ بات صحیح نہیں ہے کہ بخاری نے اس کی روایت نقل کی ہے۔

۴۶۰۱۔خ،م،د،س،ق۔عطاء بن ابومیمونہ بصری، ابومعاذ:

اس کے والد ابومیمونہ کا نام منیع ہے، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۰۲۔ع۔عطاء بن مِینا، مدنی یا بصری، ابومعاذ:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۰۳۔ بخ،د،ت۔ عطاء بن نافع کیخارانی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ آگے آنے والا راوی عطاء بن یعقوب ہے۔ (=۴۶۰۶)

۴۶۰۴۔ ع۔ عطاء بن یزید لیثی، مدنی:

شام فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، بعمر ۸۰ برس ۱۰۵ھ یا ۱۰۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۰۵۔ ع۔ عطاء بن یسار ہلالی، ابو محمد مدنی، میمونہ کا غلام:

دوسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل صاحبِ مواعظ وعبادت'' راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۶۰۶۔ م۔ عطاء بن یعقوب مدنی، ابن سباع کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے۔

۴۶۰۷۔ ت،س،ق۔ عطاء، ابواحمد بن جحش کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۰۸۔ خ،د،س۔ عطاء، ابوالحسن سُوائی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۰۹۔ بخ،د،ت،س۔ عطاء عامری، طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۱۰۔ ت،س۔ عطاء شامی، انصاری:

ساحل میں فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۱۱۔ س۔ عطاء مدنی، ام صُبَیَّہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ عطاء الزیات: عن ابی ہریرۃ:

درست عطاء ہے اور یہ ابن ابورباح ہے اور اس نے ابوصالح الزیات کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت

کیا ہے۔س (=۴۵۹۱،۱۸۴۱،۸۴۲۶)

۴۶۱۲۔ بخ،قد،ت،س۔عطاف ابن خالد بن عبداللہ بن عاص مخزومی،ابوصفوان مدنی:

ساتویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے تاہم وہم کرجاتا ہے،مالک سے پہلے فوت ہوا۔

۴۶۱۳۔د،ق۔عطیہ بن بُسر مازنی،عبداللہ کا بھائی:

صغیر صحابی(رضی اللہ عنہ)ہے۔

۴۶۱۴۔تمییز۔عطیہ بن بسر ہلالی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے پہلے والے راوی اور اس میں بخاری اور ابن حبان نے فرق کیا ہے۔

۴۶۱۵۔د،س،ق۔عطیہ بن حارث،ابورَوق ہمدانی،کوفی،صاحب التفسیر:

پانچویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۴۶۱۶۔بخ،د،ت،ق۔عطیہ بن سعد بن جُنادہ،عوفی جَدَلی،کوفی ابوالحسن:

تیسرے طبقہ کا''صدوق شیعہ مدلس''راوی ہے غلطی کرجاتا ہے ۱۱اھ کو فوت ہوا۔

۴۶۱۷۔ق۔عطیہ بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۶۱۸۔فق۔عطیہ بن سلیمان،ابوالغیث:

چھٹے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۴۶۱۹۔ق۔عطیہ بن عامر جہنی:

دوسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے اس سے صرف ایک حدیث آتی ہے۔

۴۶۲۰۔تمییز۔عطیہ بن عامر:

صحابی(رضی اللہ عنہ)ہیں ان سے اہل شام نے روایت کیا ہے ان سے ایک دوسری حدیث آتی ہے۔

۴۶۲۱۔د،ت،ق۔عطیہ بن عروہ سعدی،عروہ بن محمد کا دادا:

اس کے دادا کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے، بسا اوقات اسے عطیہ بن سعد کہا گیا ہے، صحابی ہے شام فروکش ہو گیا تھا اس سے تین احادیث آتی ہیں۔

۴۶۲۲۔خت،م،۴۔عطیہ بن قیس کلابی، ابو یحییٰ شامی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ مقری'' راوی ہے بعمر ۱۰۰ برس ۱۲۱ھ میں فوت ہوا۔

☆عطیہ بن قیس:

پیٹ کے بل سونے کی کراہت کے متعلقہ حدیث کے راوی طخفہ بن قیس کے اسماء میں سے ایک ہے۔(=۳۰۱۰)

۴۶۲۳۔۴۔عطیہ قُرظی:

صغیر صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے کہا جاتا ہے کہ کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۴۶۲۴۔س۔عَفّان ابن سیار باہلی، ابو سعید جرجانی، قاضیِ جرجان:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۴۶۲۵۔ع۔عفان بن مسلم بن عبداللہ باہلی، ابو عثمان صفار، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ابن مدینی نے کہا ہے کہ اسے جب کسی حدیث کے ایک حرف میں بھی شک ہوتا تو اسے چھوڑ دیتا تھا اور بسا اوقات وہم کر جاتا تھا، ابن معین نے کہا ہے کہ ہم نے صفر ۱۹ھ میں اس کے حافظہ میں کچھ کمی محسوس کی مگر یہ اس کے چند دن بعد ہی فوت ہو گیا۔

۴۶۲۶۔ت،ق۔عُفَیر ابن معدان حمصی، مؤذن:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۶۲۷۔عس۔عفیف بن سالم موصلی، بجلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عمرو:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۲۸۔د۔عفیف بن عمرو بن مسیب سہمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۲۹۔س۔عفیف کندی، اشعث کا چچا واخوہ لامہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حضرت علی کے فضیلت کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

(باب۔ع ق)

۴۶۳۰۔عَقّار ابن مغیرہ بن شعبہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم اپنے معاصرین میں سے سب سے پہلے فوت ہوا۔

۴۶۳۱۔د،س،ق۔عقبہ بن اوس سدوسی، بصری:

اسے یعقوب بھی کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دونوں بھائی ہیں، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۶۳۲۔م۔عقبہ بن تَوْام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۳۳۔ق۔عقبہ بن ابوثُبیت، راسبی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۶۳۴۔خ،د،ت،س۔عقبہ بن حارث بن عامر بن نوفل بن عبدمناف نوفلی، مکی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۰ھ کے بعد تک زندہ رہے۔

۴۶۳۵۔م،س۔عقبہ بن حریث تغلبی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۳۶۔ع۔عقبہ بن خالد بن عقبہ سکونی، ابومسعود کوفی، المُجَدَّر:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ حدیث'' راوی ہے ۸۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۳۷۔تمییز۔عقبہ بن ابوزینب:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے حضرات نے اس کی حدیث نقل نہیں کی مگر یہاں عقبہ ابن ابوثبیت اور اس

تمییز کرنے کیلئے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

۴۶۳۸۔ د،س۔ عقبہ بن سیّار یا ابن سنان، ابو جُلاس، شامی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۶۳۹۔ عقبہ بن شداد:

یحییٰ بن سلیم بن زید کے ترجمہ میں ہے ''تہذیب'' میں اسی طرح ہے مگر وہاں اس کا ترجمہ ذکر نہیں کیا، یہ چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، عقیلی نے اس کا ذکر کیا ہے اور اسے ''منکر الحدیث'' کہا ہے۔(=۷۵۶۲)

۴۶۴۰۔ خ،م،د،ق۔ عقبہ بن صُہبان، ازدی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۶۴۱۔ ع۔ عقبہ بن عامر جہنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی کنیت کے بارے میں سات اختلافی اقوال پائے جاتے ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور یہ ہے کہ ان کی کنیت ابوحماد ہے، معاویہ کی طرف سے تین سال مصر پر حاکم مقرر رہے اور فاضل فقیہ تھے ۶۰ھ کے قریب فوت ہوئے۔

۴۶۴۲۔ ت۔ عقبہ بن عبداللہ الاصم رفاعی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے تاہم بسا اوقات تدلیس کرتا ہے، اور جس نے اصم اور رفاعی میں فرق کیا ہے اسے وہم ہوا ہے جیسا کہ ابن حبان۔

۴۶۴۳۔ ق۔ عقبہ بن عبدالرحمٰن بن ابو معمر حجازی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۶۴۴۔ خ،م،س۔ عقبہ بن عبدالغافر ازدی عوذی ابونہار بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۳ھ کو جوانی میں فوت ہوا۔

☆ عقبہ بن عبید، ابورحال:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۰۹۷)

۴۶۴۵۔س،ق۔عقبہ بن علقمہ بِ حُدَیج مَعافری، بَیرُوتی:

جس نے اسے علقمہ بن حدیج کہا ہے اسے وہم ہوا ہے، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مگراس کا بیٹا محمد اس کی روایات میں ایسی چیزیں داخل کر دیتا تھا جو اس کی حدیث میں نہیں ہوتی تھیں، ۲۰۴ھ کو فوت ہوا۔

40

۴۶۴۶۔ت۔عقبہ بن علقمہ یشکُری، ابوالجنوب، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۶۴۷۔ع۔عقبہ بن عمرو بن ثعلبہ انصاری، ابومسعود بدری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۴۰ھ سے پہلے فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۴۶۴۸۔س۔عقبہ بن قبیصہ بن عقبہ عامری کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۴۹۔د،س۔عقبہ بن مالک لیثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے ان سے صرف ایک حدیث آتی ہے۔

۴۶۵۰۔بخ،د،ت،س۔عقبہ بن مسلم تُجیبی، ابومحمد مصری، امام الجامع:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۴۶۵۱۔م،د،ت،ق۔عقبہ بن مُکْرَم عَمّی، ابوعبدالملک بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۶۵۲۔تمییز۔عقبہ بن مکرم بن عقبہ بن مکرم کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۵۳۔تمییز۔عقبہ بن مکرم ضبی۔ابونعیم کوفی، پہلے راوی کا دادا:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۵۴۔خ۔عقبہ بن وسّاج، ازدی بصری:

شام فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد زاویہ یا جماجم میں فوت ہوا۔

۴۶۵۵۔د۔عقبہ بن وہب عامری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عقبہ، عبدالرحمٰن کا والد، ''ابوعقبہ بھی کہا گیا ہے'':

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۵۷)

۴۶۵۶۔د۔عقبہ جہنی، حلیفِ انصار:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے گری پڑی چیزوں کے بارے میں حدیث آتی ہے جسے ابوداؤد نے تعلیقاً ذکر کیا ہے۔

۴۶۵۷۔ق۔عقبہ، شامی:

اس سے گھوڑے تیار رکھنے کے بارے میں حدیث آتی ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۶۵۸۔ت۔عقبہ عقیلی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عقبہ مجدر:

یہ ابن خالد ہے گزر چکا۔(=۳۶۳۶)

۴۶۵۹۔د۔عَقِیل ابن جابر بن عبداللہ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۶۰۔بخ، د، س۔عقیل بن شبیب ''سعید بھی کہا گیا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۶۶۱۔س، ق۔عقیل بن ابوطالب ہاشمی، حضرت علی اور حضرت جعفر کے بھائی ''عمر میں بڑے تھے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نسب کے عالم تھے ۶۰ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۴۶۶۲۔د، س، ق۔عقیل بن طلحہ سلمی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۴۶۶۳۔د۔عقیل بن مدرک سلمی یا خولانی، ابوالازہر، شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۶۴۔د۔عقیل بن معقل بن منبہ یمانی، وہب کا بھتیجا:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۶۵۔ع۔عُقَیل ابن خالد بن عَقِیل ایلی، ابوخالد اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے پہلے مدینہ پھر شام پھر مصر فروکش ہوا، صحیح قول کے مطابق ۱۴۴ھ کو فوت ہوا۔

باب۔ع ک

۴۶۶۶۔ت،ق۔عِکْراش ابن ذؤیب سعدی،ابوصہباء:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں مروی ہیں ۱۰۰ھ تک زندہ رہے۔

۴۶۶۷۔ت۔عکرمہ بن ابوجہل بن ہشام مخزومی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ کے روز اسلام لائے اور ان کا اسلام اچھا ہوگیا،صحیح قول کے مطابق حضرت ابوبکر کے دورخلافت میں شام میں شہید ہوئے۔

۴۶۶۸۔خ،م،د،ت،س۔عکرمہ بن خالد بن عاص بن ہشام مخزومی:

تیسرے طبقہ کا''ثقہ'' راوی ہے عطاء کے بعد فوت ہوا۔

۴۶۶۹۔تمییز۔عکرمہ بن خالد بن سلمہ بن عاص بن ہشام مخزومی:

ضعیف ہے اور پہلے والے راوی سے کافی چھوٹا ہے۔

۴۶۷۰۔ق۔عکرمہ بن سلمہ بن ربیعہ:

چوتھے طبقہ کا''مجہول'' راوی ہے۔

۴۶۷۱۔خ،م،س،ق۔عکرمہ بن عبدالرحمان بن حارث بن ہشام مخزومی،ابوعبداللہ مدنی،ابوبکر کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا''ثقہ'' راوی ہے اس سے کم حدیثیں آتی ہیں ۱۰۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۷۲۔خت،م،۴۔عکرمہ بن عمار عجلی،ابوعمار یمامی،بصری الاصل:

پانچویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کرجاتا ہے اور یحییٰ بن ابوکثیر سے اس کی روایت میں اضطراب پایا جاتا ہے مزید برآں اس کے پاس کوئی کتاب نہیں تھی۔

۴۶۷۳۔ع۔عکرمہ، ابوعبداللہ، ابن عباس کا غلام، بربری الاصل:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار تفسیر کا عالم'' راوی ہے ابن عمر سے اس کی تکذیب ثابت نہیں اور نہ ہی اس سے کوئی بدعت ثابت ہے، ۱۰۴ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

باب۔ ع ل

۴۶۷۴۔م،ت،س،ق۔عِلْباء ابن احمر یشکری بصری:

چوتھے طبقہ کا قراء میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۷۵۔عس۔علباء بن ابو علباء کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۴۶۷۶۔بخ۔علقمہ بن بَجَالہ:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۷۷۔ق۔علقمہ بن ابو جمرہ ضُبَعی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆علقمہ بن حدیج:

درست عقبہ بن علقمہ بن حدیج ہے گزر چکا۔(=۴۶۴۵)

۴۶۷۸۔ر۔علقمہ بن عبداللہ بن سنان ''کہا گیا ہے کہ اس کے دادا کا نام عمرو ہے، اور یہ بکر بن عبداللہ مزنی کا بھائی ہے'' بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۷۹۔ع۔علقمہ بن ابو علقمہ بلال مزنی، عائشہ کا غلام ''یہ علقمہ بن ام علقمہ ہے اور اس کا نام مرجانہ ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ علامہ'' راوی ہے ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۶۸۰۔ق۔علقمہ بن عمرو بن حصین عطاردی، ابو الفضل کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے غریب احادیث مروی ہیں ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۸۱۔ع۔علقمہ بن قیس بن عبداللہ نخعی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فقیہ عابد'' راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۷۰ھ کے بعد ہوا۔

۴۶۸۲۔ع۔علقمہ بن مَرثد حضرمی، ابو حارث کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۶۸۳۔ق۔علقمہ بن نَضلَہ مکی کنانی ''کندی بھی کہا گیا ہے'':

صغیر تابعی اور مقبول راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۶۸۴۔ی، م، ۴۔علقمہ بن وائل بن حُجر حضرمی، کوفی:

صدوق راوی ہے مگر اس نے اپنے والد سے سماع نہیں کیا۔

۴۶۸۵۔ع۔علقمہ بن وقّاص لیثی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے، اور کہا گیا ہے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں پیدا ہوا تھا، عبدالملک کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

علی نام کے راویوں کا ذکر

جن راویوں کی میں نے کنیت ذکر نہیں کی ان کی کنیت ابوالحسن ہے۔

۴۶۸۶۔خ۔علی بن ابراہیم واسطی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ بخاری کا شیخ آنے والا راوی علی بن عبداللہ بن ابراہیم ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کر دیا گیا ہے یا آنے والا راوی ابن اشکاب ہے۔(=۴۷۵۹،۴۷۱۳)

۴۶۸۷۔ت۔علی بن اسحاق ابوالحسن سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مروزی، ترمذی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۸۸۔تمییز۔علی بن اسحاق بن مسلم حنظلی سمرقندی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۸۹۔د،عس۔علی بن اعبد:

سند میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۶۹۰۔ع۔علی بن اقمر بن عمرو ہمدانی، وادعی، ابوالوازع کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۶۹۱۔خت،د،ت۔علی بن بحر بن برّی، بغدادی فارسی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۹۲۔۴۔علی بن بذیمہ، جزری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے، ۱۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۶۹۳۔س۔علی بن بکار بصری، زاہد:

ثغر کی سرحدی چھاؤنی میں فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۶۹۴۔تمییز۔علی بن بکار مصیصی، دوسرا:

پہلے والے راوی سے متاخر ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۶۹۵۔ت،ق۔علی بن ابوبکر بن سلیمان اَسْفَذْنی ''مرو کی ایک بستی کی طرف نسبت ہے'':

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے اور عبادت گزار تھا۔

۴۶۹۶۔د،ت۔علی بن ثابت جزری، ابواحمد ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے، ازدی نے بلا دلیل اس کی تضعیف کی ہے۔

۴۶۹۷۔س،ق۔علی بن ثابت دہان عطار کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۹۸۔خ،د۔علی بن جعد بن عبید جوہری، بغدادی:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۹۹۔ت۔علی بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی علوی، موسیٰ کا بھائی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰۰۔خ،م،ت،س۔علی بن حُجر ابن ایاس سعدی، مروزی:

پہلے بغداد پھر مرو فروکش ہوا، نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب یا ۱۰۰ برس عمر پا کر ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰۱۔س۔علی بن حرب بن محمد بن علی طائی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق فاضل'' راوی ہے نوے برس سے متجاوز عمر پا کر ۲۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰۲۔تمییز۔علی بن حرب بن عبدالرحمٰن جُنْدَ یسا پوری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰۳۔ق۔علی بن حَزَوَّر، کوفی ''یہ علی ابن ابوفاطمہ ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''متروک، متشدد شیعہ'' راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷۰۴۔ق۔علی بن حسن بن ابوحسن برّاد، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۰۵۔م،ق۔علی بن حسن بن سلیمان حضرمی، واسطی الاصل، کوفی، المعروف ابوشعثاء:

اس کی کنیت ابوالحسن یا حسین ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۷۰۶۔ع۔علی بن حسن بن شقیق، ابوعبدالرحمٰن مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۷۰۷۔د۔علی بن حسن بن موسیٰ ہلالی ''یہ ابن ابوعیسیٰ دارابجردی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

☆علی بن حسن بن نشیط:

علی ابن حفص کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۷۲۰)

۴۷۰۸۔س۔علی بن حسن اللانی، کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۷۰۹۔ت۔علی بن حسن کوفی:

گویا یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۴۷۱۰۔تمییز۔علی بن حسن تمیمی، بزاز کوفی:

کُراع کے لقب سے معروف ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۷۱۱۔تمییز۔علی بن حسن سماک یا سمان ابوالحسین کوفی:

ابن مندہ نے اسے کنیتوں میں ذکر کیا ہے اور میرے نزدیک یہ اللانی ہے۔

۴۷۱۲۔فق۔علی بن حسن ہرثمی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۱۳۔د،ق۔علی بن حسین بن ابراہیم بن حر عامری، ابن اِشکاب ''یہ اس کے والد کا لقب ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ بخاری کے قول ''حدثنا علی بن ابراہیم'' سے یہی مراد ہے۔

۴۷۱۴۔س۔علی بن حسین بن حرب قاضی، ابوعبید بن حربویہ:

بارہویں طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ فقیہ مشہور'' راوی ہے دارقطنی نے اسی بات پر اعتماد کیا ہے کہ نسائی نے اس کی حدیث نقل کی ہے ۳۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱۵۔ع۔علی بن حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمی، زین العابدین:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عابد فقیہ فاضل مشہور'' راوی ہے ابن عیینہ نے کہا ہے کہ میں نے اس سے افضل کوئی قرشی نہیں دیکھا، ۹۳ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

۴۷۱۶۔د،س۔علی بن حسین بن مطر درہمی بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱۷۔بخ،م،۴۔علی بن حسین بن واقد مروزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۲۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱۸۔د۔علی بن حسین رقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱۹۔م،د،ت،س۔علی بن حفص مدائنی:

بغداد فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۷۲۰۔خ۔علی بن حفص مروزی:

عسقلان فروکش ہوا، بخاری نے کہا ہے کہ میں نے ۷ا ھ کو عسقلان میں اس سے ملاقات کی ہے،ابوحاتم نے اس پر تعاقب کیا ہے کہ یہ علی بن حسن بن نُشَیط ہے جس سے اس سال عسقلان میں بخاری کی ملاقات ہوئی تھی۔اور یہ دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۲۱۔خ،س۔علی بن حکم بن ظَبْیان،انصاری مروزی،مؤدب:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۲۶ ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰ ھ میں ہوا۔

۴۷۲۲۔خ،ہ۔علی بن حکم بُنَانی،ابوالحکم مصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ازدی نے بلادلیل اس کی تضعیف کی ہے ۱۳۱ ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۲۳۔بخ،م،س۔علی بن حکیم بن ذُبیان،اودی،کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۱ ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۲۴۔تمییز۔علی بن حکیم بن زاہر خراسانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۳۵ ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۲۵۔تمییز۔علی بن حکیم عبداللہ بن شوذب کا بھانجا:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۷۲۶۔تمییز۔علی بن حکیم بحدری:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۷۲۷۔د۔علی بن حوشب ''جعفر کے وزن پر ہے'' ابوسلیمان دمشقی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۷۲۸۔س۔علی بن خالد مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ابو ہریرہ اور ابو امامہ سے روایت کرتا ہے اور اس سے ضحاک بن عثمان اور سعید بن ابو ہلال نے روایت کیا ہے، اور کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں۔

۴۷۲۹۔م،ت،س۔علی بن خشرم ''جعفر کے وزن پر ہے'' مروزی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۷۵۷ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆علی بن ابوخصیب:

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔ (=۴۷۹۲)

۴۷۳۰۔ق۔علی بن داؤد بن یزید قنطری، ادمی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۳۱۔ع۔علی بن داود ''ابن دُؤاد بھی کہا جاتا ہے''، ابوالمتوکل ناجی، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۷۳۲۔بخ،م،۴۔علی بن رباح بن قصیر ''طویل کی ضد ہے'' لخمی، ابوعبداللہ مصری:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اور عُلَیّ (تصغیر ہے) سے مشہور ہے مگر یہ عُلَیّ کہنے سے ناراض ہو جاتا تھا، ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۷۳۳۔ع۔علی بن ربیعہ بن نضلہ والبی، ابوالمغیرہ کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہے جس سے العلاء بن صالح نے روایت کیا ہے اور ''حدثنا علی بن ربیعۃ البجلی'' کہا ہے جبکہ بخاری نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

☆علی بن زیاد یمامی:

درست ابوالعلاء بن زیاد ہے اور اس کا نام عبداللہ ہے گزر چکا، اور یہ نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، ق۔ (۳۳۲۸)

۴۷۳۴۔ بخ،م،۴۔علی بن زید بن عبداللہ بن زہیر بن عبداللہ بن جدعان تیمی، بصری، حجازی الاصل:

یہ علی بن زید بن جدعان کے نام سے معروف ہے اس کے والد محترم کو اپنے دادا کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۷۳۵۔س۔علی بن ابوسارہ شیبانی یا ازدی بصری:

اسے علی بن محمد بن ابوسارہ بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۷۳۶۔ق۔علی بن سالم بن شوال ''مہینے کے نام پر ہے''

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۷۳۷۔س،فق۔علی بن سعید بن جریر نسائی:

نیشاپور فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ حدیث'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۷۳۸۔ت،س۔علی بن سعید بن مسروق کندی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۳۹۔ق۔علی بن سلمہ بن عقبہ قرشی لَبَقی، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۲ھ میں فوت ہوا، کہا جاتا ہے کہ بخاری نے اس سے روایت کیا ہے۔

۴۷۴۰۔ق۔علی بن سلیمان شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۷۴۱۔د،س۔علی بن سہل بن قادم رملی، نسائی الاصل:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۴۲۔تمییز۔علی بن سہل بن مغیرہ بزاز، بغدادی، نسائی الاصل:

عفان بن مسلم کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے عفّانی کے لقب سے معروف تھا، یہ گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور پہلے والا راوی اس سے کافی بڑا ہے، جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۷۴۳۔تمییز۔علی بن سہل مدائنی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۷۴۴۔خ۔علی بن سوید بن منجوف، ابوالفضل سدوسی بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۷۴۵۔س۔علی بن شعیب بن عدی سمسار بزاز بغدادی، فارسی الاصل:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۴۶۔د،س۔علی بن شمّاخ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۴۷۔بخ،د،ق۔علی بن شیبان بن محرز یمامی، حنفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں ان سے ان کا بیٹا عبدالرحمٰن روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۴۷۴۸۔م،۴۔علی بن صالح بن صالح بن حی، ہمدانی، ابومحمد کوفی، حسن کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۷۴۹۔ت۔علی بن صالح مکی، عابد:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۵۰۔تمییز۔علی بن صالح، بیاع الاکسیہ:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۷۵۱۔تمییز۔علی بن صالح بغدادی، صاحب مصلی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا، اور کہا جاتا ہے کہ لاپرواہ تھا۔

۴۷۵۲۔تمییز۔علی بن صالح مدنی:

گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۷۵۳۔ع۔علی بن ابو طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم ہاشمی، نبی کریم ﷺ کے چچا کا بیٹا اور آپ ﷺ کا داماد:

سابقین اولین میں سے ہیں ایک جماعت نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ انہوں نے (بچوں میں سے) سب سے پہلے اسلام قبول کیا ہے، اور یہ عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں ۴۰ھ کو رمضان کے مہینے میں فوت ہوئے اور یہ اس روز زمین پر زندہ تمام بنی آدم سے باجماع اہل السنہ افضل تھے۔ راجح کے قول کے مطابق انہوں نے ۶۳ برس عمر پائی۔

۴۷۵۴۔م، د، س، ق۔علی بن ابوطلحہ سالم، بنوعباس کا غلام:

حمص فروکش ہوا، اس نے ابن عباس سے ارسال کیا ہے اور انہیں دیکھا نہیں، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۵۵۔د، ت، س۔علی بن طلق بن منذر بن قیس حنفی، یمامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیثیں مروی ہیں۔

۴۷۵۶۔ق۔علی بن ظَبْیان ابن ہلال عبسی کوفی، قاضیِ بغداد:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۵۷۔ت۔علی بن عابس، اسدی کوفی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۷۵۸۔د، ت، ق۔علی بن عاصم بن صہیب واسطی تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کرتا ہے اور اس پر اڑ جاتا ہے مزید برآں اس پر تشیع کا الزام بھی لگایا گیا ہے، ۹۰ برس سے زائد عمر پا کر ۲۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۵۹۔خ۔علی بن عبداللہ بن ابراہیم بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۶۰۔خ،د،ت،س،فق۔علی بن عبداللہ بن جعفر بن نجیح سعدی ''ولاء کی وجہ سے ہے''ابو الحسن بن المدینی،بصری:

دسویں طبقہ کا'' ثقہ پختہ کار امام،اپنے معاصرین میں سے حدیث اور اس کی علل کی سب سے زیادہ معرفت رکھنے والا'' راوی ہے یہاں تک کہ بخاری نے کہا ہے کہ جتنا میں نے اپنے آپ کو علی بن مدینی کے سامنے چھوٹا پایا ہے اتنا کسی استاد کے سامنے نہیں پایا،اور اس کے بارے میں اس کے شیخ ابن عیینہ فرماتے ہیں کہ جتنا یہ مجھ سے فائدہ اٹھاتا ہے میں اس سے کہیں زیادہ اس سے علمی فائدہ حاصل کرتا ہوں،نسائی فرماتے ہیں کہ یوں لگتا ہے کہ اسے اللہ رب العزت نے حدیث کی خدمت کے لئے ہی پیدا کیا ہے۔حضرات نے اس پر فتنہ خلق قرآن میں اس مسئلہ کو قبول کرنے کا عیب لگایا ہے لیکن یہ اپنے بارے میں خوف کھاتے تھے جلد ہی سنبھل گئے اور انہوں نے اس مسئلہ سے توبہ کرلی،صحیح قول کے مطابق ۲۳۴ھ میں فوت ہوئے۔

۴۷۶۱۔بخ،م،۴۔علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی،ابو محمد:

تیسرے طبقہ کا'' ثقہ عابد'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۶۲۔م،۴۔علی بن عبداللہ بارقی،ازدی،ابو عبداللہ بن ابو ولید:

تیسرے طبقہ کا'' صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کرجاتا ہے۔

۴۷۶۳۔۴۔علی بن عبدالاعلیٰ ثعلبی،کوفی احول:

چھٹے طبقہ کا'' صدوق'' راوی تاہم بسا اوقات وہم کرجاتا ہے۔

۴۷۶۴۔خت،ت،س۔علی بن عبدالحمید بن مصعب مَعْنِی،کوفی:

دسویں طبقہ کا'' ثقہ'' راوی ہے اور نابینا تھا،۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۶۵۔س۔علی بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مغیرہ مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے''مصری:

اس کا لقب علّان ہے اور اصلاً کوفہ کا رہنے والا تھا،گیارہویں طبقہ کا'' صدوق'' راوی ہے ۲۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۶۶۔م،د،س۔علی بن عبدالرحمٰن مُعاوی انصاری،مدنی:

چوتھے طبقہ کا'' ثقہ'' راوی ہے۔

☆علی بن عبدالعزیز:

یہ ابن غراب ہے آئے گا،ق۔(=۴۷۸۳)

☆علی بن عبیداللہ بن ابورافع:

درست عبیداللہ بن علی بن ابورافع ہے گزر چکا۔(=۴۳۲۲)

☆علی بن عبیداللہ بن طبراخ:

یہ علی بن ابوہاشم ہے آئے گا۔(=۴۸۱۲)

۴۷۶۷۔بخ،د،ق۔علی بن عبید انصاری،مدنی،ابواسید کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۶۸۔م،س۔علی بن عثّام ابن علی عامری کوفی:

نیشاپور فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۶۹۔س۔علی بن عثمان بن محمد بن سعید نُفَیلی،حرانی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۷۰۔س۔علی بن عثمان بن محمد بن سعید بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مزی نے کہا ہے کہ یہ بھی احتمال ہے کہ پہلے والا راوی ہی ہو۔

۴۷۷۱۔ق۔علی بن عروہ قرشی دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۴۷۷۲۔ت،س۔علی بن علقمہ اَنْماری،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۷۳۔بخ،۴۔علی بن علی بن نجاد،رفاعی،یَشکُری،ابواسماعیل بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور عبادت گزار تھا،اور کہا جاتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا،ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۷۷۴۔بخ۔علی بن عمارہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۷۵۔د۔علی بن عمر بن علی بن حسین بن علی ابن ابوطالب ہاشمی:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۷۷۶۔ق۔علی بن عمرو بن حارث بن سہل انصاری، ابوہُبَیرہ، بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۶۰ھ کی ابتداء میں فوت ہوا۔

۴۷۷۷۔مد۔علی بن عمرو ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اوراس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۴۷۷۸۔بخ۔علی بن العلاء خزاعی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۷۹۔خ،۴۔علی بن عیاش اَلْہانی، حمصی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸۰۔ت۔علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، کراجکی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸۱۔تمییز۔علی بن عیسیٰ مخرِّمی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸۲۔تمییز۔علی بن عیسیٰ کوفی:

بغداد فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۸۳۔س،ق۔علی بن غراب ''پرندے کے نام سے ہے'' فزاری ''ولاء کی وجہ سے ہے''، کوفی قاضی:

فلکی نے کہا ہے کہ غراب لقب ہے اور یہ عبدالعزیز ہے مروان بن معاویہ نے اس کا نام رکھا ہے اور ایک مرتبہ علی بن

ابو ولید کہا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تدلیس کرتا تھا اور شیعہ تھا، ابن حبان نے اس کی تضعیف میں افراط سے کام لیا ہے، ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

☆علی بن ابو فاطمہ:

یہ ابن حزور ہے گزر چکا۔ (=۴۷۰۳)

۴۷۸۴۔س۔علی بن فضیل بن عیاض تمیمی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اپنے والد سے پہلے فوت ہوا۔

۴۷۸۵۔د،ت،س۔علی بن قادم خزاعی، کوفی:

نویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے ۱۳ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

☆علی بن قاسم:

درست عبد الاعلیٰ ہے۔ (=۳۷۳۶)

۴۷۸۶۔د۔علی بن ماجدہ سہمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۷۸۷۔ع۔علی بن مبارک ہُنائی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اس کے پاس یحییٰ بن ابو کثیر سے دو کتابیں تھیں ان میں سے ایک کا سماع ہے اور دوسری کا ارسال ہے فلہٰذا اس سے کوفیوں کی حدیث میں کچھ کلام ہے۔

۴۷۸۸۔س۔علی بن مثنیٰ طہوی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵٦ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸۹۔تمییز۔علی بن مثنی بن یحییٰ تمیمی، موصلی، حافظ ابو یعلیٰ کا والد:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۹۰۔ت۔علی بن مجاہد بن مسلم قاضی، کابلی:

نویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے امام احمد کے شیوخ میں اس سے زیادہ کوئی ضعیف نہیں ہے، ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷۹۱۔عس،ق۔علی بن محمد بن اسحاق طنافسی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۳۵ھ میں ہوا۔

۴۷۹۲۔ق۔علی بن محمد بن ابوخصیب، قرشی کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کرجاتا ہے ۲۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۹۳۔س۔علی بن محمد بن زکریا بغدادی، ابومضاء:

رقہ فروکش ہوا، اس کا لقب میمون ہے بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

۴۷۹۴۔س۔علی بن محمد بن عبداللہ بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ نفیلی علی بن عثمان ہو۔(=۴۷۶۹)

۴۷۹۵۔س۔علی بن محمد بن علی بن ابومضاء مصیصی، قاضی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۷۹۶۔ع۔علی بن مدرک نخعی، ابومدرک کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۹۷۔تمییز۔علی بن مدرک کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۷۹۸۔بخ،ت،ق۔علی بن مسعدہ باہلی، ابوحبیب بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۴۷۹۹۔خ،د،س۔علی بن مسلم بن سعید طوسی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۰۔ع۔علی بن مُسہر، قرشی کوفی، قاضیِ موصل:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے نابینا ہونے کے بعد اس نے غریب حدیثیں بیان کی ہیں ۱۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۱۔ت،س۔علی بن معبد بن شداد رقی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۲۔س۔علی بن معبد بن نوح بغدادی، الصغیر:

مصر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۳۔ت،س،ق۔علی بن منذر طریفی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے ۵٦ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۴۔ق۔علی بن موسی بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی ہاشمی:

اسے رِضی کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اور گڑ بڑ اس سے روایت کرنے والے بعض حضرات کی طرف سے ہے، ۲۰۳ھ میں فوت ہوا اور پچاس برس مکمل نہیں کر پایا۔

۴۸۰۵۔س،ق۔س،ق۔علی بن میمون رقی عطار:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴٦ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰٦۔ت،ق۔علی بن نزار بن حیان اسدی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۸۰۷۔ع۔علی بن نصر بن علی جہضمی، بصری:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۸۔م،د،ت،س۔علی بن نصر بن علی بن نصر بن علی جہضمی، پہلے والے راوی کا پوتا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۹۔د،ق۔علی بن نُفَیل جزری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۱۰۔بخ،م،۴۔علی بن ہاشم بن بَرِید کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق شیعہ'' راوی ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۸۱ھ میں ہوا۔

۴۸۱۱۔ق۔علی بن ہاشم بن مرزوق ہاشمی، رازی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۸۱۲۔خ۔علی بن ابو ہاشم عبید اللہ بن طِبْراخ:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے قرآن (کے غیر مخلوق ہونے) میں توقف کرنے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔

۴۸۱۳۔خ۔علی بن ہیثم بغدادی، صاحب طعام:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے خطیب نے بخاری کے شیخ اور صاحب طعام محاملی کے شیخ میں فرق کیا ہے۔

۴۸۱۴۔خ،د،س،ق۔علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک ابن عجلان زُرَقی، انصاری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۱۵۔د،ق۔علی بن یزید بن رکانہ بن عبد یزید مطلبی:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۸۱۶۔عس۔علی بن یزید بن سلیم صَدَائی، اکفانی:

اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے نوویں طبقہ سے ہے۔

۴۸۱۷۔ت،ق۔علی بن یزید بن ابوزیاد الہانی، ابو عبد الملک دمشقی، قاسم بن عبد الرحمٰن کا ساتھی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۸۱۸۔س۔علی ابو الاسود کوفی:

درست سہل ابو الاسد ہے، دارقطنی وغیرہ کا کہنا ہے کہ اس کے نام اور کنیت میں شعبہ نے غلطی کی ہے۔ چوتھے طبقہ کا

''مقبول'' راوی ہے۔

☆**علی بن المدینی:**

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۴۷۶۰)

☆**علی، بلانسبت:**

اسحاق بن سعید اور خلف بن خلیفہ سے اس نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن جعد ہے، خ۔(=۴۶۹۸)

☆**علی، بلانسبت:**

اس نے مالک بن سعیر سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن سلمہ یا ابن مدینی ہے، خ۔(=۴۷۳۹، ۴۷۶۰)

عمّار اور عُمارہ نام کے راویوں کا ذکر

☆عمار بن اکیمہ:

عمارہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۴۸۳۷)

۴۸۱۹۔س۔عمار بن حسن ہلالی، ابوالحسن رازی:

نسافروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۳ برس ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۰۔س، ق۔عمار بن خالد بن یزید بن دینار واسطی، تمار، ابوالفضل یا ابواسماعیل:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۱۔م، د، س، ق۔علی بن رُزَیق ضبی یا تمیمی، ابوالاحوص کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۲۔تمییز۔عمار بن رزیق عامری ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے مرسل احادیث روایت کرتا ہے۔

۴۸۲۳۔ق۔عمار بن سعد قَرَظ۔مؤذن:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۸۲۴۔بخ، د۔عمار بن سعد سَلْہمی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس نے عمر سے ارسال کیا ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۵۔تمییز۔عمار بن سعد تجیبی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۶۔ت،ق۔عمار بن سیف ضبی ،ابوعبدالرحمٰن کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف الحدیث عابد'' راوی ہے تاہم ۶۰ ھ میں اپنے معاصرین میں سے سب سے پہلے فوت ہوا۔

☆عمار بن شبیب:

عمارہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۸۴۹)

۴۸۲۷۔د۔عمار بن شعیث ابن عبیداللہ عنبری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۲۸۔ق۔عمار بن طالوت بن عباد جحدری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۸۲۹۔م،۴۔عمار بن ابوعمار، بنوہاشم کا غلام، ابوعمر ''ابوعبداللہ بھی کہا جاتا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے، ۲۰ ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۸۳۰۔د۔عمار بن عمارہ، ابوہاشم زعفرانی بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۸۳۱۔س،ق۔عمار بن ابوفروہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی ابوعمرو ''عمارہ بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۳۲۔م،ت،ق۔عمار بن محمد ثوری، ابوالیقظان کوفی، سفیان ثوری کا بھانجا:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے اور عبادت گزار تھا ۸۲ ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۳۳۔م،۴۔عمار بن معاویہ دُہنی، ابومعاویہ بجلی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے ۳۳ ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۳۴۔فق۔عمار بن نصر سعدی ابویاسر، مروزی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۹ ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۳۵۔ تمییز۔ عمار بن ہارون، ابو یاسر مستملی بصری، دلال:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۸۳۶۔ ع۔ عمار بن یاسر بن عامر بن مالک عنسی، ابوالیقظان، مولی بنی مخزوم:

سابقین اولین میں سے بدری جلیل القدر مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جنگ صفین میں ۳۷ھ کو قتل ہوئے۔

☆ عمار، مولی بنی حارث اور ابن عباس کا غلام:

یہ ابن ابوعمار ہے گزر چکا۔ (=۴۸۲۹)

☆ عمار، ابونملہ انصاری:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۴۱۸)

۴۸۳۷۔ ر، ۴۔ عُمارہ ابن اُکیمہ لیثی، ابوولید مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمار یا عمرو یا عامر ہے اور بغیر نام کے آتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۹ برس ۱۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۳۸۔ س۔ عمارہ بن بشیر شامی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۳۹۔ بخ، د، ق۔ عمارہ بن ثوبان حجازی:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۸۴۰۔ عخ، ت، ق۔ عمارہ بن جُوَین، ابوہارون عبدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا ''متروک شیعی'' راوی ہے بعض حضرات نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۸۴۱۔ ۴۔ عمارہ بن حدید بجلی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۸۴۲۔ س۔ عمارہ بن ابوحسن انصاری مازنی، مدنی:

ثقہ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، اور جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے

کیونکہ صحابیت کا شرف اس کے والد محترم کو حاصل ہے۔

۴۸۴۳۔خ،۴۔عمارہ بن ابو حفصہ نابت "ثابت بھی کہا جاتا ہے مگر یہ تصحیف ہے فلاس نے اسی پر اعتماد کیا ہے":

چھٹے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۴۴۔۴۔عمارہ بن خزیمہ بن ثابت انصاری، اوسی، ابوعبداللہ یا ابومحمد، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۴۵۔م،د،ت،س۔عمارہ بن رُوَیبہ ثقفی ابوزہیر:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے ۷۰ھ کے بعد تک زندہ رہے۔

۴۸۴۶۔تمییز۔عمارہ بن رویبہ، دوسرا:

اس نے حضرت علی سے روایت کیا ہے اور حضرت علی نے اسے ماں باپ میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا حکم دیا تھا۔جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۸۴۷۔بخ،د،ت،ق۔عمارہ بن زاذان صیدلانی، ابوسلمہ بصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق کثیر الخطاء" راوی ہے۔

۴۸۴۸۔ت۔عمارہ بن زَعکَرہ، کندی ابوعدی حمصی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ عمارہ بن سمط:

درست عامر ہے گزر چکا۔(=۳۰۹۱)

۴۸۴۹۔ت،س۔عمارہ بن شَبیب سَبَئی "اسے عمار بھی کہا جاتا ہے":

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے کتاب الثقات میں کہا ہے کہ جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے، ان کی حدیث مصریوں کے ہاں ملتی ہے۔

۴۸۵۰۔د۔عمارہ بن ابوشعثاء:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے بقیہ کے شیوخ میں سے ہے۔

۴۸۵۱۔ت،ق۔عمارہ بن عبداللہ بن صیاد،ابوایوب مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوااور اس کا والد وہی ہے جسے دجال کہا جاتا تھا۔

۴۸۵۲۔د۔عمارہ بن عبداللہ بن طُعْمہ،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۵۳۔عس۔عمارہ بن عبید کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۵۴۔س۔عمارہ بن عثمان بن حنیف انصاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۵۵۔د،ق۔عمارہ بن عمرو بن حزم انصاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے حرہ کے روز شہید ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابن زبیر کے ساتھ ہوا۔

۴۸۵۶۔ع۔عمارہ بن عمیر تیمی،کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے دوسال پہلے فوت ہوا۔

۴۸۵۷۔بخ،د۔عمارہ بن غُراب،یَحْصَبی:

تابعی مجہول راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اس نے غلطی کی ہے بلکہ یہ چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۸۵۸۔خت،م،۴۔عمارہ بن غزِیّہ ابن حارث انصاری مازنی،مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اور حضرت انس سے اس کی روایت مرسل ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۱۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆عمارہ بن ابوفروہ:

عمار کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۸۳۱)

۴۸۵۹۔ع۔عمارہ بن قعقاع بن شُبْرُمَہ، ضبی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس نے ابن مسعود سے ارسال کیا ہے۔

۴۸۶۰۔بخ۔عمارہ بن مِہْرَان مِعْوَلی، ابوسعید بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے عابد ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۸۶۱۔ر،د۔عمارہ بن میمون:

چھٹے طبقہ کا ''میمون'' راوی ہے لگتا ہے کہ یہ حجازی یا بصری ہے۔

عمر نام کے راویوں کا ذکر

ہر وہ راوی جس کی کنیت میں نے ذکر نہیں کی اس کی کنیت ابوحفص ہے۔

۴۸۶۲۔س۔عمر بن ابراہیم بن سلیمان بغدادی، ابوالآذان ''اذن کی جمع ہے اور یہ لقب ہے اور اس کی کنیت ابوبکر ہے'' جزری الاصل:

عراق فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۹۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۸۶۳۔قد، ت، س، ق۔عمر بن ابراہیم عبدی بصری، ہَرَوی کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم قتادہ سے اس کی حدیث میں ضعف پایا جاتا ہے۔

۴۸۶۴۔ت۔عمر بن اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۴۸۶۵۔م۔عمر بن اسحاق مدنی، زائدہ کا غلام، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۶۶۔ت۔عمر بن اسماعیل بن مجالد ہمدانی کوفی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''متروک'' راوی ہے۔

۴۸۶۷۔م، د، س، ق۔عمر بن ایوب عبدی موصلی:

نویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۱۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۶۸۔س۔عمر بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۶۹۔د۔عمر بن بیان تغلبی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۷۰۔م،۴۔عمر بن ثابت انصاری خزرجی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۴۸۷۱۔نخ،د۔عمر بن جابر حنفی، یمامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمر بن جاوان:

عمرو کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۹۹۸)

۴۸۷۲۔د،س۔عمر بن جُثُعُم حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۷۳۔نخ۔عمر بن حبیب مکی، قاضی:

یمن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

۴۸۷۴۔ق۔عمر بن حبیب بن محمد عدوی قاضی بصری:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۰۶ھ یا ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۷۵۔د،ت،س۔عمر بن حرملہ یا ابن ابوحرملہ ''کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عمر بن حسن بن ابراہیم:

درست محمد بن حسین ہے اور یہ ابن اشکاب ہے۔(=۵۸۲۱)

۴۸۷۶۔م،ف۔عمر بن حسین بن عبداللہ جمحی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوقدامہ مکی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۸۷۷۔ت۔عمر بن حفص بن صبیح شیبانی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۸۷۸۔ق۔عمر بن حفص بن عمر بن سعد قرظ، مدنی، مؤذن:

اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۸۷۹۔د۔عمر بن حفص بن عمر بن سعد بن مالک حمیری، وُصابی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۸۰۔خ،م،د،ت،س۔عمر بن حفص بن غِیاث ابن طلْق کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۸۱۔د۔عمر بن حفص مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۸۲۔خت،م،د،س،ق۔عمر بن حکم بن ثوبان مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۸۰ برس ۱۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۸۳۔خت،م،د،ت،س۔عمر بن حکم بن رافع بن سنان مدنی انصاری، حلیفِ اوس:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆عمر بن حکم سلمی:

درست معاویہ ہے اس کے بارے میں مالک کو وہم ہوا ہے، س۔(=۶۷۵۳)

۴۸۸۴۔خت،م،د،ت،ق۔عمر بن حمزہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب عمری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆عمر بن حنہ:

درست عمرو ہے آئے گا۔(=۵۰۱۸)

۴۸۸۵۔مد۔عمر بن حوشب صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۸۸۶۔ت۔عمر بن حیّان، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عمر بن ابوخثعم:

ابن عبداللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۹۲۸)

۴۸۸۷۔ق۔عمر بن خطاب بن زکریا راسبی، بصری:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۸۸۔ع۔عمر بن خطاب بن نُفَیل ابن عبدالعزی ابن ریاح ابن عبداللہ بن قُرط ابن رَزَاح ابن عدی بن کعب قرشی عدوی، امیر المؤمنین، مشہور:

قدرت نے آپ (رضی اللہ عنہ) کی شخصیت میں بہت سی خوبیاں ودیعت کر رکھی تھیں، ذوالحجہ ۲۳ھ میں شہید ہوئے، اور ۱۰ برس چھ ماہ تک خلیفہ رہے۔

۴۸۸۹۔د۔عمر بن خطاب سِجِستانی، قُشَیری:

اہواز فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۹۰ برس کے قریب عمر پا کر شوال ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۹۰۔د، ق۔عمر بن خلدہ ''ابن عبدالرحمٰن بن خَلْدَہ بھی کہا جاتا ہے'' انصاری، مدنی، قاضیِ مدینہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۸۹۱۔س۔عمر بن ابوخلیفہ حجاج عبدی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۹۲۔ق۔عمر بن دَرْقَس غسانی، دمشقی ''کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے'':

آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۸۹۳۔خ،د،ت،س،فق۔عمر بن ذر بن عبداللہ بن زرارہ ہمدانی،مرہبی ابوذر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۳ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

۴۸۹۴۔ت،ق۔عمر بن راشد بن شجرہ، یمامی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، جس نے کہا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے اسے وہم ہوا ہے اسی طرح جس نے اسے ابن ابوخثعم گمان کیا ہے اسے بھی وہم ہوا ہے۔

☆عمر بن ربیعہ ابو ربیعہ:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۰۹۳)

☆عمر بن رماح:

یہ ابن میمون سے آئے گا۔(=۴۹۷۲)

۴۸۹۵۔۴۔عمر بن رُوبہ:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۸۹۶۔ق۔عمر بن ریاح عبدی بصری، نابینا:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے بعض حضرات نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۸۹۷۔خ،م،س۔عمر بن ابوزائدہ ہمدانی، وادعی کوفی، زکریا کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۸۹۸۔د،ت،ق۔عمر بن زید صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۸۹۹۔س۔عمر بن سالم بن عجلان افطس جزری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمر بن سالم، ابوعثمان انصاری:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۲۳۹)

۴۹۰۰۔د۔عمر بن سائب بن ابو راشد مصری، مولی بنی زہرہ، ابو عمرو:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے ۱۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۰۱۔ر۔عمر بن ابو نخیم، ابو معقل بُہزی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۰۲۔ق۔عمر بن سعد مؤذن، عمار کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۰۳۔س۔عمر بن سعد بن ابو وقاص مدنی:

کوفہ فروکش ہوا، دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم لوگ اس سے بغض اس لئے رکھتے ہیں کہ یہ حضرت حسین بن علی (رضی اللہ عنہما) کو قتل کرنے والے لشکر کا امیر تھا، اسے مختار نے ۶۵ھ میں یا اس کے بعد قتل کیا، جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے کہ اسے وہم ہوا ہے کیونکہ ابن معین نے اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کی وفات کے روز پیدا ہوا تھا۔

۴۹۰۴۔م،۴۔عمر بن سعد بن عبید، ابوداؤد حَفَری ''کوفہ میں واقع ایک جگہ کی طرف نسبت ہے'':

نوویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

☆عمر بن سعد، ابو کبشہ انماری:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۱۹)

☆عمر بن سعد:

درست بجیر ہے(=۶۴۰)

☆عمر بن سعید بن ابو حسین نوفلی مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۹۰۵۔خ،م،مد،ت،س،ق۔عمر بن سعید بن ابو حسین نوفلی مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۹۰۶۔م،د،س۔عمر بن سعید بن مسروق ثوری،سفیان کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۹۰۷۔ق۔عمر بن سعید یا محمد بن سعید:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عمر بن سفیان:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے درست عمرو ہے آئے گا۔(=۵۰۳۷)

☆عمر بن ابوسفیان ثقفی:

عمرو کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۵۰۳۹)

۴۹۰۸۔د،ت۔عمر بن سفینہ،ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۹۰۹۔ع۔عمر بن ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی، نبی کریم ﷺ کا پروردہ:

ان کی والدہ زوجہ رسول (ﷺ) ام سلمہ ہیں اور انہیں حضرت علی نے بحرین پر امیر مقرر کیا تھا، صحیح قول کے مطابق ۸۳ھ میں فوت ہوئے۔

۴۹۱۰۔خت،۴۔عمر بن ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، قاضیِ مدینہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے، ۱۳۲ھ میں اسے قتل کردیا گیا۔

۴۹۱۱۔د،ق۔عمر بن سلیم باہلی یا مزنی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۴۹۱۲۔۴۔عمر بن سلیمان بن عاصم بن عمر بن خطاب:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے۔

۴۹۱۳۔فق۔عمر بن ابوسلیمان، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۹۱۴۔ق۔عمر بن سہل بن مروان مازنی تمیمی، بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۴۹۱۵۔د۔عمر بن سوید بن غیلان کوفی ثقفی یا عجلی ''یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ دو ہیں'':

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۹۱۶۔بخ۔عمر بن سلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۱۷۔ت۔عمر بن شاکر بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۹۱۸۔ق۔عمر بن شبہ ابن عبیدہ بن زید نُمیری، ابوزید بن ابومعاذ بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق صاحبِ تصانیف'' راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ۲۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۱۹۔ق۔عمر بن شبیب، مُسلی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۹۲۰۔تمییز۔عمر بن شبیب واسطی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۹۲۱۔د۔عمر بن شقیق بن اسماء جَرمی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۲۲۔ق۔عمر بن صبح بن عمران تمیمی، عدوی، ابونعیم خراسانی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن راہویہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۹۲۳۔ق۔عمر بن صہبان ''کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام محمد ہے'' اسلمی، ابوجعفر مدنی، ابراہیم بن ابو یحییٰ کا ماموں:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۷ھ میں فوت ہوا۔

☆عمر بن طلحہ بن عبیداللہ:

درست عمران ہے، ق۔(=۵۱۵۷)

۴۹۲۴۔نخ۔عمر بن طلحہ بن علقمہ بن وقاص لیثی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۹۲۵۔م،س۔عمر بن عامر سلمی، بصری، قاضی بصرہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۱۳۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۹۲۶۔تمییز۔عمر بن عامر بجلی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۹۲۷۔خ،م،د،س۔عمر بن عبداللہ بن ارقم زہری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۲۸۔ت،ق۔عمر بن عبداللہ بن ابوخثعم:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اور جس نے اسے عمر بن راشد سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۹۲۹۔م،د۔عمر بن عبداللہ بن رزین سلمی، ابوعباس نیشاپوری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے غریب حدیثیں مروی ہیں ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۳۰۔نخ۔عمر بن عبداللہ بن رومی ''اس کے دادا کا نام عبدالرحمٰن ہے'' بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۳۱۔خ،م،س۔عمر بن عبداللہ بن عروہ بن زبیر بن عوام اسدی،مدنی:

اس کی والدہ ام حکیم بنت عبداللہ بن زبیر ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور جس نے اسے عمر بن عروہ سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۹۳۲۔ق۔عمر بن عبداللہ بن عمر بن خطاب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۳۳۔د،ق۔عمر بن عبداللہ بن یعلیٰ بن مرہ ثقفی،کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۹۳۴۔د،ت۔عمر بن عبداللہ مدنی،غُفرہ کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور بکثرت ارسال کرتا تھا ۱۴۵ھ یا ۱۴۶ھ میں فوت ہوا۔

☆عمر بن عبدالرحمٰن بن امیہ ثقفی:

درست عمرو ہے آئے گا۔(=۵۰۶۹)

۴۹۳۵۔س۔عمر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی،مدنی،ابوبکر کا بھائی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، جس روز حضرت عمرؓ فوت ہوئے اس دن پیدا ہوا، زندہ رہا یہاں تک کہ ابن زبیر نے اسے کوفہ پر والی مقرر کیا اور پھر یہ حجاج کے ساتھ ہو گیا اور ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۹۳۶۔د۔عمر بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۳۷۔عخ،د،س،ق۔عمر بن عبدالرحمٰن بن قیس الابار،کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے حدیث کا حافظ تھا اور نابینا ہو گیا تھا۔

۴۹۳۸۔م،ت،س۔عمر بن عبدالرحمٰن بن مُحَیصن،سہمی،اہل مکہ کا قاریٔ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام محمد ہے، پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۳۹۔س۔عمر بن عبدالعزیز بن عمران بن مقلاص،خزاعی مصری:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۴۰۔ع۔عمر بن عبدالعزیز بن مروان بن حکم ابن ابوالعاص اموی،امیرالمؤمنین:

اس کی والدہ ام عاصم بنت عاصم بن عمر بن خطاب ہے ولید کی طرف سے مدینہ پر والی رہا سلیمان کے ساتھ وزیر کی طرح تھا اور اس کے بعد مستقل طور پر خلیفہ بنا اور اسے خلفاء راشدین کے ساتھ شمار کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ سے ہے،بعمر ۴۰ برس رجب ۱۰۱ھ میں فوت ہوا اور اس کی مدت خلافت دو سال چھ ماہ ہے۔

۴۹۴۱۔مد۔عمر بن عبدالعزیز بن وہب انصاری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس نے کچھ مرسلاً روایت کیا ہے۔

۴۹۴۲۔س۔عمر بن عبدالملک بن حکیم طائی،حمصی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۴۳۔د،س،ق۔عمر بن عبدالواحد بن قیس سلمی دمشقی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۹۴۴۔م،س۔عمر بن عبدالوہاب بن ریاح بن عبیدہ ریاحی،بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۴۵۔ع۔عمر بن عبید بن ابوامیہ طنافسی،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۸۵ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۹۴۶۔ل۔عمر بن عثمان بن عاصم بن صہیب واسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عمر بن عثمان بن عبدالرحمٰن بن سعید:

عمرو کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۵۰۷۶)

☆**عمر بن عثمان بن عفان:**

حدیث اسامہ (کی سند) میں اسی طرح ہے مگر درست عمرو ہے اسے عمر کہنے میں امام مالک متفرد ہیں۔(=۵۰۷۷)

۴۹۴۷۔ر،ق۔عمر بن عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبیداللہ بن معمر تیمی ،مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بصرہ میں قضاء کے منصب پر فائز تھا اور مدینہ میں ۱۶۶ھ کو فوت ہوا۔

☆**عمر بن عروہ:**

عمر بن عبداللہ بن عروہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۹۳۱)

۴۹۴۸۔م،د۔عمر بن عطاء بن ابوخُوارکی ،مولی بنی عامر:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۹۴۹۔د،ق۔عمر بن عطاء بن وَرَاز ،حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۹۵۰۔بخ،م،مد،ت،س۔عمر بن علی بن حسین بن علی ہاشمی ،مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق فاضل'' راوی ہے۔

۴۹۵۱۔۴۔عمر بن علی بن ابوطالب ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ولید کے زمانے میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۹۵۲۔ع۔علی بن علی بن عطاء بن مقدم ''محمد کے وزن پر ہے'' بصری ، واسطی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی اور شدید تدلیس کرتا تھا ۱۹۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۹۵۳۔ق۔عمر بن ابوعمر کلاعی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے بقیہ کے مجہول شیوخ میں سے ہے۔

۴۹۵۴۔خ۔عمر بن عکلاء مازنی ، بصری ، ابوعمرو کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور کہا گیا ہے کہ درست معاذ بن العلاء ہے، خ۔(=۶۷۳۷)

۴۹۵۵۔مد۔عمر بن فَرُّوخ، بصری بیاع الاقتاب:

اسے صاحبِ ساج کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسااوقات وہم کر جاتا ہے۔

۴۹۵۶۔بخ،عس۔عمر بن فضل سلمی یا حَرَشی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۹۵۷۔ت۔عمر بن قتادہ بن نعمان ظَفَری، انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۵۸۔بخ،د۔عمر بن قیس ماصِر، ابوصباح کوفی، مولی ثقیف:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسااوقات وہم کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۹۵۹۔ق۔عمر بن قیس مکی، المعروف سَنْدل:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۴۹۶۰۔خ،م،د،ت،کن،ق۔عمر بن کثیر بن افلح مدنی، ابوایوب کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عمر بن کثیر بن افلح مکی:

عمرو کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۵۱۰۲)

۴۹۶۱۔م،د،س۔عمر بن مالک شَرْعَبی، مصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ کا ''فقیہ'' راوی ہے۔

۴۹۶۲۔ق۔عمر بن مثنی اشجعی رَقی:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۹۶۳۔خ۔عمر بن محمد بن جبیر بن مطعم:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے زہری کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا اور یہ زہری سے عمر میں چھوٹا ہے۔

۴۹۶۴۔خ،س۔عمر بن محمد بن حسن بن زبیر اسدی،کوفی المعروف ابن تل:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۶۵۔خ،م،د،س،ق۔عمر بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر بن خطاب مدنی:

عسقلان فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆عمر بن محمد بن صہبان:

عمر بن صہبان کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۴۹۲۳)

۴۹۶۶۔قد۔عمر بن محمد بن عبداللہ بن مہاجر شُعَیثی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۹۶۷۔ق۔عمر بن محمد بن علی بن ابوطالب:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۴۹۶۸۔م،د،س۔عمر بن محمد بن منکدر تیمی،مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۹۶۹۔د،س۔عمر بن مرقّع ابن صَیْفی، تمیمی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۹۷۰۔د،ت۔عمر بن مرہ شَنّی،بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمر بن مسلم بن عمارہ:

عمرو کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۱۱۴)

۴۹۷۱۔د،س،ق۔عمر بن معتّب ''ابن ابومعتب بھی کہا جاتا ہے'' مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۹۷۲۔ت۔عمر بن میمون بن بحر بن سعد رماح بلخی، ابوعلی قاضی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے آخر عمر میں نابینا ہو گیا تھا ۱۷۱ھ میں فوت میں ہوا۔

۴۹۷۳۔خ،م،د،س،ق۔عمیر بن نافع عدوی، ابن عمر کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے منصور کے عہد خلافت میں فوت ہوا۔

۴۹۷۴۔تمییز۔عمر بن نافع ثقفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۹۷۵۔د۔عمر بن نبہان عبدی ''غُبَری بھی کہا جاتا ہے'' بصری، محمد بن بکر کا ماموں:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۹۷۶۔تمییز۔عمر بن نبہان:

دوسرے طبقہ کا ''مجہول شیخ'' ہے قدیم ہے اس نے حضرت عمر سے روایت کیا ہے۔

۴۹۷۷۔تمییز۔عمر بن نبہان، دوسرا:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۹۷۸۔م،س۔عمر بن نُبَیہ کعبی، حجازی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۹۷۹۔ت،ق۔عمر بن ہارون بن یزید ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بلخی:

نویں طبقہ کے حضرات میں سے ''متروک'' راوی ہے اور حافظ تھا ۱۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۸۰۔ق۔عمر بن ہشام نسوی:

مظالم ری پر والی مقرر رہا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۸۱۔مد۔عمر بن ہشام قبطی یا لقیطی، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۹۸۲۔فق۔عمر بن ہیثم ہاشمی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۹۸۳۔د۔عمر بن یزید سیاری، صفار بصری:

ثغر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ۲۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆عمر بن یعلی ثقفی:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۴۹۳۳)

۴۹۸۴۔ع۔عمر بن یونس بن قاسم یمامی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

☆عمر دمشقی:

یہ ابن حیان ہے گزر چکا۔ (=۲۸۸۶)

☆عمر، غفرہ کا غلام:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۴۹۳۴)

☆عمر، ابوالمغلس:

صحیح قول کے مطابق اس کا نام میمون ہے آئے گا۔ (=۷۰۵۸)

عَمرو نام کے راویوں کا ذکر

۴۹۸۵۔د۔عمرو بن ابان بن عثمان بن عفان اموی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۸۶۔۴۔عمرو بن احوص جُشَمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حجۃ الوداع کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

۴۹۸۷۔س۔عمرو بن اُحَیحہ ابن جُلاح، انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے، لگتا ہے کہ اس کے دادا کا دادا صحابی تھا اس کا نام اور اس کے والد کا نام ایک جیسا ہے۔

۴۹۸۸۔م،۴۔عمرو بن اخطب ابوزید انصاری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے اور اپنے کنیت سے مشہور ہیں۔

۴۹۸۹۔خ،م،د،س،ق۔عمرو بن اسود عنسی ''تصغیر کے ساتھ بھی آتا ہے'' حمصی:

اسے ابوعیاض کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے داریا کے مقام پر فروکش ہوا، کبار تابعین میں سے ''مخضرمی، ثقہ عابد'' راوی ہے خلافت معاویہ میں فوت ہوا۔

☆عمرو بن اکیمہ:

عمارہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۴۸۳۷)

۴۹۹۰۔ع۔عمرو بن امیہ بن خویلد بن عبداللہ، ابوامیہ ضمری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں سب سے پہلے بئر معونہ میں شریک ہوئے تھے خلافت معاویہ میں فوت ہوا۔

۴۹۹۱۔ع۔عمرو بن اوس بن ابواوس ثقفی، طائفی:

دوسرے طبقہ سے کبیر تابعی ہیں جس نے انہیں صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۹۹۲۔۴۔عمرو بن بُجدان عامری، بصری:

اس سے ابوقلابہ روایت کرنے میں متفرد ہے دوسرے طبقہ سے ہے اس کا حال غیر معروف ہے۔

۴۹۹۳۔ق۔عمرو بن بکر بن تمیم سکسکی، شامی:

نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۴۹۹۴۔خ،س،ق۔عمرو بن تَغلِب، نَمری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۴۰ھ کے بعد تک زندہ رہے۔

۴۹۹۵۔د،فق۔د،فق۔عمرو بن ثابت ''یہ ابن ابومقدام ہے'' کوفی، بکر بن وائل کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

☆عمرو بن ثابت:

اس نے ابوایوب سے روایت کرتا ہے درست عُمر ہے۔(=۴۸۷۰)

۴۹۹۶۔ت،ق۔عمرو بن جابر حضرمی، ابوزرعہ مصری:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف شیعی'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۹۹۷۔عخ،د،ت،ق۔عمرو بن جاریہ لخمی، شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمرو بن جاریہ:

ابن ابوسفیان کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۵۰۳۹)

۴۹۹۸۔س۔عمرو بن جاوان، تمیمی بصری:

اسے عُمر بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۹۹۔ق۔عمرو بن جراد تمیمی، ربیع بن بدر کا دادا:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

4

☆عمرو بن جریر:

درست ابوزرعہ بن عمرو بن جریر ہے۔(=۸۱۰۳)

۵۰۰۰۔قد۔عمرو بن ابوجندب:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابوعطیہ وادعی ہے جبکہ درست یہ ہے کہ یہ اس کے علاوہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۰۱۔بخ، د۔عمرو بن حارث بن ضحاک زُبَیدی حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۰۲۔ع۔عمرو بن حارث بن ابوضرار خزاعی مصطلقی، ام المؤمنین جویریہ کا بھائی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۰ھ کے بعد تک زندہ رہے۔

۵۰۰۳۔ع۔عمرو بن حارث ثقفی، زینب ثقفیہ کا بھتیجا:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔ راجح قول کے مطابق یہ خزاعی کے علاوہ ہے۔

۵۰۰۴۔ع۔عمرو بن حارث بن یعقوب انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری، ابوایوب:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ حافظ'' راوی ہے، قدیماً ۱۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۰۰۵۔مد۔عمرو بن حُباب، ابوعثمان علاف بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۰۶۔س۔عمرو بن حُبشی زُبیدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۰۷۔د۔عمرو بن ابوحجاج میسرہ منقری، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۰۸۔ع۔عمرو بن حریث بن عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم قرشی ،مخزومی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۸۵ھ میں فوت ہوئے۔

۵۰۰۹۔تمییز۔عمرو بن حریث، دوسرا، مصری:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اس کی حدیث ابو یعلیٰ نے نقل کی ہے اور اسے ابن حبان نے صحیح کہا ہے ابن معین وغیرہ کا کہنا ہے کہ تابعی ہے اور اس کی حدیث مرسل ہے۔

۵۰۱۰۔د۔عمرو بن حُرَیش زُبیدی:

اس سے مشہور حدیث آتی ہے اور یہ چوتھے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۵۰۱۱۔مد، س، ق۔عمرو بن حزم بن زید بن لَوْذان انصاری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں خندق اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے اور نبی کریم ﷺ کی طرف سے نجران پر عامل تھے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ خلافت عمر میں ہوئے مگر یہ وہم ہے۔

۵۰۱۲۔ق۔عمرو بن حصین عُقیلی بصری ثم الجزری:

دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۲۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۰۱۳۔د، س۔عمرو بن ابو حکیم واسطی، ابن کردی:

اسے آل زبیر کا غلام کہا جاتا ہے جبکہ ابن حبان نے ازد کا غلام کہا ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۱۴۔بخ، م، د، س، فق۔عمرو بن حماد بن طلحہ قناد ابو محمد کوفی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۱۵۔تمییز۔عمرو بن حماد ازدی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۰۱۶۔تمییز۔عمرو بن حماد عبدی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۰۱۷۔س،ق۔عمرو بن حَمِق ابن کاہل ''کاہن بھی کہا جاتا ہے'' ابن حبیب خزاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے کوفہ پھر مصر فروکش ہوئے خلافت معاویہ میں قتل ہوئے۔

۵۰۱۸۔د۔عمرو بن حنّہ ''حیہ بھی کہا جاتا ہے'':

اسے عمر بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۱۹۔ت،س،ق۔عمرو بن خارجہ اسدی ''اشعری یا انصاری بھی کہا جاتا ہے'':

انہیں خارجہ بن عمرو بھی کہا جاتا ہے مگر پہلے والا ہی نام زیادہ صحیح ہے ابوسفیان کے حلیف تھے اور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیثیں مروی ہیں۔

۵۰۲۰۔خ،ق۔عمرو بن خالد بن فروخ بن سعید تمیمی ''خزاعی بھی کہا جاتا ہے'' ابوالحسن حرانی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۱۔ق۔عمرو بن خالد قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوخالد کوفی:

واسط فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے وکیع نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۲۔تمییز۔عمرو بن خالد، ابوحفص اعشی:

نویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ عمرو بن خالد ابو یوسف اسدی ہے جبکہ ابن عدی نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۵۰۲۳۔د،ق۔عمرو بن خزیمہ مزنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۲۴۔ع۔عمرو بن دینار مکی، ابومحمد اثرم جمحی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۵۔ت،ق۔عمرو بن دینار بصری، اعور، آل زبیر کا منتظم:

اسے ابویحییٰ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۰۲۶۔تمییز۔عمرو بن دینار ابوخلدہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۰۲۷۔د،ت۔عمرو بن راشد اشجعی، ابوراشد کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۲۸۔ق۔عمرو بن رافع بن فرات قزوینی بجلی، ابوحجر:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۹۔کن۔عمرو بن رافع عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۳۰۔خ،م،د۔عمرو بن ربیع بن طارق کوفی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۳۱۔د،س،ق۔عمرو بن زائدہ یا ابن قیس بن زائدہ ''زیادہ بھی کہا جاتا ہے'' قرشی عامری:

ابن ام مکتوم مشہور نابینا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بہت پہلے اسلام لائے ''کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عبداللہ ہے بقول بعض حصین ہے، نبی کریم ﷺ انہیں مدینہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا کرتے تھے خلافت عمر کے آخر میں فوت ہوئے۔

۵۰۳۲۔خ،م،س۔عمرو بن زرارہ بن واقد کلابی، ابونیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا اور ۶۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

☆عمرو بن سالم، ابوعثمان انصاری:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۲۳۹)

☆عمرو بن سائب:

درست عمر ہے گزر چکا۔(=۴۹۰۰)

☆عمرو بن سعد بن معاذ:

عمرو بن معاذ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۵۱۱۶)

۵۰۳۳۔ر،س،ق۔عمرو بن سعد فدکی یا یمامی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عمرو بن سعد بصری:

درست ابن سعید ہے۔

۵۰۳۴۔م،مد،ت،س،ق۔م،مد،ت،س،ق۔عمرو بن سعید بن العاص بن سعید بن العاص بن امیہ قرشی،اموی المعروف اشدق:

(سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) اور ان کے بیٹے کی طرف سے مدینہ پر گورنر مقرر رہا،عبدالملک بن مروان نے ۷۰ھ میں اسے قتل کر دیا اور جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے تاہم اس کے والد کو رؤیت کا شرف حاصل ہے اور عمرو اپنے آپ پر بڑی زیادتی کرنے والا تھا،صحیح مسلم میں اس کی کوئی روایت نہیں پائی جاتی سوائے ایک حدیث کے۔

۵۰۳۵۔بخ،م،۴۔عمرو بن سعید قرشی یا ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو سعید بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۳۶۔تمییز۔عمرو بن سعید خولانی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆عمرو بن سعید:

اس نے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے درست عمر ہے(=۴۹۰۷)

۵۰۳۷۔س۔عمرو بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۳۸۔خد،عس۔عمرو بن سفیان ثقفی،دوسرا:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۳۹۔خ،م،د،س۔عمرو بن ابو سفیان بن اُسید ابن جاریہ ثقفی،مدنی،حلیفِ بنو زہرہ:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اور اسے عمر بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۴۰۔بخ،د،ت،س۔عمرو بن ابو سفیان بن عبدالرحمٰن بن صفوان بن امیہ جمحی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۴۱۔بخ۔عمرو بن سلمہ بن خرب ہمدانی یا کندی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۴۲۔خ،د،س۔عمرو بن سلمہ بن قیس جرمی،ابو بُرید ''یزید بھی کہا جاتا ہے'':

بصرہ فروکش ہوئے،صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۰۴۳۔ع۔عمرو بن ابو سلمہ تنیسی،ابو حفص دمشقی،مولی بنی ہاشم:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۱۳ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۵۰۴۴۔ع۔عمرو بن سلیم بن خلدہ انصاری،زُرَقی:

کبار تابعین میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا،کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے۔

۵۰۴۵۔ق۔عمرو بن سلیم زنی،بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عمرو بن سہل:

درست عمر ہے۔(=۴۹۱۴)

۵۰۴۶۔م،د،س،ق۔عمرو بن سوّاد ابن اسود بن عمرو عامری،ابو محمد بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۴۷۔س۔عمرو بن شرحبیل بن سعید بن سعد بن عبادہ انصاری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۴۸۔خ،م،د،ت،س۔عمرو بن شرحبیل ہمدانی، ابو میسرہ کوفی:

''ثقہ عابد، مخضرمی'' راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۴۹۔خ،م،د،تم،س،ق۔عمرو بن شَرید ثقفی، ابو ولید طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۵۰۔ر،۴۔عمرو بن شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو بن العاص:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۵۱۔بخ۔عمرو بن صُلَیع، محاربی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۵۰۵۲۔عمرو بن ضحاک بن مخلد، بصری، ابو عاصم نبیل کا بیٹا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے شام میں منصب قضاء پر فائز تھا ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

☆عمرو بن طلحہ قناد:

یہ ابن حماد ہے گزر چکا۔(=۵۰۱۴)

۵۰۵۳۔ع۔عمرو بن عاص بن وائل سہمی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ والے سال مسلمان ہوئے اور دو مرتبہ مصر کے گورنر مقرر رہوئے اور یہ وہی ہیں جنہوں نے مصر فتح کیا تھا، ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ کے بعد ہوئے۔

۵۰۵۴۔بخ،د،ت،س۔عمرو بن عاصم بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۵۵۔ع۔عمرو بن عاصم بن عبید اللہ کلابی، قیسی، ابوعثمان بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۵۶۔بخ۔عمرو بن عاصم ''ابن عامر بھی کہا جاتا ہے'' انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۵۷۔ع۔عمرو بن عامر انصاری، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۵۸۔تمییز۔عمرو بن عامر بجلی، کوفی، اسد بن عمرو کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۵۹۔خ۔عمرو بن عباس باہلی، ابوعثمان بصری یا اھوازی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۶۰۔د۔عمرو بن عبداللہ بن اسواری یمانی:

اسے عمرو بُرَق بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۵۰۶۱۔س۔عمرو بن عبداللہ بن انیس جہنی جمضمی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۶۲۔ق۔عمرو بن عبداللہ بن حَنَش ''ابن محمد بن حنش بھی کہا جاتا ہے'' اودی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۶۳۔بخ،۴۔عمرو بن عبداللہ بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی مکی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق شریف'' راوی ہے۔

۵۰۶۴۔م،صد۔عمرو بن عبداللہ بن ابوطلحہ انصاری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۵۰۶۵۔ع۔عمرو بن عبداللہ بن عبید ''علی بھی کہا جاتا ہے اور ابن ابوشعیرہ ہمدانی بھی کہا جاتا ہے'' ابو اسحاق سَبِیْعی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ مکثر عابد'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۱۲۹ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆ عمرو بن عبداللہ بن قیس، ابوبکر بن ابوموسیٰ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۹۹۰ے)

۵۰۶۶۔۴۔عمرو بن عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۶۷۔بخ، س، ق۔عمرو بن عبداللہ بن وہب نخعی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۶۸۔د۔عمرو بن عبداللہ سیبانی، ابوعبدالجبار ''ابوعجماء بھی کہا جاتا ہے'' حضرمی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، دولابی اور ابواحمد نے ابوعبدالجبار اور ابوعجماء میں فرق کیا ہے محدثین نے ابو عجماء کا نام ذکر نہیں کیا۔

۵۰۶۹۔س۔عمرو بن عبدالرحمٰن بن امیہ تمیمی:

تیسرے طبقہ کیا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۷۰۔م، ۴۔عمرو بن عَبَسَہ ابن عامر بن خالد سلمی، ابونجیح:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بہت پہلے اسلام لائے تھے اور انہوں نے احد کے بعد ہجرت کی تھی پھر شام فروکش ہو گئے۔

۵۰۷۱۔قد، فق۔عمرو بن عبید بن باب تمیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعثمان بصری:

مشہور معتزلی ہے بدعت کی طرف دعوت دیتا تھا عبادت گزاری کے باوصف محدثین کی ایک جماعت نے اسے متہم

کیا ہے ۴۳ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۵۰۷۲۔س،ق۔عمرو بن عتبہ بن فرقد سلمی، کوفی:

مخضرمی ہے خلافت عثمانی میں شہید ہوا۔

۵۰۷۳۔د،س،ق۔عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو حفص حمصی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۷۴۔ق۔عمرو بن عثمان بن سیار کلابی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' رقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے اور نابینا ہو گیا تھا ۱۷ھ یا ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۷۵۔خ،م،س۔عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن موہب تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو سعید کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے شعبہ نے اس کا نام محمد ذکر کیا ہے۔

۵۰۷۶۔بخ،د۔عمرو بن عثمان بن عبدالرحمٰن بن سعید ابن یربوع مخزومی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمر ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۷۷۔ع۔عمرو بن عثمان بن عفان بن ابو العاص اموی، ابو عثمان:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۷۸۔د،ق۔عمرو بن عثمان بن ہانی مدنی، عثمان کا غلام:

اسے عثمان بن عمرو بن ہانی بھی کہا جاتا ہے بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ کر دیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۰۷۹۔ت۔عمرو بن عثمان بن یعلیٰ بن مرہ ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۰۸۰۔ت،س،ق۔عمرو بن علقمہ بن وقاص لیثی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۸۱۔ع۔عمرو بن علی بن بحر بن کنیز، ابوحفص فلاس صیرفی، باہلی بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۸۲۔عخ،د،س،ق۔عمرو بن عمرو یا ابن عامر، بن مالک بن نضلہ جُشَمی، ابوزَعراء، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۸۳۔ع۔عمرو بن ابوعمرو میسرہ، مولی المطلب، مدنی، ابوعثمان:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۰۸۴۔د،س۔عمرو بن عمران نہدی، ابوسوداء کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۸۵۔د۔عمرو بن عمیر حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۰۸۶۔خت،د،ت،ق۔عمرو بن عوف بن زید بن مِلحہ، ابوعبداللہ مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) معاویہ کے عہد ولایت میں فوت ہوئے۔

۵۰۸۷۔خ،م،ت،س،ق۔عمرو بن عوف انصاری، حلیفِ بنو عامر بن لؤی، بدری:

اسے عمیر بھی کہا جاتا ہے خلافت عمر میں فوت ہوا۔

۵۰۸۸۔ع۔عمرو بن عون بن اوس واسطی، ابوعثمان بزاز، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۸۹۔م،قد،تم،ق۔عمرو بن عیسیٰ بن سوید بن ہبیرہ عدوی، ابونعامہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۵۰۹۰۔خ،س۔عمرو بن عیسیٰ ضُبَعی، ابوعثمان بصری، ادمی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۹۱۔ت،س۔عمرو بن غالب ہمدانی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۹۲۔عس۔عمرو بن غُزّی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۰۹۳۔ق۔عمرو بن غیلان بن سلمہ ثقفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اس سے حدیث آتی ہے۔

۵۰۹۴۔د۔عمرو بن فغواء یا ابن ابوالفغواء،خزاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۵۰۹۵۔س۔عمرو بن قتادہ یمامی،حجازی:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۰۹۶۔س۔عمرو بن قتیبہ صوری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۰۹۷۔بخ،د۔عمرو بن ابوقرہ سلمہ بن معاویہ بن وہب کندی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۵۰۹۸۔د۔عمرو بن قسط یا قسیط سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعلی رقی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا۔

☆عمرو بن قہید بن مطرف:

درست عمرو عن قہید ہے قہید عنقریب آئے گا اور عمرو یہ ابن ابوعمرو،مولی مطلب ہے۔(=۵۵۶۱،۵۰۸۳)

۵۰۹۹۔۴۔عمرو بن قیس بن ثور بن مازن کندی،ابوثور حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۱۰۰ برس ۱۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆**عمرو بن قیس بن زائدہ:**

ابن زائدہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۰۳۱)

۵۱۰۰۔ بخ، م۴۔ عمرو بن قیس مُلائی، ابوعبداللہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد متقن'' راوی ہے ۱۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۱۰۱۔ خت، ۴۔ عمرو بن ابوقیس رازی، ازرق، کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۱۰۲۔ ق۔ عمرو بن کثیر بن افلح مکی:

اسے عمر بھی کہا جاتا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆**عمرو بن کردی:**

یہ ابن ابوحکیم ہے گزر چکا۔(=۵۰۱۳)

☆**عمرو بن کعب:**

کعب بن عمرو کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۵۶۴۵)

۵۱۰۳۔ ت۔ عمرو بن مالک راسبی، ابوعثمان بصری:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۰۴۔ عخ، ۴۔ عمرو بن مالک نکری، ابویحییٰ یا ابومالک، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۱۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۰۵۔ بخ، ۴۔ عمرو بن مالک ہمدانی، ابوعلی جَنْبی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۰۲ھ میں ہوا۔

☆**عمرو بن مالک شرعبی:**

درست عمر ہے گزر چکا۔(=۴۹۶۱)

۵۱۰۶۔خ،م،د،س۔عمرو بن محمد بن بکیر ناقد،ابوعثمان بغدادی:

رقہ کے مقام پر فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے ۲۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۰۷۔ت۔عمرو بن محمد بن ابورزین خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعثمان بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۰۸۔خت،م،۴۔عمرو بن محمد عَنقَزی،ابوسعید کوفی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۰۹۔بخ،م،۴۔عمرو بن مرثد،ابواسماء رحبی،دمشقی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے خلافت عبدالملک میں فوت ہوا۔

۵۱۱۰۔خ،د۔عمرو بن مرزوق باہلی،ابوعثمان بصری:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۱۱۔تمییز۔عمرو بن مرزوق واشحی،بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عمرو بن مرقع:

درست عمر ہے گزر چکا۔(=۴۹۶۹)

۵۱۱۲۔ع۔عمرو بن مرہ بن عبداللہ بن طارق جَمَلی مرادی،ابوعبداللہ کوفی،نابینا:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے تدلیس نہیں کرتا تھا اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے،۱۱۸ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۱۱۳۔ت۔عمرو بن مرہ جہنی،ابوطلحہ یا ابومریم:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام کی سرزمین پر خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۵۱۱۴۔م،ہ۔عمرو بن مسلم بن عمارہ بن اُکیمہ ،لیثی مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ''عمر'' ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عمرو بن مسلم بن نذیر:

درست سند عیاش بن عمرو عن مسلم بن نذیر ہے اسحاق بن ازرق کو اس میں وہم ہوا ہے۔

۵۱۱۵۔خ،م،د،ت،س۔عمرو بن مسلم جَنَدی، یمانی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۱۱۶۔بخ،کن۔عمرو بن معاذ بن سعد بن معاذ اشہلی ،مدنی ،ابو محمد:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،بعض حضرات نے اسے الٹ کر معاذ بن عمرو کہہ دیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمرو بن ابو مقدام:

یہ ابن ثابت ہے گزر چکا۔(=۴۹۹۵)

☆عمرو بن ام مکتوم:

ابن زائدہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۰۳۱)

۵۱۱۷۔د۔عمرو بن منصور ہمدانی ،مِشْرَقی ،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۵۱۱۸۔ر۔عمرو بن منصور قیسی بصری،قداح ابو عثمان:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۱۵اھ میں فوت ہوا۔

۵۱۱۹۔س۔عمرو بن منصور نسائی ،ابو سعید:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے۔

۵۱۲۰۔ی،د،ق۔عمرو بن مہاجر بن ابو مسلم انصاری ،ابو عبید دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۴ یا ۷۵ برس ۳۹اھ میں فوت ہوا۔

۵۱۲۱۔ع۔عمرو بن میمون بن مہران جزری، ابو عبداللہ وابو عبدالرحمٰن، سعید بن جبیر کا پوتا:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۴۷ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

۵۱۲۲۔ع۔عمرو بن میمون اودی، ابو عبداللہ ''ابو یحییٰ بھی کہا جاتا ہے'':

مشہور مخضرمی ''ثقہ عابد'' راوی ہے کوفہ فروکش ہوا، ۷۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۱۲۳۔ق۔عمرو بن نعمان باہلی، بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۵۱۲۴۔د۔عمرو بن ابو نُعمہ، مَعافِری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۲۵۔ل۔عمرو بن ہارون مقریٔ، ابو عثمان بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۱۲۶۔د،س۔عمرو بن ہاشم ابو مالک جَنْبی، کوفی:

نویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ابن حبان نے اس کے بارے میں افراط سے کام لیا ہے۔

۵۱۲۷۔ق۔عمرو بن ہاشم بَیروتی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۱۲۸۔خت،م،ت،س،ق۔عمرو بن ہرم ازدی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے قتادہ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۱۲۹۔س۔عمرو بن ہشام حرانی، ابو امیہ:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۳۰۔بخ،م،۴۔عمرو بن ہیثم بن قَطَن قُطَعی، ابو قطن بصری:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۳۱۔د۔عمرو بن وابصہ بن معبد اسدی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۱۳۲۔ت،ق۔عمرو بن واقد دمشقی، ابو حفص، مولی قریش:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۳۳۔ق۔عمرو بن ولید بن عَبَدہ سہمی، مولی عمرو بن العاص، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۳۴۔د۔عمر بن ولید، ہانی بن کلثوم کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۱۳۵۔ر،س۔عمرو بن وہب ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۱۳۶۔بخ۔عمرو بن وہب طائفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۱۳۷۔س۔عمرو بن یحییٰ بن حارث حمصی:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۳۸۔خ،ق۔عمرو بن یحییٰ بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اموی، ابو امیہ سعیدی مکی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۱۳۹۔ع۔عمرو بن یحییٰ بن عمارہ بن ابو حسن مازنی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۴۰۔ق۔عمرو بن یزید تمیمی، ابو بردہ کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۱۴۱۔س۔عمرو بن یزید، ابو بُرَید، جَرْمی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۱۴۲۔س۔عمرو ذو مر ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عمرو انصاری، محمد کا والد:

درست عمران ہے۔(=۵۱۷۶)

☆عمرو صینی:

درست ابو عمر ہے کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۶۶)

عمران نام کے راویوں کا ذکر

۵۱۴۳۔س۔عمران بن ابان بن عمران سلمی یا قرشی، ابوموسیٰ الطحان الواسطی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴۴۔د،ت۔عمران بن انس، ابوانس مکی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۱۴۵۔بخ،م،د،ت،س۔عمران بن ابوانس قرشی عامری مدنی:

اسکندریہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، مدینہ منورہ ۱۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴۶۔س۔عمران بن بکار بن راشد کلاعی، برّاد، حمصی مؤذن:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴۷۔م،س۔عمران بن حارث سلمی، ابوالحکم کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۱۴۸۔م،د،ت،س۔عمران بن حُدَیر سدوسی، ابوعُبیدہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ ثقہ'' راوی ہے ۱۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴۹۔س،ق۔عمران بن حذیفہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۵۰۔ع۔عمران بن حصین بن عبید بن خلف خزاعی، ابونُجید:

خیبر والے سال مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فاضل تھے اور کوفہ میں قضاء کے عہدے پر فائز تھے

۵۲ھ کو کوفہ میں فوت ہوئے۔

۵۱۵۱۔تمییز۔عمران بن حصین ضبی،تابعی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۵۲۔خ،د،س۔عمران بن حِطّان،سدوسی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مگر خارجی المذہب تھا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس نے اس سے رجوع کرلیا تھا، ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۵۳۔س۔عمران بن خالد بن یزید بن مسلم قرشی ''طائی بھی کہا جاتا ہے'' دمشقی:

بعض دفعہ اسے الٹ پلٹ کردیا جاتا ہے یا اسے اپنے دادا کی طرف منسوب کردیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۵۴۔خت،۴۔عمران بن دَاوَر،ابوالعوام قطان،بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کرجاتا ہے اور اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶۰ھ یا ۱۷۰ھ میں فوت ہوا۔

☆عمران بن ریاح:

ابن مسلم کے ترجمہ میں آئے گا۔(۵۱۶۷)

۵۱۵۵۔د،ت،ق۔عمران بن زائدہ بن نَشِیط کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۱۵۶۔ت،ق۔عمران بن زید تغلبی،ابویحییٰ،مُلائی،طویل:

ساتویز طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۱۵۷۔بخ،د،ت،ق۔عمران بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی،مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے عجلی نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

☆عمران بن طلحہ خزاعی:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔(=۵۱۵۹)

۵۱۵۸۔بخ س۔عمران بن ظَبْیان، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور ابن حبان نے اس کی تاریخ وفات ۷۵ھ بتلائی ہے۔

۵۱۵۹۔عخ۔عمران بن عبداللہ بن طلحہ خزاعی، بصری:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۱۶۰۔د،ق۔عمران بن عبد ''اضافت کے بغیر ہے'' معافری، ابوعبداللہ مصری:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۱۶۱۔ت۔عمران بن عصام ضُبَعی، ابوعمارہ بصری، ابوجمرہ کا والد:

زاویہ کے روز ۸۳ھ میں قتل ہوا، دوسرے طبقہ سے ہے اور کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۵۱۶۲۔تمییز۔عمران بن عِصام عَنَزی، بصری، شاعر:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے پہلے راوی سے ایک عرصہ بعد تک زندہ رہا اور جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۱۶۳۔ی،م۔عمران بن ابوعطاء اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوحمزہ قصاب، واسطی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۱۶۴۔۴۔عمران بن عیینہ بن ابوعمران ہلالی، ابوالحسن کوفی، سفیان کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۱۶۵۔مد۔عمران بن محمد بن سعید بن مسیب قرشی، مخزومی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۶۶۔ت،ق۔عمران بن محمد بن عبدالرحمٰن ابن ابولیلیٰ:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۶۷۔ بخ۔عمران بن مسلم بن ریاح ثقفی، کوفی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۶۸۔خ،م،د،ت،س۔عمران بن مسلم مِنقری، ابوبکر قصیر، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ وہی ہے جس نے عبداللہ بن دینار سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ ہے، اور یہ مکی ہے۔

۵۱۶۹۔تمییز۔عمران بن مسلم جعفی، کوفی، نابینا:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۱۷۰۔تمییز۔عمران بن مسلم ''ابن ابو مسلم بھی کہا جاتا ہے'' فزاری یا ازدی، کوفی:

شیخ ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۱۷۱۔ع۔عمران بن مِلحان ''ابن تیم بھی کہا جاتا ہے'' ابو رجاء عطاردی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کے والد کا نام اور بھی بتلایا گیا ہے، مخضرمی ''ثقہ معمر'' راوی ہے بعمر ۱۲۰ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۷۲۔ت،س،ق۔عمران بن موسیٰ قزاز، لیثی، ابوعمرو بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۷۳۔د،ت۔عمران بن موسیٰ بن عمرو بن سعید بن عاص، ایوب کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۷۴۔خ،د۔عمران بن مَیْسَرہ، ابوالحسن بصری، ادمی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۷۵۔س۔عمران بن نافع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمران بن یزید:

ابن خالد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۱۵۳)

۵۱۷۶۔س۔عمران انصاری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۷۷۔د۔عمران بارقی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمران قصیر:

یہ ابن مسلم ہے گزر چکا۔(=۵۱۶۸)

۵۱۷۸۔تمییز۔عمران قصیر،دوسرا:

انس سے روایت کرتا ہے اور اس سے جعفر بن برقان نے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆عمران القطان:

یہ ابن داور ہے گزر چکا۔(=۵۱۵۴)

عُمَیر اور عَمیرہ نام کے راویوں کا ذکر

۵۱۷۹۔بخ،س۔عمیر بن اسحاق،ابو محمد،مولی بنی ہاشم:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمیر بن اسود:

یہ عمرو بن اسود ہے گزر چکا۔(=۴۹۸۹)

☆عمیر بن حبیب:

یہ آنے والا عمر بن قتادہ ہے اور ابن ماجہ کو اس کے والد کے نام میں وہم ہوا ہے،ق۔(=۵۱۸۶)

۵۱۸۰۔عمیر بن حبیب:

یہ ابو جعفر خطمی کا دادا ہے اور وہ صحابی ہیں حضرات نے اس کی حدیث نقل نہیں کی۔

۵۱۸۱۔ت،س۔عمیر بن سعد انصاری اوسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر اسے ''نَسِیجُ وَحدَہٗ'' (یکتہ و یگانہ) کے نام سے یاد کرتے تھے۔

۵۱۸۲۔خ،م،د،عس،ق۔عمیر بن سعید نخعی صُہبانی،کوفی:

اسے ابو یحییٰ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے ۱۱۵ھ میں ہوا۔

۵۱۸۳۔س۔عمیر بن سلمہ ضَمُری مدنی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس سے حدیث بھی آتی ہے۔

۵۱۸۴۔مد۔عمیر بن عبداللہ بن بشر خثعمی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۱۸۵۔خ،م،د،س۔عمیر بن عبداللہ ہلالی،ابوعبداللہ مدنی،مولی ام الفضل''اسے ابن عباس کا غلام بھی کہا جاتا ہے'':

تیسرے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۸۶۔د،س،ق۔عمیر بن قتادہ بن سعد بن عامر لیثی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (کسی غزوہ) میں شہید ہوئے۔

۵۱۸۷۔ت۔عمیر بن ماموم''ماموں بھی کہا جاتا ہے''ابن زرارہ تمیمی کوفی:

چوتھے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۵۱۸۸۔س۔عمیر بن نیار''ابن عقبہ بن نیار بھی کہا جاتا ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۵۱۸۹۔ع۔عمیر بن ہانی عنسی،ابوولید دمشقی،دارانی:

چوتھے طبقہ کے کبار حضرات میں سے''ثقہ''راوی ہے ۱۲۷ھ میں قتل ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۱۹۰۔۴۔عمیر بن یزید بن عمیر بن حبیب انصاری،ابوجعفر خطمی،مدنی:

بصرہ فروکش ہوا،چھٹے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۵۱۹۱۔م،۴۔عمیر،مولی آبی اللحم،غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں خیبر میں شریک تھے ۷۰ھ کے قریب تک زندہ رہے۔

۵۱۹۲۔ق۔عمیر،مولی ابن مسعود:

تیسرے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۵۱۹۳۔ق۔عمیر،عمر بن خطاب کا غلام:

تیسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

☆عمیر، ام فضل کا غلام:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۵۱۸۵)

۵۱۹۴۔د۔عمیر ثقفی، حرب بن عبداللہ کا دادا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۵۱۹۵۔س۔عُمیرہ بن سعد ہمدانی، ابوسَکَن، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۹۶۔د،س۔عمیرہ بن ابوناجیہ حریث رعینی مصری، ابویحیٰ:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

ان راویوں کا ذکر جن کے نام کی ابتداء ''ع ن'' سے ہوتی ہے

۵۱۹۷۔س۔عَنْبَسَہ ابن ازہر شیبانی، ابویحییٰ کوفی، قاضیِ جرجان:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۵۱۹۸۔خ،د۔عنبسہ بن خالد بن یزید اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' اَیْلی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۹۹۔د۔عنبسہ بن ابورائطہ غنوی، اعور:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۰۰۔خت، ت، س۔عنبسہ بن سعید بن ضُرَیس اسدی، ابوبکر کوفی، قاضیِ ری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۰۱۔خ،م،د۔عنبسہ بن سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ اموی، عمرو اشدق کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تقریباً ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۰۲۔ق۔عنبسہ بن سعید بن ابوعیاش اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۲۰۳۔د۔عنبسہ بن سعید بن کثیر بن عبید قرشی، ابوبکر کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۰۴۔(د)۔عنبسہ بن سعید قطان، واسطی یا بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ ابوداؤد نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۲۰۵۔م،۴۔عنبسہ بن ابوسفیان بن حرب ابن امیہ قرشی اموی، معاویہ کا بھائی:

اسے ابوولید کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، ابونعیم نے کہا ہے کہ ائمہ کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ تابعی ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے اپنے بھائی سے پہلے فوت ہوا۔

۵۲۰۶۔ت،ق۔عنبسہ بن عبدالرحمٰن بن عنبسہ بن سعید ابن عاص اموی:

اس کے دادا کا ذکر گزر چکا اور یہ آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوحاتم نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۵۲۰۷۔خت،د۔عنبسہ بن عبدالواحد بن امیہ بن عبداللہ ابن سعید بن عاص اموی، ابوخالد کوفی اعور:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۵۲۰۸۔بخ۔عنبسہ بن عمار دوسی ''قرشی بھی کہا جاتا ہے'' حجازی:

کوفہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عنبسہ بن ہلال:

درست عیسیٰ ہے آئے گا۔(=۵۳۳۷)

۵۲۰۹۔س۔عنترہ ''پہلے راوی کے وزن پر ہے'' ابن عبدالرحمٰن کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابی (رضی اللہ عنہ) سمجھا ہے اس سے وہم ہوا ہے اور یہ عبدالملک بن ہارون بن عنترہ کوفی ہے۔

ان راویوں کا ذکر جن کے نام کی ابتداء ''ع و'' سے ہوتی ہے۔

۵۲۱۰۔ر۔عوام بن حمزہ مازنی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۲۱۱۔ع۔عوام بن حوشب بن یزید شیبانی، ابوعیسیٰ واسطی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فاضل'' راوی ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۱۲۔ق۔عوام بن عباد بن عوام واسطی، کلابی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۱۳۔س۔عوسجہ ابن رمّاح، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۱۴۔۴۔عوسجہ مکی، ابن عباس کا غلام:

یہ مشہور نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۵۲۱۵۔ع۔عوف بن ابوجمیلہ اعرابی عبدی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدری اور تشیع کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۸۶ برس ۱۴۶ھ یا ۱۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۱۶۔خ، د، س، ق۔عوف بن حارث بن طفیل بن سَخْبَرَہ، ازدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۱۷۔ع۔عوف بن مالک اشجعی ابوحماد ''اس کے علاوہ بھی اس کی کنیت ذکر کی جاتی'':

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں دمشق فروکش ہو گئے تھے ۷۳ھ میں فوت ہوئے۔

۵۲۱۸۔ بخ،م،۴۔ عوف بن مالک بن نضلہ، جشمی، ابوالاحوص کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے عراق پر حجاج کے عہد ولایت میں قتل ہوا۔

۵۲۱۹۔ ع۔ عون بن ابوجحیفہ سُوائی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶اھ میں فوت ہوا۔

۵۲۲۰۔ م۔ عون بن سلام، ابوجعفر کوفی، بنوہاشم کا غلام:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۲۱۔ ق۔ عون بن ابوشداد عقیلی ''عبدی بھی کہا گیا ہے'' ابومعمر بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۲۲۔ س۔ عون بن صالح بارقی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۲۳۔ م،۴۔ عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ہذلی، ابوعبداللہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۲۲۴۔ ق۔ عون بن عمارہ قیسی، ابومحمد بصری:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۲اھ میں فوت ہوا۔

۵۲۲۵۔ د۔ عون بن کہمس بن حسن تمیمی، ابوالحسن بصری:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۲۶۔ ق۔ عُوَیم بن ساعدہ بن عابس ابن قیس بن نعمان انصاری، ابوعبدالرحمٰن مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عقبہ اور بدر میں شریک تھے حضرت عمر کے عہد خلافت میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں فوت ہوئے۔

۵۲۲۷۔ق۔عُوَیمر ''آخر میں راء کی زیادتی کے ساتھ ہے'' ابن اشقر انصاری:

جلی القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے قربانی کے متعلقہ حدیث مروی ہے۔

۵۲۲۸۔ع۔عویمر بن زید بن قیس انصاری، ابودرداء:

اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے اور عویمر لقب ہے جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے سب سے پہلے غزوہ احد میں شریک ہوئے اور عابد تھے حضرت عثمان کی خلافت کے آخر میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد تک زندہ رہے۔

ذکر۔ ع لا

☆العلاء بن بدر:

العلاء بن عبداللہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۲۴۴)

۵۲۲۹۔د۔علاء بن بشیر مزنی،بصری:

چھٹے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۵۲۳۰۔م،۴۔علاء بن حارث بن عبدالوارث حضرمی،ابووہب دمشقی:

پانچویں طبقہ کا''صدوق فقیہ''راوی ہے تاہم اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا بعمر ۷۰ برس ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۳۱۔ع۔علاء بن حضرمی:

اس کے والد کا نام عبداللہ ابن عماد ہے اور بنوامیہ کا حلیف تھا جلیل القدر صحابی ہے، نبی کریم ﷺ،حضرت ابوبکر (رضی اللہ عنہ) اور حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے بحرین پر عامل مقرر رہا، ۱۴ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۲۳۲۔عخ،ت،س۔علاء بن ابوحکیم یحیٰی شامی،سیاف معاویہ(معاویہ کے حکم سے مجرموں کی گردن مارنے والا):

چوتھے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۵۲۳۳۔م،ت۔علاء بن خالد اسدی کاہلی:

چھٹے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۵۲۳۴۔ت۔علاء بن خالد واسطی یا بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ابوسلمہ نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے اور جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۲۳۵۔تمییز۔علاء بن خالد بن وردان حنفی، ابوشیبہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۳۶۔تمییز۔علاء بن خالد مجاشعی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۲۳۷۔س۔علاء بن زہیر بن عبداللہ ازدی، ابوزہیر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۳۸۔خت، م، د، س، ق۔علاء بن زیاد بن مطر عدوی ابونصر بصری:

عبادت گزار لوگوں میں سے ایک ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۳۹۔ق۔علاء بن زید ''لام کی زیادتی کے ساتھ زیدل بھی کہا جاتا ہے'' ثقفی ابومحمد بصری:

پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوولید نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے۔

۵۲۴۰۔ق۔علاء بن سالم طبری، ابوالحسن حذاء (موچی):

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۴۱۔تمییز۔علاء بن سالم عبدی، کوفی عطار:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۴۲۔د، ت، س۔علاء بن صالح تیمی یا اسدی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۲۴۳۔تمییز۔علاء بن صالح نیشاپوری، ابوالحسین:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۴۴۔قد۔علاء بن عبداللہ بن بدر بصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۴۵۔د،س۔علاء بن عبداللہ بن رافع حضرمی، جزری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۴۶۔خ،ت،س،ق۔علاء بن عبدالجبار انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' عطار بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۴۷۔ر،م،۴۔علاء بن عبدالرحمٰن بن یعقوب حُرقی، ابوشِبل، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی: ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۲۴۸۔قد،فق۔علاء بن عبدالکریم یامی، ابوعون کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ذہبی نے کہا ہے کہ ۱۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۲۴۹۔د۔علاء بن عتبہ یحصبی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۲۵۰۔س۔علاء بن عرار خارفی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۵۱۔س۔علاء بن عُصَیم جعفی، ابوعبداللہ کوفی مؤذن:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے صدوق'' راوی ہے ۲۰۵ھ یا ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۵۲۔ت،ق۔علاء بن فضل بن عبدالملک مِنقری، ابوہذیل بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۵۳۔سی۔علاء بن کثیر اسکندرانی، مولیٰ قریش:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۴۴ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۵۲۵۴۔تمییز۔علاء بن کثیر لیثی ،ابوسعد، بنو امیہ کا غلام، دمشقی:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن حبان نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۵۲۵۵۔ت۔علاء بن لجلاج، شامی ''کہا جاتا ہے کہ یہ خالد کا بھائی ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۵۶۔ت۔علاء بن مسلمہ بن عثمان روّاس، مولی بنی تمیم، بغدادی:

اسے ابوسالم کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن حبان نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۵۲۵۷۔تمییز۔علاء بن مسلمہ ہذلی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۵۸۔خ،م،د،س،ق۔علاء بن مسیّب بن رافع کاہلی ''تغلبی بھی کہا جاتا ہے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۲۵۹۔س۔علاء بن ہلال بن عمر بن ہلال باہلی، ابو محمد رقی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے بعمر ۶۵ برس ۱۵اھ میں فوت ہوا۔

۵۲۶۰۔تمییز۔علاء بن ہلال بن ابوعطیہ بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۶۱۔د۔العلاء بن اخی شعیب بن خالد بجلی، رازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۶۲۔س۔علاء جزری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆علاء:

اس نے داؤد بن عبید اللہ سے روایت کیا ہے اور یہ ابن حارث ہے، س۔(=۵۲۳۰)

۵۲۶۳۔فق۔علاء خزاز:

اس نے یعقوب قمی سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۲۶۴۔د۔عِلاج ابن عمرو:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۶۵۔ق۔علاق بن مسلم یا ابن ابومسلم:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۲۶۶۔د،س۔علاقہ بن صُحار:

کہا گیا ہے کہ یہ خارجہ بن صلت کے چچا ہیں، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے رقیہ کے بارے میں حدیث مروی ہے۔

ان راویوں کا ذکر جن کے نام کی ابتداء
''ع ی'' سے ہوتی ہے

۵۲۶۷۔د۔عیّاش ابن ازرق ''ابن ولید بن ازرق بھی کہا جاتا ہے'' ابوانجم بصری:

اَذَنَہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۶۸۔ق۔عیاش بن ابوربیعہ بن مغیرہ بن عبداللہ ابن عمر بن مخزوم قرشی مخزومی:

اس کے والد کا نام عمرو ہے اور اسے ذوالرمحین کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے بہت پہلے اسلام لایا اور دو ہجرتیں کی ،اور یہ ان مستضعفین میں سے ایک ہے جن کے لئے نبی کریم ﷺ دعا مانگا کرتے تھے، جنگ یمامہ میں شریک تھا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یرموک میں بھی شریک تھا، بقول بعض ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۶۹۔ر،م،ہ۔عیّاش بن عبّاس قِتبانی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابن یونس نے کہا ہے کہ کہا جاتا ہے کہ ۱۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۰۔د،س۔عیاش بن عقبہ بن کلیب حضرمی، ابوعقبہ مصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۱۔م،س۔عیاش بن عمرو کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ وہی ہے جس نے مسلم بن نذیر سے روایت کیا ہے۔

۵۲۷۲۔خ،د،س۔عیاش بن ولید رقام، ابوولید بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۳۔س۔عیاش سلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۲۷۴۔بخ،م،۴۔عِیاض ابن حمار تمیمی مجاشعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوگئے تھے اور ۵۰ھ کی حدود تک زندہ رہے۔

۵۲۷۵۔بخ۔عیاض بن خلیفہ:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۷۶۔تمییز۔عیاض بن ابوزہیر فہری:

اس سے یحیٰی بن ابوکثیر اور زید بن اسلم نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ سے ہے علی بن مدینی نے اسے ''مجہول'' کہا ہے اور اس میں اور آنے والے عیاض بن ہلال میں فرق کیا ہے جبکہ دیگر حضرات نے اس کی مخالفت کی ہے اور میرے نزدیک اسی کا قول راجح ہے۔

۵۲۷۷۔ع۔عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابوسَرح، قرشی عامری مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۸۔م،د،س،ق۔عیاض بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن فہری مدنی:

مصر فروکش ہوا، اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۲۷۹۔تمییز۔عیاض بن عبداللہ کوفی، مسلمہ بن کہیل کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عیاض بن عروہ:

عروۃ بن عیاض کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۴۵٦٦)

۵۲۸۰۔م،ق۔عیاض بن عمرو اشعری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث مروی ہے اور ابوحاتم اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ ان کی حدیث مرسل ہے

اور انہوں نے ابوعبیدہ بن جراح کو دیکھا ہے پس اس صورت میں یہ مخضرمی ہونگے۔

☆عیاض بن غطیف:

غطیف میں آئے گا۔(=۵۳۶۱)

۵۲۸۱۔۴۔عیاض بن ہلال ''ابن ابوزہیر بھی کہا گیا ہے'' انصاری:

بعض حضرات نے اسے ہلال بن عیاض کہا ہے مگر یہ مرجوح ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، یحییٰ بن ابوکثیر اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۵۲۸۲۔س۔عیاض بجلی، ابوخالد:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عیاض:

اس نے زید بن ثابت سے روایت کیا ہے درست ابوعیاض ہے جو کہ عمرو بن اسود ہے۔(=۴۹۸۹)

۵۲۸۳۔م، د، ت، س۔عَیزار ابن حریث عبدی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۲۸۴۔د۔عیسیٰ بن ابراہیم شعیری بِرکی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کرجاتا ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۵۔د، س۔عیسیٰ بن ابراہیم بن عیسیٰ بن مثرود، غافقی، ابوموسیٰ مصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے نوے برس سے متجاوز عمر پاکر ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۶۔ت، س۔عیسیٰ بن احمد بن عیسیٰ بن وردان عسقلانی ''عسقلان بلخ سے ہے'':

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے نوے برس کے قریب عمر پاکر ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

☆عیسیٰ بن ادریس:

ابن ابورزین کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۵۲۹۳)

☆عیسیٰ بن ازداد:

ابن یزداد میں ہے۔(=۵۳۳۸)

۵۲۸۷۔د۔عیسیٰ بن ایوب قِیْنِی، ابو ہاشم دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق زاہد'' راوی ہے۔

۵۲۸۸۔ق۔عیسیٰ بن جاریہ انصاری، مدنی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۵۲۸۹۔د،ت،س۔عیسیٰ بن حِطّان، رقاشی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۹۰۔خ،م،د،س،ق۔عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عدوی، ابوزیاد مدنی:

اس کا لقب رباح ہے اور اسے عیسیٰ بن حفص انصاری کہا جاتا ہے کیونکہ اس کی والدہ انصاریہ تھی، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۹۱۔م،د،س،ق۔عیسیٰ بن حماد بن مسلم تُجِیبی، ابوموسیٰ انصاری:

اس کا لقب زُغْبَہ ہے اور اس کے والد کا بھی یہی لقب ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ۴۸ھ میں فوت ہوا اور یہ آخری ہے جس نے ثقہ حضرات میں سے لیث سے روایت کیا ہے۔

۵۲۹۲۔عخ،د،ت۔عیسیٰ بن دینار خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعلی کوفی مؤذن:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۹۳۔س۔عیسی بن ابورزین'' کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام راشد ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ عیسیٰ بن ادریس ثُمالی ہے''،حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۹۴۔م،س۔عیسیٰ بن سلیم حمصی ،رَسُتَنی ،ابوحمزہ:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۲۹۵۔بخ ،قد ،ت ،ق۔عیسی بن سنان حنفی ،ابوسنان قَسمَلی ،فلسطینی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۲۹۶۔س۔عیسی بن سہل بن رافع بن خدیج انصاری حارثی ،مدنی:

اسکندریہ فروکش ہوا، اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عثمان ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عیسی بن سیلان:

جابر کے ترجمہ میں ہے۔(=۸٦۸)

۵۲۹۷۔د۔عیسی بن شاذان قطان ،بصری:

مصر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے کہولت کی عمر میں ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۲۹۸۔س۔عیسی بن شعیب بن ابراہیم نحوی بصری ضریر ،ابوفضل:

نویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۲۹۹۔تمییز۔عیسی بن شعیب بن ثوبان دِیلی ،مدنی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۵۳۰۰۔ع۔عیسی بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی ،ابومحمد مدنی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۰۱۔خ،تم،س۔عیسی بن طہمان جشمی ،ابوبکر بصری:

کوفہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ابن حبان نے اس کے بارے میں افراط سے کام لیا ہے۔

۵۳۰۲۔بخ،د،ت،ق۔عیسی بن عاصم اسدی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۰۳۔د،ت۔عیسٰی بن عبداللہ بن انیس انصاری،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۰۴۔د،س،ق۔عیسٰی بن عبداللہ بن مالک الدار بن عیاض عمری ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

اسے عبداللہ بن عیسٰی بھی کہا گیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۰۵۔د،ق۔عیسی بن عبدالاعلی بن عبداللہ بن ابوفروہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۳۰۶۔ق۔عیسی بن عبدالرحمٰن بن فروہ ''ابن سَبُرَہ بھی کہا گیا ہے'' انصاری،ابوعبادہ زرقی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۵۳۰۷۔۴۔عیسی بن عبدالرحمٰن بن ابولیلی انصاری کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۰۸۔بخ،قد،عس۔عیسی بن عبدالرحمٰن السلمی ثم البَجَلی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆عیسی بن عبدالرحمٰن:

درست بکر بن عبدالرحمٰن عن عیسی ہے۔(=۷۴۴)

۵۳۰۹۔د،ت،س۔عیسی بن عبید ''بغیر اضافت کے ہے'' بن مالک کندی،ابومُنیب:

اسے عبیداللہ بھی کہا گیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۱۰۔ت۔عیسی بن عثمان بن عیسی بن عبدالرحمٰن نہشلی، کوفی کسائی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۱۱۔مد،ت،س۔عیسی بن ابوعزہ کوفی، عبداللہ بن حارث کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۳۱۲۔د،ت۔عیسی بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی، حجازی ثم البغدادی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے کم حدیثیں مروی ہیں اور یہ اقتدار سے الگ تھا بعمر ۸۰ برس ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

☆عیسی بن علی بن عبیداللہ:

درست عیسی بن طلحہ ہے۔(=۵۳۰۰)

۵۳۱۳۔ق۔عیسی بن عمر بن موسیٰ بن عبیداللہ بن معمر تیمی، حجازی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۱۴۔ت،س۔عیسی بن عمر اسدی، ہمدانی، ابوعمر، کوفی، قاریؒ:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۱۵۔تمییز۔عیسی بن عمر نحوی، ابوعمر ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۱۶۔س۔عیسی بن عمر یا ابن عمیر، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۱۷۔ق۔عیسی بن ابوعیسی حناط، غفاری، ابوموسیٰ مدنی، کوفی الاصل:

اس کے والد کا نام میسرہ ہے اور اسے خیاط بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۳۱۸۔د،س۔عیسی بن ابوعیسی ہلال بن یحییٰ طائی ''سلیحی بھی کہا گیا ہے''،حمصی ،المعروف ابن براد:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عیسی بن ابوعیسی ،ابوجعفر رازی:

کنیتوں میں آئے گا اور یہ ابن ماہان ہے۔(=۸۰۱۹)

۵۳۱۹۔د۔عیسی بن فائد،امیر رقہ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور اس کی صحابہ سے روایت مرسل ہے۔

۵۳۲۰۔فق۔عیسی بن قرطاس کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اور ساجی نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۵۳۲۱۔د،س،ق۔عیسی بن محمد بن اسحاق،ابوعمیر بن نحاس رملی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام عیسی ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۳۲۲۔د،س،ق۔عیسی بن مختار بن عبداللہ بن عیسی بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ انصاری،کوفی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۲۳۔س۔عیسی بن مساور جوہری،ابوموسی بغدادی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵۴ھ یا ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۲۴۔عس۔عیسی بن مسعود بن حکم انصاری،زرقی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۲۵۔فق۔عیسی بن مسلم ابوداؤد طُہَوی،کوفی،نابینا:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۳۲۶۔د۔عیسی بن معقل بن ابو معقل اسدی، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۲۷۔د۔عیسی بن معمر حجازی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۳۲۸۔بخ۔عیسی بن مغیرہ بن ضحاک بن عبداللہ بن خالد بن حزام اسدی حزامی، مدنی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۵۳۲۹۔تمییز۔عیسی بن مغیرہ تمیمی، حَرّانی، کوفی:

اسے ابوشہاب کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۳۰۔م۔عیسی بن منذر سلمی، ابوموسی حمصی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۳۱۔خت، ق۔عیسی بن موسی بخاری، ابواحمد ازرق:

اس کا لقب غُنجَار ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے اور بسا اوقات تدلیس بھی کرتا ہے ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۳۲۔عخ، د، س، ق۔عیسی بن موسی قرشی، ابومحمد یا ابوموسی، دمشقی، سلیمان بن موسی فقیہ کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عیسی بن موسی دمشقی:

اس نے عطاء خراسانی سے روایت کیا ہے درست موسی بن عیسی بن موسی ہے، تمییز۔

۵۳۳۳۔بخ۔عیسی بن موسی مدنی:

اس نے محمد بن عباد بن جعفر سے روایت کیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عیس بن میسرہ:

یہ ابن ابوعیسی ہے گزر چکا۔(=۵۳۱۷)

۵۳۳۴۔خد۔عیسی بن میمون جُرشی ثم المکی،ابوموسیٰ،المعروف ابن دایہ:

ساتویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۵۳۳۵۔ت،ق۔عیسی بن میمون مدنی،قاسم بن محمد کا غلام:

واسطی سے معروف ہے اور اسے ابن تلیدان بھی کہا جاتا ہے جبکہ ابن معین،ابن حبان اور ابن میمون نے اس میں اور ابن تلیدان میں فرق کیا ہے،چھٹے طبقہ کا''ضعیف''راوی ہے۔

۵۳۳۶۔د۔عیسی بن نُمیلہ فزاری حجازی:

ساتویں طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

☆عیسی بن ہلال سلیحی:

یہ ابن ابوعیسی ہے گزر چکا۔(=۵۳۱۸)

۵۳۳۷۔بخ،د،ت،س۔عیسی بن ہلال صدفی،مصری:

چوتھے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۵۳۳۸۔مد،ق۔عیسی بن یزداد یا ازداد،یمانی،فارسی:

چھٹے طبقہ کا''مجہول الحال''راوی ہے۔

۵۳۳۹۔س،ق۔عیسی بن یزید ازرق،ابومعاذ مروزی نحوی:

ساتویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے سرخس میں قضاء کے منصب پر فائز تھا۔

۵۳۴۰۔س،ق۔عیسی بن یونس بن ابان فاخوری،ابوموسی رملی:

گیارہویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے،اور یہ بات صحیح نہیں ہے کہ ابوداؤد نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۳۴۱۔ع۔عیسی بن یونس بن ابواسحاق سَبِیْعِی، اسرائیل کا بھائی، کوفی:

شام کی سرحدی چھاؤنی میں سکونت پزیر ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ مامون'' راوی ہے بعمر ۹۱ برس ۱۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۴۲۔د۔عیسی بن یونس طرطوسی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۴۳۔بخ،۴۔عُیَیْنَہ ابن عبدالرحمٰن بن جَوْشَن، غطفانی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔